

مُطَّلَّب



عَمَيْرَ كَالْحَمْد

مرکزی کردار

سارہ (فراز کی ماں)	-2	فراز (سایکاٹرست)	-1
سویرا (designer)	-4	جواد	-3
سفینہ (سویرا کی ماں)	-6	نینا (سویرا کی بھانی)	-5
شا (اڑان کی host)	-8	ماڑہ (شا کی ماں)	-7
علیم (عاشرہ کا باپ)	-10	عاشرہ (فراز کی پہلی بیوی)	-9
زبیر (شا کا باپ)	-12	سعید (فراز کا باپ)	-11
احبد (وکیل)	-14	(رضا) کزن)	-13

ھانوی کردار

تیری دوست	-3	دوسری دوست	-2	تائیہ کی دوست	-1
دوسرالڑکا	-6	ریشورنٹ کا لڑکا	-5	سلمان	-4
ماڑہ کی دوست	-9	سیلز مین	-8	سیلز گرل	-7
شا کی دوست	-12	انڈو یور	-11	آئمہ	-10
ساس نمبراء، ۳، ۲، ۱	-15	ڈاکٹر	-14	جرنلٹ	-13
ملازم	-18	پولیس اسپکٹر	-17	فوٹو گرافر	-16
ملازمہ	-21	رپورٹر	-20	شوڈیو آڈینس	-19
دشمن	-24	دشمن	-23	کیمرہ میں	-22
دشمن	-26	چکھ فرینڈز (لڑکیاں، لڑکے)	-26	سایکاٹرست	-25
دکاندار	-29	فریجہ	-28	چوکیدار	-27
آئمہ کی ساس	-32	نفخی بچی	-31	چند لڑکیاں	-30
		لڑکا	-34	آئمہ کا سُسر	-33

Scene No # 3

رات وقت:

ماڑہ کا گھر جگہ:

کردار: فرینڈ

وہ کمپیوٹر پر کوئی ڈیزائن دیکھتے ہوئے اس کی کال ریسیو کرتی ہے۔

She looks so pretty and confidant
بیٹھی TV پر نظریں جمائے فون پر ایک دوست سے بات کر رہی ہے وہ بے حد خیریہ
انداز میں TV دیکھ رہی ہے جبکہ اس کی دوست کہر رہی ہے۔

بیٹی کس کی ہے!
ماڑہ:
فرینڈ:
شنا:
بھائی کس کی ہے.....! لیکن پوچھوں گی شنا سے..... مجھے بتایا ہی نہیں یہ شبیہ مجھے
نہ بتاتا تو میں نے تو آج بھی پر موسم کر دینا تھا..... (TV پر شتابول رہی ہے۔)
میں بات کروں گی ان الشوز پر جن پر آپ بولنا نہیں چاہتے۔ (ٹی۔ وی پر)
//Cut//

Scene No # 2-B

رات وقت:

ہوش جگہ:

کردار: سوریاء، انٹرویور، پارٹی میں شامل افراد

ایک ہال میں ایک فیشن شو کے بعد اب لوگ ایک دوسرے سے باٹیں کرتے ہوئے
ٹولیوں کی صورت میں کھڑے ہیں۔ Runway کے ایک طرف کچھ فاصلے پر سوریاء ایک ٹیلی
وپن فیشن جرٹٹ سے بات کر رہی ہے۔ اس کے عقب میں لوگ اور مختلف ماڈلز ادھر سے
اڈھر جاتے ہوئے نظر آ رہی ہیں۔

سوریاء: شادی ایک لڑکی کی زندگی کا سب سے زیادہ important event ہوتا ہے
..... اس کی زندگی revolve کرتی ہے۔ اس event کے گرو..... وہ اس
event کا fantacise کرتی ہے۔ اس event کا wait event

//Intercut//

Scene No # 4

رات وقت:

عاشرہ کا گھر جگہ:

Scene No # 1

رات وقت:

شاپنگ مال جگہ:

کردار: لوگ

شاپنگ مال میں لگے ایک TV سکرین پر اڑان کا پر موہر ور ہوتا ہے۔
شام سکرنا تی ہوئی سکرین پر نہودار ہوتی ہے۔

شاعر کے لیے زندگی خواب صور کے لیے تصویر موسیقار کے لیے ذہن اور
مصنف کے لیے تحریر عورت کے لیے زندگی ہے ایک اڑان اس آہان میں
جو اُس کا نہیں (آس پاس سے گزرتے لوگ TV سیٹ کی طرف متوجہ ہو
رہے ہیں لیکن ساتھ ساتھ اپنا کام بھی کر رہے ہیں)
//Cut//

Scene No # 2-A

رات وقت:

ہوش جگہ:

کردار: سوریاء، انٹرویور

انٹرویور سوریاء سے انٹرویور کر رہا ہے۔

Congratulations on such a successful show
(مکراک)

سوریاء: Thanks

انٹرویور: پہلا شو تھا.....؟ (مکراک)

سوریاء: اتنے بڑے یوں پر پہلا ہی تھا۔ (سنجیدہ)

انٹرویور: Talking about your bridal ware آپ کو نہیں لگتا آج کل
لڑکیاں خود سے زیادہ choosy ہو گئی ہیں اپنے براہینzel ڈریس کے
بارے میں.....?
//Intercut//

عائشہ، علیم، آنکہ

کردار:

آنکہ علیم کے ساتھ بیٹھی لاوچ میں TV دیکھ رہی ہے۔ TV پر شاکہہ رہی ہے۔

ثنا: عورت کے لیے شادی؟ Fantasy یا فریب؟ (علیم قدرے نگی کے عالم میں ریبوٹ سے TV آف کرتے ہوئے آنکہ سے کہتا ہے۔)

علیم: ایک تو اس طرح کے شوز نے آج کل کی بچوں کو برا خراب کر دیا ہے کھانا

لکاومت.....

آنکہ: جی ابو..... (کہتے ہوئے اٹھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2-C

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: سویرا، انٹرویور

سویرا: سویرا انٹرویور سے بات کر رہی ہے۔

میں ایسے برائیڈل ڈریان کرتی ہوں جو ایک لڑکی کو اُس کی زندگی کے سب سے

میرالباس important دن پر اُسے سب سے پیش بنایا کر دھاتا ہے میں چاہتی ہوں

میرالباس once in a life time والی فیلکنودے اُسے

جنیس: لیکن بہت expensive ہوتے ہیں آپ کے برائیڈر

سویرا: All good things are expensive

//Intercut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: معیر، نینا، سفینہ

معیر اور نینا لاوچ میں بیٹھے TV دیکھ رہے ہیں۔ جہاں پر شنا کا پرموجل رہا ہے۔

ثنا: آج کا مرد خالم یا مظلوم؟

معیر: ظاہر ہے مظلوم یہ تو عورتوں کے ظلم کی صدی ہے (معیر بے اختیار مصنوعی انداز میں کراہ کر رہتا ہے)

نینا: نوز پپر پڑھا کر و تم مشر Chauvanist (کچھ خفا ہو کر والیم کم کرتی ہے)

سفینہ: یہ سویرا آگئی کیا؟ (لاپرواہی سے) (لاوچ میں آتے ہوئے کچھ تشویش سے ابھی کہاں گئی ابھی تو فیشن شو چل رہا ہوگا اُس کا)

معیر: تم لینے جاؤ گے اُسے؟

سفینہ: میں اُس کو راستہ بھی آتا ہے اور ڈرائیور بھی سونے جا رہا ہوں میں (کہتے ہوئے اٹھ کر جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز

فراز کے بیڈروم کا TV آن ہے اور اُس پر شنا کا پرموجل رہا ہے۔ فراز اُسی وقت واش روم سے بیڈروم میں داخل ہوتا ہے۔ وہ نائٹ ڈریس میں ہے اور بڑی دلچسپی سے TV پر چلتے ہوئے پرموجل کیختے ہوئے بیٹھتا ہے۔

ثنا: عورت کے آنسو مجبوری یا مکاری؟

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: دوڑکے

شنا کا پرموجل ریٹورن کے TV پر چل رہا ہے کہرہ TV کو فوس کیتے ہوئے ہے۔ جہاں شنا کہہ رہی ہے۔

ثنا: عورت کا انتخاب پیار یا پیسہ؟ (TV میں مختلف لڑکیاں شنا کے سوال کا جواب دے رہی ہیں)

ایک: پیار تو یقیناً important ہے لیکن میرے لیے پیسہ

دوسری: پیسہ آف کورس

تیسری: کوئی ہرج تو نہیں اگر پیار کے ساتھ پیسہ بھی مل جائے (بے ساختہ کہتی ہے

پھر انک کرسوچتی ہے)

چتحی: پیار لیکن ٹھہریں مجھے سوچنے دیں (بے ساختہ)

پانچھیں: پیسہ (بے ساختہ)

چھٹی: پیسہ (بے ساختہ)

ساتویں: پیسہ (اپنے لفظوں پر زور دے کر)

آٹھویں: پیار یہ TV پر چلائیں گے آپ؟ (پھر چند لمحوں بعد پوچھتی ہے۔)

ریسٹورنٹ میں شیٹھے دوڑ کے تھہماں مار کر ہنتے ہیں۔)

ایک لڑکا: دیکھ لیا اب پتہ چلا کیوں بریک آپ ہوا تمہاری گرل فرینڈ کے ساتھ

ایک لڑکا: Money is very important yaar -----

جائے شاکو دیکھتے ہوئے)

دوسرہ: ایک کوئی نی لڑکی ہے؟

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: سارہ کا بیڈروم

کردار: سارہ

سارہ اپنے بیڈروم میں TV پر شاکا پر موڈیکھ رہی ہے۔ اُس کی آنکھوں میں بے حد سنجیدگی ہے۔

شنا: اٹپینڈنٹ پروفشنل ومن قابل رنگ یا قابل رحم؟ (سارہ TV آف کر دیتی ہے اور بیڈ سائیڈ نیبل سے کتاب اٹھاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: شاکا بیڈروم

کردار: شا، فرینڈ

شاکے بیڈروم میں TV آن ہے اور اُس پر اُس کا پر موڈیل رہا ہے۔ شا خود فون کان کے ساتھ لگائے اپنی دوست سے بات کر رہی ہے اور ساتھ ساتھ TV کو بھی کچھ سرسری

انداز میں دیکھ رہی ہے۔

..... ہاں اچھا oh hmmn شا:

ان سب سوالوں کے جواب میں گے آپ کو میرے شو میں شا،

uncut uncensored- ہر اتوار رات آٹھ بجے بھریے اڑان

میرے ساتھ اور ڈالنے ایک نظر انہیں ایک نیوز پر جن پر آپ بات نہیں کرنا چاہتے

..... (شاپ اپنی دوست کے ساتھ بات کر رہی ہے۔ وہ کمرے میں ٹھہر رہی ہے۔

TV دیکھتے ہوئے)

ہاں پر موکافیڈ بیک تو اچھا آرہا ہے لیکن صرف پرمو کے اچھے فیڈ بیک سے

کچھ نہیں ہوگا ایک دو episodes onair تو ہو جائیں پھر پتہ چلے گا

لوگ کیسے لیتے ہیں اُسے (تجسس سے)

فرینڈ: پہلے پروگرام میں کیا ڈسکس ہوا ہے؟

شا: یہ میں نہیں بتاؤں گی تم خود دیکھنا (مسکرا کر)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: شوروم

کردار: سارہ، سیلز میں

سارہ ایک شاپ کے اندر کرٹل کی کچھ چیزوں پسند کرنے میں مصروف ہے۔ سیلز میں

اُسے ساتھ ساتھ گایڈ کر رہا ہے۔

ایک vase دیکھتے ہوئے سیلز میں سے کہہ رہی ہے۔

سارہ: This one is very pretty (تعریف کرتے ہوئے)

سیلز میں: آپ کا taste بہت اچھا ہے میڈم vase کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر

سارہ: خوبصورت چیز تو ہر ایک کوہی خوبصورت لگتی ہے۔ (بے ساختہ)

سیلز میں: ہر ایک کو تونہیں لگتی ۔۔۔۔۔ (یک دم جیسے کچھ سوچ کر)

سارہ: ہاں شاید، ہر ایک کو تونہیں لگتی ۔۔۔۔۔ (مسکرا کر)

سیلز میں: آپ ہر بار ہمارے شوروم کی سب سے اچھی چیز لے کر جاتی ہیں۔ vase کو

دیکھتے ہوئے بے حد بلکل مسکراہٹ)

لڑکی: پھر تو اندازہ ہو گا آپ کو.....(بات کاٹ کر)
 سارہ:اندازہ ہے.....اسی لیے کہہ رہی ہوں.....اپنے اچھے دنوں کے خوف سے تباہ مت کرو.....فی الحال کسی میڈیم کی ضرورت نہیں تمہیں (یک دم کہتی ہے).....آپ سے بات کر کے بہت اچھا لگتا ہے مجھے.....(سارہ مسکرا دیتی ہے)
 سارہ:لیکن مجھے تم سے تباہ بات کر کے اچھا لگے گا جب تم اس طرح کی الٹی سیدھی باتیں کرنا چھوڑ دوگی.....(بڑے پروفسنل انداز میں کہتے ہوئے انٹر کام بجا تی ہے۔ لڑکی مسکرا دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

رات	وقت:	
شنا کا گھر	جگہ:	
کردار:	ماڑہ	
ماڑہ کھانے کی میل پر بیٹھی ڈزر کر رہی ہے جب شنا اندر داخل ہوتی ہے وہ ماں کو greet کرتے ہوئے کری گھنچ کر بیٹھتی ہے۔	شنا: میرا پرموڈ یکھا آپ نے.....؟ (بے ساختہ)	
ماڑہ:	ہاں.....صرف میں نے ہی نہیں.....بہت سے فرینڈز نے بھی دیکھا ہے میرے (کھانا لیتے ہوئے)	شنا: کیسا گا آپ کو.....؟ (بے ساختہ)
ماڑہ:comment show I liked it---- لیکن	شنا: دیکھنے کے بعد کروں گی.....
(کندھے اچکا کر)		
ظاہر ہے میں کب کہہ رہی ہوں کہ پہلے کریں.....آپ تو ویسے بھی تعریف مشکل سے ہی کرتی ہیں۔ (بے ساختہ)	شنا: کم از کم تم یہ بات نہیں کہہ سکتی۔ (مصنوعی خفگی سے)	
ماڑہ:	میری کیا بہت کرتی ہیں.....؟ (مسکرا کر)	شنا: تو کیا نہیں کرتی.....؟ (بے ساختہ)
ماڑہ:	ہر وقت تو نہیں کرتیں..... (مسکرا کر)	شنا: (ایک لمحہ کے لیے کچھ سوچتے ہوئے نظریں

لڑکی:اچھا.....؟ جتنی حفاظت میں کر سکتی ہوں ان کیتم نہیں کر سکتے(مسکرا کر vase کی طرف بڑھاتی ہے۔)
 سارہ: پیک کر دو یہ بھی۔ (کاؤنٹر کی طرف جاتا ہے)
 سارہ:لیز میڈم (لیز میں vase لے کر جاتے ہوئے) //Cut//
 Scene No # 11

سارہ اپنے کلینک میں بیٹھی ایک لڑکی سے بڑے پیار اور ہمدردی سے بات کر رہی ہے۔ جو بے حد پریشان نظر آ رہی ہے۔
 سارہ: اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہےyou are perfectly normal (سبزیہ)

اگر سب کچھ نارمل ہے تو پھر.....(بات کاٹ کر)
 سارہ: آخراتی جلدی کیا ہے تمہیںابھی ایک سال ہوا ہے شادی کو.....ابھی تو گھومو پھر و.....انجھائے کرو زندگی کو.....ایک بار بچے ہو گئے تو کہاں ناکم ملے گا تم دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ گزارنے کو.....تمہارا husband کیا پریشان کرتا ہے تمہیں؟ (بے ساختہ)
 لڑکی:نہیں وہ تو کچھ نہیں کہتا۔ (بات کاٹ کر)
 سرال والے کہتے ہوں گےصرف سرال والے نہیںہر ایک مجھے لگتا ہےہر ایک کو صرف ہی کی پریشانی ہے کہ اولاد کیوں نہیں ہو رہی ہماری(کچھ چڑھے انداز میں)
 سارہ: تم ہر چیز کو نرزو پر سوار کرو گی تو ایسا ہی محسوس کرو گی ضروری نہیں ہے کہ اتنے پر شل ایشو پر سب سے بات کرو تم (بے ساختہ)
 لڑکی: آپ کبھی جو اسٹ فیلی سٹم میں نہیں رہیں تا رہی تھیشادی کے چند سال (ایک لمحہ کے لیے کچھ سوچتے ہوئے نظریں جرا کر)

oh..... ویری ناں like designs	سارہ:
thank you..... (مکرا کر)	سوریا:
لیکن کچھ changes کرنے پڑیں گے آپ کو میرے کپڑوں میں (بے ساختہ)	سارہ:
..... یہ کوئی ایسا الشونیں ہے جو بھی changes کروانا چاہیں وہ ہو سکتے ہیں (مکرا کر کہتے ہوئے اسے ساتھ لے کر ایک طرف جاتی ہے)	سوریا:
..... Oh-thanks	سارہ:
لیکن آئیے آپ کو کچھ اور کپڑے دکھاتی ہوں آپ You are welcome	سوریا:
کو وہ زیادہ suit کریں گے آپ پر //Cut//	سارہ:

Scene No # 14

رات	وقت:
سوریا کالاؤنچ	جگہ:
کردار:	سوریا، سفینہ، امیہ
سفینہ لاؤنچ میں پیٹھی TV دیکھ رہی ہے۔ جب سوریا بے حد تھکی ہوئی اور قدرے ملکجہ اور بے ترتیب ہلیے میں بڑا سا بیگ اور کچھ شاپر زٹھائے اندر آتی ہے اور پھر میز پر رکھتے ہوئے تھکنے والے انداز میں صوف پر گرتی ہے)	
سوریا:	ہیلو ڈاکٹر سارہ (چوک کر)
سفینہ: ہیلو..... سوری میں نے آپ کو پہچانا نہیں کیا ہم پہلے ملے ہیں؟ (مکرا کر)
سوریا:	نہیں لیکن میں نے آپ کوئی بار دیکھا ہے۔
سفینہ:	اوہ میرے ہاسپیٹل تو نہیں آئیں کسی patient کے ساتھ؟ (مکرا کر)
سوریا:	نہیں چند charity dinners میں دیکھا تھا آپ کو (مکرا کر)
سفینہ:	بھی ایک charity walk میں دیکھا تھا آپ کو (مکرا کر)
سوریا: oh am gald شہر میں (ہنس کر)
سفینہ:	But you must be proud of the fact that you are one of the most well-known and competent doctors in this city ----- May I help you? (پوچھتی ہے)
سوریا: آپ؟ (پوچھتی ہے)
سفینہ:	میں سوریا ہوں یہ میرا بوتیک ہے (مکرا کر)
سوریا:	آپ نے بھی آتے ہی باتوں میں لگایا میں نے ٹیکل کو فون کرنا تھا۔ (کیم دم)

ماڑہ: اب آگئی ہونا اس پروفیشن میں جس میں ہر دقت تعریفیں ہوں گی تمہاری (ہنس کر)
شا: کہاں ہوں گی میں بڑی گالیاں بھی پڑیں گی آپ ذرا شوک onair تو ہونے دیں (چوک کر)
ماڑہ:	کیوں ایسا کیا ہے اس میں؟ (چوک کر)
شا:	(ہنس پڑتی ہے) (ماڑہ کچھ جیرانی سے اسے دیکھتی ہے۔)
	//Cut//

Scene No # 13

وقت:	شام
جگہ:	بوتیک
کردار:	سارہ، سوریا، ہیلو گرل
سارہ سوریا کے بوتیک میں مختلف لباس دیکھنے میں مصروف ہے۔ جب سوریا بوتیک میں داخل ہوتی ہے اور کاؤنٹر پر پیٹھی لوکی سے کوئی بات کرتے کرتے اس کی نظر لباس دیکھتی سارہ پر پڑتی ہے وہ کچھ چوک کر اس کی طرف آتی ہے۔	
سوریا:	ہیلو ڈاکٹر سارہ (چوک کر)
سارہ: ہیلو..... سوری میں نے آپ کو پہچانا نہیں کیا ہم پہلے ملے ہیں؟ (مکرا کر)
سوریا:	نہیں لیکن میں نے آپ کوئی بار دیکھا ہے۔
سارہ:	اوہ میرے ہاسپیٹل تو نہیں آئیں کسی patient کے ساتھ؟ (مکرا کر)
سوریا:	نہیں چند charity dinners میں دیکھا تھا آپ کو (مکرا کر)
سارہ: oh am gald شہر میں (ہنس کر)

سارہ:	But you must be proud of the fact that you are one of the most well-known and competent doctors in this city ----- May I help you? (پوچھتی ہے)
سارہ: آپ؟ (پوچھتی ہے)
سوریا:	میں سوریا ہوں یہ میرا بوتیک ہے (مکرا کر)

ہر بڑا کر ماتھے پر ہاتھ رکھ کر سیل فون نکلتی ہے اور اس پر ایک کال کرنے لگتی ہے۔)
اہمیت: السلام علیکم بھائی۔ (بھی ایسے اندر داخل ہوتی ہے۔)
سفیہ: ارے علیکم السلام ایسے..... آج کہاں سے آگئی۔
سوریا: سلام پھوپھو..... (فون کان سے لگائے)
اہمیت: علیکم السلام..... بس اوہر سے گزر ہی تھی سوچا تم لوگوں سے ملتی چلوں
سوریا: فون آف کیا ہوا ہے..... کتنی بار کہا ہے فون آن رکھا کرو..... (کچھ ناراض ہو کر فون
بند کرتی ہے۔)
سوریا: کھانا ہی لگوادیں گی.....
اہمیت: ارے ابھی تک کھانا نہیں کھایا تم لوگوں نے؟ (کچھ جیرانی سے)
سفیہ: میں نے کھایا..... اسی نے نہیں کھایا..... کام میں کھانے کی ہوش کہاں ہوتا ہے۔
اہمیت: اس لیے..... تمہارے آنے سے پانچ منٹ پہلے ہی گھر آئی ہے۔ (بے ساختہ)
کرنے دیں بھائی۔ ابھی کر رہی ہے..... شادی کے بعد کہاں موقع ملے گا۔
سوریا: انکسویزی پھوپھو..... یہ شادی کیا کوئی کسی قسم کی معدودی ہے کہ اس کے بعد
لوگوں کام نہیں کر سکتیں۔ (خنکی سے)
اہمیت: یہ تو تمہیں تمہارا میاں بتائے گا (بے ساختہ)
سوریا: یا پھر میاں کو بتاؤں گی۔ (بے ساختہ)
سفیہ: دیکھا کس طرح زبان چلتی ہے اس کی مجھے تو یہی خوف رہتا ہے کہ سرال میں
ہی..... (ناراض)
سوریا: مجی اتنے خوف مت کھایا کریں سرال کوئی بھوت بگھنیں ہوتا کہ وہاں سارے
میراخون پینے بیٹھے ہوں گے۔ (مکرا کر)
اہمیت: کم از کم ہمارے معاشرے میں سرال بھوت بگھنی ہوتا ہے۔
سوریا: اب یہ 1857ء والی باتیں چھوڑ دیں 21 صدی ہے یہ..... (بے حد بے زاری
سے کہتے ہوئے اٹھ کر چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15-A

وقت:	شام
جگہ:	سارہ کا گھر

کروار: سارہ، سوریا
سارہ سوریا کے بوتک سے خریدا ہوا بس پہن کر آئینے کے سامنے خود کو دیکھ رہی ہے۔

اُس کی آنکھوں میں پسندیدگی اور ستائش ہے۔ پھر وہ اپنا سیل فون اٹھا کر اُس پر کال کرتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 16

رات	وقت:
-----	------

بیڈروم	جگہ:
--------	------

سوریا	کروار:
-------	--------

اپنے laptop پر اپنے بیڈروم میں بیٹھی سوریا کام کر رہی ہے۔ جب سارہ کی کال
اُس کے سیل پر آتی ہے۔ وہ چونک کر سیل دیکھتی ہے پھر کال رسیو کرتی ہے۔

سوریا: ہیلو.....

//Cut//

Scene No # 15-B

رات	وقت:
-----	------

سارہ کا بیڈروم	جگہ:
----------------	------

سارہ، سوریا	کروار:
-------------	--------

سارہ سوریا کی کوئیش سے خریدا ہوا بس پینے ڈرینگ ٹبل کے مرر کے سامنے اپنے
آپ کو بڑی پسندیدگی کی نظر وہ دیکھتے ہوئے اپنا سیل فون لے کر سوریا کو کال کرتی ہے۔

سوریا: ہیلو.....

سارہ: ہیلو..... میں ڈاکٹر سارہ سعید بول رہی ہوں۔ (بے ساختہ)

سوریا: اوہ کہی ہیں آپ؟

سارہ: آپ کا بس پہن کر کھڑی ہوں۔

سوریا: So how did you like it? (بے ساختہ)

سارہ: It's excellent ----- I love it (مکرا کر)

سارہ: I am glad ----- I wish I could see you-----

ہے اس لباس کو پہن کر آپ 30 کی لگ رہی ہوں گی۔ (سارہ اُس کی بات پر
بے اختیار نہتی ہے)

you mean late 30's?

No I mean early 30's

You are flattering me.

I am an artist flatter خوبصورت لوگوں کو اپنے لئے ایک اداکار ہے۔

I don't mind doing that ---- ok., enjoy urself.

mirri ایک کلائنٹ کی کال آرہی ہے۔

Bye (فون بند کرنے کے دوبارہ آئینے میں سارہ خود کو دیکھنے لگتی ہے۔ اس کے

چہرے پر مسکراہٹ ہے)

//Cut//

Scene No # 17

وقت:

دن

جگہ:

شاکا آفس

کروار:

شنا، سمان

شنا پے آفس میں بے حد سنجیدگی کے عالم میں کچھ بیپریز دیکھتے ہوئے سلمان سے کہہ رہی ہے۔

شنا: یہ تو بڑا پرائم ہو جائے گا..... صدر صاحب کو ہمیں پہلے انفارم کرنا چاہیے تھا.....

(سنجیدہ)

سلمان: اب فی الحال یہ بحث تو بے کار ہے کہ انہیں کیا کرنا چاہیے تھا یا کیا نہیں.....

شنا: The thing is that he has backed out (سوچتے ہوئے)

شنا: اور کون سے ایچھے سایکا ٹرست میں شہر میں؟ (سنجیدہ)

سلمان: میں نے صفحی سے کہا ہے..... ڈھونڈھ رہا ہے..... (پریشان)

شنا: آج رات تک کوئی بیک اپ سپورٹ مل جانی چاہیے مجھے..... مجھے بات کرنی

ہے سایکا ٹرست سے..... (کچھ سوچ کر)

سلمان: ویسے ایک کوئی بھی جانتا ہوں..... اگر کوئی اور نہیں ملتا تو پھر اسی کو دیکھیں گے

(چوک کر)

شنا: کون ہے.....؟

//Cut//

Scene No # 18

رات

وقت:

دوست کا گھر

جگہ:

سارہ، چند خواتین، فرینہ

کروار:

سارہ اپنی دوست فرینہ کے لاوچ میں کچھ اور خواتین کے ساتھ بیٹھی ہوئی چائے پیتے ہوئے کسی بات پر قہقہہ لگاتی ہے۔ باقی سب بھی اس کے ساتھ بیٹھتی ہیں۔

فرینہ: کمال sense آف ہوس مرے تمہارا سارہ (بے ساختہ)

ایک دوسری عورت: بالکل مجھے تو حیرت یہ ہوتی ہے کہ سارہ کیسے اتنے stress اور پریشر میں کام کرنے کے باوجود ہر وقت اتنی فریش رہتی ہے یہ راز ہمارے ساتھ بھی شیر ہونا چاہیے۔ (ہنس کر سب ہنٹتے ہیں)

اور میکرٹش شیر کرنے میں یقین نہیں رکھتی (بے ساختہ)

..... ہاں یہ تو ہے..... میکرٹش کیا..... تم تو کچھ بھی شیر نہیں کرتی..... اتنے سال کی دوستی ہے۔ مجال ہے کبھی میری طرح کسی بات پر روتی وھتو نظر آؤ۔ (بے ساختہ)

..... سارہ بہت لگی ہے..... (بے ساختہ)

..... ہاں یہ بھی ٹھیک ہے..... (کچھ روٹک سے)

..... اتنا اچھا ہسینہ..... اتنا لائق بیٹا..... شہر میں اتنا نام ہے..... ماشاء اللہ

..... you are very lucky sara

اب بس کرو..... ضروری ہے کہ سب مل کر مجھے embarrass کرنا شروع کر دو..... کسی دوسرے کی بھی بات کرو۔ (کچھ ہنس کر جز بزر ہوتے ہوئے)

..... فرینہ: نہیں تعریف کر رہے ہیں تمہاری..... (بے ساختہ)

..... میرے منہ پر..... (بے ساختہ)

..... فرینہ: Trust us..... پیچھے بھی کرتے ہیں یا.....

..... تمہارے علاوہ کسی کی اس طرح باجماعت تعریف نہیں ہوتی..... خیر یہ بتاؤ

..... book کب آرہی ہے.....؟ (موضوع بدلتے ہوئے کہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
جگہ: سوریا کا ڈائینگ روم
کروار: سوریا، جواد، نینا، سفینہ
چاروں بیٹھے رات کا کھانا کھا رہے ہیں۔
سفینہ قدرے ناراضی کے عالم میں جواد سے کہہ رہی ہے۔
میں ننگ آگئی ہوں اس کی حرکتوں سے..... آخر اور کتنے لڑ کے رنجیکٹ کرے گی یہ
اس طرح مل مل کر (ناراض ہو کر)
لڑ کے بھی تو رنجیکٹ کرتے ہیں لڑکیوں کو.....
سویرا: اُن کی بات اور ہے
سفینہ: ہاں اُن کی بات اور ہے وہ "لڑ کے" ہیں (بے حد غصہ میں)
سویرا: آخ رض دردت کیا تھی تمہیں سفیناں سے اس طرح کے احقانہ سوال کرنے کی؟
(ڈائٹنے ہوئے)
سویرا: احتمانہ یہ احتمانہ سوال ہے کہ آپ ورکنگ دین کے بارے میں کیا سوچتے
ہیں؟ (ناراض ہو کر بات کائیتے ہوئے)
سفینہ: میں اُس سوال کی بات کر رہی ہوں کہ آپ کی بیوی اپنے کام کے سلسلے میں رات کو
دیر سے گھر آئے تو آپ کار عمل کیا ہوگا؟ (بے حد غصہ کھا کر)
سویرا: مانی گاڈ اس الوکے پٹھے نے ایک ایک بات جا کر ماں کو بتائی ہے (بے حد غصہ
کھا کر)
سفینہ: اب ذرا زبان دیکھو اس کی یہ لگتی ہے کہیں سے پڑھی لکھی بس میں نے کہہ
دیا جواد میں نے دوبارہ اسے کسی لڑ کے سے نہیں طوانا اب بس جور شدہ مجھے
مناسب لگے گا میں شادی کر دوں گی اس کی وہاں (ناراض ہو کر جواد سے)
سفینہ: اب تم بھی تو کچھ کہو (جواد پہلے سوریا کو چپ کر داتا ہے پھر می سے)

جواد: ایک منٹ تم اب چپ رہو گی میں ذاتی طور پر اس میں کوئی ہرج
محسوس نہیں کرتا کہ وہ لڑ کے سے مل کر اپنی شادی کے بارے میں فیصلہ کرے۔
(ناراض ہو کر جبکہ سوریا کے موبائل پر کال آنے لگتی ہے اور وہ اپنا میل فون اٹھا کر
بے حد خوشی کے عالم میں جواد کی طرف thumps-up کا اشارہ کرتے ہوئے

جا تی ہے۔ اُس کے جاتے ہوئے جواد بے حد شنیدہ ہو کر ماں سے کہتا ہے۔)
بس تمہاری انہی باتوں کی وجہ سے اُسے شہل رہی ہے۔

سفینہ: مگر یہ ساری زندگی کا معاملہ ہے میں کوئی چیز اُس پر impose نہیں کرتا
چاہتا کہ کل کو وہ ہمیں blame کرے وہ اپنا اچھا برا سمجھتی ہے بہتر ہے
یہ فیصلہ اُس کی مرضی سے ہو۔ (بے حد ناراض ہو کر اپنے نینا سے)
یہ دونوں بہن بھائی تو پاگل ہو چکے ہیں تمہیں اُس کو سمجھاؤ نینا آخر تم اُس کی
بیٹھ فریڈھ ہو
نینا: جی گئی میں بات کروں گی۔ آپ یہ کباب لیں۔ (ہاں میں ہاں ملا کر)
//Cut//

Scene No # 20

رات وقت: رات
جگہ: عائش کے گھر کا گیٹ
کروار: عائش، نینی ڈرائیور، آنکھ
عائش بے حد آپ سیٹ انداز میں نیکی کا دروازہ بند کرتے ہوئے اپنے گیٹ کی
طرف بڑھتی ہے۔ جب ڈرائیور آواز دیتا ہے۔
ڈرائیور: پیسے دے دیں۔ (عائش چونک کرمزنی ہے پھر کنفیوزڈ ہو کر ہتھی ہے)
عائش: آ میں ابھی اندر سے مٹکاوا کر دیتی ہوں پس بھول آئی میں۔ (وہ گیٹ
پر نیل بیجا تی ہے۔ آنکھ گیٹ کھول کر باہر نکلتی ہے)
آنکھ: ارے عائش تم کس کے ساتھ آئیں؟ (کہتے ہوئے اُس کے سوال کا جواب
ویسے بغیر اندر چلی جاتی ہے آنکھ تیرانی سے اُسے) (دیکھتی ہے پھر نیکی والے کو)
عائش: نیکی والے کو کرایہ دے دو۔
//Cut//

Scene No # 21

رات وقت: رات
جگہ: عائش کا گھر
کروار: عائش، آنکھ
عائش بے حد آپ سیٹ لاو چنگ میں داخل ہوتی ہے اور وہاں نیل پر بیٹھ اور دوسری

Scene No # 23

رات	وقت:
عاشرہ کا بیڈر	جلگہ:
عاشرہ، علیم	کروار:

عائشہ بستر میں سورہ ہی ہے علم دروازے پر دستک دے کر اندر داخل ہوتا ہے۔ (مُسْكَرَاتِ ہوئے اُس کے پاس آ کر کہتا ہے..... عائشہ میں حرکت نہیں ہوتی۔ وہ قدرے بلند آواز میں دو تین بار اُس کا نام پکارتا ہے۔ پھر یک دم قدرے تشویش سے اُس کا ہاتھ ہلاتا ہے۔ پھر کوئی حرکت نہیں ہوتی۔ پھر وہ گھبرا کر عائشہ کو چھینچوڑ دیتا ہے گھبرا یا ہوا ساتھ ہی آئمہ کو آوازیں دے گاتا ہے۔ وہ بڑی بر رثا نی کی حالت میں اندر آتی ہے۔)

آئندہ: کیا ہوا ابو.....؟
علیم: یہ عارکہ کو دیکھو اسے کیا ہوا؟ اُنھیں کیوں نہیں رہی یہ (آئندہ بے حد پریشانی میں آگے بڑھ کر اُس کی کلائی پکڑ کر نبیض چیک کرتی ہے اور گھبرا جاتی ہے)
آئندہ: ابو ہاپیل لے چلیں اسے

// Freeze //

چیزیں رکھ کر یک دم واپس پہنچتی ہے۔
تیہی آئندہ آتی ہے۔
طبیعت ٹھیک ہے تمہاری؟
..... ہاں
بھائی نہیں آئے؟ (بے حد انجھے انداز میں کہہ کرو ہاں سے چلی جاتی ہے۔ آئندہ
حیرانگی سے اُسے دیکھتی رہتی ہے)
میں کچھ درسونا جاہتی ہوں مجھے ڈسٹریب مٹ کرنا۔

//Gut//

Scene No #22

وقت: رات
جلة: عالیہ کا گھر
کروار: آنکھ، علیم

علمیں پچھوں لاوٹنے کے میل پر رکھ رہا ہے اور پچھوں رکھتے ہوئے وہ آئندہ سے کہتا ہے تو پچھے پیش رکھ رہی ہے۔

لیکن عائشہ اکیلی کس طرح آگئی؟ وہ تو زندگی میں کبھی اکیلے نیکسی میں کہیں نہیں آگئی۔

میں بھی تو میں دیکھ کر جیران ہوئی تھی اور وہ بھی اتنی شام کو اتنی ڈرپوک ہے وہ پچھے نہیں اکیلے کیسے آئی؟ (ناراض)

پوچھوں گا میں فیضی سے کہا سے کیوں آنے دیا..... ہے کہاں؟
..... کچھ دیر سونے کے لیے لیشی ہے

یہ کوئی وقت ہے سونے کا.....؟ (جیران)
اب سوگنی ہے تو کچھ دیر سو لینے دیں مجھے تو اُس کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی

لیم: کیا ہوا طبیعت کو.....؟
اس نے تو کچھ نہیں کہا مگر پتہ نہیں وہ بہت عجیب سی لگ رہی تھی مجھے۔
(لیم پریشانی میں اسے دیکھا رہتا ہے۔ پھر کرے سے نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

رات

وقت:

سٹوڈیو

جگہ:

سلمان، چند دوسرے افراد

کردار:

سٹوڈیو میں بہت سے مائیزر کے سامنے اڑان پاپہلا شو چل رہا ہے۔ مائیزر پر اڑان کے شو کے آغاز کے credits چل رہے ہیں۔ شا کے کچھ shots دوسرے افراد بڑی سنجیدگی سے سکرین پر نظریں جائے ہوئے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 3

رات

وقت:

سٹوڈیو

جگہ:

شا

کردار:

شا اڑان کے سیٹ کے فور پر کھڑی کیرہ کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بول رہی ہے۔ اڑان کے اس پہلے شو میں ہم بات کریں گے..... شاید ایک بڑے clicked لیکن بڑے اہم subject پر..... ماں اپنے بیٹے کی زندگی میں ایک دوسرا عورت کو برداشت کیوں نہیں کر پاتی.....؟

//Cut//

Scene No # 4

رات

وقت:

ہاسپٹل

جگہ:

آئم، علیم

کردار:

علیم ہاسپٹل کے کوریئور میں بے حد اپ سیٹ انداز میں آئم سے بات کر رہے ہیں۔ کیا عائش نے تم سے فراز سرال والوں کے بارے میں کبھی کوئی بات کی.....؟ کیمی بات.....؟ کوئی شکایت.....؟ (بے ساختہ) نہیں ابو..... کبھی نہیں وہ تو بڑی خوش تھی وہاں..... آپ کیوں پوچھ رہے ہیں.....؟ (بے حد پریشان)

Scene No # 1

رات

وقت:

ہاسپٹل

جگہ:

علیم، ڈاکٹر

کردار:

دونوں بیٹھے ہوئے ہیں ڈاکٹر اس سے کہتا ہے۔

ڈاکٹر: اب اُن کی حالت ٹھیک ہے لیکن ابھی چند دن یہیں رکھنا پڑے گا..... (بے ساختہ)

علیم: اللہ کا شکر ہے..... (سبحانہ)

ڈاکٹر: اور ابھی کچھ دیر میں پولیس آنے والی ہے..... وہ بھی آپ سے اور اُن سے بات کرے گی۔

علیم: پولیس.....؟ کیوں.....؟ کس لیے.....؟ (چونک کر)

ڈاکٹر: یہ میڈیکل کالج کیس ہے۔

علیم: میڈیکل کالج.....؟ (شاکر)

ڈاکٹر: آپ کی بیٹی نے خود کشی کی کوشش کی ہے۔

علیم: آپ کیا کہہ رہے ہیں.....؟ (بے شکنی سے)

ڈاکٹر: اُس نے سلپنگ بلڈ کی پوری بوتل نگل لی تھی..... ہم نے اُن کا stomach واش کیا ہے..... اور آپ کہہ رہے تھے اُن کی طبیعت خراب ہے.....

علیم: میں..... میں..... (انکھا ہے)

ڈاکٹر: اُن کے جسم پر تشدید کے بھی نشانات ہیں میں نے اس لیے پولیس کو بلوانا ضروری سمجھا.....

علیم: (جیسے ٹھوک نکلتے ہوئے) تشدید.....؟ میری کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا..... آپ کو کوئی غلط سمجھی..... (ٹھوک نکلتے ہوئے)

ڈاکٹر: ڈاکٹر کو کوئی غلط فہمی نہیں ہوتی..... غلط فہمیاں آپ لوگوں کو ہوتی ہیں۔ (کہہ کر جاتا ہے)

//Cut//

شادی کے بعد بھی ان کا بس چلتا تو ہمارے بیٹر روم میں سوتی۔ (سارہ کے چہرے پر ایک عجیب سارگ آتا ہے اور وہ ریموت اٹھا کر TV آف کرتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

رات	وقت:
ہاسپل	جگہ:
علیم، پولیس انپکٹر	کردار:

علیم اور پولیس انپکٹر آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

پولیس انپکٹر ایک کاغذ پر کچھ لکھ رہا ہے اور ساتھ ساتھ علیم سے سوال بھی کر رہا ہے علیم نے حد گھبرا�ا ہوا اور پریشان نظر آر رہا ہے۔

انپکٹر: آپ کی بیٹی نے خود کشی کی کوشش کیوں کی.....؟ (کاغذ پر لکھتے ہوئے)

علیم: میں نہیں جانتا..... (الجھ کر)

انپکٹر: کیا اُس کا آپ کے ساتھ کوئی اختلاف تھا.....؟

علیم: نہیں ایسا کچھ نہیں تھا..... ہمارے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ ایسا کوئی قدم اٹھانے والی ہے۔

انپکٹر: اُس کی شادی کو کتنا عرصہ ہوا ہے.....؟

علیم: تقریباً دو سال۔ (سوچ کر)

انپکٹر: شوہر کہاں ہے اُس کا.....؟ (بے ساختہ)

علیم: میں اُس سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں.....

انپکٹر: کوشش.....؟ (چونک کر)

علیم: اُس کا موبائل آف ہے.....

انپکٹر: اور آپ کی بیٹی کے سرال والے.....؟ (سنجیدہ اور مٹکوک)

علیم: میں نے وہاں بھی فون کیا ہے..... کوئی فون نہیں اٹھا رہا۔

انپکٹر: کہیں آپ کی بیٹی سرال والوں سے لڑکر گھر نہیں آئی تھی.....؟

علیم: نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں..... میری بیٹی اپنے گھر میں اپنے شوہر کے ساتھ بہت خوش تھی۔ (بات کاٹ کر)

انپکٹر: تو پھر اس وقت اُس کے شوہر اور سرال والوں کو بھاں ہونا چاہیے تھا۔ (طفیری انداز)

علمیم: ڈاکٹر کہہ رہا ہے کہ اُس نے خود کشی کی کوشش کی ہے۔

آئندہ: خود کشی؟ (شاکر)

//Cut//

Scene No # 5

رات	وقت:
سٹوڈیو	جگہ:
شا	کردار:

شا کیمرے کو دیکھتے ہوئے فلور پر کھڑی کچھ بات کر رہی ہے۔

پہلے چل کر سنتے ہیں ایک عام عورت اور مرد اس ایشو کے باے میں کیا سوچتے ہیں..... (وہ کہتے ہوئے سیٹ پر گلی ایک لٹی وی سکرین کی طرف ہڑتی ہے جس پر سڑک پر کھڑی ایک عورت سے سوال پوچھا جا رہا ہے۔)

سوال پوچھنے والا: ماں اپنے بیٹی کی زندگی میں ایک دوسری عورت برداشت بول نہیں کر سکتی.....؟

//Cut//

Scene No # 6

رات	وقت:
سارہ کا لاؤخ	جگہ:

کردار: سارہ، ایک لڑکی، دوسری لڑکی
لاؤخ کے TV پر ایک نوجوان لڑکی بڑے پر جوش انداز میں کہہ رہی ہے۔ (لڑکی کے جلوں پر آس پاس کھڑے لوگ نہ رہے ہیں۔ TV کے سامنے بیٹھی سارہ چائے کے سپ لے رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر ایک عجیب سی سرد مہری ہے۔)

لڑکی: ساس تو کبھی بہو کو خوش دیکھیں نہیں سکتی..... اتنا حوصلہ ہی نہیں ہوتا میں..... اور جن عورتوں کا صرف ایک بیٹا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی ہے..... اتنی possessive ہوتی ہیں وہ کہ ان کا بس پلے تو بیٹے کو اپنے پر اس میں لے کر پھریں۔ (کیمرہ آب ایک اور لڑکی کو دکھار رہا ہے۔)

ایک اور لڑکی: میری ساس نے مجھے شادی کے چھ ماہ بعد طلاق دلوادی..... حالانکہ اس تیجے نیرج ہوئی تھی ہماری..... لیکن بس وہ 24 گھنٹے بیٹے سے چلکی رہتی تھیں مجھے

(خفاہ کر) میں (اندر سے آتے ہوئے ڈائنگ بیبل کی کرسی چکنچ کر بیٹھتی ہے)

..... ہاں پہلے شارپس کے ڈراموں اور کونگ شوز سے فرست نہیں ملتی تھی ان ساس بہو کو اب ایک اور چیز پکڑ لی ہے (بے حد خنگی سے گردن موڑ کر)

سویرا:

چپ ہو سکتے ہو تم لوگ

سفینہ:

..... یا پھر اندر جا کر کھانا کھاؤ تم مزہ خراب کر رہے ہیں (وہ بھی خنگی سے سکرین پر نظریں جائے کہتی ہے)

نینا:

(سویرا اور جواد دور ڈائنگ بیبل کی کرسیوں پر بیٹھے کھانا کھاتے ہوئے TV پر نظر ڈالتے ہوئے خاموش ہو جانتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 9

رات	وقت:
-----	------

سٹوڈیو	بلگہ:
--------	-------

شا	کروار:
----	--------

شاگور پر کھڑی بات کر رہی ہے۔

عام پلک کیا کہتی ہے آپ نے سنا نفیات اس کے بارے میں کیا کہتی ہے	شا:
--	-----

آئیے اب یہ سنیں	
-----------------------	--

//Cut//

Scene No # 10

رات	وقت:
-----	------

فراز کا آفس	بلگہ:
-------------	-------

فراز	کروار:
------	--------

TV سکرین پر فراز ایک ایک پرث کے طور پر اپنی رائے دے رہا ہے۔

بہت ساری وجہات میں پاکستان جسی سوسائٹی میں جہاں عورت عام طور پر

کمزور اور exploited ہوتی ہے۔ وہاں یہی ایک رشتہ ایسا ہوتا ہے جس

میں اسے اپنی ماں میں بیٹوں کے ساتھ زیادہ attached emotionally کرنے کا موقع ملتا ہے لیکن وہ اس کو اپنا asset سمجھتی ہیں

..... That's a known fact

فراز:

فراز:

فراز:

فراز:

فراز:

فراز:

عیم: جی میں آپ رہا ہوں تاکہ انہیں پتہ نہیں ہے میں ان سے رابطے کی کوشش کر رہا ہوں (نجیدہ)

انپکٹر: فی الحال تو میں آپ کی بیٹی پر اقدام خود کشی کے تحت ایف آئی آر درج کر رہا ہوں

..... جیسے ہی وہ ہوش میں آئیں آپ مجھے اطلاع کر دیں مجھے ان کا بیان لیتا ہے

(کہتے ہوئے اٹھ کر جاتا ہے) (عیم بے حد پریشانی کے عالم میں اسے دیکھتا رہتا ہے)

//Cut//

Scene No # 8

وقت:

رات

سویرا کا گھر

جگہ:

کروار: سفینہ، سویرا، جواد، نینا، ایک عورت opinion لینے والا

ٹوی سکرین پر ایک مارکیٹ میں ایک عورت سے سوال کرنے والا مائیک آگے کیے

سوال پوچھ رہا ہے اور وہ عورت بڑے جذباتی انداز میں جواب دے رہی ہے۔ (سفینہ اور نینا

دونوں لاوٹ میں ٹھیک بے حد انہاک سے TV دیکھ رہی ہیں)

عورت: ساس نے کیا کہنا اور کرنا ہوتا ہے آج کل کی لڑکیاں سنتی ہیں کسی کی گھر میں

بعد میں آتی ہیں گھر کی حکمرانی پہلے چاہتی ہیں نہ پرداشت نہ تمیز نہ

سلیقہ مرد کہاں پرداشت کرتے ہیں یہ سب کچھ اور پھر سارا الزام ساس کے

سر سونپ دیتی ہیں ماں کیوں دشمن ہو گی بھوکی (دور ڈائنگ بیبل پر آکر

بیٹھا ہوا جواد وہاں سے پکارتا ہے)

جواد: اب آپ لوگ کھانے کے لیے آئیں گے یا نہیں؟ (TV دیکھتے ہوئے)

نینا: تم لوگ کھاؤ ہم لوگ کھائیں گے (نجیدہ)

جواد: نہیں تو سروکون کرے گا آکر مجھے؟ (بربرا تھے ہوئے خنگی سے)

سفینہ: اب سرو کرنے کے لیے بھی اٹھ کر آئیں ہم (وہ بھی خنگی سے بولتی ہے)

نینا: آپ نے بھی میں Mamas baby بنا دیا ہے اس کو پلیٹ میں ڈال کر دینا

پڑتا ہے (بربرا تھے)

سفینہ: انسان کو خود اس سے ہونا چاہیے

جواد: اچھا اچھا اب دونوں کی تقریبیں چاہیے مجھے کھلیتا ہوں

اور اس asset سے ہاتھ دھونے پر کبھی تیار نہیں ہوتی۔ (فراز اپنے کلینک کے صوفہ پر بیٹھا TV سکرین پر نظریں جاتے ہوئے) اس کے چہرے پر ایک عجیب سی سرد مری اور سبیدگی ہے۔ اس کا کلینک نیم تاریک ہے۔ سامنے نیبل پر ڈاکس کا سیل فون اچانک بجھنے لگتا ہے۔ وہ سیل انٹھا کر دیکھتا ہے۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب ساتاڑ آتا ہے پھر دوبارہ فون کو نیبل پر رکھ دیتا ہے۔ فون کچھ دیر نیبل پر پڑا جاتا رہتا ہے پھر خاموش ہو جاتا ہے۔ فون کے خاموش ہونے پر وہ سیل فون انٹھا کر اس کو بند کر دیتا ہے اور دوبارہ فون چھینکنے والے انداز میں رکھتے ہوئے TV پر نظریں جادوپتا ہے جہاں اب بھی وہی نظر آ رہا ہے بولتے ہوئے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات
جگہ: سویرا کا گھر
کروار: سویرا، سفینہ، جواود، نینا
سفینہ اور نینا اسی انہاک کے ساتھ TV دیکھ رہی ہیں۔ سویرا پلیٹ میں کھانا لیے نینا کے ساتھ بیٹھی TV دیکھ رہی ہے۔ نینا TV دیکھنے کے ساتھ ساتھ سویرا کی پلیٹ سے کچھ نہ کچھ انٹھا کر کھا بھی رہی ہے۔ جواود وہ دیا نہیں نیبل پر نیبی بیٹھاو ہیں سے TV دیکھ رہا ہے۔ TV پر فراز ابھی بول رہا ہے۔

فراز: ماں کے لیے بیٹا ایک خاص عمر کے بعد ایک بے حد موڑ ہتھیار بن جانا ہے۔ جس سے وہ اپنے ساتھ ہونے والی بہت ساری ناقصاں کا بدله لینے کی کوشش کرتی ہے۔ تو یہ ساس اور بہو کی simple rivalry نہیں ہوتی۔ (سکرین پر فراز کا نام آتا ہے ڈاکٹر فراز سعید)

نینا: یہ ڈاکٹر سارہ سعید کا نیٹا ہے۔ سویرا: اوہ اچھا۔ ڈاکٹر سارہ سعید کا..... تمہیں کیا پتہ ہے۔ نینا: ڈاکٹر سارہ کے ہاپیل میں ہی پریکش کرتا ہے یہ۔۔۔ میں نے وہیں ایک دوبار آتے جاتے دیکھا ہے۔ کوئی مجھے بتا رہا تھا کہ ہاروڑ سے سپیشلائزیشن کر کے آیا ہے۔ (ستائشی انداز) سویرا: impressive

سفینہ: شادی ہو گئی اس کی کیا.....؟ (بے اختیار)
سویرا: مگی.....
سفینہ: ایسے ہی پوچھا ہے میں نے..... (ٹالتے ہوئے)
//Cut//

Scene No # 12

رات	وقت:
ہاپیل	جگہ:
کروار:	کروار:
علیم، آنکھ، روپورٹ، فوٹو گرافر	علیم اور آنکھہ ہاپیل کے کمرے سے نکلتے ہیں جب ایک روپورٹ اور فوٹو گرافر ان دونوں کا راستہ رکھتے ہوئے کہتے ہیں۔

روپورٹ: آپ کمرہ نمبر 145 میں ایڈمٹ عائش علیم کے والد ہیں۔
علیم: جی۔۔۔ آپ..... (کچھ ہاپکا انداز میں) بے حد پر بیٹھا ہو کر تصویر یوان کی (فوٹو گرافر سے کہتے ہوئے ریکارڈ رکھتا ہے۔)
علیم: کیا مطلب کیا ہو رہا ہے یہ.....؟
روپورٹ: ہمیں پولیس شیشن سے روپورٹ ملی ہے کہ آپ کی بیٹی نے خود کشی کی کوشش کی ہے ہم ایک اخبار کی طرف سے آئے ہیں اور اس سلسلے میں آپ کا اور آپ کی بیٹی کا بیان چاہیے۔ (بے حد غصے سے اُس کی بات کاٹ کر)

علیم: ہمیں کوئی بیان نہیں دینا۔۔۔ اور آپ یہاں سے چل جائیں۔
لیکن.....؟ (آنکھ سے کہہ کر پھر ہاتھ فوٹو گرافر کے کیسرے کے سامنے کرتا ہے جو آنکھ کی تصویر بنانے کی کوشش کرتا ہے)

علیم: تم اندر جاؤ۔۔۔ بند کرو یہ سب کچھ۔۔۔ کسی تصویر کی ضرورت نہیں ہے۔ (تیزی سے کہتے ہوئے کمرے میں چلا جاتا ہے اور دروازہ بند کر لیتا ہے۔)

علیم: میں نے کھانا آپ یہاں سے جائیں۔ (روپورٹ اور فوٹو گرافر کچھ دیروہاں کھڑے رہتے ہیں پھر قدرے مایوسی کے عالم میں وہاں سے جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 13

رات	وقت:
شوڈیو	جگہ:

اڑان سب کون؟ تمہارے سرال والے؟ (شاکڈ انداز میں پوچھتا ہے پھر کہتا ہے)

عاشرہ: ابو..... فراز نے مجھے طلاق دے دی (وہ جواب دینے کی بجائے کہتی ہے علیم اور آئندہ سا کرت رہ جاتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 15

رات وقت:

جگہ: سٹوڈیو

کروار: شا، تین خواتین، studio audience

شا ماڈرن خاتون سے بات کر رہی ہے۔
بیٹی کی arranged میرج تھی؟ (مسکرا کر)

خاتون: ہاں

شا: اب کیا relationship ہے آپ کا اپنی بہو کے ساتھ؟ (مسکراتے ہوئے)

خاتون: بہت اچھا میں تو بہو نہیں بیٹی بھختی ہوں اُسے ہم فریڈی ہیں ایک

دوسرا پڑھت کرتے ہیں۔ (مسکرا کر)

شا: آپ اپنے بیٹے کے حوالے سے کی insecurity اور خوف کا شکار نہیں ہیں (بے ساختہ)

خاتون: کبھی نہیں (بے ساختہ)

شا: اپنی بہو سے کبھی جیسی بھی نہیں ہوتی؟

خاتون: سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (کندھے اچکا کر اعتماد کے ساتھ مسکرا کر)

شا: آپ کو یہ خوف نہیں ہوتا کہ وہ آپ کے بیٹے کو آپ سے الگ کر سکتی ہے؟ (مسکرا کر)

خاتون: یہ ناممکن ہے ایک تو میری بہو بڑی اچھی ہے پھر میرا اکتوتا بیٹا ہے اور وہ کبھی

یہ نہیں چاہے گا کہ وہ الگ رہیں (سبحیدہ)

شا: اگر اس نے چاہا تو؟

خاتون: تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا لیکن فی الحال ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ (بے ساختہ)

اڑان شا، تین خواتین، سٹوڈیو audience
کروار: شا فلور پر کھڑی ایک کرسی پر بیٹھی ہے اور فلور پر تین مہمان خواتین بھی بیٹھی ہوئی ہیں۔ اُن تینوں خواتین کا حلیہ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ ایک ذرا زیادہ ماڈرن ہیں۔ دوسری سادہ اور مُل کلاس گھرانے کی look میں ہیں اور تیسرا لوڑ مُل کلاس کے کچھ gaudy سے کپڑوں میں ہیں۔ (شا بول رہی ہے)

شا: ہمارے پاس کچھ مائیں ایسی بھی ہیں جن کا خیال ہے کہ ماں بیٹے کی زندگی میں ایک دوسری عورت کو برداشت کر لیتی ہے اور اس مفروضے میں کوئی حقیقت نہیں ہے آئیں ایسی ہی تین ماڈن سے آپ کا تعارف کرواتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 13

رات وقت:

جگہ: ہاسپیشل

کروار: علیم، عاشرہ، آئندہ

عاشرہ اپنے ہاسپیشل کے بیٹھ پر لیٹھ چھپت کو گھور رہی ہے اُس کا چہرہ مکمل طور پر بے تاثر ہے۔ تبھی علیم آئندہ کے ساتھ اندر داخل ہوتا ہے وہ انہیں آتا دیکھ کر چھپت کو گھورتی رہتی ہے۔ علیم اور آئندہ اُس کے پاس آ کر بیٹھ جاتے ہیں۔ علیم بے حد تھا ہوا لگ رہا ہے۔ کچھ دیر تک عاشرہ کا چہرہ دیکھتے رہنے کے بعد وہ کہتا ہے۔

علیم: کیا بات ہے بیٹا؟ (عاشرہ باپ کے جملے پر چھپت سے نظریں ہٹا کر باپ کو دیکھتی ہے پھر بہت دیر تک دیکھنے لگتی ہے۔ علیم اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔ وہ جیسے ایک عجیب سی امید اور اس کے ساتھ کہہ رہا ہے)

علیم: مجھے یقین نہیں آتا کہ تم ایسا کچھ یقیناً کوئی غلطی ہو گئی ہوگی تم نے غلطی سے کچھ کھایا؟ (عجیب سالجہ)

عاشرہ: نہیں غلطی سے کچھ نہیں کھایا تم تم مرنا چاہتی لیکن کیوں؟ (شاکڈ)

علیم: اس لیے اس لیے کیونکہ میں پاگل ہوں (اٹک کر عجیب لجھ میں)

علیم: تم کیسی بتیں کر رہی ہو؟ کون کہتا ہے تم پاگل ہو؟ (شاکڈ)

عاشرہ: سب (لبے و قفے کے بعد)

لیکن ذرا سار کر)

شنا: مسز منیر آپ کی بہو اس وقت audience میں ہیں پروگرام شروع ہونے سے (سبزیدہ) پہلے ہم نے ایک سروے فارم دیا تھا یہاں بیٹھی لڑکوں کو 80 فیصد سے زیادہ سرال سے الگ رہنا چاہتی ہیں آپ کی بہو کافرم اس وقت میرے سامنے ہے آپ کو پتہ ہے وہ کیا چاہتی ہے؟ (شیخ پر بیٹھی عورت کے پیچے سے مسکراہٹ غائب ہوتی ہے وہ کچھ کتفیوزڈ انداز میں audience میں بیٹھی اپنی بہو کو دیکھتی ہے پھر شنا کو)

خاتون: کیا.....؟ (بے حد سبزیدہ)

شنا: اُن کا جواب سن کر آپ زیادہ خوش نہیں ہوں گی

خاتون: (خاتون یک دم جیسے کچھ فتحی کے عالم میں آڈیشن میں بیٹھی بہو کو دیکھتی ہے پھر کہتی ہے) آج کل کی لڑکوں کو الگ رہنے کا شوق ہے میری بہو بھی کبھار ایسا سوچتی ہے لیکن میں جانتی ہوں میرا بیٹا میرے بغیر نہیں رہ سکتا

شنا: (بات کاٹ کر بڑے ڈرائیکٹ انداز میں) آپ کا ہونے کا تھا کہ وہ آپ کے ساتھ ہی رہنا چاہتی ہے (خاتون بول نہیں پاتی۔ audience میں بلی سرگوشیوں کی آوازیں آتی ہیں)

//Cut//

Scene No # 16

رات	وقت:
شنا کا گھر	جگہ:
شنا، ماڑہ	کردار:

شنا لوٹھی میں ماڑہ کے ساتھ بیٹھی TV پر وہ پروگرام دیکھتے ہوئے ہوتی ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک پانی کا گلاس ہے اور وہ پانی پیتے ہوئے صوفہ پر بیٹھی ماڑہ سے بات کر رہی ہے۔ آپ وہاں ہوتیں تو بڑا انجوانے کرتیں گی پروگرام کے بعد آدمی سٹوڈیو آڈیشن ناراض ہو کر گئی تھی (مسکرا کر)

ماڑہ: ان کو پتہ تھا یہ سب کچھ پوچھو گی تم ان سے؟ (کندھے اپکا کر)

شنا: کہاں پتہ تھا پتہ ہوتا تو آتیں یہ سب شو پر میں تو انہیں یہ کہہ کر لائی تھی کہ ساس بہو کے آئیڈیل relationship پر بات کرنی ہے انہیں (سیل پر

آنے والی کال لیتے ہوئے خیری انداز میں ماں سے کہتی ہے)

شنا: anohter call Excuse me اوہ بیلو دیکھ رہے ہو پروگرام؟ اچھا؟ (دوسری طرف سے کال سنتے ہوئے ہوتی ہے۔ ماڑہ دوبارہ TV سکرین پر نظریں جمالیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

سوریا کا آفس / یوتیک

جگہ:

سوریا، ایک لڑکی

کردار:

سوریا ایک لڑکی کے سامنے بیٹھی ہوئی اُسے کچھ اور ڈریز آئن دکھار رہی ہے۔ وہ ساتھ کاغذ پر کچھ نوٹ بھی کر رہی ہے۔

لیکن مرون گلر آپ کے complexion پر اچھا نہیں لگے گا۔

سوریا: لیکن میں نے آپ کو بتایا ہے میرا فیونسی چاہتا ہے ویٹنگ ڈریس مرون میں ہی ہو۔

لڑکی: آپ اُن سے یہ بات دسکس کر لیں اُس (بات کاٹ کر بے حد اطمینان سے)

سوریا: آپ اُس کی ضرورت نہیں جب شادی اُس کے ساتھ ہو رہی ہے تو بابس بھی اُسی کی

پسند کا ہوتا چاہیے آخر اسے ہی دکھانا ہے میں نے آپ بس گلر مرون ہی رکھیں۔

(سوریا کو اُس کی بات بے حد بڑی لگتی ہے۔ وہ قدرے تکھے انداز میں اُسے دیکھ کر

کاغذ پر کچھ نوٹ کرتی ہے)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

سوریا کا پکن

جگہ:

کردار: نینا، سوریا، جواد

کردار:

نینا پکن میں کچھ پکانے میں مصروف ہے۔ سوریا قدرے غصے کے عالم میں اُس سے

بات کر رہی ہے۔

سوریا: اوہ کیا لگے گی اُس مرون ڈریس میں لیکن ضد کیے جا رہی

تمی کہ نہیں یہی گلر چاہیے مجھے

نینا: تو تمہیں کیا تکلیف ہے.....؟ (بے ساختہ)

سورا: مجھے تکلیف یہ ہے کہ وہ میرا ذیز ان کیا ہوا ڈریں پہنچے گی اور وہ جب اُس پر اچھا نہیں لگے گا تو میرا نام خراب ہو گا۔ (تجیدہ)

نینا: Take it easy (سبھاتے ہوئے)

سورا: (پچھے چھٹھا کر) میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ لڑکیاں شادی ہونے سے پہلے ہی اتنی فرمانبرداری کیوں شروع کر دیتی ہیں میاں کی.....

جواد: (اندر داخل ہو کر فرٹغ سے پانی کی بوتل نکالتا ہے) تاکہ میاں کو یہ جھانسہ دیا جاسکے کہ وہ ایک بڑا اچھا کام کرنے جا رہا ہے اور یہوی ساری عمر اسی طرح اسے سر پر بٹھائے گی..... which is not the case in the end.

سورا: نہیں seriously اتنی اطاعت کرنے کی ضرورت کیا ہے کہ اپنی کوئی پسند ناپسند ہی نہ رہے۔

جواد: یہ تم مجھ سے کہہ رہی ہو وہ بھی نینا کے سامنے.....؟ (چیختے ہوئے)

سورا: میں نینا سے بات کر رہی ہوں (ناراض ہو کر)

جواد: In that case let me clarify کہ نینا شادی سے پہلے یا شادی کے بعد کبھی بھی اپنے شوہر کی فرمانبردار نہیں رہی۔ (کہتے ہوئے باہر نکل جاتا ہے۔ نینا ناراض ہو کر دیکھتی ہے۔ بلند آواز میں دروازے کے سامنے جا کر بھائی کوستاتی ہے)

سورا: بہت اچھا ہے ایسا ہے تو..... (بات جاری رکھتی ہے)

سورا: مجھے لگ رہا تھا جیسے اُس لڑکی کی اپنی کوئی personality ہی نہیں ہے..... میرے فیانی کو بس اتنے بازو پسند ہیں (نقل اتارتے ہوئے) میرے فیانی کو اس طرح کا گلا پسند ہے..... میرے فیانی کو اس طرح کی فنگ پسند نہیں ہے.....

سورا: مجھے لگتا ہے پاکستان کی آدمی سے زیادہ لڑکیاں مردوں کی پسند ناپسند کو اپنے اوپر مسلط کر کے سائکو ہو گئی ہیں۔ (کہتے ہوئے جاتی ہے)

//Cut//

Scene No # 19

وقت:	رات
جگہ:	شناور فواد کا بیڈروم
کردار:	شا، فراز

شاپے laptop پر کچھ کام کر رہی ہے اپنے بیڈروم میں بیٹھے جب اچاک اسے سیل پر کال آتی ہے۔ وہ فون اٹھا کر دیکھتے ہوئے کال رسیو کرتی ہے۔

شاپے..... بیلو.....

فراز: بیلو السلام علیکم میں فراز سعید بات کر رہا ہوں (بے ساختہ)

شاپے: مجی فراز کیسے ہیں آپ؟ (مسکرا کر)

فراز: میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟

شاپے: good (بے ساختہ)

فراز: میں نے ڈسرب تو نہیں کیا آپ کو؟ (مسکرا کر)

شاپے: بالکل بھی نہیں کرتے بھی تو بھی برا نہیں لگتا مجھے جس طرح last can't get that آپ نے ہمیں help out کیا ہے minute

(بے ساختہ) out of my mind

فراز: نہیں میں نے کچھ نہیں کیا مجھے concept اچھا لگتا تھا اس لیے آپ کو

جوائن کیا میں نے نہ لگتا تو no کہنا آتا ہے مجھے لیکن پروگرام بہت اچھا لگا

مجھے

شاپے: اچھا know I'm glad to know کہ آپ کو پروگرام پسند آیا۔ (بے ساختہ)

فراز: پروگرام سے بھی زیادہ آپ اچھی لگی ہیں (خس کر)

The dashing psychiatrist لیکن لوگ تو آپ کی تعریفیں کر رہے ہیں (خس پڑتا ہے)

فراز: Thats flattering to know

شاپے: اگلے پروگرام کا questionnaire پڑھا ہے آپ نے آپ نے؟ (پچھا کاغذ دیکھتے ہوئے)

فراز: وہی پڑھ رہا تھا اسی کے سلسلے میں چند چیزیں ڈسکس کرنے کے لیے فون کیا تھا

آپ کو.....

شاپے: ضرور بتائیے

//Cut//

Scene No # 20

وقت:	وقت:
جگہ:	شناور فواد کا بیڈروم
کردار:	شا، فراز

یہ change status ہوتا رہتا ہے اس لیے میں نے ذکر نہیں کیا۔
 (چھیرتے ہوئے)
 پائی دادے کسی چل رہی ہے تمہاری criminal practice (اپنے لفظوں پر زور دے کر)
 I am a criminal lawyer. (بے ساختہ)
 You appear to be. (نہ کہتی ہے)
 اتنا لگک مت کرو اسے (سبجیدہ)
 کرنے دو نینا چاۓ پلا کر بے عزتی کارروائی ہے یہاں (مزے سے) دیکھا وہ ماں نہیں کرتا یہ اچھی بات ہے تمہارے کزن کی۔ (اس کے میں فون پر کال آتی ہے)
 میں ذرا فون سن کر آتی ہوں۔ (چاۓ پیتے ہوئے)
 کسی جا رہی ہے تمہاری ڈیزاٹنگ۔ (مزے سے)
 اے ون تمہاری criminal پریکش کی طرح rewarding نہیں but it's fun.....
 پریکش! (برامان کر)
 which is a criminals کو رہے ہو
 ایک ہی بات ہے بجا تو تم criminal practice in itself.
 میں تم سے arguement میں نہیں جیت سکتا (ہرامان کر)
 حالانکہ تم ایک lawyer ہو so sad (چھیرتے ہوئے)
 چلو آؤ کہیں کھانا کھانے چلتے ہیں۔ (موضوع بدلت کر)
 صرف ایک شرط پر (مزے سے)
 کیا? (چھیرتے ہوئے)
 تم مجھ سے روانس کرنے کی کوشش نہیں کرو گے۔ (بے حد برامان کر)
 یہ کوشش میں نے پہلے بھی کبھی نہیں کی پہلے بھی سیدھے طریقے سے پر پوز کیا تھا
 تمہیں
 اور اسی وجہ سے میں نے reject کیا (بے ساختہ رضا اس کی بات نظر انداز کرتا ہے)

سعید، ملازم

کروار: سعید لاوئن خیں تیار ہو کر نکل رہا ہے جب ملازم اس سے آکر کہتا ہے۔
 ملازم: صاحب علیم صاحب آئے ہیں۔

سعید: تم نے انہیں اندر بٹھایا ہے کیا؟ (پریشان ہو کر)
 ملازم: نہیں گیٹ پر ہی ہیں بیگم صاحب نے چوکیدار سے کہا تھا کہ اندر نہ آنے دیں۔
 سعید: تم نے انہیں میری گھر پر موجودگی کا بتایا ہے؟

ملازم: نہیں (بے ساختہ)
 سعید: پھر کہہ دو کہ گھر پر کوئی نہیں۔
 ملازم: لیکن وہ دو چکر لگا کر کے ہیں صبح سے کہہ رہے ہیں کہ انتظار کر لیں گے۔

سعید: یہم مجھے مت تھا جب اپنی بیگم صاحب آئے تو اسے بتانا (پچھوختا ہو کر)
 ملازم: حی (ملازم سر ہلاکر جاتا ہے)

(سعید پچھے سوچنے والے انداز میں کھڑا رہتا ہے)

//Cut//

Scene No # 21

وقت:

ولن

جلگ:

سوریا کالاؤنچ

کروار:

سوریا، نینا، رضا

نینا اور رضا لاوئن خیں بیٹھے چائے پی رہے ہیں جب سوریا اندر آتی ہے اور رضا کو دیکھ کر بے حد گرم جوشی کے عالم میں کہتی ہے۔

سوریا: ہیلو آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں یہاں
 رضا: بڑے لوگ یا بڑے لوگ؟ (مُکراتے ہوئے)

سوریا: جو چاہے سمجھ لو اپنے کزن کے لیے تو بڑا اہتمام کر رکھا ہے۔ (کہتے ہوئے)
 چائے کی ٹرالی کے پاس آتی ہے اور نینا سے کہتی ہے)

رضا: (جاتے ہوئے سوریا ایک پلیٹ میں کھانے کی چند چیزیں لے کر صوفہ پر پہنچتے ہے۔) میں اس کا کزن ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے میاں کا بیٹھ فریند بھی ہوں (مزے سے)

سوریا: ارے یاد آیا فریڈ تو تم میرے بھی ہو (سبجیدہ)

چیں..... (کھڑا ہو کر)

رضا: چلو..... ویسے تمہاری کزن کو ساتھ نہ لے لیں (جاتے جاتے مزکر)

سویرا: دیے تمہارے بھائی کو ساتھ نہ لے لیں.....؟ (بے حد چڑکر)

رضا: Idea برائیں..... (مصنوعی بخیدگی سے)

//Cut//

Scene No # 22

وقت:

دن

چینل کا مشوڈ یو/آفس

جگہ:

سلمان/شا

کردار:

سیٹ پر کھڑی شا سکرپٹ کو دیکھتے ہوئے سلمان کو دیکھتی ہے جو آرہا ہے۔ (گھور کر)

شا: یہ آنے کا وقت ہے تمہارا.....؟ آدھ گھنٹہ ہو گیا ہے.....؟

سلمان: بس اب میٹنگ ختم ہوتی تو اٹھتا میں کرم کا پتہ تو ہے تمہیں ویسے

ratings اچھی آئی ہیں پہلے پروگرام کی بہت خوش تھے۔ (مکراہٹ کے

ساتھ سکرپٹ دیکھتے ہوئے)

شا: ہاں ان کے لیے بس ratings matter کرتی ہیں وہ چاہے مرغون

کی بڑائی کے پروگرام کی ہو۔ (مکراہٹ)

سلمان: خیر ہم مرغ نے تو نہیں لڑا رہے وہاں سارے ہی تعریف کر رہے تھے ہماری

(بے حد سخیدہ)

شا: تم چاہتے ہو یہ تعریف ہوتی رہیں؟

سلمان: ہاں (سکرپٹ اُس کے ہاتھ میں تھما کر جاتی ہے)

شا: تو پھر ذرا سکرپٹ پر ایک نظر ڈال لو 1400 غلطیاں ہیں کپوزنگ کی

(سلمان سکرپٹ دیکھنے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت:

دن

علمیم کا گھر

جگہ:

علمیم، آئمہ

کردار:

علیم بے حد تھکا ہوا اور پریشان اپنے لاوچ میں داخل ہوتا ہے۔

آئمہ اسے دیکھتے ہی بڑی بے چینی سے پوچھتی ہے۔

بات ہوئی ان سے ابو.....؟

علیم: (تھکا ہوا) نہیں گھر پر چوکیدار نے اندر جانے نہیں دیا لیکن پر

receptionist نے ملنے نہیں دیا.....

علیم: (بے حد پریشان) وہ کیوں کر رہے ہیں ایسا.....؟ ایسے لوگ تو نہیں تھے وہ

علیم: (بے حد پریشان) میری سمجھ میں تو خود کچھ نہیں آ رہا تم کسی سے بات مت کرنا

عائشہ کے بارے میں

علیم: (بے ساختہ) میں کیوں کروں گی ابو.....؟

علیم: (تشویش سے) عائشہ نے کچھ کھایا ہے؟

علیم: (بے ساختہ) ہاں تھوڑا سا کھانا کھایا ہے میں نے

علیم: کوئی بات کی؟ (سخیدہ)

علیم: (سر ہلا کر) نہیں اتنا عجیب attitude ہو رہا ہے اُس کا بات کرو تو

..... (بات ادھوری چھوڑ دیتی ہے)

علیم: میں دیکھتا ہوں اُسے

علیم: سوری ہے ابو..... (دمہم)

علیم: اُس کو اکیلامت چھوڑو میں باہر بھی جاتا ہوں تو مجھے ڈر لگا رہتا ہے اُسی کا

خیال آتا ہے پتہ نہیں کیسے ہو گیا یہ سب کچھ سب کچھ تو ٹھیک تھا۔

علیم: (بے حد سخیدہ) بربادتے ہوئے وہاں سے جاتا ہے آئمہ کھڑی دیکھتی رہتی ہے

//Cut//

Scene No # 24

وقت:

رات

جگہ:

سوریا کا چکن

کردار:

سوریا اور زینا چاۓ کے مگ لیے چکن میں پڑی ڈائیگٹ میل کے گرد بیٹھی ہوئی ہیں۔

زینا: کیسا رہا تم لوگوں کا ڈر؟ (مکراتے ہوئے)

suraya: بہت اچھا We always love hanging out together

سوریا: (ذاق کرتے ہوئے) ہاں نینا
نینا: (غصے سے اٹھتی ہے) دفع ہوتم
سوریا: تم بھی

//Cut//

Scene No # 25

رات	وقت:
فراز کا گھر	جگہ:
فراز، سارہ، سعید	کردار:

تیوں شیل پر بیٹھے خاموشی سے کھانا کھا رہے ہیں۔
بے حد محیبی خاموشی اور بے تاثر چہرے کے ساتھ بھی سعید کہتا ہے۔
..... علیم آج پھر آیا تھا۔ (سارہ کھانا کھاتے ہوئے رُک کر اسے ایک بے حد سرد
کاٹ دار نظر کے ساتھ دیکھتی ہے۔)

// Freeze //

(کہہ کر پھر کچھ و قفقے سے) I know that رضا بہت اچھا انسان ہے۔
نینا: اس میں تو کوئی مشکل نہیں
سوریا: تو پھر آخرتم اُس کے بارے میں کیوں نہیں سوچتیں؟
نینا: پھر اُس نے تم سے کچھ کہا؟ (چونک کر)
(سمجھاتے ہوئے) ہاں اسی لیے آیا تھا آخر براہی کیا ہے رضا میں پچھن
سے دوستی ہے تمہاری اور اس کی دونوں ایک دوسرے کے مذاق کو سمجھتے ہو
پھر؟

سوریا: (ہاتھ کے اشارے سے) He is a very good friend of mine. لیکن شوہر کے طور پر میں نے کبھی اُس کو visualize نہیں کیا۔
نینا: کیوں؟ (کندھے اچکا کر)
 سوریا: (سبحیدہ) پچھے نہیں کیوں؟ شاید اس لیے کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ
realistic ہے اور میں بہت زیادہ romantic میں اتنے dry آدمی کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی۔

نینا: جو ادبی بہت خشک مذاق ہے لیکن ہم دونوں بہت اچھی زندگی گزار رہے ہیں۔ (سبحیدہ) good for you لیکن رضا وہ آدمی نہیں ہے جس کے ساتھ میں زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔

نینا: (ڈالنے ہوئے) Don't be so idealistic idealism کی بات نہیں ہے تمہیں پہنچے ہے مجھے lawyers اچھے نہیں لکھتے اور وہ ڈین ائزر ز کا ذائق اڑاتا ہے جب ہمیں ایک دوسرے کے کیریئر کے پسند نہیں ہیں تو پھر ساری زندگی کے لیے کسی رشتہ میں بندھ جانا (لقطوں پر زور دیکر) He is in love with you.

سوریا: No. He likes me. نینا: یہ تمہارا خیال ہے لیکن میں جانتی ہوں وہ تمہارے بارے میں کتنا سیر یں ہے۔
سوریا: (ذائق اڑاتے ہوئے) تم اسے سمجھاؤ اسے کہو دفع کرو میری نند کو میں تمہارے لیے کوئی چاند جیسی ڈلہن ڈھونڈ کر لا دیں گی۔
سوریا:

سارہ: تم نے کھانا کیوں چھوڑا..... کھانا کھاؤ تم اور یہ chops لو (وہ بھی اسے کسی نئے بچے کی طرح treat کر رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

رات	وقت:
عاشرہ کا گھر	جگہ:
کردار:	علیم، عاشرہ، آئندہ

عاشرہ اپنے بستر پر بے تاثر چڑھے کے ساتھ بیٹھی ہے۔ علیم اور آئندہ بے حد پریشان اُس کے پاس بیٹھے ہیں۔

علیم: کچھ تو بتاؤ عاشرہ کیا ہوا تھا؟ کیوں اُس نے طلاق دی تمہیں؟

کیوں وہ لوگ ہم سے نہیں مل رہے؟

عاشرہ: مجھے نہیں پتا مجھے کچھ نہیں پتا مجھے سے کچھ مت پوچھیں

علیم: تم سے نہ پوچھیں تو پھر کس سے پوچھیں؟

عاشرہ: میں انہی سوالوں کی وجہ سے مرتا چاہتی تھی (یک دم پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے کہتی ہے۔) آپ کے انہی سوالوں کی وجہ سے (علیم جیسے کچھ بول نہیں پاتا۔)

//Cut//

Scene No # 3

رات	وقت:
شاکا بیدر دم	جگہ:
شا	کردار:

شا اپنے Laptop پر اپنی ای میلر چک کر رہی ہے اپنے بیڈ پر بیٹھی اور تجھی ایک ای میلر کی ID پر وہ مسکراتی ہوئی بڑھاتی ہے۔ (مسکراتے ہوئے بڑھاتی ہے اور اُس کی ای میل کھول کر پڑھنے لگتی ہے۔)

شا:

شا: ایک دم پڑھتے ہوئے چونکی ہے ابتدائی لائن کو کچھ انجھے انداز میں لیکن بہت curious ہو کر کہتی ہے۔)

Green looked divine on you today.

قسط نمبر 3

Scene No # 1

وقت:	رات
جگہ:	فواڈا گھر
کردار:	فراز، سعید، سارہ

سارہ بے حد درشت لجھ میں سعید سے کہتی ہے۔

سارہ: تو میں کیا کروں؟ (سنجیدہ)

سعید: کم از کم ہمیں ملنا تو چاہیے اُس سے (سنجیدہ)

سارہ: کس لیے؟ (مردانہ)

سعید: جو کچھ ہوتا تھا وہ تو ہو گیا لیکن کم از کم اُس سے مل کر اب اس بات کو ختم کرنا ہو گا ہمیں (فراز اس ساری گفتگو سے مکمل بے نیاز ہے یوں جیسے یہ سب کچھ اُس کے سامنے نہیں ہو رہا ہے)

سارہ: بات ختم کر چکی ہوں میں اُس نے اپنی پاگل بیٹی ہمارے سر تھوپی تھی اُسے تب سوچنا چاہیے تھا

سعید: (سنجیدہ) ہم کب تک اسے avoid کر سکتے ہیں؟ وہ ہائیسل اٹا ہے گھر آتا ہے فون کرتا ہے (بے ساختہ) کل کو کورٹ کا نوٹس آجائے گا (تیکھے انداز میں) کورٹ کا نوٹس کس لیے آئے گا کیا کیا ہے ہم نے؟

دھوکہ تو ہمارے ساتھ ہوا ہے

سعید: (سنجیدہ) یہی بات علیم سے بھی کہہ سکتے ہیں ہم (طنزیہ عجیب انداز) تمہیں اتنی ہمدردی کیوں ہے اُس لڑکی کے باپ سے یا پھر اُس لڑکی سے ہمدردی ہے؟ (سعید کے چیرے کارگ کیک دم بدلتا ہے۔ وہ ایک نظر فراز پر ڈالتا ہے جو اپنے کھانے کی پلیٹ پر نظریں جائے ہوئے ہے۔ پھر سارہ کو بے حد عجیب نظروں سے دیکھتا ہوا اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ اُس کے جاتے ہی سارہ کا انداز یک دم بدلتا ہے۔ وہ فراز کی پلیٹ میں کچھ رکھتے ہوئے کہتی ہے۔)

سفینہ: تباہ میں نے تمہیں کیا ہے پڑھا لکھا کر بجائے ہے چاول سک اب انا آتا ہو
تمہیں یہ تو تمہیں اگلے گمرا
سوریا: پتہ چل جائے گا مجھے اگلے گھر جا کر یا اُن کو میرا پتہ چل جائے گا بے کار
بے مقصد کاموں میں وقت ضائع کرتی رہتی ہیں سارا دن (کہتے ہوئے
خنگی کے عالم میں پاستا کی پیٹ لے کر باہر نکل جاتی ہے سفینہ اور نینا اُسی طرح
مصروف ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 5

رات	وقت:
عاشرہ کا بیدروم	جگہ:
کردار:	عاشرہ، آئمہ
عاشرہ بستر پر بیٹھی ہے۔ آئمہ کھانے کی ٹڑے لیے اس کے پاس بیٹھی ہے۔	
(غھے سے) مجھے نہیں کھانا تمہیں ایک بار مجھ کیوں نہیں آتی بار بار کیوں	آئمہ:
کہتی ہو مجھے تم ؟	عاشرہ:
..... کتنی دیر بھوکی رہو گی تم ؟	آئمہ:
..... جتنی دیرہ سکتی ہوں۔	عاشرہ:
..... لیکن کیوں رہو گی ؟	آئمہ:
(تلخی سے) کھانا کھا کر کیا کرنا ہے مجھے ؟	عاشرہ:
(چھپھلا کر) کیوں اس طرح کر رہی ہو عاشرہ ؟ کیا ہو گیا ہے تمہیں ؟ تم ایسی نہیں تھی۔	آئمہ:
(بے ساختہ) ایسے ہی تھی میں ہمیشہ ایسے ہی تھی صرف تم لوگوں کو کبھی پتہ نہیں چلا	عاشرہ:
(بے ساختہ) تم نہیں تھیں ایسی	آئمہ:
(عجیب انداز میں) تو کیسی تھی میں ؟	عاشرہ:
(رخ سے) تمہیں نہیں پتہ کہ تم کیسی تھیں ؟	آئمہ:
(تجھے ہوئے انداز میں) نہیں مجھے نہیں پتہ مجھے کچھ نہیں پتہ مجھے سکھ	عاشرہ:

..... شا: یہ کون ہے جس کو پتہ ہے کہ آج میں نے green پہننا تھا oh یونٹ کے لوگوں میں سے یا اُس میں سے کوئی بے وقوف بنا رہا ہے
مجھے (مسکراتی ہے۔ وہ اسی میں پڑھنے لگتی ہے۔ وقتوں تھے سے اُس کے
چہرے پر smile آتی ہے۔ پھر وہ اسی میں ختم کرنے کے بعد اسے delete
کر دیتی ہے اور اگلی اسی میں پر آ جاتی ہے۔)
//Cut//

Scene No # 4

وقت:	دن
جگہ:	کچن
کردار:	نینا، سفینہ، سوریا
نینا اور سفینہ کچن میں کچھ پکانے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ ایک کاغذ پر انہوں نے کوئی Recepie لکھوائی ہے جسے وہ دونوں باری باری پڑھ کر کچھ تیار کر رہی ہیں۔ (تجھی	
سوریا کچن میں داخل ہوتی ہے)	
سوریا: کچھ کھانے کو ملے گایا آج پھر یہ تجربہ ہی چلے گا سفینہ: گھنٹہ دو گھنٹہ انتظار کرو آج ایک (بے ساختہ)	
سوریا: مجھ میں ہمت نہیں ہے انتظار کی جانا ہے مجھے (بے زاری سے) نینا: فریخ میں پاستا پڑا ہے وہی کھالو گی یہ filling کس چیز کی کرنی تھی ؟ (کام میں مصروف)	
سوریا: TV کو نگ شو دیکھ دیکھ کر نا برین واشنگٹن ہو گئی ہے تمہاری اپنی ڈگری Arabian sea میں چینک آؤ جا کر (بے زار)	
سفینہ: پیٹا filling تو پہلے ہی بنا دی ہے میں نے ان deep fry pieces کو کرنا تھا یا half fry فرادر یکھا پپر سے ؟ (سر پکڑ کر پاستا مائیکرووی میں رکھتے ہوئے اس کا غند پر نظر ڈال کر پڑھتی ہے)	
سوریا: اُف آپ دونوں ساس ہبھا گل ہو جائیں گی ایک دن یہ بے مقصد کھانے بنایا کر بھی کس کوشق ہے یہ فریخ چکن کیو اور potatoe cakes کا سیدھا سیدھا کھانا نہیں پک سکتا اماں آپ نے اپنی بھوکے talent کو تباہ کر دیا ہے (غھے سے)	

..... (چوک کر دیکھتا ہے۔) مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔
 فراز: بیٹا آخر مجھے بتاؤ تو ہوا کیا ہے۔
 علیم: (گاڑی میں بیٹھتا ہے اور) یہ آپ جا کر انی پاگل بیٹی سے پوچھیں
 فراز: (شاکر) پاگل؟ فرازم
 علیم: (فرماز گاڑی لے کر چلا جاتا ہے)
 (فرماز گاڑی لے کر چلا جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 8

رات:	وقت:
سویرا کا بیدروم:	جگہ:
کروار:	سویرا:

سویرا اپنے بیڈ پر سینکے سے میک لگائے میل فون پر کوئی msg ٹاپ کرتے ہوئے ساتھ TV دیکھ رہی ہے۔ TV پر شاہدی کا شو آ رہا ہے جس میں فراز کی المشور پر بات کر رہا ہے۔ (وہ میل فون کو دیکھتے دیکھتے TV کی طرف کمل طور پر متوجہ ہو جاتی ہے۔)

فراز: عورت جذباتی طور پر کمزور ہوتی ہے۔ trust کرتی ہے۔ کرنے کی وجوہات کے بغیر بھی trust کرتی ہے۔ مرد آسانی سے اسے exploit کر سکتا ہے اور اس کیس میں بھی بھی ہوا ہے۔ (مُکراتے ہوئے اپنے قلوپ پر کھڑے)

شنا:

فراز: عورت اور مرد میں سے کون اچھا جھوٹ بول سکتا ہے۔ (مُکراکر)

فراز: جو mentally زیادہ سمارٹ ہو۔۔۔ (پن کر)

شنا:

فراز: یعنی؟ مرد؟ (بے اعتماد سے)

فراز: ہاں مرد Street smart ہے۔۔۔ اس کے جھوٹ کو کپڑتا بہت مشکل ہوتا ہے (مُکراکر)

شنا:

فراز: عورت نہیں کپڑتی اسے۔۔۔؟ (بے ساختہ)

فراز: مشکل ہے۔۔۔ (چیخ والا اندران)

علیم: چیس آج کے شو میں اسی مشکل کو آسان کریں گے۔۔۔ (تبھی سویرا کے فون پر کال آنے لگتی ہے اور اس کی توجہ TV سے ہٹ جاتی ہے۔)

//Cut//

فرینیا ہے پتہ ہے تمہیں
 آئمہ: (شاکر) کیا ہے تمہیں؟ (بے حد عجیب لمحہ میں)
 عائیہ: مجھے سکھ قرینیا ہے؟
 آئمہ: (شاکر) پاگل؟ کچھ نہیں ہے تمہیں For god's sake Aisha کچھ نہیں ہے تمہیں
 عائیہ: (بے حد عجیب لمحہ) تمہیں نہیں پتہ مجھے پتہ ہے
 (بے حد عجیب لمحہ)

//Cut//

Scene No # 6

وقت:	دن
حلقہ:	ایڈنگ روم
کروار:	شنا، سلمان، ایڈیٹر

شنا اور سلمان ایڈنگ روم میں بیٹھے ہوئے اپنے شوکی ایڈنگ دیکھ رہے ہیں۔ سلمان: Super ratings آئی ہیں اس ویک دوستی عیشل کمپنیز نے برائٹنگ کے لیے contact کیا ہے مارکینگ والوں کو (اس کی بات سختے سختے ایڈیٹر کو کہہ کر اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے)
 شنا: یہ سکن ذرا یو اسٹڈ کرو
 شنا: ایک تو اس ویک کا show on air ہونے دو بڑی گالیاں پڑنے والی ہیں۔ سلمان: (بے حد شجدگی سے) پر گالیاں تو اچھی ہوتی ہیں اگر کسی اچھے کام پر گالیاں پڑیں تو گالیاں تو اچھی ہو گیں تا (تیوں تیوں پڑتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 7

وقت:	دن
حلقہ:	پارکنگ
کروار:	فراز، علیم

علیم فراز کی گاڑی سے کچھ فاصلے پر اپنی گاڑی میں بیٹھا فراز کا انتظار کر رہا ہے۔ تبھی فراز اپنی گاڑی کے پاس آتا ہوا اس کا دروازہ کھولتا ہے۔ (تبھی علیم تیزی سے اپنی گاڑی سے نکل کر اس کے پاس جاتا ہے۔)

علیم: فراز بیٹا فراز بیٹا

أڑان

Oh my God ---- how did you get it? نورین:

(بے حد خیریہ انداز) تمہیں پتہ ہے جو چیز مجھے اچھی لگے میں لے آیا کرتی ہوں۔ سارہ:

(مسکرا کر) پھر بھی وہ آرٹ گلیری والا تو اُس دن کس طرح کہہ رہا تھا کہ نورین:

..... وہ کچھ نہیں کر سکتا sold ہے وہ کچھ نہیں کر سکتا سارہ:

(بڑے غرور سے) پھر دیکھ لو تم دولا کھڑا زیادہ دینے پڑے مجھے نورین:

لیکن Amazing painting ہے (سبزی دیکھنے والے) اُسی سے amazing بھی نہیں (کندھے اچکا کر سارہ:

(سبزی دیکھنے والے) اُسی سے amazing بھی نہیں (کندھے اچکا کر مشروب پیتے ہوئے) نورین:

(جیران ہو کر) اُر رے تو پھر خریدی کیوں ہے تم نے ? (مشروب پیتے ہوئے)

بس اُس وقت اچھی الگی مجھے اب بُری مُحیک الگ رہی ہے I have better paintings than this one.

نورین:

(پس کر کھلتی ہے) پرانی عادت ہے تمہاری بڑی جلدی دل بھر جاتا ہے تمہارا چیزوں سے (سارہ مسکرا دیتی ہے) //Cut//

Scene No # 11

رات وقت:

جواد کا بیڈروم جگہ:

جواد، نینا کروار:

جواد اپنے بیڈروم میں TV دیکھ رہا ہے جب نینا چہرے اور ہاتھوں پر کریم کا مساج کرتے ہوئے اُس کے پاس آ کر پہنچتی ہے۔

نینا: میں نے ڈاکٹر سے اپاٹٹ منٹ لی ہے کل تمہارے لیے کیسی اپاٹٹ منٹ ؟ (چونک کر)

جواد: چیک آپ کے لیے۔ (بے ساختہ)

نینا: فار گاؤں سیک نینا میں تھک آگیا ہوں تمہارے ان ڈاکٹرز سے اور ان کی اپاٹٹمنٹ سے (خیے میں آکر)

نینا: یہ بہت اچھا (بات کاٹ کر تختنی سے) ہو گا اچھا مگر یہ قرض نہیں ہے مجھ پر کہ میں بخت میں

جواد:

Scene No # 9

وقت: رات

عائشہ کا بیڈروم جگہ:

عائشہ، آئمہ کروار:

عائشہ اور آئمہ اپنے اپنے بستر میں لیٹھی ہوئی ہیں عائشہ کی آنکھیں کھلی ہوئی ہیں اور وہ کرے کی نیم تار کیلی میں چھپت کو گھور رہی ہے اُس کے کافنوں میں فراز کی آواز گونج رہی ہے۔ وہ بے حد بے جلوں ہے پھر یک دم وہ اُنھ کر بیٹھ جاتی ہے اور لائٹ آن کرتی ہے پھر وہ بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑا ہو افون اٹھا کر اُس پر فراز کا نمبر ڈائل کرنے لگتی ہے۔ لائٹ آن ہونے پر آئمہ اُنھ کر بیٹھ جاتی ہے۔ آئمہ: کس کو فون کر رہی ہو عائش ؟ عائشہ: فراز کو (آئمہ کچھ بول نہیں پاتی عائشہ کچھ دیر کال رسیو کرنے کا انتظار کرتی رہتی ہے پھر بے حد اپ سیٹ انداز میں آئمہ سے کہتی ہے) عائشہ: وہ فون کیوں نہیں اٹھا رہا میری کال کیوں نہیں لے رہا وہ اس طرح یوں کر رہا ہے میرے ساتھ (تحکی ہوئی) وہ لوگ کسی کی بھی کال نہیں لے رہے عائشہ: (بے حد اپ سیٹ) لیکن وہ میری کال تو لے میں یہوی ہوں اُس کی کیا میں یہوی نہیں ہوں اُس کی ؟ آئمہ: (مدھم آواز) تم نے کہا تم اُس نے تمہیں divorce کر دیا ؟ عائشہ: (پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے) ہاں لیکن اس طرح تو ایسے کیسے وہ چھوڑ سکتا ہے مجھے اس طرح //Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

سارہ کا گھر جگہ:

سارہ، نورین کروار:

دونوں دیوار کے سامنے ایک painting کے سامنے کھڑی ہیں اور نورین بے حد مرغوب ہونے والے انداز میں کہتی ہے۔ دونوں کے ہاتھوں میں مشروب ہے۔

کردار: مارہ، جرنلسٹ، شا

مارہ اپنے آفس میں بیٹھی ہے جہاں ایک جرنلسٹ اُس کا انٹرویو لے رہی ہے۔

جرنلسٹ: ایک Woman banker کے طور پر آپ کی achievements سب exceptional ہیں..... (بے ساختہ)

مارہ: کیوں کہہ رہی ہیں آپ؟ صرف banker kہیں میں نہیں سمجھتی کہ ایک female banker کی competent ہوتی ہے۔

جرنلسٹ: (مُکرا کر مذکورت خواہانہ انداز) I نجھے اپنا question شاید rephrase کر لینا چاہیے۔

مارہ: (بے ساختہ)---- That would be better----

جرنلسٹ: (پروفیشنل انداز) ایک banker کے طور پر اپنی ان تمام achievements کا کریڈٹ کس کو دیں گی آپ؟

مارہ: (بے ساختہ)..... اپنے hardwork کو

جرنلسٹ: (بے ساختہ)..... کوئی ایسی personality نہیں ہے آپ کی زندگی میں جن کا کوئی contribution ہوا آپ کے کیسری میں I mean اکوئی husband/father figure (تجسس سے)

مارہ: میرے father کی ڈیتھ میرے کیسری کے شارٹ سے بہت پہلے ہو چکی تھی اور میرے husband سے میری بہت سال پہلے separation ہو چکی ہے?

جرنلسٹ: (کچھ معنی خیز انداز) oh ایسا کیوں ہے کہ اپنے اپنے کیسری میں کامیاب عورتیں اپنی پرنسل لائف میں ناکام ہوتی ہیں

مارہ: (سبختی)..... پرنسل لائف میں ناکامی کا مطلب اگر آپ divorce کو سمجھ رہے ہیں تو اُس کا کوئی تعلق ایک عورت کا پروفیشنل لائف سے نہیں ہوتا بہت کم عورتیں ایسی ہوں گی جن کی پروفیشن ان کی divorce کی وجہ ہو میں نے اپنے کیسری کا آغاز اپنی divorce کے بعد کیا تھا (تجھی شاہد انی اندر داخل ہوئی ہے اور دونوں اُس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں۔۔۔ جرنلسٹ ایک دم چونک جاتی ہے) شا: میں کچھ late تو نہیں ہو گئی?

ایک بار کسی ڈاکٹر کے کلینک پر ضرور پایا جاؤں
(ناراض) تم ہمیشہ اسی طرح کرتے ہو
جنبا:

(بے ساختہ)..... ہاں میں اسی طرح کرتا ہوں اور اچھا کرتا ہوں جب ایک بار چیک آپ ہو چکا ہے ہم دونوں نارمل ہیں تو پھر ڈاکٹر ز کے ان روز روز کے چکروں کی مجھے سمجھنیں آتی تم بھی بندر کو یہ سب کچھ
نینا: (سبختی) دوسال ہو گئے ہیں ہماری شادی کو تمہیں اندازہ ہے کہ کتنے سوالوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے مجھے ہر جگہ
جواب:

کم از کم میں نے تم سے کوئی سوال نہیں کیا پھر تم مجھے ہر وقت قربانی کا بکرا بانے پر کیوں تھی رہتی ہو ہو جائیں گے پچھے بوڑھے نہیں ہو گئے ہم دونوں
(خفا انداز میں کہہ کر TV آف کر کے بیڈروم سے نکل جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 12

دن

عائشہ کا بیڈروم

آئشہ، عائشہ

عاشرہ بے حد آپ سیٹ انداز میں بیٹھی ہوئی آئشہ سے کہہ رہی ہے۔

میری ہی غلطی ہے سب سب میری غلطی ہے ورنہ فراز بہت اچھا تھا
آنٹی انکل سب اچھے تھے لیکن میری ہی غلطی ہے

(بے ساختہ کہتی ہے) کیا غلطی ہے تمہاری؟ کیا کیا ہے تم نے؟

(انکل کر کے حد کنفیوزڈ) میں نے؟ میں نے؟ یہ سمجھنے نہیں پڑھا

لیکن میں نے ہی کچھ غلط کیا ہوگا وہ میں اب نہیں کروں گی ابو سے کہو وہ

فراس سے بات کریں میں نہیں رہ سکتی اُس کے بغیر سمجھے جانا ہے اُس کے

پاس (آپ سیٹ انداز میں)

//Cut//

Scene No # 13

دن

مارہ کا آفس

fine..... آپ کیسی ہیں؟ (مکرا کر)	سوریا:
..... میں بھی ٹھیک ہوں آپ مل گئیں مجھے دوبارہ نہیں آتا پڑا (ہنس کر)	سارہ:
..... میرے بوتیک میں دوبارہ آتا تھا گوارگز رہا ہے آپ کو (جو باہمی ہے) امرے نہیں ویسے ہی کہہ رہی ہوں میں actually ایک ذریں بخوانا چاہ رہی تھی آپ سے لیکن ارجمند کیونکہ اس ویک اینڈ پر میری book book launch اور ہی ہے اوہ I کہ آپ رائٹر بھی ہیں۔ (حیران ہو کر)	سوریا:
poetess (صحیح کرتی ہے) (مکرا کر)	سارہ:
That's lovely---you are amazing	سوریا:
..... آپ آئیں گی launch پر؟ (ہنس کر)	سارہ:
آپ بلاشیں گی تو آجاییں گے (مکرا کر)	سوریا:
تو پھر میں انوائیٹ کر رہی ہوں آپ کو invitation card ہی بخوا دوں گی آپ کو کیا ڈیزائن کروانا چاہ رہی تھیں آپ wonderful	سارہ:
//Cut//	سوریا:

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: علیم کا گھر

کردار: علیم، آئشہ، عائشہ

عائشہ بے حد آپ سیٹ انداز میں علیم سے بات کر رہی ہے۔

بس جھگڑا ہوا تھا.....

(پریشان) لیکن کس بات پر جھگڑا ہوا تھا..... کس بات پر اتنا جھگڑا ہوا کہ اُس نے

تمہیں طلاق دے دی..... اور اب ہم سے نہیں مل رہے

(بے حد اچھے کر، بڑی راستے ہوئے) مجھے یاد نہیں ہے مجھے کچھ ٹھیک سے یاد

نہیں لیکن میری ہی غلطی ہوگی یہ میری ہی غلطی ہوگی.....

(بے بس انداز) یہی تو پوچھ رہا ہوں بیٹا کیا غلطی ہے تمہاری؟

..... (مکرا کر تعارف کرواتی ہے) صرف دس منٹ یہ میری بیٹی ہیں شا اور شا یہ ڈیلی نیوز کی روپرٹر ہیں فائزہ عدنان	مارہ:
..... (بے حد جوش سے) شا ہماری آپ کی بیٹی ہیں (مکرا کر) یہ سوال کچھ ایسے ہونا چاہیے کہ کیا آپ شا ہماری کی ماں ہیں؟	مارہ:
..... (ہنس کر) پھر بھی irrelevant ہے گا یہ question! (بے ساختہ)	شا:
..... مجھے پتہ نہیں تھا میں آپ کا شو بڑے شوق سے دیکھتی ہوں thank you (ناریل انداز)	شا:
..... controversial ہے آپ کا پروگرام Controversies spice up life (مکرا کر)	مارہ:
..... (سنجیدہ ہوتے ہوئے) یہیں بڑے daring اور بولڈ ایشور پر پروگرام کر رہی ہیں آپ کچھ لوگ بہت criticise بھی کر رہے ہیں آپ کو (کندھے اچھا کر) Freedom of expression میرا بینادی حق ہے اور اسی حق کا استعمال کر رہی ہوں میں اس پروگرام میں ویسے یہ امنڑو یو شاید میرا نہیں میری mother کا ہو رہا تھا (بے ساختہ) ہاں لیکن ایک امنڑو یو کے لیے آپ سے بھی request کرنی ہے مجھے (مکرا کر) پچھلے ایک ہفتے سے بھی روشن ہے میری کسی نہ کسی نیوز پیپر یا چینل کو امنڑو دے رہی ہوتی ہوں میں آپ کو بھی دے دوں گی۔	شا:

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: سوریا کا بوتیک

کردار: سوریا، سارہ

سوریا اپنے بوتیک میں ایک بیلز گرل کے ساتھ کھڑی کچھ کپڑوں کو دیکھتے ہوئے اُس سے کچھ بات کر رہی ہے جب وہ سارہ کو اندر داخل ہوتے دیکھتی ہے وہ اُس کی طرف آتی ہے۔ سوریا: اوہ ہیلو (مکرا کر)	سارہ:
..... ہیلو How are you? (بے ساختہ)	سارہ:

عاشرہ: (یک دم).....ابوآپ میرا علاج کرائیںمجھے لگتا ہے میں mentally ٹھیک نہیں ہوںمیںآپ میرا علاج کروائیں۔ جب میں ٹھیک ہو جاؤں گی تو پھر والیں اپنے گھر چلی جاؤں گی۔ (علیم بے حد بے بُسی اور شاک کے عالم میں عاشرہ کو دیکھ رہا ہے۔ آئندہ بھی اسی طرح کچھ بے بُسی سے اُسے دیکھ رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت:	دن
جگہ:	آفس
کردار:	شا

اپنے کمپیوٹر پر بیٹھے ہوئے سکراتے ہوئے بڑدا رہی ہے۔ (کمپیوٹر سکرین کو مکراتے ہوئے پڑھتے ہوئے.....)

شا: Another email صاحب کو.....ابھی تو دو گھنٹے ہوئے ہیں مجھے بال ڈالی کروائے.....سلمانyou can't befool me.....I'll kill you

//Cut//

Scene No # 17

وقت:	دن
جگہ:	سارہ کا گھر
کردار:	سارہ، ملازم، علیم

سارہ اپنے لاوچ میں بیٹھی خبر پڑھ رہی ہے جب ملازم اُس کے پاس آ کر کہتا ہے۔ علیم صاحب پھر آئے ہیں۔

سارہ:اس بار دھکے دے کر باہر نکال دو اُسےآخر کچھ کیوں نہیں آتا اُس آدمی کو کہیں ملنا نہیں چاہتی اُس سےجاوہ دھکے دے کر ہٹاؤ اُسے یہاں سےدھکے دینے کی ضرورت نہیں تم انہیں بتا دو کہ ہم میں سے کوئی انہیں ملنا نہیں چاہتا وہ یہاں نہ آئیں۔ (ملازم جاتا ہے)

سارہ: ملازم:(بے حد غصے میں کھڑے ہوتے ہوئے کہتی ہے) تمہاری اتنی جرأت کیسے ہوئی کرم

اس معاملے میں بولو.....

سعید: (بے حد سردمہری سے).....میں کسی معاملے میں نہیں بول رہا.....اس آدمی سے رشتہ رہا ہے ہمارا.....(بے حد سردمہری سے)

سارہ: کیا رشتہ ہے اُس سے تمہارا.....؟ مجھے سے رشتہ تھا میرے بیٹے سے رشتہ تھا تمہارے ساتھ کیا رشتہ ہے.....؟ (تقریباً چلاتے ہوئے)

سعید: تو اگر دنیا کو تماشہ دکھانا چاہتی ہو تو پھر گیت پر اُسے ڈھکے دلواؤ.....

سارہ:تماشہ بڑی جلدی تماشے کا خیال آگیا.....33 سال سے جو تم کر رہے ہو وہ کیا ہے.....وہ تماشہ نہیں ہے.....؟

سعید: نہیں وہ تماشہ نہیں ہے.....وہ دوزخ ہے۔ (کہتا ہوا چلا جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 18

رات	وقت:
شا کا بیڈروم	جگہ:
شا	کردار:

شا پر laptop پر اپنی ای میل چیک کر رہی ہے اور یک دم جیسے حیران رہ جاتی ہے۔ سکرین پر اُسی ای میل ایڈریس سے ایک ای میل نظر آ رہی ہے جو پہلے اُس کے پروگرام کے فیڈ بیک والے ای میل ایڈریس پر آئی تھی۔ (بڑدا تھا۔)

شا: What the hell?میرا پرسل ای میل ایڈریس کہاں سے ملا ہے اسے.....؟ (وہ ای میل کھول لیتی ہے اور کچھ اُپ سیٹ انداز میں اُسے پڑھنے لگتی ہے۔ اُس کے ماتحت پر کچھ مل ہیں)

//Cut//

Scene No # 19

دن	وقت:
اجبد کا آفس	جگہ:
کردار:	اجبد، علیم

اجبد اور علیم دونوں آفس میں بیٹھے بتیں کر رہے ہیں علیم بے حد پریشان لگ رہا ہے۔ میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ اتنی جلدی عاشرہ کی شادی کی ضرورت نہیں ہے اُسے

اپنی تعلیم کمل کرنے دو۔

علمیم: (پریشان) تم سنگل پیرنٹ کے fears سے واقف نہیں ہو ابجد میں ہارت پیشدت ہوں آج مجھے کچھ ہو جائے تو کون میری بیٹیوں کا خیال رکھے گا (بے ساختہ) اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اولاد کو کتویں میں دھکیل دیا جائے (بے ساختہ)

علمیم: کنویں میں وھکا وہ شہر کی معزز زرین فیملیز میں سے ایک تھے

اجبد: (طنزیہ انداز) اور اب وہی معزز فیملی تم سے ملنے تک کی روادار نہیں ہے یہ ہے اُن کی nobility

علمیم: (پریشان) تم کچھ کرو ابجد settlement کے لیے کوئی رستہ نکالو کسی طرح اُس سے رابطہ کرو۔

اجبد: (یک دم) دیکھتا ہوں میں کیا کر سکتا ہوں اور تم نے عائشہ کو ڈاکٹر کو دکھایا

علمیم: (پریشان) Tuesday کی اپانگٹ منٹ ہے پتہ نہیں یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ (پریشان) پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ٹھیک ہو جائے گا سب کچھ (اس کا کندھا ٹھپک کر)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: رات
جگہ: ہوٹل

کردار: سارہ، سعید، فراز، چند مرد، سوریا
سارہ سچ پر ایک کرسی پیٹھی اپنی کتاب سے کچھ پڑھ کر سنارہ ہی ہے اور سب لوگ سن رہے ہیں۔

سارہ: دل کے اُس پار جہاں تیرابیرا تھا،
آج اس پل بھی وہاں کرنوں کی بر سات ہوئی جاتی ہے
میرے اس دل کی بیس را بیس روشن اب تک
اب بھی تھا اُن میں محفل سی بھی رہتی ہے۔

میں بھری برم میں بھی رہتی ہوں دل کے اُس پار،
اک تیری یاد جہاں دل سے لگی رہتی ہے،
تیراہستا ہوا چہرہ تیری وہ گھری نظر، دور مجھ سے ہی سکی
لیکن پھر بھی دیکھے سکتی ہوں تجھے آج بھی دل کے اُس پار (وہ ختم کرتی ہے تو بیٹھے
ہوئے لوگ جن میں سوریا بھی ہے تالیاں بجانے لگتے ہیں۔ سارہ کا چہرہ خنزیریہ انداز
میں چمک رہا ہے)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات
جگہ: ہوٹل

کردار: سارہ، سوریا، فراز، چند مرد
سارہ سے ایک آدمی بات کر رہا ہے لوگ ذفر کر رہے ہیں۔ وہ مُکراتے ہوئے بے حد
خنزیریہ انداز میں اُس کی بات سن رہی ہے۔
آدمی: مجھے وہ خاص طور پر وہ والی غزل بڑی اچھی لگی آپ کی دل کا موسم سوگوار
ہے (بے حد خوش)

سارہ: سارہ
آدمی: آدمی
ضرور کسی بھی دل رکھ لیجیے
(قریب آتی ہے) ہیلو
(بے حد خوش ہو کر) اودہ ہائے سوریا سارہ

I am glad to see you (بے ساختہ)
here بس میں لیٹ ہو گئی آپ سچ پر چل گئی تھیں اس لیے میں نے سوچا بعد میں
ہی طوں آپ سے
..... ہاں میں نے دیکھا آپ کو (بے ساختہ)

سارہ: سارہ
سوریا: سوریا
سارہ: سارہ
آچھی شاعرہ ہوں گی آپ
(پس کر) ار سچ یہ تو بس ایسے ہی بیٹھے نے ضد کر کے کتاب publish

أڑان
فراز: (مکرا کر) کام ہے میرا یہ سایکا ٹرست ہوں تو تھوڑا بہت تو فراز: ہونا چاہیے مجھے knowledge
(بے ساختہ) تھوڑا بہت نالج ہوتا تو کبھی تعریف نہ کر رہی ہوتی میں
So you are a designer interesting
(بات بدلتا ہے) interesting
profession ہے یہ بھی (اپنے لفظ پر زور دے کر)
"Very interesting
(مکرا کر پوچھتا ہے) خواتین کے کپڑے ہی ڈیزائن کرتی ہیں آپ?
میں اور party wear primarily bridals
Ok its nice meeting you---- I'll be leaving now.
(وہ کہتے ہوئے گھری دیکھتی ہے اور پھر یہ دم کہتی ہے)
(مکرا کر نارمل انداز میں کہتا ہے) Same here (سویرا جاتی ہے فراز
چند لمحے اسے دیکھتا ہے)

//Cut//

Scene No # 22

وقت:	دن
جگہ:	ستوڈیو
فراز:	کروار: شا، کیمرہ میں، فراز
فراز:	شا سٹوڈیو میں کھڑی کیمرہ میں کو کچھ ہدایات دے رہی ہے۔ تھی اس کے سیل پر ایک کال آتی ہے۔ وہ کال ریسوکر تی ہے۔
شنا:	ہیلو (کیمرہ ایک ہاتھ پر فوکس ہے جو سیل فون ہاتھ میں لیے ہوئے ہے اور اس پر شنا کی آواز ریکارڈ ہو رہی ہے۔
فراز:	ہیلو.....
شنا:	می?
فراز:	How are you? -----
شنا:	کون بات کر رہے ہیں?
فراز:	(شا کچھ دیر کے لیے بول نہیں پاتی) The one who knows you.

//Cut//

// Freeze //

أڑان
کروا دی ورنہ میں کہاں اس طرح کے کام کرتی پھر تی ہوں اس طرح کی poetry تو ہر کوئی کر لیتا ہے
سویرا: (بے ساختہ) ہر کوئی تو نہیں کر سکتا اتنا humble ہونے کی بھی ضرورت نہیں ہے (خشتی ہے تھبی فراز کے قریب جاتے ہوئے کہتی ہے) ارے آؤ میں اپنے بیٹے سے ملاو یہ فراز ہیں سایکا ٹرست ہیں اور فراز یہ سویرا an exceptional designer یہ سائزی انہوں نے ہی ڈیزائن کی ہے۔ (اپنی سائزی دکھاتے ہوئے)
فراز: (مکرا کر ماں کو اور سویرا کو دیکھ کر) very nice
you are an excellent designer----- I must say
(ستائشی انداز میں) The credit goes to your mother جن پر سب کچھ اچھا لگتا ہے
فراز: undoubtedly (ماں کو دیکھ کر تائید کرتا ہے، سارہ خشتی ہے)
سویرا: (یک دم) باقی دا وے اڑان میں دیکھا آپ کو you are too good
فراز: (مکرا کر) oh thanks مجھے اندازہ نہیں تھا لوگ اڑان کی وجہ سے اتنا پچھانے لگیں گے مجھے (داد دیتی ہے)
سارہ: What a show
(بے ساختہ) yes, hats off to Sana Hamdani
سویرا: (یک دم دور کسی کو دیکھ کر) آپ لوگ بات کریں میں ذرا لطف صاحب سے مل آؤں
فراز: (وہ دوبارہ بات کرتا ہے) تو شا کی بات کر رہی تھیں آپ
سویرا: (مکرا کر) اس سے پہلے میں آپ کی بات کر رہی تھی
فراز: (ہستا ہے) That embarrasses me بس ایسے ہی ایک شو تھا جو میں نے کر لیا
سویرا: (سنجیدہ ہو کر) بہت in depth analysis کرتے ہیں آپ لوگوں کی سائیکل کا پر اسکر کا relationships کا

شنا: (بے ساختہ).....يہ stupid نہیں ہیں?
 فراز: (بے ساختہ) میرے لیے نہیں ہیں (کندھے اپکا کرتلاشی نظروں سے سیٹ پر سلمان کو ڈھونڈتے ہوئے)
 شنا: میرے لیے ہیں تم اگر یہ سمجھتے ہو کہ یہ جھوٹی جھوٹی چیزیں بتا کر اور میرے فون نمبر اور پرنسپل ای میل ایڈریس ملک پہنچ کر تم مجھے حیران کر دو گے میں امپریس ہو جاؤں گی.....
Then you are wrong
 (سبجیدہ).....آپ سے کس نے کہا کہ میں آپ کو امپریس کرنا چاہتا ہوں?
 فراز: تو
 شنا: میں تو آپ سے صرف بات کرنا چاہتا ہوں
 فراز: کر لیتا ہےthat's it (وہ کہہ کر فون بند کر دیتی ہے۔ اس کا خیال ہے فون دوبارہ آئے گا پر فون نہیں آتا۔ اور تمہی سلمان سیٹ پر نمودار ہوتا ہے۔
 شنا: اسے دیکھ کر مسکرا دیتی ہے۔ بڑھاتی ہے)
very smart
 شنا: (اور سلمان کے قریب آنے پر کہتی ہے۔) سلمان کتنے نمبر ہیں تمہارے?
 سلمان: ایک کیوں?
 شنا: Are you sure?
 سلمان: ہاں (شاپنے سیل پر اسی نمبر پر کال کرنے لگتی ہے جس پر سے اسے کال آئی تھی سیل ہونے لگتی ہے لیکن کال ریسیو نہیں ہوتی اور نہ ہی سلمان کے پاس سے سیل کی آواز آتی ہے وہ بے حد جانے والے انداز میں اسے دیکھتے ہوئے فون بند کر دیتی ہے۔ اس کے انداز پر بچھا بلکر
 سلمان: کیا ہوا؟ (وہ بے حد سقرا خیز انداز میں کہتے ہوئے وہاں سے جاتی ہے۔)
 شنا: ابھی کچھ نہیں ہوا لیکن ہو گا
 //Cut//

Scene No # 2

سویرا کا بوتیک
سویرا، فراز، سارہ، سلزگرل

قطع نمبر 4

Scene No # 1

وقت: دن
 جگہ: شنا کا شوڈیو
 کردار: شنا، فراز

شنا بے حد شاکلہ انداز میں فون پکڑے کان سے لگائے ہوئے ہے۔ پھر جیسے وہ کچھ سنجھلتے ہوئے کہتی ہے۔

شنا: (کچھ تقدیت کرنے والا انداز) کون بات کر رہا ہے؟
 فراز: **The one who knows you**
 شنا: (بے ساختہ) یہ تمہارا نام ہے?
 فراز: (بے ساختہ) تعارف ہے

شنا: So why are you calling me?؟
 فراز: (بے ساختہ) آپ سے بات کرنے کے لیے?
 شنا: (سبجیدہ) اور یہ نمبر تمہیں کہاں سے ملا ہے?
 فراز: (بے ساختہ) اگر میں آپ کو جانتا ہوں تو آپ کا نمبر اور ای میل ایڈریس جانتا کیا مشکل ہے!
 شنا: hold on سلمان کہاں ہے؟ (وہ اسے hold پر کر کے فلور پر موجود ایک اسٹنٹ سے کہتی ہے)
 اسٹنٹ: (کہتا ہے) پتہ نہیں میڈم ابھی تو یہیں تھے شاید واش روم میں گئے ہیں
 شنا: (شاپر کال ریسیو کرتے ہوئے کہتی ہے) بیلو
 فراز: بیلو

شنا: (ذاق اڑانے والا انداز) ہاں تو بتاؤ آج کس رنگ کے کپڑے پہنے ہیں میں نے کون سی جیولری پہنی ہے لپ سنک کا کون سا شیڈ ہے اور اسی طرح کی stupid باتیں (ذاق اڑانے والا انداز)
 فراز: آپ کو یہ stupid باتیں لگتی ہیں؟

سارہ فراز کے ساتھ یونیک میں داخل ہوتی ہے۔

اور اندر داخل ہو کر سیلوگرل سے سوریا کے بارے میں پوچھتی ہے۔

سیلوگرل: بس آنے والی ہوں گی کسی کام سے نئی ہیں (سارہ فراز کو اپنے ساتھ لیے

مختلف displayed لباس دیکھنے لگتی ہے۔ ساتھ ان ملبوسات کی تعریف

بھی کر رہی ہے۔)

سارہ: تم نے دیکھا کتنے اچھے ڈیزائنز ہیں (عدم دیکھی کے ساتھ)

بھی می

سارہ: سارے فیشن میگزینز آج کل صرف سوریا کی برائیzel لائی، ہی کی بات کر رہے ہیں۔

بھی

سارہ: (مسکرا کر) میں اگر ڈاکٹرنہ ہوتی تو فیشن ڈیزائنر ہوتی۔

بھی

سارہ: بہت شوق تھا مجھے لیکن ہمارے زمانے میں اتنا سکوپ ہی نہیں تھا اس پروپریٹیشن

میں اوہ سوریا آگئی۔ (فراز چونک کر اس طرف دیکھتا ہے جو صر سارہ ویکھ

رہی ہے۔ سوریا اندر آرہی ہے اور اندر آتے ہی اُس کی نظر سارہ، سارہ اور فراز پر

پڑتی ہے۔ وہ بڑی خوشگوار حیرت کے ساتھ ان کی طرف آتی ہے۔ فراز اُسے غور

سے دیکھ رہا ہے۔)

سوریا: اوہ ہیلو.....

سارہ: ہیلو..... ہم لوگ تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے۔

سوریا: ہیلو.....

فراز: (ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ) ہیلو.....

سارہ: ہم لوگ ادھر سے گزر رہے تھے میں نے سوچا ایک نظر ڈالی چاؤں بیہاں

بھی

سوریا: (بے ساختہ) چائے پیش کی آپ ؟

سارہ: بالکل کیوں نہیں

سوریا: (مسکراتے ہوئے) آئیں پھر آفس میں بیٹھتے ہیں //

Scene No # 3

دن	وقت:	
گاڑی	جگہ:	
سارہ، فراز	کردار:	
فراز گاڑی ڈرامیور کر رہا ہے سارہ ساتھ پیشی ہوئی ہے۔		
کیسی لگی ہے تمہیں سوریا ؟	سارہ:	
اچھی ہے	فراز:	
(چونک کر) بس اچھی ہے ؟	سارہ:	
(بے تاثرانداز) بہت اچھی ہے	فراز:	
(مسکرا کر جیسے مطمئن ہو کر) ہاں بہت ہی اچھی ہے میں اس سے تمہاری	سارہ:	
شادی کا سوچ رہی ہوں		
(چونک کر) میری شادی ابھی	فراز:	
تو پہلا mess ختم نہیں ہوا	سارہ:	
(لا پرواہی سے) ہو گیا ہے تم نے عائشہ کو طلاق دے دی بات ختم ہو گئی		
میں تو پہلے ہی بہت شرمende ہوں کہ اس پاگل سے تمہاری شادی میں نے کروائی		
تھی سویرا بہت اچھی ہے She'll i		
be an ideal wife to you.		
(بے ساختہ) میں فی الحال شادی کرنا ہی نہیں چاہتا	فراز:	
(چونک کر) کیوں نہیں کرنا چاہے تم ؟ میں جانتی ہوں عائشہ کی وجہ سے	سارہ:	
بہت upset ہوئے ہو تم لیکن اس میں سارا قصور اُس کا تھا تمہارا نہیں		
تم کو کوئی guilt نہیں ہوئی چاہیے	فراز:	
(سنجیدہ) میں کچھ عرصہ آزاد رہنا چاہتا ہوں اب اس traumatic experience کے بعد (سنجیدہ)		
(مسکرا کر) سوریا ایک آئیzel لڑکی ہے فراز I اسکی لڑکیاں روز روز نہیں ملتیں۔ پتہ نہیں وہ مجھے پہلے کیوں نہیں طی ورنہ میں اُس کے علاوہ تمہاری شادی کسی سے نہ کرواتی (بے ساختہ)	سارہ:	
آپ کو وہ اچھی لگی ہے ضروری نہیں ہے کہ وہ بھی مجھ سے شادی کرنا چاہے	فراز:	

//Cut//

<p>you can't befooL باقی کرنا چھوڑ دو سلمان cheap یہ شا:</p> <p>(بے ساختہ) me.</p> <p>یہ سلمان کون ہے ؟ فراز:</p> <p>(بے ساختہ) تم ہو اور کون ہے ؟ شا:</p> <p>(مہنگا الجھ) میں سلمان نہیں ہوں فراز:</p> <p>(بے ساختہ) تو پھر کون ہو ؟ شا:</p> <p>(بے ساختہ) The one who knows you. (بے ساختہ) فراز:</p> <p>(جھر کتے ہوئے) whatever میرے پاس ان فالوں کاموں کے لیے شا:</p> <p>وقت نہیں ہے اور تم بھی ایڈیٹنگ اور دوسرے کاموں پر توجہ دو تو یہ تھمارے لیے</p> <p>بہتر ہو گا سمجھے (وہ فون بند کر دیتی ہے۔)</p>

Scene No # 5

نیتا:	سویرا کا گھر	وقت:	وہ اکٹھی ہوتی اندرونی خلی ہوتی ہے۔
سویرا:	نیتا، سویرا	جگہ:	کروار:
سویرا:	نیتا، شہلا انتظار کر کے گئی ہے تمہارا..... جب تمہیں آنا ہی نہیں تھا تو خواجہ میں یہ لفڑی کا پنچالینے کی کیا ضرورت تھی..... (سویرا پاس صوفے پر لینے والے انداز میں پیش تھی ہے)	نیتا:	(ناراض)..... شہلا انتظار کر کے گئی ہے تمہارا..... جب تمہیں آنا ہی نہیں تھا تو خواجہ میں یہ لفڑی کا پنچالینے کی کیا ضرورت تھی..... (سویرا پاس صوفے پر لینے والے انداز میں پیش تھی ہے)
سویرا:	آنا تھا میں نے بس وہ اُسی وقت ڈاکٹر سارہ آگئیں.....	نیتا:	(چونک کر)..... آج پھر.....؟
سویرا:	(کندھے اچکا کر)..... اب میں اپنے customer سے یہ تو نہیں کہہ سکتی کہ آج پھر..... وہ دیے بھی اچھی potential کشمکش ہیں میری..... ان کا بیٹا بھی تھا ساتھ.....	نیتا:	(چونک کر)..... اوہ..... ڈاکٹر فراز.....
سویرا:	(بھتی ہے)..... تمہیں کیسے نام یاد ہے.....	نیتا:	(بھتی ہے)..... تمہیں کیسے نام یاد ہے.....

(بے ساختہ) کیوں نہیں کرنا چاہے گی؟ تم پینڈسٹم ہو highly
qualified ہو، گروہ، پلیور ہو، اتنا اچھا فیلی بیک گراؤنڈ ہے تمہارا (بات
کاٹ کر) میں شادی شدہ بھی ہوں گی (لاپرواہی سے، پھر بے حد conviction
کے ساتھ) اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ اس شہر میں کسی کا بیٹا اتنا
divorcee اتنا آوت سٹینڈنگ نہیں ہے I've invested my competent
life in you کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ میرے بیٹے سے شادی سے
(فرماز کچھ کہنے کی بجائے ڈرائیور کرتے ہوئے ہونٹ کا ٹانرا رہتا ہے کچھ سوچنے کے
انداز میں)

//Cut//

Scene No # 4

وقت:	دون
چگی:	گاڑی
کروار:	شنا، فراز
شنا:	شاپنگ کی سیٹ پر آ کر بیٹھ رہی ہے۔ جب اُس کے سل پر کال آنے لگتی ہے۔
راز: میلو..... اب کیا مسئلہ ہے تمہیں؟ (کیمرہ ایک ہاتھ کو نکس کرتا ہے جس میں
غنا:	شاپنگ کا ورڈنگ کارڈ ہے وہ ساتھ وزینگ کارڈ کو آہستہ آہستہ سل پر tap کر رہا ہے)
راز: آپ نے فون کیا تھا مجھے.....
غنا: میں نے کب کیا؟
راز: کچھ گھنٹے پہلے missed call تھی آپ کی
غنا: اُس وقت کال کیوں رسیو نہیں کی تم نے؟
راز: میں busy تھا.....
غنا: busy تھے؟ یا میرے پاس تھے.....
راز: میرے پاس آپ تو ہر وقت ہوتی ہیں لیکن آپ کے پاس میں ہوں اسی
راز: ہماری قسمت کہاں (خس کر)

..... کی بات کریں
..... (سبحانہ) اگر آپ کو بحث کا شوق نہیں ہے تو پھر آپ علیم کے ساتھ بیٹھ کر عائشہ کے مسئلے کو حل کریں
..... (ناراض ہو کر) آپ کون ہوتے ہیں مشورے دینے والے
..... (بے ساختہ) دوبارہ تعارف کرواؤں گا تو آپ کا پھر وقت ضائع ہو گا
..... (بے ساختہ) یہ ہمارا اور ان کا مسئلہ ہے کسی تیسرے کو آنے کی ضرورت نہیں ہے میں
..... (بے ساختہ) جو رویہ علیم کے ساتھ آپ کا ہے تیرا کیا چوتھا بھی آجائے گا درمیان میں
..... (یک دم بے حد دو ٹوک انداز میں کہتی ہے) thank you for the information
..... اپنے دوست کو بتا دیں کہ معاملہ ہم ختم کر چکے ہیں
..... اُس کی پاگل بیٹی کو ہم طلاق دے چکے ہیں اور اب اُسے نہیں رکھیں گے اور مصالحت کی کوشش کی ضرورت نہیں کیونکہ میں اپنے بیٹے کی دوسری شادی کر رہی ہوں (وہ کہہ کر فون بند کرتی ہے)

Scene No # 7

وقت:	دن
جگہ:	شاکا آفس
کردار:	شا، فراز
شا:	شاپنے آفس میں بیٹھی کچھ کاغذ دیکھ رہی ہے جب دروازہ کھوٹ کر فراز اندر آتا ہے۔
فراز:	اوہ آئیے فراز..... ریکارڈنگ ہو گئی آپ کی؟ (مسکرا کر)
شا: جی بالکل (بے ساختہ)
فراز: great.....
شا:	(سخیدہ) آپ free ہیں اس وقت؟
فراز: ہاں میں بس گھر کے لیے نکلنے والی تھی
شا:	(بے ساختہ) میں ذر کے نے invite کر لیا ہوں آپ را
فراز:	

(بے ساختہ) فی الحال آدھے پاکستان کو یاد ہے the handsome

(دوچھی لے کر) اچھا تو یہا بھی ساتھ تھا doctor from Uraan

کہیں یہ کسی اور چکر میں تو نہیں ہیں تمہاری یہڈا کٹھ سارہ ؟

(چونک کر) کیا چکر ؟

(مزے سے) تم guess کرو کیا چکر ہو سکتا ہے ؟

(خفا ہو کر) فضول باقی ملت کرو کیا رہا شہلا کے ساتھ تمہارا لئے ؟

(انتہائی تھیس)

//Cut//

Scene No # 6

وقت:	دن
جگہ:	کلینک
کروار:	سارہ، ابجد
سارہ: میرا نام ابجد عظیم ہے میں علیم کا پرانا دوست اور lawyer ہوں
(ٹھٹٹا الجہ) جی فرمائیے
(سبحیدہ) مجھے عائشہ کے سلسلے میں آپ سے بات کرنی تھی
(بے ساختہ) وہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے
(بے ساختہ) وہ میری بیٹھوں جیسی ہے
(ظریہ) لیکن بیٹی نہیں ہے۔
(اپے لفظوں پر زور دے کر) بیٹی ہی ہے وہ میری
(سبحیدہ بات کاٹ کر) اس فضول بحث میں آپ میرا وقت ضائع کر رہے ہیں
(ٹھٹٹا الجہ) میرا وقت ضیغی ہے
..... ایک کا وقت ضیغی ہوتا ہے۔
..... سارہ کیا کہاں آکر ہوں میرا زیادہ ضیغی ہے
(سبحیدہ) میں یہ lawyer ہوں میرا بھی اتنا ہی ضیغی ہے۔
..... سارہ کو بھی کہاں کو بھی شوق ہے تو کوئٹہ میں پورا کرس مجھ سے کام

Scene No # 9

رات وقت:
سارہ کا گھر جگہ:
کروار: سارہ، ملازمہ

سارہ اپنے لاوچ میں تھکی ہوئی داخل ہوتی ہے اور وہ اندر داخل ہوتے ہی پہلے سامنے پڑے vase کی طرف جاتی ہے اور اسے سیدھا کرتی ہے۔ پھر تھکے ہوئے انداز میں صوف پر جا کر بیٹھتی ہے اور وہاں رکھے ایش ٹرے کو ٹھیک کرتی ہے۔ تھمی ملازمہ چھوٹی ٹرے میں پانی کا گلاس لے آتی ہے۔ سارہ اس سے پانی لیتے ہوئے گلاس کے نیچوں کو بڑی اختیاط سے ٹیبل پر رکھ کر گلاس رکھتی ہے۔ پھر ملازمہ سے کہتی ہے۔

فراز: فراز آگیا.....؟

ملازمہ: نہیں جی ابھی تو نہیں آئے..... کھانا لگاؤں کیا.....؟

سارہ: نہیں فراز کا انتظار کروں گی میں۔ (گلاس انٹھا کر پانی پی لگتی ہے۔ ملازمہ چلی جاتی ہے۔ وہ گلاس بڑی اختیاط سے رکھتی ہے۔ پھر سامنے دیوار پر لگی ایک کو تصویر جا کر سیدھا کرنے لگتی ہے۔ پھر پاس پڑے ایک ڈیکوریشن پیس کی پوزیشن ٹھیک کرتی ہے۔ واپس آ کر صوف پر بیٹھتے ہوئے وہ صوف پر پڑا اپنا شولڈر بیگ ٹھیک کر کے رکھتی ہے۔ پھر بیگ سے سیل نکال کر فون کرتی ہے۔)

سارہ: ہیلو..... فراز بیٹا کہاں رہ گئے ہو تم؟؟ مجی کھانے پر انتظار کر رہی ہے بیٹا۔ کب تک گھر آؤ گے؟؟ بس جلدی پہنچو تمہیں پتہ ہے مجی نے کبھی تمہارے بغیر کھانا نہیں کھایا۔ اوکے باعے.....

//Cut//

Scene No # 8-B

رات وقت:
ہوٹل جگہ:
کروار: شنا، فراز

فراز سیل فون آف کر رہا ہے۔ شنا اس کو کچھ جیرانی سے دیکھ رہی ہے۔ اس کی بادی لینکوں تکمیل طور پر بدلتی ہے وہ بے حد کیفیز ہاں پریشان لگ رہا ہے۔

شنا: Is everything ok? (کچھ پریشان)

شنا: what? (جیران)

فراز: (بے ساختہ) I mean if you don't mind.

شنا: اوہ نہیں ایسی کوئی بات نہیں

شنا: (کچھ کہتے کہتے ارادہ بدل دیتی ہے) میں صرف سوچ رہی تھی اوکے

فراز: let's go

فراز: (مکرا کر) thank you //

Cut//

Scene No # 8-A

رات وقت:
ہوٹل جگہ:
کروار: فراز، شنا

دُنوں ہوٹل میں بیٹھے ہوئے ڈزر کر رہے ہیں۔

فراز: I don't believe that I asked you out.....

شنا: (بے ساختہ) کیوں؟

فراز: (مکرا کر) میں نے کبھی کسی سے کہا نہیں ہے یہ

شنا: (جیران ہو کر) کبھی کسی سے؟

فراز: (بے ساختہ) I mean کسی لڑکی سے

شنا: Now I don't believe that Really?؟

فراز: یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

فراز: (بے ساختہ) ہاں believeable نہیں ہے لیکن مجھے ہے

شنا: So I must consider myself very lucky

then.

فراز: (مکرا کر) فی الحال تو میں اپنے آپ کو lucky کہھ رہا ہوں۔

شنا: (ہنس کر) اچھا

فراز: (بے ساختہ) ہاں ایسکی کیوں (تبھی کال آنے لگتی ہے))

//Intercut//

Cut//

فراز: نہیں ایک ایک ایم چنی ہے ایک patient کے حوالے سے
 شا: (بے ساختہ) Oh, no I understand آپ پلینز ضرور جائیں
 فراز: (شرمندہ) I didn't want it to end like this.
 شا: (بے ساختہ) Don't worry ہم دوبارہ ڈنر پر آسکتے ہیں
 فراز: اگر آپ نے مجھے invite کرنے کے قابل سمجھا تو

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات سارہ کا گھر (لاونچ)
 جگہ: فراز، سارہ
 کروار: سارہ لاونچ میں بے قراری سے ٹھیک رہی ہے۔ جب فراز اندر داخل ہوتا ہے۔ وہ
 بے حد تھکا ہوا ہے۔
 سارہ: کہاں تھم فیضی میں کب سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا؟
 فراز: (انک کر) وہ می ایک ایک دوست مل گیا تھا
 سارہ: (بے ساختہ) کون دوست؟
 فراز: (نظریں چڑا کر) ایک کلاس فیلو تھا
 سارہ: (تجسس) کون کلاس فیلو؟ لیفک؟ سجان؟ طالب؟
 وقص؟ شنیق؟
 فراز: طلحہ می (نظریں چڑا کر)
 سارہ: لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے کہ میں کھانے پر انتظار کرتی ہوں تمہارا میں
 تمہارے بغیر نہیں کھا سکتی
 فراز: (ٹھنڈا لہجہ) I know
 سارہ: (بے ساختہ) چلو change کرو میں کھانا لگوائی ہوں
 فراز: می (کہہ کر چلا جاتا ہے سارہ اُسے جاتا دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 11

رات	وقت:
سارہ کا گھر	جگہ:
کروار:	کروار: فراز، سارہ، سعید

تیوں ٹیلیں پر بیٹھ کھانا کھا رہے ہیں۔ سارہ فراز کو خود ہر چیز سرو کر رہی ہے جبکہ سعید خود ہی چیزیں لے رہا ہے۔ فراز کی آج کھانے میں دلچسپی نہ ہونے کے برابر ہے لیکن وہ عجیب میکانیکی سے انداز میں ماں کے ہر ڈش سرو کرنے پر اپنی پلیٹ میں کھانا نکال لیتا ہے۔ اُس کی پلیٹ تقریباً کھانے سے بھری ہوئی ہے۔ سارہ اب کھانا کھانے میں مصروف ہے۔ اور ساتھ فراز سے باتشیں کر رہی ہے۔

سارہ: علیم نے تمہیں کوئی فون تو نہیں کیا؟
 فراز: (مدھم آواز) کیا تھا میں نے آج بھی کال رسیو نہیں کی
 سارہ: good کھانا اچھا ہے نا؟
 فراز: (ٹھنڈا لہجہ) ہاں
 سارہ: (عجیب سی آواز) عاشر نے تو contact کرنے کی کوشش نہیں کی؟
 فراز: نہیں (وہ کھانے کی بھری ہوئی پلیٹ کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔ پھر یک دم جیسے اُسے کچھ یاد آتا ہے۔)

*Flashback**//Intercut//*

Scene No # 12

رات	وقت:
کچن	جگہ:
کروار:	سارہ، دس گیارہ سالہ بچہ

ایک دس گیارہ سالہ بچہ کھانے سے بھری ایک پلیٹ کچن میں پڑی bin میں الٹا کر تیزی سے آکر واپس میز پر بیٹھ جاتا ہے۔ تبھی سارہ کچن میں داخل ہوتی ہے۔

سارہ: اوہ کھانا ختم کر لیا؟ That's like a good boy (وہ بچہ جوابا مسکراتا ہے۔ سارہ کری پر بیٹھ جاتی ہے اور اپنے کھانے کی پلیٹ میں دوبارہ کھانا سرو کرتے ہوئے کہتی ہے۔)

..... نانا کا فون تھا تمہارا پوچھ رہے تھے کہہ رہے تھے فیضی کب آئے گا
..... ہمارے پاس؟
//Cut//

سارہ فراز سے کہہ رہی ہے -
..... کیا سوچ رہے ہو فیضی؟ (بے اختیار چونک کراپی پیٹ کو دیکھتا ہے جو بھری
..... ہوئی ہے)
..... آ..... ہاں کچھ نہیں
..... کھانا کھاؤ (فراز اپنے باپ کو دیکھتے ہوئے کھانا کھانا شروع کر دیتا ہے) -
//Cut//

Scene No # 13
وقت:
دن
جگہ:
اسٹوڈیو
کروار:
شنا، سلمان، کیمرون مین، اسٹوڈیو audience
اڑان کے اس پروگرام میں ہم بات کریں گے domestic violence
پر۔ پاکستان میں آخر سنتے مرد اپنی بیویوں، بیٹیوں، بہنوں یا ماوں پر ہاتھ انداختے
ہیں؟
//Cut//

(سلمان آن اسٹریٹ چلتے پھرتے مردوں سے یہ سوال کر رہا ہے اور وہ اس سوال کا
جواب دے رہے ہیں۔) کیا آپ اپنی بیوی کو مارتے ہیں۔؟ کبھی کبھار یا روزانہ یا زندگی میں کبھی۔

(یہ میں مختلف جگہوں پر لیا رہا ہو گا۔)

//Cut//

Scene No # 15-A

رات	وقت:
ماڑہ کا بیڈروم	جگہ:
ثنا، ماڑہ	کروار:

(ثانی وی پر بات کر رہی ہے۔ ماڑہ اپنے بیڈروم میں صوفے پر بے حد چپ چاپ
بیٹھے اس کی بات سن رہی ہے۔)

ثنا: آپ نے اس روپورٹ میں دیکھا کہ ہمارے معاشرے میں ہر دوسرا مرد اپنی بیوی پر
ہاتھ اٹھاتا ہے۔ اور کیا عورت بھی کسی حد تک اس کی ذمہ داری ہے۔ آئیے یہ جانے
کے لیے چلتے ہیں اپنی آڈینس میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس جو مرد کے ہاتھ اٹھانے
کو برائیں سمجھتے۔

//Cut//

Scene No # 16

رات	وقت:
عاکشہ کا لاونچ	جگہ:
عاکشہ، آنہہ	کروار:

(ٹی وی پر ثنا نظر آرہی ہے جو بول رہی ہے۔ جبکہ آنہہ اور عاکشہ صوفے پر بیٹھی یہ
سمن دیکھ رہی ہیں۔)

ثنا: مروصف اُس عورت کو نہیں مارتا جو اس سے بذریعی کرتی ہے یا نافرمانی کرتی ہے۔
وہ اُس عورت کو بھی مارتا ہے۔ جو شد کو مرد کی privilege کچھ کروں کو چھپاتی
اور خاموش رہتی ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہماری خاموشی ہمارے مسائل میں
اضافہ کر دیتی ہے۔

(عاکشہ یک دم اٹھ کر کرے سے نکل جاتی ہے۔ آنہہ چونک کروں کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17-A

رات	وقت:
ماڑہ کا بیڈروم	جگہ:

..... سارہ کا فون تھا تمہارا پوچھ رہے تھے کہہ رہے تھے فیضی کب آئے گا
..... ہمارے پاس؟
//Cut//

Scene No # 11-B

رات	وقت:
سارہ کا گھر	جگہ:
سارہ، فراز، سعید	کروار:

سارہ فراز سے کہہ رہی ہے -
..... کیا سوچ رہے ہو فیضی؟ (بے اختیار چونک کراپی پیٹ کو دیکھتا ہے جو بھری
..... ہوئی ہے)

..... آ..... ہاں کچھ نہیں
..... کھانا کھاؤ (فراز اپنے باپ کو دیکھتے ہوئے کھانا کھانا شروع کر دیتا ہے) -
//Cut//

Scene No # 13

وقت:	دن
جگہ:	اسٹوڈیو
کروار:	شنا، سلمان، کیمرون مین، اسٹوڈیو audience

اڑان کے اس پروگرام میں ہم بات کریں گے domestic violence
پر۔ پاکستان میں آخر سنتے مرد اپنی بیویوں، بیٹیوں، بہنوں یا ماوں پر ہاتھ انداختے
ہیں؟

Scene No # 14

وقت:	دن
جگہ:	سرک، شاپنگ مال، ہوٹل پارک
کروار:	سلمان

(سلمان آن اسٹریٹ چلتے پھرتے مردوں سے یہ سوال کر رہا ہے اور وہ اس سوال کا
جواب دے رہے ہیں۔) کیا آپ اپنی بیوی کو مارتے ہیں۔؟ کبھی کبھار یا روزانہ یا زندگی میں کبھی۔

کردار: مارہ کے کمرے میں TV آن ہے لیکن وہ TV دیکھنے کی بجائے کمرے کی کھڑکی

میں کھڑی باہر دیکھ رہی ہے۔ وہ بے حد اپ سیٹ نظر آرہی ہے پھر یک دم جیسے اسے کچھ یاد آنے لگتا ہے۔

//Intercut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: بیڈروم

کردار: مارہ، آٹھ سالہ بچی

مارہ نوجوانی میں فرش پر بیٹھی رہ رہی ہے۔ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں۔
چہرے پر زخموں کے نشانات ہیں اس کی آنکھوں کے گرد حلقات ہیں۔

تبھی آٹھ سالہ ایک بچی بے حد اپ سیٹ حالت میں اس کے پاس آتے ہوئے کہتی ہے۔ مارہ چونک کرآن سوہاتے ہوئے اسے دیکھتی ہے۔

بچی: میں.....

//Cut//

Scene No # 17-B

وقت: رات

جگہ: مارہ کا بیڈروم

کردار: مارہ

مارہ کی آنکھوں سے آنسو بہرہ ہے ہیں اور وہ بیڈروم کی کھڑکی بند کر دیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: زیر کا گھر

کردار: زیر، شا

زیر بے حد اکیلا اور خاموش ہی وی پر نظر آتی شا کو دیکھ رہا ہے۔

مرد عورت پر ہاتھ حاکیت جلانے کے لیے آٹھا تاہو یا اس کی بذریعی روکنے کے شا:

لیے۔ یہ قابلِ مدت عمل ہے۔ ایک ایسا عمل جس کے لیے کوئی Justification نہیں دی جاسکتی۔
زیر یک دم کچھ بے چینی سے اٹھ کر سگریت سلاگا تاہو اکٹھ کی کے پاس جا کر کھڑا ہوتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

دن

وقت:

مارہ کا گھر، ڈائیننگ روم

شاہ، مارہ

جگہ:

کردار:

شاہ اور مارہ ناشتے کی ٹبلیٹ پر بیٹھی ناشتہ کر رہی ہیں جب شا پنے سیل فون پر SMS دیکھ کر سکرتی ہے پھر فون رکھتے ہوئے مارہ سے کہتی ہے۔

شاہ: میں آپ نے رات کو اڑان دیکھا؟

مارہ: (نظریں چاکر)۔ اوہ..... نہیں وہ میں ایک کال اٹیٹڈ کر رہی تھی پھر مجھے خیال نہیں رہا۔

شاہ: ارے میں نے تو آپ کو SMS بھی کیا تھا۔

مارہ: ہاں بس مجھے یاد نہیں رہا۔ next week کی کیا ایٹھو ہے اگلے پروگرام کا۔؟

شاہ: سر پر اتر ہے۔ دیکھیں پھر پتہ چلے گا آپ کو۔ پہلے کیوں بتاؤں۔

مارہ: (مکراز کر) do remind me.

شاہ: sure..... رات کو اڑان کی پوری ٹیم نے اکٹھے ہی اسٹوڈیو میں بیٹھ کر شو کو آن

ایر ہوتے دیکھا۔ بہت اچھا فیڈ یک ہے بہت SMS اور کافی آرہی ہیں مجھے

رات سے۔

مارہ: (مکرانے کی کوشش) good.

شاہ: (چائے پیتے ہوئے)..... ویسے آج repeat telecast ہے چند دن بچے۔

آپ کے پاس آفس میں ٹائم ہو تو دیکھ لیں۔

مارہ: او کے

شاہ: (غور سے دیکھ کر) Are you alright?

مارہ: (گزبردا کر)۔ ہاں..... ہاں..... کیوں.....؟

شنا: مجھے لگا جیسے آپ کچھ آپ سیٹ ہیں یا رات کو سوئی نہیں۔ میں کسی کام سے باہر چل گئی واپسی لیٹ ہوئی۔ اس لیے..... شاید (یک دم کتھے ہوئے انھوں جاتی ہے)۔ اودھ مجھے دیر ہو رہی ہے..... او کے سی یو۔ (شنا کا گال چوم کر جاتی ہے۔ شنا اسے جاتے ہوئے کچھ سوچ کر دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21-A

وقت: دن

جاگہ: سائیکا ٹرست کا کلینک

کردار: سائیکا ٹرست، عائشہ

سائیکا ٹرست کے سامنے عائشہ بیٹھی ہے اور سائیکا ٹرست اُس سے بات کر رہی ہے۔ سائیکا ٹرست: کیا نام ہے آپ کا.....؟

عائشہ: (بے ساختہ)..... مسز فراز

سائیکا ٹرست: (زور دے کر)..... آپ کا اپنا نام کیا ہے.....؟

عائشہ: (خالی ذہن کے ساتھ)..... مسز فراز.....

سائیکا ٹرست: (اپنے لفظوں پر زور دے کر)..... یہ آپ کے شوہر کا نام ہے..... آپ کا اپنا نام کیا ہے..... وہ نام جس سے آپ کو سب بلا تے ہیں۔

عائشہ: (کچھ سوچ کر)..... عائشہ

سائیکا ٹرست: (بے ساختہ)..... عائشہ علیم.....

عائشہ: (تعجیج کرتی ہے جیسے کرنٹ کھا کر)..... عائشہ فراز.....

سائیکا ٹرست: عائشہ کتنی تعلیم ہے آپ کی.....؟

عائشہ: (انک کر)..... تعلیم.....؟

سائیکا ٹرست: ہاں کتنی تعلیم حاصل کی آپ نے کیسی سوڈنٹ تھیں آپ؟
(عائشہ کو جیسے کچھ یاد آنے لگتا ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 22

وقت: دن

جاگہ: عائشہ کا لاونچ

عائشہ، علیم، آئمہ
کردار: کردار:

تینوں لاونچ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ عائشہ باری باری باپ اور آئمہ کو مٹھائی کھلاتی ہے وہ سب بہت خوش نظر آ رہے ہیں۔

علیم: (بے حد خوش) پتہ نہیں کب سے میں اس دن کا انتظار کر رہا تھا جب میری بیٹی کا

ایمیشن میڈیا کل کانچ میں ہوتا.....

عائشہ: (کچھ اتر اکر) اور وہ بھی بورڈ میں ناپ کر کے

علیم: (بے ساختہ) بالکل میری بیٹی نے تو میرا سرفخر سے بلند کر دیا ہے.....

آئمہ: (مسکرا کر) آپ دیکھئے گا ابو..... میں بھی عائشہ کی طرح ہی ناپ کروں گی.....

عائشہ: (چڑاتے ہوئے) کر لیتا..... مگر میرا ریکارڈ نہیں تو ریکارڈیں۔

آئمہ: دیکھیں گے..... کون ساری کاروڑ ہے جو ہم سے بچے گا..... تم ناپ کرتی آ رہی ہو تو میں بھی تو ناپ کر رہی ہوں..... (ہنس کر)

عائشہ: بات ناپ کرنے کی نہیں ہے آئمہ بی بی..... بات ریکارڈ توڑنے کی ہے..... ناپ تو کوئی بھی کر لیتا ہے..... آپ ذرا اپرے ریکارڈ توڑ کر دکھائیں..... کیوں ابو.....؟

علیم: (بے ساختہ ہنس کر) بالکل بھی..... بات تھی ہے اگر کوئی عائشہ کا ریکارڈ توڑے۔

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن

جاگہ:

کردار:

عائشہ، علیم، آئمہ

عائشہ اور آئمہ دونوں لاونچ میں بیٹھی TV پر کوئی انکاش فلم TV ڈرامہ میں شادی کا سین دیکھ رہی ہیں۔ دولہا لہن بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

عائشہ بے حد متابڑ نظر آ رہی ہے کچھ دیر بعد وہ گھر انسان لے کر آئمہ سے کہتی ہے۔

عائشہ: میرا دل چاہتا ہے میرا husband مجھے ہر روز پھولوں کا ایک بکے دیا کرے۔

(TV پر نظریں جائے نجیدہ)

آئمہ: تو پھرم کسی پھول بیچنے والے سے شادی کرو۔

عائشہ: (کشن اٹھا کر اس کو مارتی ہے) فضول باشیں مت کرو..... میں واقعی سیریں ہوں کتنا مزہ آتا ہے ناشادی کے بعد..... husband کے ساتھ جب جی چاہے

ہوٹل کے لیے فل جاؤ..... جب چاہے شاپنگ کرو..... جو مرضی خریدو..... چاہے سازی رات باہر پھرتے رہیں کوئی ڈرنیں۔

آئیں: تواب کس کا ذرہ ہے تمہیں؟

عاشرہ: ابوکوئی اکیلے جانے دیتے ہیں.....؟ فون تک تو سننے نہیں دیتے ہر وقت اتنا ڈراتے رہتے ہیں..... مجھے تو بعض دفعہ لگتا ہے جیسے ہم دونوں چاہے ہیں..... اور جیسے ہی باہر نکلیں گے..... کوئی نہ کوئی ملی ہمیں کھا جائے گی۔

آئمہ: سنگل ہیرنٹ ہیں وہ عاشرہ..... اُمی کی ڈیتھ کے بعد کتنی مشکلوں سے انہوں نے ہم دونوں کو پالا ہے..... اس لیے اتنے protective ہو گئے ہیں وہ.....

عاشرہ: جانتی ہوں میں..... پھر بھی دل تو چاہتا ہے تاکہ کچھ آزادی ملے۔

آئمہ: جب شادی ہو جائے گی تو مل جائے گی تمہیں ساری آزادی..... جو چاہے کرنا..... ابوکی اچھے پر بوزل کے انتظار میں ہیں۔

//Cut//

Scene No # 21-B

وقت: دن

ساپنکا ٹرست کا کلینیک

جگہ:

کردار:

عاشرہ: سایکا ٹرست کی آواز پر جیسے چونک کر آج میں واپس آتی ہے۔

ساپنکا ٹرست: تو میڈیکل کی سوٹوٹھ تھیں آپ..... when you got married

عاشرہ: (مدھم آواز)..... جی.....

ساپنکا ٹرست: (بے ساختہ)..... شادی آپ کی مرضی سے ہوئی تھی.....؟

عاشرہ: (سوچ کر)..... مرضی سے.....؟ جی.....

ساپنکا ٹرست: (بے ساختہ)..... لو میرج تھی.....؟

عاشرہ: نہیں ارجمند تھی.....

ساپنکا ٹرست: اپنے شوہر سے شادی سے پہلے ملی تھیں.....؟

عاشرہ: نہیں.....

ساپنکا ٹرست: بات وغیرہ ہوتی تھی.....؟

عاشرہ: ہاں..... فون پر.....

ساپنکا ٹرست: خوش تھیں آپ اس شادی سے.....؟ (عاشرہ کچھ سوچنے لگی ہے۔)

//Intercut//

عاشرہ: لیکن ابو آخود تین سال انتظار کر لینے میں کیا حرج ہے.....؟

علیم: (سبحیدہ) میں جتنی جلدی ہو سکے تھا رے اور آئمہ کی ذمہ داری سے آزاد ہو جانا چاہتا ہوں تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میں کتنا فکر مند رہتا ہوں تم دونوں کے بارے میں..... اگر آج مجھے کچھ ہو جائے تو تم دونوں کا کیا ہو گا۔

عاشرہ: (پریشان ہو کر) پیسے ایوس طرح کی پاتیں نہ کریں۔

علیم: (کچھ دوٹوک انداز) میرے لیے تمہاری سٹڈیز important نہیں ہے تمہارا جلد از جلد سیل ہو جاتا..... اُمی کے انتظار میں میں اتنا اچھا رشتہ نہیں گناہک.....

//Cut//

Scene No # 21-B

وقت: دن

ساپنکا ٹرست کا کلینیک

جگہ:

کردار: سایکا ٹرست، عاشرہ

عاشرہ: سایکا ٹرست کی آواز پر جیسے چونک کر آج میں واپس آتی ہے۔

ساپنکا ٹرست: تو میڈیکل کی سوٹوٹھ تھیں آپ..... when you got married

عاشرہ: (مدھم آواز)..... جی.....

ساپنکا ٹرست: (بے ساختہ)..... شادی آپ کی مرضی سے ہوئی تھی.....؟

عاشرہ: (سوچ کر)..... مرضی سے.....؟ جی.....

ساپنکا ٹرست: (بے ساختہ)..... لو میرج تھی.....؟

عاشرہ: نہیں ارجمند تھی.....

ساپنکا ٹرست: اپنے شوہر سے شادی سے پہلے ملی تھیں.....؟

عاشرہ: نہیں.....

ساپنکا ٹرست: بات وغیرہ ہوتی تھی.....؟

عاشرہ: ہاں..... فون پر.....

ساپنکا ٹرست: خوش تھیں آپ اس شادی سے.....؟ (عاشرہ کچھ سوچنے لگی ہے۔)

وقت: رات

عاشرہ کا لاونچ

جگہ: عاشرہ، علیم

کردار: عاشرہ، علیم

عاشرہ: علیم دونوں لاونچ میں بیٹھے ہیں عاشرہ بے حد پریشان نظر آرہی ہے۔

علیم: بیٹاں لوگوں نے وعدہ کیا ہے وہ تمہاری تعلیم خود کمل کروائیں گے..... کوئی رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔

عاشرہ: (پریشان) لیکن ابو..... میں اس طرح شادی کے بعد سٹڈیز پر توجہ نہیں دے سکتی

..... میں کیسے گھر اور کام لج کو ساتھ لیکر چل سکتی ہوں۔

علیم: (سبحیدہ) بہت ساری لاکیاں شادی کے بعد اپنی تعلیم کمل کرتی ہیں وہ بھی تو کسی نہ کسی طرح manage کرتی ہیں۔

عاشرہ: لیکن میں نہیں کر سکتی ابو.....

علیم: (بات کاٹ کر) یہ بہت اچھا رشتہ ہے عاشرہ..... ان لوگوں نے خود تمہیں کام میں

دیکھ کر پسند کیا ہے..... وہ پوری فیلمی ڈاکٹر ہے وہ ضرور تمہاری سٹڈیز کو مکمل کروانے

میں دلچسپی لیں گے۔

Scene No # 26

وقت: رات
جگہ: چائے کا بیڈروم
کروار: چائے
عائشہ شدی شبیل پر بیٹھی ایک موٹی سی کتاب پڑھ رہی ہے۔
پڑھ جیسے کچھ چک کروہ کری کی پشت سے میک لگاتی ہے اور پڑھ جیسے اچاک کوئی خیال
آنے پر شدی شبیل پر پڑی ایک اور کتاب کھوتی ہے اور اُس میں سے ایک تصویر نکال کر دیکھنے
لگتی ہے اُس کے چہرے پر اب بے حد خوبصورت مکراہٹ ہے۔

Scene No # 27

رات	وقت:
عاکشہ کا بیٹھ روم	چگی:
عاکشہ	کروار:
عاکشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی فون کان سے لگائے کسی سے بات کر رہی ہے۔ وہ بے حد سرما رہی ہے۔ اور بار بار رہیں رہی ہے وہ بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔	//Cut//

Scene No # 28

وقت:	دون
جگہ:	لاونچ
کروار:	عاکش، آئمہ
آئمہ پھولوں کا ایک بکے لیے مسکراتی ہوئی اندر آتی ہے۔ جب عائش لاونچ میں بیٹھی TV کا ریموت ہاتھ میں لیے کوئی فلم دیکھ رہی ہے۔	عائش
آئمہ:	یہ لو بھی تمہارے پھولوں والے نے پھول بیکھے ہیں۔
عائش:	(یک دم مسکراتے ہوئے اُنھ کر پھولوں کو ہاتھ میں لتی ہے۔) shut up
آئمہ:	فضول باشیں مت کیا کرو
آئمہ:	ویسے یہ تم نے خود فیضی بھائی سے فرمائش کی ہے..... یا وہ خود بھواتے ہیں۔ (عائش اُسے گھور کر دیکھتی ہے پھر پھول لیکر چلی جاتی ہے۔)

وقت:	دن
جگہ:	کائن کی کینٹین
کردار:	عاکشہ، حوریہ، فری
تینون کینٹین میں سوسو سے کھاتے ہوئے بیٹھی ہیں۔ عاکشہ کا چہرہ بہت سرخ ہو رہا ہے اور وہ بے حد خوش نظر آ رہی ہے جبکہ حوریہ اور فری ہاتھ میں ایک تصویر پکڑے اُسے دیکھتے ہوئے سڑا رہی ہیں۔	
حوریہ:	ایمان سے بہت ہندو سم لڑکا ہے.....
فری:	کہاں سے مل گیا ہے کم بخت تجھے
عاکشہ:	(شرماتے ہوئے) یہ مجھے نہیں ملا اس کی می کو میں مل گئی..... انہوں نے یہاں کائی کسی یکینار میں مجھے دیکھا تھا
حوریہ:	(مسکرا کر) بہت لگی ہے یار..... He is really handsome (نہ کر)
فری:	تعریف تو ہم اس کی کر رہے ہیں تم کیوں پیش ہو رہی ہو۔ (مدھم آواز)
عاکشہ:	اُس کی کرو میری کرو..... ایک ہی بات ہے.....
حوریہ:	(نہ کر) اچھا..... اتنی جلدی ایک ہی بات ہو گئی؟
عاکشہ:	ہاں.....
فری:	(بے ساختہ) کب آ رہے ہیں یہ لوگ تمہاری طرف.....؟
عاکشہ:	(بے ساختہ) آ رہے ہیں..... آئے تھے
فری:	(چوک کر) ارے کیا مطلب.....؟
عاکشہ:	(بے ساختہ) کل رات آئے تھے۔
فری:	(مکامار کر) اور تم ہمیں اب بتا رہی ہو..... (بے ساختہ)
حوریہ:	لڑکا بھی آیا تھا.....؟
عاکشہ:	(سر ہلاکر) ہاں..... (چلا کر)
فری:	My God..... بات ہوئی تم دونوں کی.....؟
عاکشہ:	(مسکرا کر) ہاں ہوئی.....
فری:	کیا بات ہوئی.....؟ (عاکشہ شرماتے ہوئے اپنا ہاتھ ان کے سامنے کر دیتی ہے جس میں ایک رنگ ہے۔ فری اور حوریہ دونوں بے اختیار چلتی ہیں۔)

قطع نمبر 5

Scene No # 1

وقت: دن
جگہ: سایکا ٹرست کا آفس
کردار: سایکا ٹرست، عائشہ
سایکا ٹرست عائشہ سے پوچھ رہی ہے۔
سایکا ٹرست: شادی کے بعد کی زندگی کیسی تھی آپ کی؟ (عائشہ کچھ دیر اُس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے پھر یہ دم اٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔)
عائشہ: مجھے جانتا ہے
سایکا ٹرست: ابھی تو سیشن (اُس کی بات ادھوری رہ جاتی ہے۔ عائشہ یک دم کرے سے نکل جاتی ہے۔)
//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات
جگہ: سوریا کا گھر
کردار: سوریا، نینا، جواہ، سفینہ
چاروں ڈائیگنگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھارے ہیں۔
اور سوریا قدرے جیرا گئی سے کہتی ہے۔
سوریا: میرے لیے؟ (بے ساخت)
سفینہ: اب ظاہر ہے میرے لیے تو نہیں آئے گا۔
سوریا: بیٹا اچھا ہے۔ (سوچ کر)
جواہ: تم جانتی ہو ان کو؟ (چونک کر)
سوریا: ہاں دوباری ہوں چند دن پہلے بھی میرے بوتیک لے کر آئی تھیں لگتا ہے
مجھے دکھانے کے لیے لائی تھیں۔
سفینہ: (بے ساخت) مجھے تو بہت اچھی لگیں وہ اور بیٹا ماشا اللہ سایکا ٹرست ہے۔

Scene No # 21-C

وقت: دن
جگہ: سایکا ٹرست کا کلینیک
کردار: عائشہ، سایکا ٹرست
عائشہ سایکا ٹرست کی آواز پر جیسے کسی ٹرانس سے لٹکتی ہے۔
سایکا ٹرست: تو شادی سے پہلے اچھا ہاں آپ دونوں کے درمیان relationship وہ خال رکھتا تھا شادی کے بعد کا relationship کیا تھا آپ دونوں کا (عائشہ قدرے ابھی نظر دوں سے سایکا ٹرست کو دیکھتی ہے۔)
//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن
جگہ: سوریا کا گھر
کردار: سوریا، سفینہ، نینا
سب بیٹھے کھانا کھارے ہے ہیں جب سوریا ڈائیگنگ میں داخل ہوتی ہے اور ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔
سوریا: بندہ انتظار ہی کر لیتا ہے کسی کا
سفینہ: (ڈائیگنگ ہوئے) تمہارے کھانے پینے کا کوئی وقت ہے کہ تمہارا انتظار کرے کوئی
سوریا: (بے ساخت) اچھا اچھا اب دوبارہ پچھرنا شروع کیجیا گا
نینا: تمہاری ڈاکٹر سارہ آئی تھیں آج
سوریا: (چونک کر) کہاں یہاں؟
نینا: ہاں
سوریا: (بے ساخت) پھر کس لیے؟
سفینہ: (مکرا کر) تمہارے رشتے کے لیے
سوریا: (شاکنڈ) ? What
//Cut//

کردار: عائشہ، آئمہ، علیم
علیم پریشان انداز میں عائشہ کے پاس بیٹھا ہے۔ آئمہ بھی پاس بیٹھی ہے۔ جبکہ عائشہ بیٹھی اپنے ناخن اٹھانے انداز میں کاٹ رہی ہے۔
علیم: اس طرح سیشن چھوڑ کر نہیں آنا چاہیے تھا تمہیں۔
عائشہ: وہ مجھ سے فضول سوال کر رہی تھی۔ (علیم تھکا ہوا اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے اٹھ کر کرے سے نکل جاتا ہے۔)
آئمہ: تمہیں بات کرنی چاہیے تھی سایکا ٹرست کے ساتھ۔ (بے ساختہ)
عائشہ: میں نے کی تھی بات۔
آئمہ: (سمجھاتی ہے) لیکن اس طرح وہاں سے ٹھے آنا تم بات نہیں کرو گی تو وہ کیسے help کر سکے گی تمہاری کیسے علاج کرے گی تمہارا۔
عائشہ: میں (وہ بات کرتے کرتے چھوڑ دیتی ہے اور اپنے ناخن کاٹتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت:	رات
جگہ:	شاکا بیڈروم
کردار:	شا، ماڑہ

شا اپنے laptop پر ای میل چیک کر رہی ہے اور ای میل کو سکرول ڈاؤن کرتے کرتے اُس کی نظر اُسی نام پر پڑھتی ہے۔

The one who knows you

وہ ایک لمحہ کے لیے جیسے جھنجلاہٹ میں آنکھیں بند کرتی ہے۔ پھر اگلی ای میل چیک کرنے لگتی ہے تھی ماڑہ اُس کے بیڈروم میں آتی ہے۔

ماڑہ:	کام ختم ہوانہیں ابھی تمہارا.....؟
شا:	بس ہو گیا (بھی نظر بیڈ سایڈ میل پر پڑے فلاور اور اُس پر گلے گیک پر پڑھتی ہے۔)

nice flowers the one who knows you. چلو پھر (لپرواہی سے laptop پر نظریں جاتے)
ماڑہ: ایک ایمیٹ نے بھیجا ہے یہ۔

باہر سے پڑھ کر آیا ہے۔
سوریا: ہاں لیکن میں طوں گی اُس سے۔
سفینہ: تم نے کہا ہے تم مل چکی ہو اُس سے
(بے ساختہ کچھ سوچ کر) میں نے کہا ہے میں نے دیکھا ہے اسے دیکھنے اور بات کرنے میں بڑا فرق ہوتا ہے
سفینہ: وہ تو بڑی تعریف کر رہی تھیں تمہاری
سوریا: (مکراتے ہوئے) یقیناً کر رہی ہوں مگر میری شادی اُن سے نہیں اُن کے بیٹے سے ہو گی
جواد: (مداخلت کرتے ہوئے) گی آپ اُن سے کہیں وہ اپنے بیٹے کے ساتھ ہمارے گھر آئیں
سفینہ: (تاراضی سے) تا کہ تمہاری بہن اس لڑکے کو بھی بھگا دے
سوریا: (مکراتے ہوئے) نہیں بھگاتی گئی آپ بلا میں تو۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت:	دن
جگہ:	شاکا گھر
کردار:	شا، ملازمہ

شا اپنے بیڈروم میں داخل ہوتی ہے اور اپنا بیک انتارتے اُنارتے ایک بھول کو دیکھتی ہے۔ جو بیڈ سایڈ میں پڑا ہے۔ وہ کچھ جراثی کے عالم میں بھول کو جا کر اُن پر لگا گیگ دیکھتی ہے۔ (بڑا بڑا ہے، اور جیسے جھنجلاتی ہے۔)

شا: The one who knows you----- For God's sake کیا عقل سے پیدل ہو گیا ہے؟ (بھول سیکنے والے انداز میں رکھ دیتی ہے۔ وہ کچھ تھنگی کے عالم میں واش روم کی طرف جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت:	دن
جگہ:	عائشہ کا بیڈروم

ماڑہ: (مکراں) کون ایٹھیت ؟

شا: (بے ساختہ) میرا ڈائریکٹر ہے سلمان pseudo نام سے نگ کر رہا ہے

مجھے آواز بدل کر کا لز کرتا ہے اسی میلبر بھیجا ہے اور اب یہ بچوں

ماڑہ: (سبجیدہ ہو کر) کیوں ؟

شا: بے وقوفیاں کرنے کا شوق ہوتا ہے مردوں کو (دچپی سے)

ماڑہ: Is he interested in you?

شا: (آٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے) For God's sake Mummy

interest نہیں ہے شادی وادی میں چلیں اب (ماڑہ کچھ سوچتی ہوئی

بیرونی دروازے کی طرف چلتی ہے)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: میکنڈ ونڈ

جواد نینا: کردار: جواد اور نینا میکنڈ ونڈ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

جواد اور نینا میکنڈ ونڈ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

جواد کی نظریں مسلسل پلے ایریا میں کھیلتے چھوٹے بچوں پر لگی ہوئی ہیں نینا اس سے بات کرتے ہوئے وقاً فرقاً اس کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے ان بچوں کو دیکھی ہے اور اس کے چہرے پر بہت عجیب سے تاثرات آتے ہیں یوں جیسے وہ اپ سیٹ ہو رہی ہو۔ بالآخر وہ جواد سے کہتی ہے۔

جواد میں تم سے بات کر رہی ہوں (چونک کر اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے پھر ایک بار ادھر دیکھتا ہے۔)

جواد: آ ہاں سن رہا ہوں۔

نینا: تو کم از کم میری طرف دیکھ کر توبات سنو میری

جواد: (اس بار نینا کی طرف متوجہ ہو کر) اچھا سناو

نینا: کیا سناو ؟

جواد: جو کہہ رہی تھیں تم

نینا: (ناراض) کچھ نہیں کہہ رہی تھی میں

جواد:	(سبجیدہ تھمارا موڈ آ جکل بات بات پر آف کیوں ہو جاتا ہے ؟
نینا:	یہ تم اپنے آپ سے پوچھو
جواد:	(مزید سمجھیدہ ہو کر) یعنی میں وجہ ہوں
نینا:	کسی حد تک
جواد:	(بے ساختہ) کس حد تک ؟
نینا:	تم مجھے outing کے لیے لیکر آئے تھے یا بحث کے لیے۔
جواد:	(ناراض انداز میں) سمجھ لو بحث کے لیے لایا تھا۔
نینا:	بعض دفعہ مجھے تم پر بہت غصہ آتا ہے۔
جواد:	(سر جھک کر) بعض دفعہ ؟ مجھے تو لگتا ہے تمہیں مجھ پر ہر وقت غصہ آتا ہے
نینا:	محبوب سے یہوی بنتی جا رہی ہوتی۔
جواد:	(بے حد ناراضی کے عالم میں اٹھ کر بیرونی دروازے کی طرف چل پڑتی ہے۔) جواد بھی اس کے پیچھے جاتا ہے۔ اور تم بھی دوست سے شوہر بنتے جا رہے ہو۔

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن	جواد:	ابجد کا گھر
جواد:	نینا:	علیم، ابجد
علیم پریشان ابجد کے پاس بیٹھا ہے۔ ابجد سبجیدہ اس سے بات کر رہا ہے۔	ابجد: وہ بے حد unreasonable لوگ ہیں خاص طور پر وہ خاتون اس قدر اٹھ سیدھی گھنگلو کرتی ہیں ہر بار فون پر کر divorce ہوتی ہے لوگوں کے درمیان لیکن یہ کیا طریقہ ہے کہ آپ چھپ جائیں
علیم:	نینا:	(بے ساختہ) لیکن میں نے تمہیں کہا تھا مصالحت
ابجد:	جواد:	(بات کاٹ کر) مصالحت ایسے نہیں ہوتی علیم تب ہوتی ہے جب کوئی کرنا چاہے وہ بات تک نہیں کر رہے تم کہہ رہے ہو کہ مصالحت کر لیں میں تمہاری جگہ ہوں تو ان لوگوں کو لیکل نوش بھیجنوں
علیم:	نینا:	(پریشان دونوں انداز) نہیں ابجد میں کوئی پچھری میں نہیں جانا چاہتا میں نے شادی کی ہے بیٹی کی شادیاں بار بار تھوڑی ہوتی ہیں اور جھکرے تو

I mean she was just my relationship
(مکاراں) customer

لیکن وہ آپ کو بہت پسند کرتی ہیں اور صرف وہی نہیں (بے ساختہ دور
کر سیوں کی طرف اشارہ کر کے)
سویرا: آئیں وہاں بیٹھتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 10

رات	وقت:
سارہ کالاؤنچ	جگہ:
کروار:	سارہ، فراز
سارہ اور فراز دونوں اپنے لاوچ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔	
سویرا نے تمہیں کیا کہا؟ (سبجیدہ)	سارہ:
..... بہت کچھ اُس نے کہا کہ وہ درگذگ دومن ہے اور شادی کے بعد بھی اپنے پروفیشن کو نہیں چھوڑے گی	فراز:
I love professional (مکاراں) یہ تو بہت اچھی بات ہے	سارہ:
women	فراز:

(سبجیدہ) اور یہ کہ وہ شوہر اور یوہی کی ایک دوسرے کی زندگی میں بے جا مدخلت پسند نہیں کرتی۔	سارہ:
(بے ساختہ) That's very sensible اُس کے اور میرے خیالات بہت ملتے ہیں میں تمہیں کہہ رہی تھی نا کہ وہ بہت اچھی لڑکی ہے اور کیا کہا اُس نے؟	فراز:
..... اور بھی بہت کچھ کہا۔	سارہ:
میرے بارے میں کچھ کہا؟	فراز:
..... نہیں	سارہ:

(سارہ کو جیسے یقین نہیں آتا وہ کہتی ہے) میرے بارے میں کچھ نہیں کہا؟ She likes you لس اتنا کہ She likes you	فراز:
(بے ساختہ مسکراتی ہے) میں بھی سوچ رہی تھی کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ	سارہ:

ہو جاتے ہیں میاں یوہی میں لیکن طلاق یہ تو کبھی نہیں چاہتا میں
اور پھر میری بھی تو کہہ رہی ہے کہ اُس کی غلطی ہے
(سبجیدہ) لیکن اُس کی غلطی کیا ہے یہ وہ بتا رہی ہے نہ اُس کے سر والے
(بے ساختہ) تم خود عائش سے بات کرو سایکا ٹرست کو بھی کچھ نہیں بتا
رہی

//Cut//

Scene No # 8

وقت:	دن
جگہ:	سویرا کا ڈرائیکٹ روم
کروار:	جواد، نینا، سفینہ، سارہ
چاروں بیٹھے چائے پیتے ہوئے باتمیں کر رہے ہیں۔	
سارہ:	سعید آنا چاہتے تھے لیکن کسی patient کی وجہ سے نہیں آسکے آپ کو تو اندازہ ہو گا ہی کتنا مشکل ہوتا ہے ہاسپیٹ کو چلانا
سفینہ: (مکاراں) جی بالکل اندازہ ہے مجھے لیکن بھائی صاحب آتے تو (بے ساختہ) اگلی بار سی اب تو یہ آنا جانا گا ہی رہے گا آپ لوگ کچھ اچھی خبر سنائیں ہمیں تو سعید تو اچھی آجائیں۔
سارہ:	(مکارا کر جواد اور نینا کو دیکھ کر) ان شاء اللہ اچھی خبری سنائیں گے آپ کو سفینہ:

//Cut//

Scene No # 9

وقت:	دن
جگہ:	سویرا کالاں
کروار:	سویرا، فراز
دونوں لان میں ساتھ چل رہے ہیں۔ سویرا مسکراتے ہوئے اُس سے کہہ رہی ہے یہ بڑی unusual کی development ہے	
سویرا:	(مکاراں) unusual کیوں؟
فراز:	(بے ساختہ) نہیں سوچتا کہ ذا کٹ سارہ کی فیصلی کے ساتھ اس طرح کا کوئی

میرے بارے میں کچھ نہ کہئے.....

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات
جگہ: سوریا کا ڈاکٹرنگ روم
کروار: نینا، جواد، سوریا، سفینہ
چاروں رات کا کھانا کھا رہے ہیں۔
سفینہ: مجھے تو بہت اچھے لوگ لگے اور لڑکا بھی بہت اچھا ہے۔
جواد: ہاں مجھے بھی پسند آئے ہیں..... لیکن پوچھنا تو سوریا سے چاہیے۔
سوریا: Not bad..... اچھا لگا ہے مجھے فراز (بے حد خوش)
سفینہ: اللہ کا شکر ہے کہ تمہیں بھی کوئی پسند آیا۔
نینا: ہاں یہ تو ایک miracle ہی ہو گیا ہے۔
سوریا: وہ اس لیے ہو گیا ہے کیونکہ اس کو میری کسی بات پر اعتراض ہے ہی نہیں۔
سفینہ: کیا مطلب.....؟ تم نے اسے بھی وہ ساری الٹی سیدھی باتیں کہی ہیں۔
سوریا: آف کورس میں کسی کو اندر ہیرے میں رکھ کر بھلا شادی کیوں کروں۔

But Faraz appears to be very encouraging

سفینہ: وہ لوگ تو جاتے ہوئے آنے کے بارے میں کہہ گئے ہیں اس کا مطلب ہے۔
ایک دو دن میں ہم بھی ان کے گھر چلے جائیں۔
سوریا: مگی آپ کا بس چلتے تو آپ ان کے ساتھ ہی ان کے گھر چلی جاتیں..... اتنی جلدی
کی کوئی ضرورت نہیں..... میں نے اور فراز نے طے کیا ہے کہ ایک دو بار اور ملیں
گے..... اُس کے بعد میں آپ کو بتاؤں گی۔

سفینہ: خبردار اس باراً کرم نے اُس میں کوئی نقش نکالتا تو..... اب تمہیں پسند آگیا ہے تو بس
ٹھیک ہے..... جواد میں فیلی کے بارے میں کچھ پتہ کرو۔
جواد: جی گی.....

//Cut//

Scene No # 12-A

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کروار: عائشہ، آجھے

عائشہ اپنے بیڈ پر ایک الیم گود میں لیے بیٹھی ہے آئندہ سوریا ہے۔ عائشہ کے کافوں میں سماں یا کا ٹرست کی آواز گونج رہی ہے۔ وہ الیم کھول کر اُس میں اپنی شادی کی تصویریں دیکھنے لگتی ہے۔ پہلی تصویر میں وہ اور فراز ساتھ ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں دونوں بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

//Intercut//

Scene No # 13

وقت: رات
جگہ: فراز کا لاوچ

کروار: فراز، عائشہ، سارہ، سعید، فوٹو گرافر
چاروں لاوچ کے صوفہ پر اکٹھے بیٹھے ہیں۔
فوٹو گرافر اُن کا گروپ فوٹو بنارہا ہے۔

فوٹو بنے کے بعد سارہ صوف سے کھڑی ہوتی ہوئی فوٹو گرافر سے کہتی ہے۔
سارہ: بس اب کافی ہو گئی ہیں تصویریں (فوٹو گرافر اپنا بیک اٹھاتے ہوئے چلا جاتا ہے۔
سعید بھی کچھ کچھ بغیر کمرے سے چلا جاتا ہے۔ ناریل انداز میں)

سارہ: عائشہ تم کھانا کھاؤ گی.....؟
عائشہ: نہیں میں.....

(بات کاٹ کر فراز سے کہتی ہے اور کمرے سے جاتی ہے۔) اچھا نہیک ہے فراز تم
او..... کھانا کھالو۔

فراز: جی گی..... (فراز بھی بے حد فرمانبرداری کے عالم میں ساتھ چلا جاتا ہے۔ عائشہ
بے حد حیرانی سے اُن دونوں کو جاتا دیکھتی رہتی ہے۔ وہ اب لاوچ میں اکٹلی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات
جگہ: فراز کا بیڈروم

کروار: عائشہ، فراز
کہہ رہا ہے۔

فراز اور عائشہ بیڈ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز عائشہ کے ہاتھ میں انگوٹھی پہنانے ہوئے
کہہ رہا ہے۔
فراز: میں نے جب چہلی بار مجھے تمہاری پچھر دھائی تھی تو مجھے تو تمہاری پچھر دیکھتے ہی تم سے

محبت ہو گئی تھی you are very pretty میں نے آج تک تم سے زیادہ خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی

عاشرہ:

(شمارکر) جی

عاشرہ:

(مسکراکر) تم کسی اور سے تو شادی نہیں کرنا چاہتی تھی

عاشرہ:

(چونکر) جی

عاشرہ:

کوئی کلاس فیلو کوئی کزن کوئی بواعے فریڈ ?

عاشرہ:

(اُبھر کر) نہیں اُسکی کوئی بات نہیں ہے۔

عاشرہ:

(محبت سے) دیکھو تم مجھ پر پڑست کر سکتی ہو تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

عاشرہ:

(سرپلٹکر) نہیں میں کسی اور سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

عاشرہ:

کیوں ؟ تمہیں کبھی کوئی اچھا نہیں لگا

عاشرہ:

..... میں نے کبھی کسی کو اس طرح سے نہیں دیکھا

عاشرہ:

(یک دم نجیدہ ہوتے ہوئے) اور کبھی دیکھنا بھی مت مجھے تیز طرار مادرن لڑکیاں اچھی نہیں لگتیں

عاشرہ:

(چونکر) جی

عاشرہ:

می کہتی ہیں تم بہت simple اور sweet نچرکی ہو۔ (مسکراتے ہوئے عجیب

عاشرہ:

سے انداز میں))

عاشرہ:

جی

عاشرہ:

(مسکراتے ہوئے عجیب سے انداز میں) میں بھی ایسا ہی ہوں میرے پارے

عاشرہ:

میں بھی سب ایسا ہی کہتے ہیں تمہیں کیسا لگتا ہوں میں ?

عاشرہ:

آپ آپ بہت اچھے ہیں

عاشرہ:

(فراز اس کے جملے پر یک دم جیسے کھل جاتا ہے) تم دل سے کہہ رہی ہو ?

عاشرہ:

جی

عاشرہ:

تم کبھی مجھ سے طلاق تو نہیں مانگو گی ؟ (عاشرہ چونکر فراز کو دیکھتی ہے۔)

عاشرہ:

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

فراز کا ڈائیگ روم جگہ:

.....

کردار: فراز، عاشرہ، سارہ، سعید
چاروں ناشتے کی نیلیں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

سارہ: یوٹیشن کے ساتھ دو بیجے کی اپائشنمنٹ ہے تمہاری میں نے نادیہ کو کہا ہے وہ

تمہارے ساتھ چل جائے گی۔

عاشرہ: بھی بھی

سارہ: (کہتے ہوئے سلاس پر چیز لگاتے کہتی ہے جب سارہ اُس کے ہاتھ میں فراز کی

پہنائی جانے والی انگوٹھی کو دیکھتی ہے اور بڑی نری سے اُس کا ہاتھ پکڑ لیتی

ہے۔) بہت خوبصورت رنگ ہے یہ ہمیز کے زیورات سے ہے ؟

عاشرہ: (مسکراکر) نہیں بھی یہ فراز نے دی ہے مجھے منہ دکھائی میں

سارہ: بہت اچھی ہے

فراز: آپ کو اچھی لگ رہی ہے تو آپ لے لیں میں

سارہ: میں لے تو لوں لیکن تمہاری یووی کو برالگے گا

فراز: نہیں میں عاشرہ کو برانہیں لے گا کیوں عاشرہ ؟

عاشرہ: (ہکایا انداز میں) بھی

فراز: رنگ اٹا کر دو میں تمہیں اور لا دوں گا (کچھ نہ سمجھتے ہوئے رنگ اٹا ر

کر سارہ کو دیتی ہے۔)

عاشرہ: جی (سارہ مسکرا کر رنگ اپنے ہاتھ کی انگلی میں پہنچتی ہے۔ اور اسے دیکھ کر کہتی ہے۔)

سارہ: It's really very nice (عاشرہ مسکرانے کی کوشش کرتی ہے۔ سارہ اپنے

دوسرے ہاتھ سے ایک اور رنگ اٹا رکھا کر عاشرہ کے ہاتھ میں پہنادیتی ہے۔)

تم یہ لے لو ڈائیگر رنگ ہے یہ بھی اور فراز کی رنگ سے زیادہ قیمتی ہے

سارہ: بیل جیشم کے ڈائیگر ہیں اس میں

عاشرہ: نہیں میں

فراز: (ہاتھ سے روکتا ہے) کوئی بات نہیں عاشرہ رکھو بھی اتنے پیار سے دے

رہی ہیں۔

سارہ: ارے ناشتہ تو کرو بیٹھا پھر تم نے بیٹھی پار جانا ہے۔ (عاشرہ بے حد لذت بھاندہ انداز میں

اپنے ہاتھ کی رنگ اور سارہ کے ہاتھ کی رنگ کو دیکھتے ہوئے سلاس اٹھاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن
جگہ: فراز کا بیڈ روم
کردار: فراز، عائشہ
فراز آئینے کے سامنے تائی لگا رہا ہے۔ جب عائشہ سازھی پہن کر واش روم سے کمرے میں داخل ہوتی ہے۔ فراز بے اختیار پلٹ کر اسے دیکھتا ہے۔
فراز: بہت اچھی لگ رہی ہے تم پر سازھی..... تم سازھی پہنانا کرو.....
عائشہ: (مسکرا کر) پہنانا کروں گی مجھے خود بھی سازھی بہت اچھی لگتی ہے پ ابو نے کبھی پینے نہیں دی وہ کہتے تھے ایسی چیزیں شادی کے بعد پہنوں۔
فراز: (بے ساختہ) چلو آج پھر ایسا کرتے ہیں کہ تمہارے ابو کے گھر ہی چلتے ہیں آئندیں دکھائیں گے کہ ان کی بیٹی سازھی میں کتنی خوبصورت لگتی ہے۔
عائشہ: (بے حد خوش ہو کر) ٹھیک ہے چلیں
//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات
جگہ: ریٹورنٹ
کردار: عائشہ، فراز
عائشہ اور فراز دونوں ریٹورنٹ میں کھانا کھا رہے ہیں۔ عائشہ مجھلی کا ایک گلوا کھاتے ہوئے یک دم کھاتستی ہے۔
فراز: کیا ہوا؟
عائشہ: (بمشکل کہتی ہے) کچھ نہیں لگتا ہے کوئی کائناتگل لیا میں نے
فراز: (وہ بے حد پریشان ہو کر پانی اسے دیتا ہے) چھوڑ دو پانی پینے
فراز: (عائشہ پانی پیتی ہے) How are you feeling now?
عائشہ: It's ok!
فراز: (اس کی پلٹ اٹھا کر) ٹھہر دیجئے دو
عائشہ: آپ کیا کر رہے ہیں؟
فراز: (وہ چھری اور کانے کی مدد سے مجھلی کا گوشت ایک طرف کرنے لگتا ہے)
//Cut//

مجھلی کا کائناتگل رہا ہوں تا کہ دوبارہ تمہارے گلے میں نہ چھنے۔
عائشہ: (وہ پلٹ کر دیتے کی کوشش کرتی ہے) میں کر لیتی ہوں فراز
فراز: (روک دیتا ہے) نہیں میں کروں گا۔
فراز: (عائشہ بے حد محبت اور مشکور نظروں سے اُسے دیکھتی رہتی ہے۔ وہ بڑے انہاک سے مجھلی کا گوشت پلٹ میں ایک طرف اٹھا کر عائشہ کے سامنے بڑی محبت سے رکھتا ہے پھر کہتا ہے) مگر کوئی مجھلی کا کائنات میں ہی نکال کر دیتا ہوں۔
//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات
جگہ: فلاور شاپ
کردار: فراز، عائشہ
دوںوں گاڑی کی الگی سیٹ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز بڑی محبت کے ساتھ عائشہ کے ہاتھ میں گجرے پہنارہا ہے۔
فراز: مجھے پھول بہت اچھے لگتے ہیں۔
عائشہ: (شما کر) مجھے بھی
فراز: (بے ساختہ) میرا بس چلے تو میں پھولوں کی پوری دکان اٹھا کر گھر لے جاؤں
عائشہ: (حیران ہو کر) اتنے اچھے لگتے ہیں پھول آپ کو
فراز: (بے ساختہ) ہاں مگر کوہتاں اچھے لگتے ہیں میں بچپن میں ہر روز ان کو ایک پھول لا کر دیتا تھا۔
عائشہ: (مسکرا کر) آپ مگر سے بہت محبت کرتے ہیں
فراز: (بے ساختہ) ہاں تم سے بھی بہت محبت کرتا ہوں۔
عائشہ: (مسکرا کر) میں جاتی ہوں
فراز: (بے ساختہ) تمہارے لیے بھی روز پھول لایا کروں گا۔
عائشہ: کب تک؟
فراز: جب تک شہر میں پھولوں کی دکانیں ہیں۔ (عائشہ پس پڑتی ہے)۔
//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
 جگہ: فراز کا بیڈروم
 کردار: فراز، عائشہ
 فراز کے اندر آتے ہی وہ کہتی ہے۔ عائشہ بیڈ سائیڈ میبل کے دراز میں کچھ تلاش کرتی ہے فراز مجھے ابوکی طرف جانا ہے۔
 عائشہ: فراز لیے کس لیے.....؟
 فراز: (سبحیدہ) اپنی بکس لانی پیس مجھے
 عائشہ: (بے ساختہ) پھر کسی دن لے آتا
 فراز: (بے ساختہ) صح کالج جانا ہے مجھے
 عائشہ: (حریان ہو کر) کیوں؟
 عائشہ: (بے ساختہ)چھٹیاں ختم ہو گئیں۔
 فراز: (لارپواہی سے) تو اور لے لو۔
 عائشہ: (مسکرا کر) نہیں لے سکتی پہلے ہی میری سٹڈیز پر برا اثر پڑا ہے ایک ماہ تو ہو گیا..... کالج نہ جاتے ہوئے۔
 فراز: (بے ساختہ) عائشہ چھوڑو میڈیکل کو کیا کرنا ہے تمہیں اب پڑھ کر
 عائشہ: (مسکرا کر) آپ مذاق کر رہے ہیں؟
 فراز: میں سیریں ہوں دیکھوں نے تم سے جاب نہیں کروانی مجھے اچھا لگتا ہے تمہارا گھر پر رہ کر میرے لیے کھانا بانا میرا انتظار کرنا۔
 عائشہ: (سبحیدہ ہو کر) میں جاب نہیں کروں گی لیکن تعلیم تو مکمل کر لینی چاہیے مجھے
 فراز: (بے ساختہ) رہنے دو مجھے ڈاکٹر زاچھے نہیں لکتے اور ڈاکٹر لڑکیاں تو بہت ہی بربی گتی ہیں
 عائشہ: (حریان) I am sure you are joking.
 فراز: (بے ساختہ) میں نے تمہیں کہا ہے میں سیریں ہوں۔
 عائشہ: (شاکر) لیکن میں کس طرح کیسے اس طرح اپنی تعلیم چھوڑ سکتی ہوں۔
 فراز: Ok--- then do one thing مجھے چھوڑ دو۔ (وہ بڑے

اطینان سے کہہ کر کمرے سے نکل جاتا ہے عائشہ ہکا بکا دیکھتی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 12-B

رات	وقت:
عائشہ کا بیڈروم	جگہ:
کردار:	عائشہ، آئمہ

عائشہ گود میں الہم رکھے بے اختیار آئمہ کی آواز پر بڑھاتی ہے۔ وہ اٹھ کر آ کر اس کے ہاتھ سے الہم پکڑ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔

آئمہ: عائشہ For God's sake کہاں سے الہم نکال کر لے آئی ہو۔ (عائشہ نہ سمجھنے والے انداز میں اُسے دیکھتی رہی ہے۔ آئمہ تھوڑی دیر بعد دوبارہ کمرے میں آتی ہے۔ وہ بستر پر لیٹتے ہوئے کہتی ہے)

آئمہ: سوجاً صح ڈاکٹر کے پاس جانا ہے تمہیں (عائشہ اُسی طرح بیٹھی اُسے دیکھتی ہے)

//Cut//

Scene No # 20

دن	وقت:
سوریا کا بیڈروم	جگہ:
سوریا، نینا	کردار:

سوریا کمپیوٹر پر اپنے کمرے میں کچھ ملبوسات دیکھنے میں مصروف ہے۔ وہ ساتھ ساتھ فون پر کسی جگہ کال ملانے میں بھی مصروف ہے۔ مگر یوں لگ رہا ہے جیسے نبرنہیں لگ رہا۔ تمہیں نینا اندر داخل ہوتی ہے۔ وہ بے حد اپ سیٹ اور پریشان لگ رہی ہے۔ سوریا اُسے اندر آتے دیکھ کر کہتی ہے۔

سوریا: Hello آگئی واپس؟ کیا کہا ڈاکٹر نے؟ (اُس کے بیڈ پر بے حد مایوسی سے بیٹھتے ہوئے سیل فون رکھتے ہوئے خوبی اُس کے پاس بیڈ پر آ جاتی ہے)

نینا: کچھ بھی نہیں

سوریا: ارے تو کوئی بات نہیں ایک تو مجھے تمہاری سمجھ نہیں آتی تم ہر دو ماہ بعد بھاگی جاتی

نینا:

ہوڈا کٹر کے پاس

(پریشان ہو کر) پھر کون سا فائدہ ہوتا ہے۔

سویرا:

(تاراض) آخر مایوس ہونے کی ضرورت ہے..... ہو جائیں گے بچ بھی.....

نینا:

تمہیں کس چیز کی جلدی ہے.....؟

(البھر) تین سال ہو گئے ہیں میری شادی کو..... ابھی بھی جلدی ہے.....؟

سویرا:

تمن سوال تو نہیں ہو گئے

نینا:

(پریشان) پھر بھی..... سب پوچھتے ہیں سویرا

سویرا:

(تاراض ہو کر) تو پوچھنے دو..... تم اتنی امکجہ کیہڈ اور ماڈرن ہوتے ہوئے بھی وہی

نینا:

typical لڑکیوں والی باتیں کر رہی ہو۔

سویرا:

(افریدہ) تمہیں پتہ ہے جو اد کو بچ کئے پسند ہیں۔

نینا:

(تاراض ہو کر) ڈاکٹر نے کتنی بار بتایا ہے کہ سب کچھ نارمل ہے پھر کیوں بے وقوف

سویرا:

کی طرح پورے شہر کے ڈاکٹرز کے پاس چکر لگاتی پھر رہی ہو.....

نینا:

تو اور کیا کروں؟ (بے چارگی سے)

سویرا:

تمہیں کتنی بار کہا ہے میرے ساتھ ڈیڑا ننگ میں آ جاؤ..... ڈگری لے کر ضائع کر

نینا:

رہی ہو..... کام کرو گی تو یہ فضول کی سوچیں تمہارے دماغ سے نکل جائیں گی۔

سویرا:

(بے حد پیزاری سے کہتے ہوئے کمرے سے چل جاتی ہے۔ سویرا سنجیدگی سے اُسے

نینا:

دیکھتی رہتی ہے۔) اچھا دیکھوں گی۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت:

رات

جگہ:

شا کا بیڈروم

کردار:

شا

شان پنے بیڈروم میں سائیڈ نیبل پر پڑے پھول دیکھ رہی ہے۔ آج دو پھول اُسے

بھیج گئے ہیں۔

شنا:

آج دو پھول ہو گئے ہیں..... کل تین بھیج گا..... پرسوں چار..... ڈفر..... لگتا ہے

پرانی فمز دیکھنے کا عادی ہے۔ (پھول رکھتے ہوئے کہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 22

رات وقت: ریٹریٹ
جگہ: سویرا، فراز
کردار: سویرا اور فراز ریٹریٹ میں لٹچ کر رہے ہیں۔

سویرا: آپ نے مجھے اپنی ہایزر کے بارے میں لٹیں بتایا۔

فراز: (مسکرا کر) کوئی ایک ہوتا تاؤں

سویرا: (مسکرا کر) اچھا میری طرح آپ کی بھی بہت سی ہایزر ہیں۔

فراز: (بے ساختہ) آپ کی کیا ہایزر ہیں.....؟

I am a sports' freak

Oh just like me

And I love watching movies

Another common interest-----What abt (ہنس کر)

music

سویرا: (ہنستی ہے) I simply love it.

(بے ساختہ) مجھے اچھا لگتا ہے آرٹ ایگزیٹیشنز، میوز بیز میں جانا..... آرٹ کے

I have a huge collection of books

barے میں پڑھنا.....

(مسکرا کر) My God ----- مجھے نہیں پڑھا ہم دونوں کے

انٹے کامن ہوں گے.....؟

(بے ساختہ) لیکن مجھے اندازہ تھا..... میں نے آپ سے کہا تھا ناکہ مجھے آرٹ اور

آرٹ سے غسلک لوگ بہت پسند ہیں.....

(بے ساختہ) لیکن شاید آپ کو یہ جان کر مایوسی ہو گی کہ مجھے ڈاکٹرز وغیرہ زیادہ پسند

نہیں ہیں۔

(مسکرا کر) یہ ایک اور کامن پوچشت ہے ہم دونوں میں۔

سویرا: (چونک کر) کیا مطلب.....؟

فراز: (بے ساختہ) مجھے بھی ڈاکٹر پسند نہیں ہیں

سویرا: But you are a doctor.

(خیران)

لول گی میں
 فراز: (سنجیدہ) اگر آپ کی فرمائش ہے تو اگلا لیٹر ہاتھ سے لکھ کر بچھ جوں گا
 شنا: (بے ساختہ) ہاں کسی سے لکھوا لو گے تم
 فراز: میں اپنی چیزیں کسی سے شیرنہیں کرتا
 شنا: (طنزیہ انداز) بڑے سمجھدار ہوتم ہر کام چھپا کر کرنا اچھا ہوتا ہے اس میں پکڑے جانے کا اندر یہ کم ہوتا ہے ہے نا سلمان
 فراز: (بے ساختہ) میں سلمان نہیں ہوں آپ بار بار اس کا نام کیوں لیتی ہیں?
 شنا: (مسکرا کر) تمہیں جیس کرنے کے لیے
 فراز: (بے ساختہ) کافی جیس ہو چکا ہوں میں that's enough
 لیٹر کو سندھی نیبل پر پھینکتے ہوئے۔ (شاون بند کر دیتی ہے کچھ بھی کہے بغیر اور جاتی ہے)
 //Cut//

Scene No # 24

رات وقت:
 زیر کا گھر، اسلامی روم
 زیر جگہ:
 کروار: زیر
 زیر اپنی اسلامی میں نیبل پر ایک فائل میں باری باری بہت سی cuttings رکھ رہا ہے جو ساری اخباروں کی ہیں اور شنا کے بارے میں ہیں یا اس کے شو کے بارے میں ہیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی بے چنی اور اضطراب ہے۔

1. Sana Hamdani, the Talking Diva
2. She can "Talk" to "Man" to resolve any issue.
3. People listen to "Her"
4. Sana Reigns Supreme in URAAN!
5. Our own Oprah: Sana Hamdani
6. URAAN soars high on the tele tube
7. A show with a difference: URAAN

(کندھے اپکا کر) اگر میرے پیش
 ڈاکٹر نہ ہوتے تو میں کبھی ڈاکٹر نہ بنتا
 سورا: (ہنس کر) اور میں ڈاکٹر بنتے بنتے بیچ گئی میری میں کی بہت خواہش تھی کہ میں ڈاکٹر نہیں۔
 فراز: (ہنس کر) lucky you)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات
 شنا کا بیڈروم
 جگہ: شنا، فراز
 کروار: شاپنگ میں پر پڑی اپنی ڈاک کے لفافے باری باری دیکھ رہی ہے اور پھر ایک بے حد خوبصورت لفافے کو دیکھ کر رُک جاتی ہے وہ اس پر لکھے ایڈریஸ کو دیکھتی ہے پھر لفافے کو کھو کر اندر سے لیٹر نکالتی ہے۔ ایک خوبصورت پیپر پر وہ لیٹر typed ہے۔ وہ اس کا نزد کو سوچتی ہے اور مسکراتی ہے۔ (بڑبواتی ہے)

شنا: Now that is downright cheap اب پروفیم لگا کر لیٹر بھیجننا شروع کر دیئے وہ بھی print outs (اور تمہیں اس کے نیبل پر کال آنے لگتی ہے وہ نیبل پر کال رسیو کرتی ہے اور کچھ مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔)

شنا: تم اپنے آپ کو اور مجھے کیا سمجھ رہے ہوئے؟
 کیمرہ ایک ہاتھ کو فوکس کیے ہوئے ہے جس میں ریموت نظر آ رہا ہے اور سکرین پر شنا کا چہرہ فریز ہے۔
 کچھ بھی نہیں

شنا: (ہستے ہوئے) یہ لیٹر کو پروفیم لگا کر بھیجنے کی کیا تک ہے؟ مجھے cheap ہے
 لگی تھا ری یہ حرکت

فراز: (سنجیدہ) اپنی اپنی سوچ کی بات ہے یہ
 شنا: (بے ساختہ) of course اسی لیے کہہ رہی ہوں grow up
 مجھے بے وقوف نہیں بنا سکتے تم آواز بدل کر نمبر بدل کر اور یہ پرنٹ آوٹ بھیجنے کی بجائے ہاتھ سے لکھ کر بھیجنے لیٹر لیکن تمہیں ڈر ہو گا کہ رائٹنگ پچان

8. Have you watched URAAN?

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن
جگہ: پارکنگ
مابرہ: مابرہ، اجد
کردار: مابرہ سیل پر باتیں کرتی ہوئی اپنی گاڑی کا دروازہ کھولنے کے لیے چابی لگانے کی کوشش کر رہی ہے مگر دروازہ نہیں کھل رہا۔
ماڑہ: پھر..... اور..... نہیں..... نہیں میری ملاقات نہیں ہوئی یہ کب کی بات ہے اچھا چلو بعد میں ملتے ہیں اوکے بائے (وہ باتیں کرتے کرتے بار بار دروازہ کھولنے کی کوشش کرتی ہے مگر ناکام رہتی ہے تھی اسکے پاس آکر کچھ دیر اُسے دیکھتا رہتا ہے پھر کہتا ہے)

اجد: Excuse me!---- Can I help?.....
ماڑہ: ماڑہ کی گاڑی کا دروازہ نہیں کھل رہا (وہ آگے بڑھ کر بے حد شستہ انداز میں کہتا ہے)

اجد: مجھے ٹرائی کرنے دیں۔ (ماڑہ قدرے جیران کی پیچھے ہٹتی ہے۔ اسکے پاس گاڑی کا چابی لگاتا ہے۔ دروازہ کھل جاتا ہے۔ وہ مسکرا کر ماڑہ کو دیکھتا ہے۔ ماڑہ قدرے جیرانی سے ایک نظر اپنے ہاتھ کی چابی کو دیکھتی ہے پھر اسکے پاس آکر کچھ دیر شرمندہ انداز میں کہتی ہے)

ماڑہ: oh my God میں آپ کی گاڑی کھولنے کی کوشش کر رہی تھی I am very sorry میں میری گاڑی کا بھی وہی کلر ہے تو (مسکراتے ہوئے)

اجد: مجھے پہلے ہی It's perfectly alright----- I understand.

ماڑہ: اندازہ ہو گیا تھا I am Asjad Shaban
(مسکرا کر) Maira Hamdani
اجد: The famous banker
ماڑہ: oh---- you know me (جیران ہو کر)

مکن

Have read and heard a lot about you.

جانے کی وجہ کچھ اور ہے، پچھا نیئے۔

ماجد: کیا.....؟

ماڑہ: آپ کے پینک میں میری فرم کا اکاؤنٹ ہے.....

ماڈرہ: میں ابھی تک پہ سمجھ نہیں پا رہی کہ اتنا بڑا بلندر کیسے کیا میں نے

ماڈرہ: ہوتا ہے کبھی..... زندگی میں بڑے بڑے بلندر زکو manage کرتے کرتے ہم

ماڈرہ: چھوٹے چھوٹے بلندر ز کرنے لگتے ہیں ہم professionals ایسی

ماڈرہ: بدھوایاں کرتے رہتے ہیں۔ (ماڈرہ اُس کی بات پر بے حد دلچسپی سے اُسے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن
جگہ: سوریا کا آفس

کردار: سوریا، نینا

سوریا اور نینا صوفون پر پیٹھی ہوئی ہیں۔ سوریا بے یقین سے نینا سے کہتی ہے۔

سوریا: تمہارا داماغ ٹھیک ہے.....؟

نینا: ہاں ٹھیک ہے میرا داماغ

I don't believe it.؟؟؟
تم کسی پیر کے پاس اولاد کے لیے ذخا کروانے لگئیں۔؟؟؟

(مدافعانہ انداز میں) آخر قسمت آزمانے میں کیا ہرج ہے.....؟

تم مجھے اس وقت اُن پڑھ، جاہل، گنوار اور گاؤں کی بے وقوف عورت لگ رہی ہو.....

کہاں سے لگتا ہے کہ تم کا نوٹ سے پڑھی ہوئی پاکستان فیشن سکول کی

گر بیکھریت ہو۔

تین سال ہوتے ہیں میری شادی کو..... اور تمہیں اُن پریشرز کا اندازہ نہیں ہے جن

کا میں سامنا کر رہی ہوں۔

(بات کا بڑ کر) اس کا یہ مطلب ہے کہ تم پریوں فقیروں کے پاس جانا شروع

ہو جاؤ۔

نینا: ایسے آئنی نے بنایا تھا اُس بابا جی کے بارے میں بہت لوگ جاتے ہیں اُن کے

Scene No # 28

رات وقت: سویرا کا بیڈروم
جگہ: سویرا، فراز
کردار: سویرا اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ فون پر فراز سے باتیں کرتے ہوئے مسکراہی ہے اور بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔ (بے ساختہ رومانٹک انداز)

you won't even believe how much I have started missing you.

I know ---- I know سویرا:
(مسکرا کر) No -- you don't فراز:
(ہنس کر) sometime you talk like a teenager سویرا:
(مسکرا کر) oh really? That's a compliment. فراز:
(مسکرا کر) No, it's not ---- we are mature. سویرا:
Love never makes you mature فراز:
enough ---- you in fact start acting childish. سویرا:
yeah --- But who is in love. فراز:
I am --- badly and madly in love with you سویرا:
Sawera
(ہنس کر) کوئی اور بات کریں سویرا:
(رومانتک انداز) فنی الحال نہیں فراز:
(بے ساختہ) اچھا سویرا:
کل ڈرپر لے جا رہوں میں تمہیں۔ فراز:
(ذماق کرتے ہوئے) کل کیوں آج کیوں نہیں۔ سویرا:
تو بس ٹھیک ہے آرہا ہوں میں تمہیں پک کرنے 15 منٹ میں فراز:
get ready سویرا:
He is such a (فون بند کر دیتا ہے) فراز فراز سنو
وقت: سویرا کا بیڈروم
جگہ: سویرا، فراز
کردار: سویرا اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ فون پر فراز سے باتیں کرتے ہوئے مسکراہی ہے اور بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔ (بے ساختہ رومانٹک انداز)

پاس اور میں می اور جواد سے پوچھ کر گئی تھی۔
سویرا: (بے اختیار سر پر ہاتھ رکھ کر) oh my God insane تم سب لوگ just imagine کہ تم می کے ساتھ اُس پیر کے پاس (بے حد غصے میں اٹھ کر چلی جاتی ہے نینا و ہیں پر بے حد بخیہ کچھ سوچتی بیٹھی رہتی ہے)
//Cut//

Scene No # 27

رات وقت: ڈائیننگ روم
جگہ: مارڑہ، شنا
کردار: مارڑہ گاڑی ڈرائیوری ہے شا بابر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ بے اختیار نہیں رہی ہے۔ مارڑہ بھی نہیں رہی ہے۔
شنا: I آپ بھی اس طرح کے blunders کر سکتی ہیں (ہستے ہوئے) سوچ رہا ہوگا جس پینک کی واٹس پر یہ زیڈ نہ اس قدر بدحواس ہے وہاں اپنا پینک اکاؤنٹ رکھنا مناسب ہے بھی یا نہیں۔
شنا: (مسکرا کر) ویسے اچھا آدمی لگا مجھے sense of humour اچھا ہے اس کا (بے ساختہ) اچھا؟ بہت اچھا واقعی ڈیسٹ آدمی تھا۔
مارڑہ: اپنا کار ڈبھی دے کر گیا مجھے
شنا: چائے کی آفر تو نہیں کی
مارڑہ: (ناراض ہو کر) Shut up Sana (چھیرتے ہوئے)
شنا: you are so pretty I wonder دیے بغیر کیے چلا گیا۔
مارڑہ: (دوبارہ کہتی ہے) shut up (بات جاری رکھتی ہے) Must be having a really good marriage I presume (مارڑہ مسکرا دیتی ہے)
//Cut//

کون کہتا ہے یہ سایکاٹرست ہے۔ (بے اختیار ہتی ہے پھر ہستے ہوئے فون رکھتی ہے اور بولتے ہوئے جا کر اپنی وارڈ روپ بھولتی ہے اور اندر سے پڑتے نکالنے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 29

وقت:	دن
جگہ:	پورچ
کروار:	شا، ملازم

شا اندر سے گاڑی کی چالی لیے نکلتی ہے۔ جب ملازم پھولوں کا ایک بکے لیے اس کے پاس آتا ہے۔
ملازم: شابی بی یہ کسی نے بھجوائے ہیں۔
شا: کس نے.....؟
ملازم: پتہ نہیں (شا بکے پر چھوٹا سا کارڈ ملاش کرتی ہے پھر اسے کھول کر دیکھتی ہے اور قدرے حیرت زدہ انداز میں کہتی ہے۔)

From:

The one who knows you. اچھا اندر رکھدو۔ (وہ قدرے لمحے ہوئے انداز میں ملازم سے کہہ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ ملازم اندر جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 30

وقت:	دن
جگہ:	چینل
کروار:	شا، فریج

شا کور پڑور میں گزرتے ہوئے ایک چٹ فریج کو دیتی ہوئی جاتی ہے۔
شا: یہ زرائیور لس چیک کرو کہ اس پر کون رہتا ہے۔ (چٹ لیتے ہوئے چلا جاتا ہے)
فریج: OK!

//Cut//

Scene No # 31

وقت:	دن
جگہ:	ریٹرورنٹ
کروار:	رضاء، سوریا

رضاء اور سوریا ریٹرورنٹ میں بیٹھے رخ کر رہے ہیں۔
سوریا: اپنی کزن کو سمجھایا کرو۔ (مُسکرا کر)
رضاء: میری کزن تم سے زیادہ بھدار ہے۔ (بے ساختہ)
سوریا: خوش فہمی ہے تمہیں۔ (نجیدہ)
رضاء: کیا کہا ہے اُس نے.....؟ (بے ساختہ)
پیروں فقیروں کے پاس پھر رہی ہے آج کل اولاد کی خاطر..... مجھے تو یعنی نہیں آتا کہ یہ وہ نینا آفاق علی ہے جس نے تاپ کیا تھا فیشن سکول میں (کندھے اچکا کر) وہ جو کچھ کر رہی ہے اُس کی مرضی
(ناراض ہو کر) What? تم کو زر افکر نہیں ہے اُس کی۔
(اطمینان سے) بہت ہے..... لیکن میرے سمجھانے کا کسی پر اثر نہیں ہوتا۔
کیوں نہیں ہو گا اثر؟
(بے ساختہ) تم پر ہوا آج تک.....؟
(نجیدہ) اوہ کم آن..... اب دوبارہ وہی باتیں مت ڈسکس کرنا..... میں نے یہاں تمہیں نینا کے لیے بلا یا ہے۔
(بے ساختہ) لیکن میں بہر حال کسی نینا کے لیے نہیں آیا۔
(ناراض) تم شروع سے اتنے selfish تھے..... یا اب آکر ہوئے ہو.....؟
(بے ساختہ) اب آکر ہوا ہوں..... وہ بھی تمہارے طفیل..... تمہارے ساتھ رہ رہ کر (اطمینان سے) اسی لیے تو ساری زندگی کا ساتھ قبول نہیں مجھے..... کیونکہ میں نہیں چاہتی تم مجھ سے اور بُری عادتیں سیکھو۔
(نجیدہ) میری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ تمہیں مجھ میں کیا برائی نظر آتی ہے..... کیا خدا شات پیش تمہارے میرے بارے میں.....?
(بے ساختہ) you are a very typical man
And what do you mean by that? (بھنوں اچکا کر)

سویرا: (اطمینان سے) نینا سے پوچھ لیتا.....

رضا: جب میں تم سے پوچھ سکتا ہوں تو نینا سے کیوں پوچھوں۔

سویرا: بورمت کرو.....

رضا: تم ہمیشہ اس ایشو کو avoid کیوں کرتی ہو.....؟

سویرا: (آرام سے) تا کہ تم ہرث نہ ہو.....

رضا: (غصے سے) تم مجھے ایک typical man کہنے کی بجائے یہ کیوں نہیں کہتی کہ تم

خود ایک بے حد a typical لڑکی ہو.....

سویرا: (اطمینان سے کہہ کر ویٹر کو waiting for a prince charming.

اشارة کرتی ہے رضا بے حد ناراضی سے اُسے دیکھتا ہے۔)

سویرا:

No. I am waiting for my Mr. Right Now pay the bill.

//Cut//

Scene No # 32

وقت: شام

جگہ: سیٹ

کردار: شنا، سلمان، فریحہ، چند دوسرے لوگ
شنا اور سلمان اڑان کے سیٹ پر کھڑے آپس میں پاتیں کر رہے ہیں اور ساتھ سیٹ
لگتے دیکھ رہے ہیں۔
جب فریحہ شنا کے پاس آتے ہوئے چٹ اُسے تھا کر جاتا ہے۔

فریحہ:

ایئر لیس fake ہے

سلمان:

(وہ بڑیڑاتی ہے اور چٹ مردڑ کر پھینک دیتی ہے۔)
As expected کیا ہوا.....؟

شنا:

پچھنہیں میں آتی ہوں ابھی (وہ کہتے ہوئے جاتی ہے۔ سلمان کھڑا اُسے جاتا
دیکھتا ہے۔ پھر فرش پر پڑے اُس مسلے ہوئے کاغذ کو جو شنا پھینک کر گئی ہے)

//Cut//

Scene No # 33

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈ روم

سویرا: فراز کردار:

سویرا اپنے بیڈ پر لیٹی ہوئی ہے وہ بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔ وہ کچھ سوچ رہی ہے
اس کے کافلوں میں فراز کی آواز آ رہی ہے۔ پھر وہ گروں موڑ کر بینڈ سائینڈ نیبل پر پڑے پھولوں
کو دیکھتی ہے۔ پھر وہ فون اٹھا کر فراز کو کال کرنے لگتی ہے۔

سویرا: ہلوفراز

فراز: (بے ساختہ) اس وقت کچھ اور مانگنا چاہیے تھا مجھے.....

سویرا: (مسکرا کر) یعنی میرے بارے میں سوچ رہے تھے.....؟

فراز: (بے ساختہ) اس وقت گھر آ کر یہی ایک کام کرتا ہوں میں

سویرا: (بات بدلتی ہے) فلاورز کے لیے شکریا دادا کرنا چاہتی تھی میں۔

فراز: (مسکرا کر) ضرورت نہیں آپ بھی فلاورز بھیج سکتی ہیں مجھے۔ (سویرا نہ

پڑتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 34

وقت: دن

جگہ: واش روم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اپنی آستین اور پر کے اپنے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارنے میں مصروف ہے۔
جب آئمہ واش روم کی کیبینٹ سے کچھ نکالنے کے لیے آنے لگتی ہے اور جاتے جاتے وہ آئینے
میں عائشہ کے بازوؤں کے نشان دیکھ کر یک دم چوک جاتی ہے۔ پھر رُک کر واپس آتی ہے اور
عائشہ کے بازو کو پکڑ کر بے حد حیرت سے کہتی ہے۔

آئمہ: یہ نشان کیسے ہیں؟

عائشہ: (پانی کے چھینٹے مارتی عائشہ یک دم رُک کر گھبرا کر اپنی آستین نیچے کرتی ہے۔) کچھ
نہیں ہے یہ۔

آئمہ: عائشہ یہ سگریٹ کے نشان ہیں۔

عائشہ: تمہارا دماغ خراب ہے۔

آئمہ: oh my God رک کر خوف کے عالم میں) عائشہ کچھ کہے بغیر نظریں چاکر بے حد تیزی سے واش

روم سے نکل جاتی ہے۔ آئمہ اپنے ہوٹل پر ہاتھ رکھے اُسی طرح شاک کے عالم میں کھڑی رہتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 35

وقت:

جگہ:

کروار:

سکرین پر شنا نظر آری ہے اور زیر صوف پر بیٹھا اُسے دیکھتے ہوئے ایک سگریٹ سلکتا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ TV دیکھنے لگتا ہے۔ وہ کچھ دیر بعد میں فون انٹھا کر اُس پر ایک کال کرتا ہے۔

ثنا: ہیلو (دوسری طرف ثنا کی آواز سنائی دیتی ہے۔ وہ ساتھ ہی فون بند کر دیتا ہے اور فون کو دیکھتا رہتا ہے۔

// Freeze //

Scene No # 1

رات

وقت:

عاشرہ کا بیدروم

جگہ:

عاشرہ، آئمہ

کروار:

عاشرہ اپنے بیڈ پر بیٹھی ہے آئمہ اُس کے پاس بیٹھی اُس سے پوچھ رہی ہے۔
وہ تمہیں مارتا تھا.....؟

آئمہ: نہیں.....
عاشرہ:

(بے ساختہ)..... سگریٹ سے جلاتا تھا.....?
(ٹالنے ہوئے)..... نہیں..... (ٹالنی سے)

آئمہ: عاشرہ:

..... کیوں جھوٹ بول رہی ہو عاشرہ.....؟ کیوں چھپا رہی ہو یہ سب کچھ.....
(بے ساختہ)..... ابو سے مت اس طرح کی باتیں کرنا.....

آئمہ: عاشرہ:

(ناراض ہو کر)..... کیوں نہ کروں میں بتاؤں گی انہیں سب کچھ.....
(بے ساختہ جھوٹ بولتی ہے)..... جب کچھ ہوا ہی نہیں تو کیا بتاؤ گی تم انہیں..... یہ

عاشرہ:

نشان..... یہ میں نے خود بنائے ہیں
(بات کاٹتی ہے)..... جھوٹ بولنا بند کر دو (یک دم بے حد تھی سے کہتی ہے)

آئمہ:

اور لیٹ جاتی ہے چادر سے اپنا پیہرہ ڈھک لیتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 2

رات

وقت:

سوریا کا لاونچ

جگہ:

کروار:

کروار، نینا

رونوں صوفہ پر بیٹھی باتیں کر رہی ہیں۔

He is really مجھے زندگی میں پہلی بار کوئی مرد اتنا اچھا لگ رہا ہے
suria: different.

(پھر ان کا رہ کو سندھی میبل پر رکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے اپنے بیڈ کی طرف جاتی ہے۔ اُس کے چہرے پر اب مسکراہٹ ہے تھکن نہیں۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت:

فراز کا کلینک

فراز، اسجد

فراز بے حد سردمہری سے اسجد کو دیکھ رہا ہے جو سامنے بیٹھ کر بات کر رہا ہے۔
..... مجھے عائشہ کے بارے میں کچھ بتیں کرنی ہیں آپ سے۔

وقت:

جگہ:

کردار:

اسجد:

فراز:

اسجد:

فراز:

اسجد:

فراز:

اسجد:

فراز:

فراز:

اسجد:

فراز:

فراز:

فراز:

..... آپ کا کوئی تحریری ثبوت ہے.....؟
(سبیڈ) آگر اُس کی فیلمی کو تحریری ثبوت کی ضرورت ہوگی تو وہ رابطہ کر لیں گے
ہم سے آپ سبھیں میں رابطہ کر رہا ہوں اس کام کے لیے آپ سے
(بے ساختہ) آپ سبھیں میں رابطہ کر رہا ہوں اس کام کے لیے آپ سے
(بے ساختہ) آپ کا تعارف؟ (بے ساختہ)

..... آپ کا تعارف؟ (بے ساختہ)
علیم کا دوست ہوں میں اور اگر آپ کو یاد ہو تو آپ کی شادی میں بھی شرکت کر چکا ہوں میں (طنزیہ)
..... مجھے یاد نہیں آپ ایک patient کے طور پر اپاٹنٹ لے کر آئے ہیں

میرے پاس (بے ساختہ)
..... مجبوری تھی اس کے بغیر آپ میری شکل دیکھنا بھی پسند نہ کرتے مجھے نہیں پتہ کہ عائشہ کے ساتھ آپ کے اس سلوک کی کیا وجہات ہیں لیکن جو کچھ آپ لوگوں نے کیا ہے وہ بے حد نامناسب ہے divorce کا یہ طریقہ شرفا کا نہیں ہوتا (طنزیہ سے)
..... آپ کا کیا سطلہ ہے؟ ہم شریف لوگ نہیں ہیں (بے ساختہ)

(مسکرا کر) اور رضا اُس کے بارے میں کیا سوچا ہے؟

(سوچ کر) میں نے رضا کے بارے میں بھی کچھ نہیں سوچا اور تم یہ جانتی ہو ہاں

فراز کے بارے میں میں بہت کچھ سوچنے لگی ہوں He is my kind of man.

تمہیں واقعی لگتا ہے تم اُس کے ساتھ خوش رہو گی؟

(بے ساختہ) خوش نہیں بہت خوش ہم دونوں کے درمیان بہت کچھ کامن ہے۔

He is actually an extension of myself.

اتی تعریض تو واقعی میں نے تمہیں بھی کسی کی کرتے نہیں دیکھا۔

(خس کر) پھر تمہیں مجھ پر اعتماد کر لینا چاہیے کہ فراز واقعی special ہے

(مسکرا کر) می تو پہلے ہی اُس کے گھر جانے کے لیے بے چین ہیں میرا خیال ہے

مجھے جو اد کو بتا دینا چاہیے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت:

جگہ:

کردار:

شنا کا بیڈروم

شنا

شا کچھ تھکی ہوئی اپنے بیڈروم میں داخل ہوتی ہے۔ اپنا ایک اٹار کر رکھتے ہوئے وہ سندھی میبل کی طرف جاتی ہے اور وہاں پڑی میں اٹھا کر لفافے اُٹک پلٹ کر باری باری رکھتی جاتی ہے۔

پھر اک لفافے پر وہ کچھ دیکھ کر مسکراتی ہے اور ایک بار پھر بڑا تی ہے۔

شنا:

The one who knows you.

وہ اسی لفافے کو کھو لیتی ہے ادھر سے بے حد خوبصورت کارڈ لکھتا ہے پھر دوسرا

کارڈ پھر تیسرا کارڈ پھر چوتھا کارڈ پھر پانچواں کارڈ پھر چھٹا کارڈ پھر

ساتواں کارڈ ساتواں کارڈ دیکھ کر پڑھ کر بے اختیار نہیں ہے

شنا: یہ بندہ واقعی پاگل ہے Wasting so much money on these cards.

سارہ: فراز کی شادی طے کر دی ہے میں نے؟ (اطمینان سے)
 سعید: ابھی عائشہ کا مسئلہ حل نہیں ہوا اور (شاکر)

سارہ: ہو چکا ہے وہ حل divorce کر دی ہے اُس پاگل کو میرے بیٹے نے
 سعید: (سبجیدہ) اگر divorce کر دی ہے تو پھر اُس کا سامان واپس بچ جو حق مہراور باقی معاملات بھی طے کرو تاکہ یہ معاملہ اچھے طریقے سے ختم ہو جائے
 سارہ: (بے ساختہ) تمہارے مشورے کی ضرورت نہیں ہے میں اور فراز خود ہینڈل کر سکتے ہیں اس سارے المشکو
 سعید: (سبجیدہ) میں مشورہ نہیں دے رہا ورنہ کرو رہا ہوں کو رٹ میں معاملات گئے تو فیملی کے لیے بڑا مسئلہ ہو جائے گا
 سارہ: (بات کاٹ کر) اور مجھے کوئی ڈر نہیں ہے ایسے کسی معاملے سے (سعید کچھ کہے بغیر اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ فراز اُس کے جانے کے بعد کہتا ہے۔ بے ساختہ)
 فراز: میں کو رٹ میں جانے کے بعد اگر کہیں یہ بات میڈیا میں آئی تو
 سارہ: (دو ٹوک انداز) علیم کبھی کو رٹ میں نہیں جائے گا میں جاتی ہوں اُسے
 معاملہ ختم کروں گی میں لیکن اپنی شرطوں پر
 فراز: (سبجیدہ) میں سوریا کو پہلی شادی کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں گی
 سارہ: (بے ساختہ) کیوں؟
 فراز: (سبجیدہ) میں اُسے اگر بعد میں پتہ چلا تو وہ بہت ہنگامہ کرے گی چھوڑ کر چلی جائے گی مجھے
 سارہ: اور اب پتہ چلنے پر بھی وہ بھی کرے گی وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔
 فراز: (فراز کچھ سوچتا رہتا ہے۔) really like her. We can't lose her.

//Cut//

Scene No # 6

رات	وقت:
سوریا کا بیڈروم	جگہ:
کردار:	سوریا، نیتا
سوریا اپنے واش روم سے نکل کر مرے میں آتی ہے۔ جب یک دم دروازہ کھول کر نیتا اندر آتی ہے۔ وہ بے حد خوشی اور جوش کے عالم میں سوریا کے گلے لگ جاتی ہے۔	

اجبد: اگر نہیں تو پھر اتنی جرأت ہونی چاہیے کہ اس معاملے کو اچھے طریقے سے حل کرتے یوں چھپنے کی کیا ضرورت ہے آپ لوگوں کو (سبجیدہ)
 فراز: آپ سے کس نے کہا ہم چھپ رہے ہیں (بے ساختہ)
 اجبد: اگر نہیں چھپ رہے تو میں علیم کو بولا لوں یہاں؟ (سبجیدہ)
 فراز: جب میں اُن کی بیٹی کو طلاق دے چکا ہوں تو میں اب کیوں ملوں اُن سے؟ (بے ساختہ)
 اجبد: طلاق کا تحریری ثبوت دیں حق مہر کی ادائیگی کریں اور دیگر معاملات طے کرنے کے ساتھ ساتھ اُس کے جیز کا سامان return کریں اُس کے بعد آپ چاہئے نہ ملیں علیم کو
 فراز: (عجیب انداز) ورنہ؟
 اجبد: (بے ساختہ) ورنہ کے بعد معاملات کو رٹ میں طے ہوتے ہیں اور اُس کی کئی صورتیں ہوتی ہیں
 فراز: (بے حد سرد مہری سے) پھر بہتر ہے ہم یہ معاملات کو رٹ میں ہی طے کریں۔
 اجبد: (اجبد اُس کی بات پر جیسے بے حد شاکر لگنے لگتا ہے۔)
 //Cut//

Scene No # 5

وقت:	رات
جگہ:	سارہ کا گھر
کردار:	سارہ، سعید، فراز
فراز:	تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سارہ بے حد فنگی کے عالم میں کہہ رہی ہے۔ سارہ: بہت اچھا ہوا جو تم نے یہ سب کہا اُس سے انہیں یہ سب کچھ لیتا ہے تو کو رٹ میں جائیں فراز: (سبجیدہ) لیکن میں کو رٹ میں جانے سے بہت سارے مسئلے ہوں گے سوریا کی فیملی کو پتہ چل گیا تو سارہ: (اطمینان سے) اُس سے پہلے تمہاری شادی کر دوں گی میں میں نے پہلے ہی سوریا کی فیملی سے کہا ہے وہ جلد از جلد شادی کر دیں۔ سعید: کیسی شادی؟ (چونک کر)

سویرا: ارے کیا ہوا.....؟
نینا: ہم لوگ ڈاکٹر کے پاس رپورٹ لینے کے ہوئے تھے (یک دم ایکسا نیٹ ہو کر اس کی بات کاٹتی ہے۔)

سویرا: غوشی سے چلاتے ہوئے دوبارہ اس کے ساتھ پلٹ جاتی ہے۔ یک دم (نینا سرہلاتی ہے۔ یک دم

سویرا: خواہ تو وہ ادھر ادھر خوار ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ I don't believe it. I am so happy Just be patient (جلب کو مکسراتے ہوئے) (نینا سرہلاتی ہے۔ یک دم

سویرا: اور تم لوگوں کو اتنی شرم نہیں آئی کہ کوئی کیک مٹھائی ہی لے آتے۔ منہ انھا کر دونوں میاں بیوی آگئے۔ کھڑا ہے جواد۔ پوچھتی ہوں ذرا اس سے۔

نینا: تم ساتھ چلا، ہم لوگ کھانا کھانے جا رہے ہیں۔ می بھی چل رہی ہیں۔ (مذاق اڑا کر) پہلی بہو ہوتم جو رنگ میں بھنگ ڈالانے کے لیے ساس اور نند کو سانحہ لے کر جا رہی ہے۔

نینا: (بنس کر) بے وقوف ہوں اس لیے
سویرا: نہیں چلاک ہوں اس لیے.....
نینا: (خنکی سے اسے مکارتی ہے) بکواس مت کرو۔

//Cut//

Scene No # 7

وقت:	دن
جگہ:	عائشہ کا لاوچ
کروار:	عائشہ، علیم، اجد

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔
اجد: کس بات پر جھگڑا ہوا تھا.....؟
عائشہ: عائشہ فرش کو دیکھتے ہوئے جیسے کسی سوچ میں ڈوب جاتی ہے متوجہ کرتے ہوئے
چوتھی ہے۔) عائش.....؟
عائشہ: می نے فیضی سے کچھ کہا۔۔۔ وہ بیدروم میں آیا۔۔۔ اور اڑانے لگا۔۔۔ پھر اس نے کہا
کہ وہ میرے ساتھ نہیں رہ سکتا۔۔۔ Then he (آس کی آواز میں نمی آ جاتی

بے وہ خاموش ہو جاتی ہے بات ادھوری چھوڑ دیتی ہے۔)
فیضی تشدیکرتا تھام پر.....؟

اجد:

عائشہ:

اجد:

عائشہ:

علیم:

عائشہ:

اجد:

علیم:

نہیں اجد..... کورٹ کچھری نہیں۔۔۔ میری کچھ عزت ہے اس سوسائٹی میں

علیم اور آنکھ نے بتایا ہے مجھے.....
غلط فہمی ہوئی ہے انہیں.....

اب کچھ بھی چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے عائشہ.....
ابو پلیز.....

ان لوگوں نے.....

انکل میں واپس جانا چاہتی ہوں۔۔۔ آپ ان سے کہیں کہ میں ایکسیو زکر لیتی ہوں
آنندہ انہیں مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہوگی۔۔۔

وہ تمہیں نہیں رکھنا چاہتے۔۔۔ اور رکھنا بھی چاہیں تو divorce تو ہو جکی ہے۔۔۔
اب تو صرف یہ ہے کہ اپنے طریقے سے سارے معاملات ختم ہو جائیں۔۔۔
کیسے معاملات.....؟

نکاح نامے میں جو جو چیزیں انہوں نے تمہیں دینے کا وعدہ کیا تھا۔۔۔ ہم لوگ
چاہتے ہیں کہ اب وہ ساری چیزیں دے دیں۔۔۔ لیکن وہ لوگ کچھ بھی دینے سے
انکار کر رہے ہیں۔۔۔ وہ یہ کہہ رہے کہ فیضی تحریری طور پر طلاق بھی نہیں دے رہا۔۔۔
وہ مجھ سے ابھی بھی محبت کرتا ہے اس لیے۔۔۔ وہ کوئی راستہ نکالنا چاہتا ہو گا اس لیے۔۔۔
ایسا نہیں ہے عائشہ۔۔۔ He is very shrewd اُس کو پتہ ہے وہ تحریری
طور پر طلاق دے گا تو ہم کورٹ میں فوراً چلے جائیں گے۔۔۔ وہ لوگ تھاری فیملی کو
ایکوشنی بلیک میل کر رہے ہیں۔۔۔

مجھے ان چیزوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔۔۔ مجھے صرف اپنے گھر میں دلچسپی ہے۔۔۔
گھر ٹوٹ چکا ہے عائشہ۔۔۔ اب جو کچھ بچایا جا سکتا ہے اسے بچانا چاہیے۔۔۔ میں ان
سے ایک بار پھر بات کروں گا۔۔۔ وہ نہیں مانتے تو پھر ہمیں کیس فائل کر دینا چاہیے۔۔۔

(روتے ہوئے اٹھ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔۔۔) میں فیضی کے خلاف کورٹ میں
نہیں جاؤں گی۔۔۔

جنی دیر ہوگی اتنا وقت ضائع ہو گا۔۔۔
نہیں اجد..... کورٹ کچھری نہیں۔۔۔ میری کچھ عزت ہے اس سوسائٹی میں

اڑان
سلمان: اب روز ای میل چیک کرتی ہو تو addiction نہیں ہے کیا.....?
شا: میں صرف فیدے بیک لینا چاہتی ہوں لوگوں کا.....
سلمان: وہ تم مجھ سے کیوں نہیں لیتیں؟.....(شا اسے کچھ سوچتے ہوئے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

رات:	وقت:
فراز کا گھر:	جگہ:
کردار:	سعید، سارہ، جواد، نینا، سفینہ
سب پیٹھے ہنستے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔	
آپ کو یقین نہیں آئے گا کہ آپ کے ہاں رشتہ ہونے سے ہم لوگوں کو کتنی خوشی ہوگی۔ (مسکرا کر)	
بالکل اندازہ ہے ہمیں کیونکہ ہمیں اس سے زیادہ خوشی ہوگی۔ (بے ساختہ)	
مجھے تو اس بات کی بہت ایکسا ٹھنڈت ہے کہ بہوڑیں ڈیز اسٹر ہے تو مجھے تو کپڑے پسند اور خریدنے نہیں پڑا کریں گے۔ (سب ہنستے ہیں)	
اب ہمیں تو آپ یہ بتائیں کہ ہم کب شادی کی تاریخ طے کرنے آئیں۔	
(مسکراتے ہوئے)	
بالکل..... ہم نے آپ کو بتایا ہی تھا کہ ایک ماہ کے اندر اندر ہمیں شادی کرنی ہے کیونکہ فراز کو پھر چند ماہ کے لیے کوئی کورس کرنے امر ممکن جانا ہے۔ (بے ساختہ)	
آنٹی..... آج تو ہم لوگ صرف آپ لوگوں سے ملنے آئے ہیں۔ اس ایشو کو ہم گھر میں ڈسکس کریں گے پھر آپ کو بتاویں گے۔ (مسکرا کر)	
لیکن ویسے ہمیں جلدی شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے..... (بے ساختہ)	
پھر بھی میں اس مسئلے پر سوریا سے بات کرنے کے بعد ہمیں کچھ طے کیا جاسکتا ہے۔	
(خس کر)	
بالکل..... بالکل..... سوریا کی مرضی سے ہی ہونا چاہیے سب کچھ..... ویسے تو سوریا اور فراز کی آپس میں بات چیت ہوتی رہتی ہے..... ہو سکتا ہے انہوں نے پہلے ہی ایک دوسرے سے اس مسئلے پر بات کر لی ہو۔	

//Cut//

میں لوگوں کو کیا مند کھاؤں گا..... تم آن سے بات کرو..... جو بھی فیصلہ ہے کوئت سے باہر ہونا چاہیے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت:	دن
جگہ:	سٹوڈیو
کردار:	شنا، سلمان

شا کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی اپنا inbox کھول رہی ہے۔ کیہرہ ای میلو کے add دکھار رہا ہے۔ وہ باری باری ایک ایک ای میل کھول کر سرسری نظروں سے پڑھ رہی ہے۔ پھر ایک ای میل کا ایڈریس نظر آتا ہے one who knows you شادی پیسی سے اُس ایڈریس کو دیکھ کر مسکراتی ہے اور اسی ای میل کو کھولتے ہوئے کہتی ہے

شا: Once again---let's see what he has to say today. (وہ ای میل پڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور اسے پڑھتے ہوئے وقفہ وقفہ سے اُس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آتی ہے یوں جیسے وہ بے حد دیکھی لے رہی ہو اس ای میل میں۔ تبھی سلمان دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتا ہے۔)

سلمان: ! (شا بے حد تیر رفتاری سے اُس ای میل کو بند کر کے دوسرا ای میلو کھولتے ہوئے کہتی ہے)

شا: ! Hi (میز پر کچھ tapes رکھتے ہوئے)

سلمان: کیا ہو رہا ہے.....؟

شا: پچھنہیں..... ای میل چیک کر رہی تھی۔

سلمان: اچھا..... آج کل کچھ زیادہ regularly سے چیک نہیں کرنے لگی تم ای میل کو.....؟

شا: تمہیں یہ بھی objectionable لگ رہا ہے.....؟

سلمان: (مسکراتے ہوئے پاس آ کر کھڑا ہوتا ہے کمپیوٹر کی سکرین پر نظریں دوڑا کرے نہیں ویسے ہی کہہ رہا تھا..... لوگ تعریف کرتے ہیں ای میلوں میں اور شنا ہماری..... is getting addicted to this.

شا: (چوک کر اسے عجیب نظروں سے دیکھتی ہے۔) How do you know that I am getting addicted to it?

Scene No # 11

رات	وقت:
شناکاڈاٹنگ روم	جگہ:
شا، مارے	کردار:
دونوں پیشی ڈزرکر رہی ہیں۔	شنا:
(سچتے ہوئے) کبھی مجھے لگتا ہے یہ سلمان ہے پھر لگتا ہے شاید یہ وہ نہیں ہے you know it's so confusing لیکن اس کو سب پتہ ہے میں کیا کھاتی ہوں کیا پتی ہوں روز کوں ساکل پہنچتی ہوں آفس کتنے بے پہنچتی ہوں خوش تھی آپ سیٹ تھی everything اور اس پر سلمان کی معنی خیز باتیں لیکن پھر جب میں اس سے فون پر بات کرتی ہوں تو وہ سلمان نہیں لگتا۔	ماڑہ:
..... کیوں؟	شنا:
He is very calm, composed and (مسکرا کر) sober----- carefree سلمان ہے بڑا	ماڑہ:
(سبیدہ) ہو سکتا ہے پوز کر رہا ہو lively ہو کر بات کرے گا تو تم پہچان سکتی ہو اسے	شنا:
interesting ہاں تھی خیال آتا ہے مجھے لیکن بڑی witty intellectual emails ہوتی ہیں اس کی بڑی (یک دم) ویسے ایک بار سلمان سے ملا وجھے	ماڑہ:
(چونک کر) آپ کیا کریں گی مل کر؟	شنا:
(بے ساختہ) ویسے ہی دیکھنا چاہتی ہوں یہ کیا نہوند ہے (مسکرا کر) لیکن بار دیکھ تو کچھی ہیں اسے سڑیت پرو ہی تو جارہا ہے	ماڑہ:
(مسکرا کر) ہاں لیکن صرف دیکھنے میں اور ملنے میں فرق ہوتا ہے۔	شنا:
He is so ملادوں گی آپ کو لیکن دماغ کھا جائے گا آپ کا good at it. (مسکراتے ہوئے کھانا کھا کر)	ماڑہ:
//Cut//	شنا:

Scene No # 10

رات	وقت:
عاشرہ کا لاڈنچ	جگہ:
عاشرہ، آئمہ	کردار:
عاشرہ لاڈنچ میں پیشی نمبر ڈائل کرتی رہتی ہے پھر یک دم جیسے اسے دوسرا طرف کوئی آواز آتی ہے وہ بے حد بے چینی سے کھتی ہے۔	شنا:
ہیلو فیضی میں عاشرہ بول رہی ہوں ہیلو ہیلو (یک دم دوسرا طرف سے جیسے فون بند ہو جاتا ہے۔ ماشرہ بے حد ڈپریس ہوتی ہے۔ تبھی آئمہ اندر آتی ہے کس کو فون کر رہی ہو عاشرہ؟	ماڑہ:
(عاشرہ یک دم رسیور کر رہتی ہے اور نظریں چاکر کر رہتی ہے) کسی کو نہیں (آکر اس کے پاس صوف پر پہنچتی ہے) کوئی فائدہ ہے تمہیں بار بار اسے فون کرنے کا جب وہ تم سے بات تک نہیں کرنا چاہتا۔	شنا:
وہ ایسا نہیں ہے آئمہ میں اسے جانتی ہوں وہ ایسا نہیں ہے۔	ماڑہ:
He is out of your life now. He has divorced you. اکل ابتدے کیا کہا ہے تم سے۔	شنا:
میرے لیے اس کے بغیر ہنا ممکن نہیں ہے تم دیکھ لیتا وہ بہت جلد مجھ سے He will regret for what he has contact کرے گا done to me.	ماڑہ:
تمہیں اس کے regret کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور فی الحال ان میں سے کوئی نہیں پچھتا رہا وہ ابو کو جس طرح ذلیل کر رہے ہیں تم دیکھ رہی ہو ہر دوسرے دن وہ کبھی کسی کے پاس جا رہے ہیں کبھی کسی کے پاس کہ ایک وفعہ وہ بات کرنے پر تیار ہو جائیں لیکن ان میں سے کون بات کر رہا ہے؟	شنا:
(روتے ہوئے) مجھے یہ سب کچھ ڈراؤٹا خواب لگ رہا ہے لگتا ہے ابھی یہ ختم ہو جائے گا۔	ماڑہ:
یہ reality ہے ڈراؤٹا خواب نہیں ہے تم اسے خواب کھجھ رہی ہو۔	شنا:
(عاشرہ اس کا چہہ دیکھ رہتی ہے)Cut//	ماڑہ:

ہے۔ تبھی اس کا انٹر کام بھتا ہے۔)

سیکرٹری: Ok --- Ma'am -----

مارڑہ: yes

Someone wants to see you without an appointment Ma'am.

What's his name?

سیکرٹری: Asjad Shaban

مارڑہ: (مارڑہ کچھ دیر خاموش رہتی ہے پھر کہتی ہے) Ok! Send him in.

سیکرٹری: ! OK (مارڑہ انٹر کام رکھ کر بے حد انجھے انداز میں بیٹھی رہتی ہے۔ تبھی دروازہ کھول کر اجدا نہ راتا ہے۔)

اجدہ: Hello ! (نارمل انداز)

I am fine ----- How are you?

ماڑہ: I am fine --- I آپ کیسی ہیں.....؟

Please have a seat.

میں ٹھیک ہوں۔ (بیٹھتے ہوئے) میں نے آپ کو ڈسٹرپ تو نہیں کیا.....؟

ماڑہ: (نارمل انداز) نہیں نہیں کیا لیں گے آپ چائے یا کافی؟

ماڑہ: (بے ساختہ) کچھ نہیں میں یہاں کسی کام سے آیا تھا جاتے جاتے مجھے آپ کا خیال آیا تو بغیر اپا گھٹمنٹ آپ سے ملنے چلا آیا

ماڑہ: (سبزیہ) اشید آپ کو اکاؤنٹ سے related کوئی پرا ہمہ نہ ہو گئی ہو۔

ماڑہ: (بے ساختہ) ایسے کسی مسئلے کے لیے میں وائس پرینزیپلٹ کے پاس نہیں آؤں گا متفقہ افسر کے پاس جاؤں گا۔ (مگر اک کچھ کہنے کی بجائے سیکرٹری کو انٹر کام پر ہدایت دیتی ہے۔)

ماڑہ: میں اصل میں آپ کو انہیں کرتا چاہ رہا تھا۔

ماڑہ: کس چیز کے لیے.....؟

ماڑہ: ذر کے لیے (ماڑہ کو بے اختیار شنا کی بات یاد آتی ہے اور وہ بے اختیار نہ پڑتی)

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: چلڈرن پارک

کروار: جواد، نینا

جواد اور نینا ایک پارک میں بیٹھ پر بیٹھ آئیں کریم کھار ہے ہیں۔ کچھ فاصلے پر جھوٹے چھوٹے بچے swings لے رہے ہیں۔ وہ دونوں بڑی محبت سے انہیں دیکھ رہے ہیں پھر وقتاً فو قاتاً ان بچوں کی حرکتوں کو دیکھ کر نہس پڑتے ہیں۔

جواد: ہم لوگ بھی اپنے بچے کے ساتھ بیٹھ آیا کریں گے۔

نینا: یہاں نہیں آئیں گے تو کہاں جائیں گے۔

جواد: children park.

جواد: ویسے میں سوچ رہا ہوں گھر میں بھی کچھ swings لگوانے کا۔ (ہنس کر)

نینا: اتنی جلدی

جواد: اس میں جلدی والی کیا بات ہے۔

نینا: (نماق اڑاتے ہوئے) تمہارا خیال ہے وہ پیدا ہوتے ہی جھولا جھولانا شروع کر دے گا۔

جواد: نہیں میری گود میں بیٹھ کر جھوٹے گا۔

نینا: (ہنس کر) تو یوں کہونا تم اپنے لیے swing لگوار ہے ہو.....

جواد: (بے حد جذباتی انداز میں ان بچوں کو دیکھتے ہوئے) I am just dying

to hold my first baby.

نینا: (محبت سے اس کے کندھے پر سرکھ دیتی ہے) Me too.

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

ماڑہ کا آفس

ماڑہ، سیکرٹری، اجدہ

کروار: ماڑہ اپنی سیکرٹری کو دیکھ دے رہی ہے۔ اور اس سے کہہ رہی ہے۔

ماڑہ: Ok. get it typed and faxed immediately (سیکرٹری

اٹھ کر چلی جاتی ہے۔ تبھی ماڑہ اپنی نیبل پر پڑی کچھ فاصلہ انداز کر نہ لگتی

اجد: کوئی بات نہیں..... چائے روئی نہیں ہے (مکراتے ہوئے سپ لیتا ہے)
 //Cut//

Scene No # 14

رات	وقت:
پارک ٹاورز، فوڈ کورٹ	جگہ:
کردار:	سارہ، فراز

سارہ فوڈ کورٹ کی ایک ٹیبل پر بیٹھی کھانا کھاتے ہوئے آس پاس بیٹھے اور جزر کپلو کو دیکھ رہی ہے۔ آس کی آنکھوں میں بڑے عجیب سے تاثرات ہیں وہ ادھر ادھر پھرتے کپلو کو بھی دیکھ رہی ہے۔ تبھی فراز اپنا گلاس سوف ڈرینک سے ری فل کرو کر اس کے پاس آ کر بیٹھتا ہے سارہ چونک کرائے دیکھ کر مسکراتی ہے۔

فراز: کیا سوچ رہی ہیں میں؟
 سارہ: (مسکرا کر) سوچتا بہت عرصہ پہلے چوڑ دیا میں نے
 فراز: (پکھ سوچ کر) میں مل سویرا کو بھی یہاں لے کر آؤں گا۔
 سارہ: (چونک کر) کیوں یہاں کیوں؟ کہیں اور لے کر جاؤ اسے۔
 فراز: (بے ساختہ) اسے یہ جگہ پسند ہے اس نے بتایا ہے مجھے (عجیب سالبھ)
 سارہ: لیکن یہ جگہ مجھے پسند ہے آج کل تم سویرا کا بہت نام لینے لگے ہو۔ (مسکرا کر)
 فراز: آپ خود ہی تو کہتی ہیں کہ وہ بہت اچھی ہے مجھے اسے پسند کرنا چاہیے
 سارہ: (بے ساختہ) ہاں پسند کرنا چاہیے لیکن اتنا پسند نہیں کرنا چاہیے کہ تمہیں ماں نظر آتا بند ہو جائے۔ (فراز پکھ تادم ہو جاتا ہے۔)
 //Cut//

Scene No # 15

رات	وقت:
مارڑہ کا بیدروم	جگہ:
کردار:	مارڑہ

مارڑہ اپنے بیدروم میں بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی ہے جب اچانک اسے اجد کے ساتھ ملاقات کا خیال آتا ہے۔ اجد کے جملے اس کے کافوں میں گوئختے لگتے ہیں اور وہ مسکراتی ہے یوں جیسے محفوظ ہوئی ہو۔

//Cut//

ہے۔ اجد اس کی نہیں پر قدرے جیران ہوتا ہے)
 کیا ہوا؟
 پچھلے سو ری مجھے اپنی بیٹی کی ایک بات یاد آگئی۔ (بے ساختہ)

Sana Hamdani

اجد: (چوک کر?)
 مارڑہ: Who doesn't know her these days -----

our only talking diva

Thank you so much(خیریہ)

میرے گھر پر ایک annual ڈنر ہوتا ہے اسی پر انوائیٹ کرنا چاہتا تھا آپ کو کارڈ تو میں آپ کو بعد میں بھجوادوں گا لیکن میں نے سوچا میں آپ کو زبانی طور پر انفارم کردوں۔ (تباہی ایک آدمی چائے لے کر اندر واخل ہوتا ہے۔)

مارڑہ: (بے ساختہ) Thank you لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میرے لیے آنا ممکن ہو گا۔ (مسکرا کر)

اجد: مجھے بہت خوشی ہو گی اگر آپ آئیں گی بلکہ آپ شا کے ساتھ آئیں (آدمی چائے بنانا کر سامنے رکھ رہا ہے۔)

مارڑہ: I'll think about it. چائے (بے حد اعتماد اور سمجھیگی سے)
 اجد: وہ میں اسی صورت پیوں گا اگر آپ ڈنر پر آنے کا وعدہ کریں۔ (بے حد جیران ہو کر اسے دیکھتی ہے)
 آدمی: سر کتنی چینی
 اجد: میں sugar نہیں لیتا۔

مارڑہ: (آدمی چائے سرو کر کے باہر چلا جاتا ہے۔ مارڑہ ابھی بھی جیرانی سے اسے دیکھ رہی ہے۔) I said میں سوچوں گی مجھے اپنا شیڈول دیکھنا پڑے گا۔

اجد: (چائے کا کپ اٹھا کر) Thank you یہ میری زندگی کا پہلا چائے کا کپ ہے۔

مارڑہ: میں کچھی نہیں۔
 اجد: میں چائے نہیں پیتا۔

مارڑہ: (مذخرت کرتی ہے۔) اوہ آپ مجھے بتا دیتے۔

Scene No # 18

وقت: دن
جگہ: سوڈیو
کردار: شا، کوئی مشہور میزبان
شا ایک سیٹ پر بیٹھی اور پروگرام کی host اس کا تعارف کرو رہی ہے۔
میزبان: آج ہماری مہمان ہیں..... آج کے مقبول ترین ناک شو اڑان کی چار منگ، شا نکش
اور آپ کی بے حد favourite host شا ہماری۔

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن
جگہ: بیوی پارلر
کردار: ایک لڑکی، ہیر شا نکست
بیوی پارلر میں ایک لڑکی ہیر شا نکست سے کہہ رہی ہے۔
لڑکی: وہ جو اڑان پروگرام کی ہو سٹ ہیں شا ہماری مجھے ان جیسا ہیر کٹ کروانا ہے۔
شا نکست: لیکن وہ آپ پر سوت نہیں کرے گا۔
لڑکی: پھر بھی مجھے وہی بخواہا ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن
جگہ: سوڈیو
کردار: شا، سلمان، کیمرہ میں کچھ اور لوگ
شوریکارڈ کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔
سلمان تقریباً تھکے ہوئے انداز میں شنپ پر بیٹھ جاتا ہے..... crew کے کچھ اور لوگ
بھی اس کے پاس بیٹھ جاتے ہیں۔
شا: طبیعت ٹھیک ہے تمہاری.....?
سلمان: فی الحال تو نہیں..... تم نے سکرپٹ کی لائزنس یاد کر لیں.....?
شا: But you take your time ہاں ہاں

Scene No # 16

وقت: دن
جگہ: عاکشہ کا لاوونچ
کردار: عاکشہ، ملازمنہ
ملازمنہ جھاڑ پوچھ کر رہی ہے جب عاکشہ لاوونچ میں داخل ہوتی ہے اور صوفے پر بیٹھ کر TV آن کر لیتی ہے۔ تبھی ملازمنہ کچھ دیر ہمکھیوں سے اُسے دیکھتے رہنے کے بعد اُس کے پاس آ کر نیبل صاف کرنے لگتی ہے۔
ملازمنہ: آپ یہاں رہنے آئی ہیں عاکشہ بی بی.....?
عاکشہ: ہاں
ملازمنہ: اچھا ہے جی کبھی کبھی میکے میں آ کر بھی رہنا چاہیے آپ تو کبھی پہلے آتی ہی نہیں تھیں۔
عاکشہ: نیبل کو اچھی طرح صاف کرو
ملازمنہ: جی فراز صاحب آپ سے ملنے میں آتے کہیں گئے ہوئے ہیں کیا?
عاکشہ: (ناراضی میں اٹھ جاتی ہے اور کمرے سے جاتی ہے) تم اپنا کام کرو فالتو باقی مت کرو میرے ساتھ
ملازمنہ: پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے عاکشہ بی بی کو پہلے تو کبھی اس طرح نہیں بولتی تھیں۔

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن
جگہ: شا کا لاوونچ
کردار: شا، جرٹسٹ، فوٹو گرافر
شا کے لاوونچ میں ایک جرٹسٹ شا سے اٹڑو یوکر رہا ہے اور فوٹو گرافر ان کی تصویر لے رہا ہے۔
جرٹسٹ: اب بات کرتے ہیں اڑان کے بارے میں کیا آپ کو پتہ تھا کہ اڑان اتنی مقبولیت حاصل کرے گا؟
شا: But you take your time ہاں ہاں

//Cut//

کروش روم میں لٹکا آتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

رات	وقت:
بوتیک	جگہ:
کردار:	عاشقہ، فراز
عاشقہ بوتیک میں اپنے لیے کچھ کپڑے خرید رہی ہے۔ فراز ایک ڈریس اسے دکھاتے ہوئے کہتا ہے۔	
فراز:	یہ بھی لے لو..... (مسکرا کر)
عاشقہ:	کتنے کپڑے لوں فراز..... پہلے ہی پانچ سوٹ لیے ہیں۔ (بے ساختہ)
فراز:	میرا بس چلے تو میں پورا بوتیک تمہیں خرید دوں۔ (مسکرا کر)
عاشقہ:	آپ کا بس چلے تو آپ پوری شانگ مال خرید کر مجھے دے دیں۔ (بے ساختہ)
فراز:	ہاں..... یہ زیادہ ٹھیک ہے۔ تمہیں اعتراض ہے کوئی.....؟
عاشقہ:	بہت زیادہ۔

//Cut//

Scene No # 24

دن	وقت:
فراز کا کچن	جگہ:
کردار:	عاشقہ، فراز
عاشقہ کچن میں کھانا بنا رہی ہے۔ وہ بڑے بے ترتیب سے حلیے میں ہے۔ جب فراز کچن میں داخل ہوتا ہے۔	
فراز:	کھانا کتنی دیر میں لے گے گا.....؟
عاشقہ:	بن وس منٹ میں.....
فراز:	(تلخ بچہ) اور یہ کتنی بار کہو گی تم.....
عاشقہ:	(جلدی سے) آپ پیٹھیں میں لگا رہی ہوں.....
فراز:	(ناراض) تم بے حد ست عورت ہو عاشقہ..... می ٹھیک کہتی ہیں..... کبھی تم نے می کو کام کرتے دیکھا ہے کتنی active ہیں وہ..... اور تم..... تم سے ایک کھانا نہیں

میں سوچ رہا تھا کسی دن تمہیں اپنے گھر انوایٹ کروں۔

شا: کیوں.....؟

سلمان: ایسے ہی..... میرے بیٹھ آئے ہوئے ہیں دونی سے آبکل..... اسی بعد فین ہیں تمہاری

شا: That's sweet..... تو تم اپنی اسی کو لے آؤ تاہارے گر۔

سلمان: پہلے میں نے ہمیں سوچا تھا..... مگر پھر میں نے سمجھا..... تمہیں کوئی اور غلط فہمی نہ ہو جائے۔ (شرارتی انداز میں)

شا: (بے حد ناراض ہو کر اٹھ جاتی ہے۔) تم بے حد کینے انسان ہو سلمان.....

سلمان: (مصنوعی نجیدگی کے ساتھ) میں نے کیا کہا.....؟

//Cut//

Scene No # 21-A

درہ:	وقت:
عاشقہ کا لان	جگہ:
عاشقہ	کردار:
عاشقہ بے حد اپ سیٹ انداز میں لان میں بیٹھی ہے۔ اسے جیسے کچھ یاد آ رہا ہے۔	

//Cut//

Scene No # 22

دن	وقت:
فراز کا بیڈ روم	جگہ:
فراز، عاشقہ	کردار:
عاشقہ فراز کے جو تے نکالے انہیں پاش کرنے میں مصروف ہے۔	
وہ کار پٹ پڑھی ہوئی ہے اور اس کے سامنے جو توں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔	
فرازوش روم سے نکلتا ہے اور ایک سرسری سی نظر اس پر ڈال کر کہتا ہے۔	
فراز: میرے کپڑے پر لیں کر دیے.....؟	
عاشقہ: جی..... وارڈ روپ میں لٹکائے ہیں میں نے.....	
فراز: وارڈ روپ میں نہیں واش روم میں لٹکا کر آؤ۔	
عاشقہ: جی..... (اٹھ کر وارڈ روپ کھونے لگتی ہے اور اندر سے ایک بیگر میں لٹکا سوٹ نکال	

پک سکا۔ (بولتے ہوئے ناراضی کے عالم میں باہر چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: فراز کا ڈائینگ روم

کردار: فراز، عائشہ، سارہ، سعید

سارہ اور سعید ناشتے کی بیبل پر بیٹھے ہیں جب عائشہ اور فراز آتے ہیں۔

السلام علیکم فراز:

یہ کیا پہنا ہوا ہے تم نے؟ سارہ:

(اپنی شرت دیکھ کر) یہ عائشہ نے میری برتھڈے پر گفت کیا ہے فراز:

(ختی سے) Change کر کے آؤ بھی تمہیں پتہ ہے بلکہ کلم پر ذرا اچھے نہیں لگتا (بے حد فرمائی داری سے جاتا ہے۔) سارہ:

جی فراز:

(عائشہ سے بظاہر زیست سے) بیٹا تم اس کے لیے شاپنگ کی زحمت مت کیا کرو سارہ:

یہ کام تم میرے لیے رہنے دو (عائشہ جرأتی سے سارہ کو دیکھ رہی ہے۔) سارہ:

//Cut//

Scene No # 21-B

وقت: شام

جگہ: عائشہ کا لان

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ لان میں ایک کری پچپ چاپ بیٹھی ہے۔ جب آئمہ آتی ہے۔

تمہارا فون ہے آئمہ:

کس کا فون ہے؟ عائشہ:

حوریہ کا آئمہ:

مجھے بات نہیں کرنی۔ عائشہ:

کرلو آئمہ:

اُس کو کہہ دو کہ میں یہاں نہیں اپنے سرال ہوں۔ عائشہ:

آئمہ: اُس نے پہلے تمہارے سرال ہی فون کیا تھا وہاں سے کسی نے اُسے بتا دیا کہ تمہیں طلاق دے کر انہوں نے گھر بھجوادیا ہے وہ بہت پریشان ہے تم سے بات کرنا چاہتی ہے۔

عائشہ: اب یہ سب دوستوں کو بتا دے گی سب کاں کر کے ٹنگ کریں گے مجھے کہ دو میں مر گئی میں نہیں ہوں یہاں پر (یہ دم اُبھر کر روتے ہوئے لان سے چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن

جگہ: جگہ

کردار: سویرا، فراز

سویرا اور فراز ایک پارک کی شیخوں پر بیٹھتے ہوئے بیٹھ رہے ہیں کچھ دیر وہ کسی بات پر بیٹھتے رہتے ہیں پھر فراز سویرا سے کہتا ہے۔

فراز: I'm really very very lucky to have find you.

فراز: (کچھ دیر دونوں مسکراتے ہوئے خاموش بیٹھتے رہتے ہیں پھر فراز ایک دم سمجھدہ ہوتے ہوئے کہتا ہے۔)

فراز: اس سے پہلے کہ ہم دونوں کے گھروالے ہماری شادی کے معاملات فاسٹلا ٹرکریں میں چاہتا ہوں کہ تمہیں سب کچھ بتاؤں۔

سویرا: سب کچھ؟ ابھی بھی کچھ ایسا ہے جو تم نے مجھے نہیں بتایا؟

فراز: ہاں صرف ایک بات ہے جو میں نے تمہیں ابھی تک نہیں بتائی۔

سویرا: کیا؟

فراز: سویرا

سویرا: چپ کیوں ہو گئے؟

فراز: یہ یہ میری دوسرا شادی ہو گی۔ (سویرا یہ دم شاکنڈرہ جاتی ہے۔)

سویرا بے حد شاکنڈر امداز میں فراز کا چہرہ دیکھ رہی ہے۔ دونوں نئی پر بیٹھے ہیں اور

فراز بے حد سمجھیدہ نظر آ رہا ہے۔ (بیتیقی سے)

سویرا: Excuse me?

فراز: ہاں میں تمہیں کسی دھوکے میں رکھنا ہیں چاہتا۔

سویرا: My God! (شاکر)

فراز: That was an arranged marriage. It ended this
(بے ساختہ) year.

سویرا: کیوں.....؟

فراز: اُسے سکھ فرینیا تھا..... اُس کی فیملی نے ہمیں نہیں بتایا اس کے باوجود ہم
لوگوں نے اُس کے علاج کی بہت کوشش کی but all in vain. She tried to kill herself many times --- and

then she tried to kill me too. That was it.

سویرا: (بے ساختہ) تم لوگوں کو ہمارے گھر آنے سے پہلے اس کے بارے میں ہمیں بتانا
چاہیے تھا۔

فراز: میرا خیال تھا..... میں بتا چکی ہوں گی مگر بعد میں تم سے ملاقاتوں کے دوران مجھے
اندازہ ہوا کہ ایسا نہیں ہے

سویرا: I don't believe it.

فراز: (بات جاری رکھ کر) میں نے می سے بات کی تو وہ بھی بھی سمجھ رہی تھیں کہ تم لوگوں
کو پہلے سے پہ ہو گا..... It was a misunderstanding. (دونوں) پکھ دیر خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔ سویرا بھی بھی شاکر ہے پھر یک دم وہ اپنا بیک اٹھا
کر اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔)

سویرا: Let's go. It's getting dark
(اٹھتا ہے) سویرا

سویرا: (چلانا شروع کر دیتی ہے) بلیز میں مزید کوئی بات نہیں کرنا چاہتی کم از کم
ابھی نہیں۔ (فراز اُس کے پیچے جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن

جگہ: شوڈیو

کردار: شا، سلمان، شوڈیو audience

شانشوڈیو audience کے پاس جا کر گپ شپ کر رہی ہے۔ سلمان دور چندر
لوگوں کے پاس کھڑا دیکھ رہا ہے۔ اب ایک دو مرد شا سے بات کر رہے ہیں سلمان قدرے سنجیدہ اور
خفاگوں ہوتا ہے۔ پھر شا اُس کی طرف آتی ہے اور دونوں چلتے ہوئے شوڈیو سے باہر نکلتے ہیں۔

شا: آج بڑے خاموش ہوتم؟

سلمان: (بے ساختہ) اب ہر کوئی شا ہماری تو نہیں ہوتا کہ ہر وقت بولتا رہے

شا: (ہنس کر) تم جیلس ہوتے ہو میرے بات کرنے سے

سلمان: (بے ساختہ) میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تمہیں studio audience کے ساتھ اتنا گھلنے ملنے کیا ضرورت ہے؟

شا: (چونک کر) کیوں تمہیں کیا اعتراض ہے؟ (چونک کر)

سلمان: ہر طرح کے مردو ہوتے ہیں ان میں (بے ساختہ)

شا: oh I see اُن مردوں پر اعتراض ہے؟

سلمان: (کندھ سے اچکا کر) Whatever (ہنس کر) مجھے یقین نہیں آ رہا کہ تم اس طرح سوچ سکتے ہو

سلمان: میں نے ایک بات کہی ہے (ٹالتے ہوئے)

شا: جو کہ بڑی احتجاج ہے (سلمان کچھ کہتے ہوئے رُک جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 28

وقت: دن

جگہ: جگہ

کردار: کردار

شا، زیر

شا آفس سے نکل کر اپنی گاڑی میں بیٹھتی ہے اور گاڑی شارٹ کر کے رُک پر لاتی
ہے۔ زیر اپنی گاڑی میں بیٹھا اسے دیکھ رہا ہے اور جب شا گاڑی شارٹ کر کے رُک پر لے
آتی ہے تو وہ اُسے chase کرتا ہے مگر کیمرہ زیر کا چہرہ نہیں دکھاتا۔ صرف یوں لگتا ہے جیسے
کوئی مخلوق گاڑی شا کا پیچھا کر رہی ہے۔

// Freeze //

Scene No # 1

وقت:

شام

جگہ:

سوریا کا لاؤخ

کروار:

جواد، نینا، سفینہ، سوریا

سوریا:

تینوں بیٹھے باشیں کر رہے ہیں جب سوریا بے حد تھکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے۔

السلام علیکم.....

ولیکم السلام..... آج تم خلاف معمول اتنی جلدی گھر کیسے آگئی.....؟

سفینہ:

ایسے ہی (کہتے ہوئے لاؤخ سے گزر جاتی ہے۔ تینوں بے حد حیرانگی سے اے جاتا۔

سوریا:

دیکھتے ہیں پھر سفینہ کہتی ہے)

نینا:

تو آؤ۔۔۔ پھر ہمارے پاس میٹھو۔۔۔

سوریا:

نہیں۔۔۔

اسے کیا ہوا۔۔۔؟ (اٹھ کر جاتی ہے)

نینا:

میں دیکھتی ہوں۔۔۔

کہیں طبیعت خراب تو نہیں ہے۔۔۔؟

جواد:

سفینہ:

پتہ نہیں صبح تو ٹھیک ہی گھر سے گئی تھی۔۔۔ ابھی بھی فراز کے ساتھ کھانے پر گئی تھی۔۔۔

جواد:

..... مگر اتنی جلدی آگئی۔۔۔

نینا:

(تبھی نینا اندر آتی ہے۔) کیا ہوا۔۔۔؟

جواد:

(نینا صوفے پر نیٹھی ہوئی) دروازہ بند کر لیا ہے کہہ رہی ہے کہ سونے لگی ہوں۔۔۔

سفینہ:

چکھ دیر میں اٹھ جاؤں گی۔۔۔

جواد:

(اٹھنے لگتی ہے) ایک تو اس لڑکی کے مزاج کا بھی سچھ پتہ نہیں چلتا۔۔۔

Let her rest for a

چھپر تو آہی جائے گی باہر while.

//Cut//

Scene No # 4

وقت:

رات

جگہ:

عیم کا لاؤخ

Scene No # 2

وقت:

دن

جگہ:

شاپنگ مال

کروار:

شا، ماڑہ

شا اور ماڑہ شاپنگ مال میں شاپنگ کے لیے پھر رہی ہیں۔ بہت سی لڑکیاں اور لڑکے انہیں دیکھ رہے ہیں۔ چند ایک آکر شنا سے بات کرتے اور آٹو گراف بھی لیتے ہیں۔

ماڑہ: تمہارے ساتھ اب باہر آتا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

شا: (حیران ہو کر) کیوں میں.....؟

ماڑہ: لوگ بہت پہچانے لگے ہیں انہیں۔

شا: (مکرا کر) یہ تو ہے..... لیکن آن سکرین ہونے کی یہ قیمت تو ادا کرنی پڑتی ہے۔۔۔

ماڑہ: مجھے اچھا لگتا ہے اپنی ایک شاخت بناتا۔۔۔ مجھے اچھا لگتا ہے کہ لوگوں کے لیے صرف میرا نام کافی ہے۔۔۔ میرے نام کے آگے کس خاندان کا نام ہے انہیں اس میں دلچسپی نہیں۔ (ماڑہ مکرا کر اس کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت:

رات

جگہ:

سوریا کا بیڈروم

کروار:

سوریا

سوریا بے حد پریشان اپنے بیڈ پر چلتی ہوئی ہے۔ اس کے کانوں میں بار بار فراز کی آواز گونج رہی ہے۔ تھی بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پرداں میں فون بجھنے لگتا ہے وہ اُسے اٹھا کر دیکھتی ہے پھر رکھ دیتی ہے۔۔۔ سیل کچھ دیر بجھنے کے بعد خاموش ہو جاتا ہے پھر کچھ دیر کے بعد دوبارہ بجتا شروع رکھ دیتی ہے۔۔۔ وہ پھر کار ID دیکھتی ہے وہ پھر فراز ہے۔۔۔ وہ دوبارہ فون رکھ دیتی ہے۔۔۔ فون بند ہونے کے تھوڑی دیر بعد دوبارہ بجھنے لگتا ہے۔۔۔ وہ اس بار جھنجلا کر فون بند کر دیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 4

وقت:

رات

جگہ:

عیم کا لاؤخ

کردار: علیم

علیم فون پر کسی سے بات کر رہا ہے اور بے حد پریشان نظر آرہا ہے مگر پھر بھی مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے دوسرا طرف کسی کو تسلی دے رہا ہے۔

علیم: نہیں..... نہیں..... اسی تو کوئی بات نہیں عائشہ تو دیے ہی رہنے آئی ہے

(چہرے کے تاثرات بدلتے ہیں مدھم آواز میں) آپ سے کس نے کہا.....؟ فراز

نے..... وہ..... بس کچھتا چاقی ہو گئی..... ہم لوگ کوشش کر رہے ہیں صلح کروانے کی

..... آپ بس دعا کریں نہیں نہیں اسی کوئی بات نہیں وہ لوگ بھی صلح کرنا

چاہتے ہیں جی جی ضرور آئیں آپ بھاگی کے ساتھ خدا

حافظ..... (فون رکھتے ہوئے بے حد پریشان نظر آتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت:

رات

جگہ:

شاکا بیڈروم

کردار:

شا

شا تھکی ہوئی بیڈروم میں داخل ہوتی ہے اور داخل ہوتے ہی عادتاً بیڈ سائیڈ میبل پر دیکھتی ہے۔ پھر بے اختیار مسکراتی ہے وہاں بے حد خوبصورت پھول پڑتے ہوئے ہیں۔ وہ ایک لمحہ کے لیے ان کے پاس جا کر انہیں ہاتھ روکاتی ہے۔ پھر انی سٹریٹی میبل پر جا کر اپنی ڈاک دیکھتی ہے اور پھر ایک شناسالغافہ دیکھ کر بے اختیار مسکراتی ہے پھر اسے ناک کے پاس لے جا کر سوگھتی ہے اور اسے کھول کر کارڈ دیکھتی ہے پھر اسے رکھ دیتی ہے۔ اور اپنے بیڈ کی طرف جاتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 6

وقت:

دن

جگہ:

سوریا کا بوتیک

کردار:

رضاء سوریا

رضاء:

رضاء سوریا کے بوتیک میں داخل ہوتا ہے وہ بے حد سمجھیدہ کی لباس کوٹھیک کر رہی ہے۔

ہیلو.....

سریعاً

اوہ ہائے تم یہاں کیسے؟

(مسکرا کر) تمہارا حال احوال پوچھنے آیا ہوں۔

(پس کر) کیوں میرے حال احوال کو کیا ہوا ہے؟

(بے ساختہ) نینا بتا رہی تھی کہ تم کچھ دنوں سے اپ سیٹ ہو۔

(مسکرا کر) نہیں اسی کوئی خاص بات نہیں ہے۔

(خور سے دیکھ کر) خاص نہیں تو عام بات ہو گی۔

(مسکرا کر) عام بھی نہیں ہے۔

(بے ساختہ) چولاگھ ڈرائیور پر چلتے ہیں

اس وقت؟

(چھپر تھے) ہاں وقت تو مناسب نہیں جانا تو رات کے وقت چاہیے

مگر

(مسکراتے ہوئے) ہاں وقت تو مناسب نہیں ٹھہر دیں اپنا بیگ لے لوں۔

//Cut//

Scene No # 7

رات وقت:

علیم کا لاوچن

جگہ:

علیم

علیم، آئمہ

کردار:

(علیم اور آئمہ لاوچن میں پیشے باتمیں کر رہے ہیں۔)

علیم:

تم کسی سے عائشہ کے مسئلے کا ذکر مت کرنا۔

آئمہ:

میں ابو۔

میں نہیں چاہتا کہ تمہارے ہونے والے سرال والوں کو عائشہ کی طلاق کی خبر پہنچ۔

علیم:

لیکن آج یا کل انہیں پڑھ تو چل جائے گا۔

آئمہ:

جانہتا ہوں مگر حقیقی دیر چھپا سکتے ہیں میں چھپانا چاہیے۔ لوگ سوال کرتے ہیں اور

علیم:

میرے پاس تو کسی سوال کا جواب نہیں ہے۔

آئمہ:

عائشہ کا کوئی قصور نہیں ہے ابو۔

علیم:

میں جانتا ہوں۔ لیکن کتنے لوگ اس بات پر یقین کریں گے۔ کل تک تو ہم عائشہ

آئمہ:

کے سرال والوں کی تعریف کر رہے تھے اور آج اس نے ہم سے سب

کچھ چھپا کر غلطی کی۔

ابو اس کو اندازہ نہیں تھا کہ نوبت طلاق تک آجائے گی۔
میں تو ابھی بھی کوشش کر رہا ہوں کہ وہ لوگ تحریری طور پر طلاق نہیں دے رہے تو
شاید کوئی مصالحت کا طریقہ نہیں آئے۔ عائشہ دوبارہ اس گھر میں چلی جائے۔ سب
کچھ ٹھیک ہو جائے۔

ابو..... فیضی عائشہ کو طلاق دے چکا ہے۔ تحریری طور پر نہ کہی بلکہ زبانی تو دی ہے
اس نے۔

تم ان معاملات کو نہیں سمجھتیں تم جاؤ۔
(یک دم اٹھ کر کھڑے ہو کر ٹھلاں شروع کر دیتا ہے۔ آئندہ ترس بھری نظروں سے
باپ کو دیکھ کر جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن
جگہ: ایڈینگ روم
کروار: شاہ، سلمان

دوںوں ایڈینگ روم میں بیٹھے ہوئے کچھ دیکھ رہے ہیں جب سلمان شاہ کہتا ہے۔
تم آج کل کچھ زیادہ ہی خوش رہنے لگی ہو۔

شاہ: (مسکرا کر) تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے اس سے.....؟

سلمان: (بے ساختہ) نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے..... صرف curiosity ہے۔
شاہ: (مسکرا کر) Mr.Curious تم اگر اپنے کام میں اتنا interest اور
curiosity بکھار تو ہمارا شواہرا چھا ہو سکتا ہے۔

سلمان: (ہس کر) اب اس سے اچھا کیا ہو گا..... پچھلے کئی ہفتوں سے top ratings
لے رہا ہوں۔

شاہ: (بے ساختہ) پچھلے ہفتے ماخی ہیں think about the future.

سلمان: (محنی خیز انداز میں) آج کل میں اسی کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ (مسکرا کر)

شاہ: good تو پھر کیا سوچا.....؟ (بے ساختہ)

سلمان: تمہارے ساتھ شیئر کرلوں؟

شاہ: اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو.....؟

سلمان: اعتراض مجھے نہیں تھیں ہو سکتا ہے۔

شاہ: مطلب.....؟

سلمان: (بات بدلتا ہے۔) بعد میں سمجھاوں گا..... ہاں وہ میں کیا کہہ رہا تھا..... تم آج کل

بہت زیادہ خوش رہنے لگی ہو.....؟

شاہ: (ڈاٹنے ہوئے) سلمان مانیٹر کو دیکھو۔ (ڈاٹنے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: گھر

کروار: رضا، سوریا

دوںوں گاڑی میں بیٹھے ہیں رضا گاڑی ڈرائیور کر رہے ہیں جب سوریا اس سے کہتی ہے۔

سوریا: ایک بات بتاؤ رضا۔

رضا: پوچھو.....؟ (سنجیدہ)

اگر تمہیں کسی سے محبت ہو اور تم اس سے شادی کرنا چاہتے ہو اور پھر اچانک تمہیں

پتہ چلے کہ اس کی پہلی بھی ایک شادی ہو چکی تھی تو تم کیا کرو گے۔

کیا مطلب.....؟ (چونکتا ہے)

مطلب یہ کہ کیا تم اس سے شادی کرو گے؟

(چھپرتا ہے)..... کہیں تمہاری پہلی تو شادی نہیں ہو چکی.....؟

(ڈاٹنے ہوئے) shut up!

(مسکرا کر) تم جانتی ہو کہ میں تو تمہارے علاوہ کسی دوسری لڑکی کو جانتا تک نہیں۔

(ٹالتے ہوئے)

اچھا چلو کچھ لو کر یہ سب تمہیں میرے بارے میں ہی پتہ چلا ہے پھر.....؟

(بے ساختہ)

پھر کیا.....؟ (سنجیدہ)

شادی کرو گے مجھے سے.....؟ (بے ساختہ)

آف کورس..... (بے ساختہ)

لیکن میری پہلی شادی.....

(یا لوں) عائشہ: میں نے کہانا کی کوئی نہیں
 (ڈانٹی ہے) جھوٹ مت بولو۔ آئندہ: میں نے اس کے پیچے پاگل ہو رہی ہو۔
 (ناراض ہو کر) آخر تک ای میلو بھیجو گی تم اسے وہ تمہارا فون اٹھیندے نہیں کرتا
 تمہاری ای میلو کا جواب نہیں دیتا اور تم اس کے پیچے پاگل ہو رہی ہو۔
 (تھکلی ہوئی) وہ میرا شوہر ہے آئندہ: عائشہ:
 (بے ساختہ) شوہر "تھا" طلاق دے چکا ہے وہ تمہیں آئندہ:
 (سبجیدہ) میں نے کسی سے پوچھا ہے زبانی طلاق سے شادی ختم نہیں ہوتی۔ عائشہ:
 (چھنجلا کر) فارگاڑز سیک عائشہ کیوں جاہلوں جیسی باقی کر رہی ہو آئندہ:
 (چھنجلا کر) عائشہ:
 (بے ساختہ) تو کیا کروں ناچوں خوشی مناؤں کے مجھے مجھے اس نے اپنی زندگی سے نکال دیا ہے۔ عائشہ:
 (سبجیدہ) جو آدمی تمہیں سُگریت سے جلاتا تھا مارتا تھا اس کی زندگی سے نکل آنا خوش قسمتی ہے تمہاری اچھا ہوا یہ رشتہ ختم ہو گیا۔ آئندہ:
 (رونا شروع کر دیتی ہے) وہ میرا قصور تھا سب میرا قصور تھا۔ عائشہ:
 (چپ کروانے کو پاس آتی ہے) عائشہ عائشہ: آئندہ:

Scene No # 12

وقت: رات
جگہ: شنا کا بیڈروم
کروار: شنا، زبیر
شاپنے بیڈروم میں کوئی کتاب پڑھ رہی ہے۔ جب اُس کے سیل پر کوئی کال آنے لگتی ہے۔ وہ سیل آٹھا کر دیکھتی ہے نمبر اُس کے لیے نیا ہے۔ قدرے الجھ کروہ کال رسیو کرتی ہے۔
..... ہیلو ہیلو Who is there? ہیلو ہیلو ہیلو
(دوسری طرف سے کوئی آواز نہیں آتی۔ دوسری طرف سیل فون کسی کے ہاتھ میں ہے اور پسکیکر آن ہے۔ اور شنا کی آواز گونج رہی ہے۔ مگر اس آدمی کا چہرہ نہیں آرہا۔)
//Cut//

رضا:	(بات کاٹ کر) I don't care اگر انہر سینڈنگ اور محبت ہو کی کے ساتھ تو فرق نہیں پڑتا کہ وہ پہلے کسی relationship میں رہا ہے یا نہیں مجھ کو فرق نہیں پڑتا at least
سوریا:	(سوچ کر) hmm hmm کیا ?
رضا:	(جیسے فیصلہ پر پہنچتی ہے) پکھنیں thank you!
سوریا:	for what? (مکرا کر)
رضا:	(بے ساختہ) you solved my problem یعنی تم شادی کرنے والی ہو مجھ سے
سوریا:	(بے ساختہ) اگلی کسی صدی میں فی الحال واپس چلو a realy good friend (رمضان کرا دیتا ہے)
رضا:	you are a
سوریا:	

Scene No # 10

وقت:	دن
جگہ:	ماڑہ کا آفس
کردار:	ماڑہ

ماڑہ آفس میں بیٹھی مختلف انویشن لیٹرز کھول کر دیکھ رہی ہے۔ اور پھر ایک انویشن لیٹر کو دیکھ کر وہ رُک جاتی ہے۔ وہ ابجد شعبان کے ڈنگ کا ہے۔ وہ اُس کارڈ کو ہاتھ میں لیے کچھ سوچتی رہتی ہے پھر اسے باقی کارڈز سے الگ رکھ دیتی ہے۔

Scene No # 11

وقت:	رات
جگہ:	عائشہ کا بیڈ روم
کردار:	عائشہ، آئمہ
حکم:	عائشہ کی پیوٹریل پر کمپیوٹر آن کیے۔ بیٹھی ہے۔ وہ جیسے کوئی ای میل کر رہی ہے۔ تبھی آئمہ اندر داخل ہوتی ہے۔ عائشہ یک دم و نہ وکلوز کر دیتی ہے گھبرا کر کس کو ای میل کر رہی ہو عائشہ.....؟

اُزان (سورا) I am sorry-- we all are--- my parents too.

کچھ سوچتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

دن

ایٹھینگ روم

شا، سلمان

شا اور سلمان دونوں ایٹھینگ روم میں بیٹھے کچھ دیکھ رہے ہیں جب سلمان اچاک شنا

سے کہتا ہے۔

سلمان: شا ہے عورت کے دل کا راستہ پھولوں کی دکان سے گزرتا ہے۔

شا: (چوک کر) مطلب.....؟

سلمان: (بے ساختہ) مطلب یہ کہ لوگ کہتے ہیں مرد کے دل کا راستہ اُس کے معدے سے گزرتا ہے اور عورت کا فلاورشاپ سے.....

شا: (حیران) یہ تم مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو.....؟

سلمان: پوچھنیں رہا..... بتارہا ہوں..... اگلارپ و گرام اسی تاپ پرنہ کریں۔

شا: (نہتی ہے) تم کس کام ڈیونٹا چاہتے ہو اپنا یا میرا.....

سلمان: (بے ساختہ) issue (بے ساختہ) It's a very serious issue..... نام ڈبوئے والی کیا بات ہے اس میں.....

شا: کیا issue ہے اس میں.....؟

سلمان: (مسکرا کر) کیا آج کی ماڈرن liberated women کا دل آج بھی فلاور، پرفیویز اور جاکلپیش سے جیتا جا سکتا ہے..... کیا مرد آج بھی ان چیزوں سے عورت کو ثریپ کر سکتا ہے۔ (چپ رہ کر اپنے لفظوں پر زور دے کر)

شا: یہ گفتگو ہیں bait ہیں ہے۔

سلمان: کیا یہ واقعی گفتگو ہیں..... Exactly --- that's my point interesting debate?..... baitly

کچھ بول نہیں پاتی وہ چپ چاپ سلمان کا چہرہ دیکھ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

رات

سورا کا بیڈروم

سورا، فراز

سورا اپنے بیڈ پر پیغمب فون کان سے لگائے فراز سے بات کر رہی ہے۔

تمہیں مجھے پہلے دن ہی یہ سب کچھ بتانا چاہیے تھا۔ (شرمندہ)

فراز: میں ضرور بتاتا سورا اگر مجھے misunderstanding نہ ہوتی کہ تم (بے ساختہ) سورا:

forget about it..... فراز: (سنجیدہ) ----

تمہیں I'm sorry. I am really very sorry اندازہ نہیں ہے کہ میں تم سے ایماؤنٹی کتنا attach ہو چکا ہوں تم سے اتنے دن بات نہیں ہوئی تو.....

سورا: (سنجیدہ) کتنا عرصہ رہی تھی تمہاری شادی؟

فراز: (بے ساختہ) صرف چہ ماہ

فراز: میں نے It wasn't a marriage. It was a mess. پھر بھی اسے نہانے کی کوشش کی مگر

سورا: (سنجیدہ) کیا نام تھا تمہاری بیوی کا.....؟

فراز: (بات کاٹ کر) سورا پلیز میں اُسے divorce کر چکا ہوں وہ اب زیادہ بیمار ہے..... اُس کی نیلی ہم سے شرمندہ ہے کہ انہوں نے ہمیں دھوکہ دیا لیکن ہم لوگوں نے انہیں معاف کر دیا اور کیا کر سکتے تھے۔ (بے ساختہ)

سورا: جو بھی تھا..... تم یہ سب کچھ مجھے بتائے تھے..... تمہیں مجھ پر اعتبار کرنا چاہیے تھا۔

فراز: you know you are the only woman I trust میں جانتا ہوں کہ تمہیں ایسے کسی انکشاف سے کوئی فرق نہیں پڑے گا ہمارا relationship بہت strong ہے۔ (بات کاٹ کر)

سورا: Don't you think you are trying its strength way too early?

Scene No # 15

وقت: رات
جگہ: جواد کا بیڈروم
کردار: جواہ، نینا
نینا: نینا پریشان پیشی ہوئی ہے جبکہ جواد بے حد سخیرہ اور قدرے غصے میں نظر آ رہا ہے۔
سویرا کو پتہ ہے.....؟
جواد: اسے کیسے پتہ ہوگا..... اگر ہم لوگوں کو نہیں پتہ تو اسے کیسے پتہ ہوگا..... یہ بھی اتفاقاً
مجھے پتہ چلا..... میرے دوست نے فراز کی شادی اشیذ کی تھی۔ (پریشان)
نینا: پتہ نہیں سویرا کیسے ری ایکٹ کرے گی.....؟ (سخیدہ)
جواد: کیسے ری ایکٹ کرے گی..... وہ بچی نہیں ہے..... یہ تو اچھا ہوا ہمیں پہلے پتہ چل گیا
بعد میں پتہ چلا تو ہم کیا کر لیتے۔ (سخیدہ)
سویرا بہت پسند کرنے لگی ہے فراز کو
(غصے میں) He is a cheater and a liar----- And I am going to talk to his parents about this whole thing:

نینا: وہ تو یہ گا سائز بھی لے گئے ہیں۔
جواد: so what? اب بچھ میں آیا مجھے کہ کیوں اتنا insist کر رہے تھے
کہ شادی کا فتنش چھوٹا ہونا چاہیے بے دوف بارہ ہے تھے ہمیں (کہتے ہوئے
کمرے سے باہر جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا لاونچ
کردار: شاہ، ماڑہ
شاہ: شاہ بے حد تھکی ہوئی اندر اٹھیں ہوتی ہے جبکہ ماڑہ بے حد فریش تیار ہو کر نہیں جا رہی ہے۔
ماڑہ: Hi !
(ٹھاٹے سے) you look so tired(ٹھاٹے سے)

(پوچھتی ہے)..... آپ کہیں جا رہی ہیں.....؟
(مسکرا کر) ہاں..... وہ تمہیں بتایا تھا نا ابجد شعبان کے annual ڈنر کے بارے
میں (یاد کرتی ہے۔)

yeah I remember-----
میں تو تمہیں بھی ساتھ لے جانا چاہتی تھی..... ابجد اصرار کر رہا تھا۔
(جاہی لیتے ہوئے) نہیں میں تو نہیں جاسکتی..... آپ جائیں۔
اوکے..... کھانا کھایتا۔

sure
(گال چوم کر) اور سو جانا..... پھر کپیوٹر پر کام کرنے مت پیٹھ جانا۔
(مسکرانے کی کوشش) اوکے..... (ماڑہ چلی جاتی ہے۔ شاکرہ دیر گم صدم وہیں کھڑی
رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات
جگہ: ابجد کا لان
کردار: ماڑہ، ماڑہ، کچھ مرد، کچھ خواتین
ماڑہ ابجد کے لان میں آ رہی ہے۔ ابجد ایک گیٹ کو receive کرتے کرتے
یک دم اسے چھوڑ کر ماڑہ کو دیکھنے پر اس کی طرف آتا ہے۔
ابجد: Hello! ----- I am so glad to see you at my place
-----(مسکرا کر)

you have a nice home.

ماڑہ: میچے یقین نہیں تھا کہ آپ
(بے ساختہ) Thank you.....
ابجد: آئیں گی۔
(ہنستی ہے) میں نے سوچا آپ کو زبردستی چاٹے پلانے کا ازالہ کرنا چاہیے مجھے
(ساتھ چلتے ہوئے) well-said..... آئیے میں آپ کو اپنے کچھ
دوستوں سے ملواداں..... and by the way..... شاہ آپ کے ساتھ نہیں آئی۔

//Cut//

اڑان

نہیں شنا:

I can bet on that

فراز:

leave it.

شنا:

I am not trying to Rest assured شنا (بے حد سمجھیدہ) اس کام کے لیے اور بہت عورتیں ہیں trap you really very special for me.

//Cut//

Scene No # 19

رات

وقت:

اجد کالاں

جگہ:

اجد، ماڑہ، چند مرد، چند خاتمن

کردار:

اجد ماڑہ کو کچھ مردوں اور خاتمن سے متعارف کروارہا ہے۔ سب بہت بے تکلفی سے باتیں کر رہے ہیں پھر اجد ماڑہ کو کسی اور سے ملوانے کے لیے اس طرف لے جاتا ہے تب ماڑہ اس سے کہتی ہے۔

ماڑہ: آپ نے ابھی تک مجھے اپنی والف اور بچوں سے نہیں طواہی
(مکرا کر) دو بیٹے ہیں میرے دونوں امریکہ میں پڑھ رہے ہیں اور میری اور میری والف کی divorce ہو چکی ہے۔

ماڑہ: oh--- I am sorry (بے ساختہ) (ہستا ہے۔) ارے اپنی divorce پر مجھے افسوس نہیں ہے تو آپ کو کیوں

ہے It was a long time ago? یہ ہیں مراد ربانی میرے بہت اپنے دوست ہیں۔ (بات کرتے کرتے ایک آدمی سے ماڑہ کو ملوانے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 20

دن

وقت:

سویرا کالا و نیخ

جگہ:

سویرا، جواد، نینا، سفیدہ

کردار:

اڑان

Scene No # 18

وقت:

شنا کا بیڈروم

جگہ:

شنا

کردار:

شنا پہنچنے پر بیڈروم میں ایک گفت پیپر میں لپٹے پر فوم کو دیکھ رہی ہے۔ وہ بے حد سمجھیدہ نظر آ رہی ہے۔ اس کے کافنوں میں سلمان کے آخری دو جملے گونج رہے ہیں۔

سلمان کی آواز: کیا یہ واقعی گفتگو ہیں یاں یاں bait? (تمہیں میں فون پر کال آنے لگتے ہے وہ یہکہ دم چوک کر پاس پڑا سلیں فون اٹھاتی ہے اور کال رسیو کرتی ہے۔

Hello!

Hello!

فراز: اچھا لگا میرا.....?

شنا: اس کی کیا ضرورت تھی.....?

فراز: کیوں؟ تمہیں اچھا نہیں لگا کیا.....?

شنا: کیوں صحیح ہو یہ ساری چیزیں؟ فلاور، کارڈز اور اب یہ پر فوم گفت ہیں یہ

شنا: (میکے انداز میں) یہ Are you sure گفت ہیں؟

فراز: گفت نہیں ہیں تو کیا ہیں؟

شنا: یہ کیوں تو میں سمجھنے کی کوشش کر رہی ہوں۔

فراز: bait نہیں ہے یہ

شنا: (چوک جاتی ہے) What?

فراز: What?

شنا: تم نے ابھی کیا لفظ استعمال کیا؟

فراز: (گڑ بڑا کر) میں نے؟ میں نے کہا یہ bait نہیں ہے کیوں کیا ہوا؟

شنا: (چھپھلا کر) you are driving me nuts.

فراز: (بے ساختہ) And you have already done that

آج کیا ہوا ہے تمہیں؟ تمہارا مودع آف ہے؟

چاروں لاکن خیل میٹھے ہیں۔ سویرا بے حد سمجھدگی سے کہہ رہی ہے۔

مجھے پتہ ہے اس کی پہلی شادی کے بارے میں
(ناراض) اور تم نے ہم سے ذکر نہیں کیا۔

(لاپرواہی سے) یہ اتنی important بات نہیں ہے۔ (بے ساختہ)
ہمارے لیے ہے۔

(سبنچہ) مجھے فرق نہیں پڑتا اس کی شادی سے
ہمیں پڑتا ہے۔

جواد: اگر کسی کی.....

جواد: (بات کاٹ کر) جو مرد یہی شادی نہیں چلا سکا..... وہ دوسروں کیسے چلائے گا۔

سویرا: (بے ساختہ) ضروری نہیں کہ ہر بار شادی کے نام ہونے کا ذمہ دار مرد ہی ہو۔
عورت کی وجہ سے بھی گھر ثوٹ سکتا ہے۔

سفینہ: (ناراض ہو کر) تم اس کی حمایت مت کرو۔ آخر جاتی کیا ہو تم اس کے بارے
میں۔ مجھے جمع آنہ دلانے ہوئے ہیں تمہیں اس سے ملتے ہوئے۔

سویرا: اس کے ساتھ میری اندر سینڈنگ ہے compatibility ہے
(بے ساختہ) احقا نہ باشیں ہیں یہ۔ جب تک انسان کی کے ساتھ رہنا
شروع نہ کر دے اُسے جان نہیں سکتا۔

جواد: یہ ضروری نہیں ہے

سویرا: (بات کاٹ کر) once a liar always a liar
(سبنچہ) اس کی بیوی ڈھنی مریض تھی۔ کئی بار خود کشی کی کوشش کر پچھلی تھی۔ ایک
دن اس کو مارنے کی بھی کوشش کر پچھلی ہے۔

جواد: اس نے کوئی نقش تو نکالنا تھا بیوی میں۔

سویرا: (بے ساختہ) اس نے خود مجھے اس ہاپٹل کے ریکارڈ کی کاپی لا کر دکھائی ہے۔
جہاں اس کی بیوی ابھی suicide attempt کی کوشش کر پچھلی ہے۔

ایٹھست ہوئی تھی۔

سفینہ: جو بھی ہو۔ ہمیں ایسے آدمی سے شادی نہیں کرنی تھماڑی۔

سویرا: لیکن مجھے اس کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کرنی۔

سفینہ: دنیا کو کیا بتائیں گے کہ کیوں تمہاری شادی ایک ایسے آدمی کے ساتھ کرنی پڑ رہی

ہے ہمیں۔

سویرا: کیسا آدمی.....؟ کل تک آپ اُس کے گن گاری تھیں..... اور آج وہ ایسا "آدمی"
ہو گیا ہے..... کیونکہ اس کی ایک شادی ناکام ہو گئی ہے۔

نینا: سویرا زندگی میں کم از کم شادی کے معاملے میں رسک نہیں لیتا چاہیے.....
کیا گارنی ہے کہ میں کسی دوسرے آدمی سے شادی کروں اور بعد میں وہ خراب نہ
نکل آئے..... رسک ہی ہے شادی..... دیکھ کر نہ دیکھ کر لیتا ہی پڑتا ہے۔

I don't trust that man now

تو پھر آپ لوگ یہ جان لیں کہ میں کہیں اور شادی نہیں کروں گی۔ (اٹھ کر چلی جاتی
ہے۔ سفینہ، جواد اور نینا ایک دوسرے کو دیکھتے رہے جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 21

وقت:	دن
جگہ:	جگہ
کردار:	مارڑہ کا ڈائننگ روم
شا:	مارڑہ، شنا

دونوں ناٹھی کر رہی ہیں شا بے حد سمجھیدہ اور بھی ہوئی نظر آرہی ہے۔ جگہ مارڑہ فریش
نظر آرہی ہے۔

شا:	کیسارہا آپ کا ڈاٹر.....؟
مارڑہ:	بہت اچھا..... ابجد، بہت اچھا آدمی ہے..... اور بھی بہت سے دوستوں سے ملاقات ہوئی دہاں۔ (خوش)
شا:	کون سے دوست.....؟

شا:	Some old friends
مارڑہ:	تمہارا پوچھ رہا تھا وہ۔
شا:	کس لیے.....؟

اوہ..... (ثبات سنتے سنتے کہیں کھو جاتی ہے۔ مارڑہ بات کرتے کرتے
بلکہ کہہ رہا تھا کہ اگلی بار میں تمہیں ضرور ساتھ لاؤں..... کیا ہوا.....؟
hmm کچھ نہیں..... آپ کیا بتا رہی تھیں.....؟

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن
جگہ: ریسٹورنٹ
کردار: رضا، سویرا
رضا اور سویرا ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ رضا بے نیقین کے عالم میں اُس سے کہ رہا ہے۔
رضا: تم پاگل ہو گئی ہو سویرا۔
سویرا: اس میں پاگل پن والی کیا بات ہے..... تم نے کہا تھا کہ محبت ہوتی
رضا: (ناراض) مجھے یہ نیس پتہ تھا کہ تم
سویرا: (بات کاٹ کر) پلیز رضا کم از کم تم گھر والوں کی زبان میں مجھ سے بات نہ کرو آج کل 24 گھنٹے گھر میں ہر کوئی بھی سب کچھ کہ رہا ہوتا ہے مجھ سے
رضا: (شجیدہ) They are your well wishers
سویرا: طرح ایک ایسے آدمی سے شادی کر سکتی ہو جس کی شادی (بے ساختہ)
رضا: I know him and I trust him مجھے فرق نہیں پڑتا کہ اُس کی شادی ختم ہونے کی شادی کیوں ختم ہو گئی اب اگر مجھے یہ پتہ چلے کہ اُس کی شادی ختم ہونے میں خود اُس کا بھی کوئی ہاتھ تھا تو مجھے تب بھی فرق نہیں پڑتا I have him
رضا: love and that's it. There is no way out now.
سویرا: (پکھد دیتے نیقین سے خاموش رہ کر) I don't believe it.
رضا: (زم آواز میں) you are my best friend Raza. You are my strength.
سویرا: (تختی سے مکرا کر) Nothing else ----- nothing more?
رضا: (مدھم آواز میں اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر) I am sorry.

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات
جگہ: علیم کا ڈرائیور میں
کردار: علیم، نواز، سوزن

تینوں بیٹھے چائے پی رہے ہیں۔ علیم قدرے پر بیشان اور ابھا ہوا نظر آ رہا ہے۔
نواز: لیکن علیم صاحب مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ ابھی آپ انتظار کرنے کا کیوں کہہ رہے ہیں.....؟

مزنواز: (حیران) بالکل بھائی صاحب پہلے تو آپ نے کہا تھا کہ چند ہی ہفتوں میں ہم لوگ تاریخ طے کرنے آ جائیں تو پھر اب کیا مسئلہ ہے.....؟

علیم: (گز بڑا کر) اصل میں بہت ساری تیاریاں کرنی ہیں ہم لوگوں کو اس لیے

نواز: (بے ساختہ) ہم لوگوں نے پہلے بھی آپ کو بتایا ہے کہ ہمیں جہیز وغیرہ کچھ نہیں چاہیے آئندہ تو ویسے بھی فیصل کے ساتھ باہر چلی جائے گی۔

علیم: (نجیدہ) پھر بھی مجھے تو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہیں (بے ساختہ)
مزنواز: آپ اپنی بڑی بیٹی اور داماد کو بھی بلا لیتے تو بہتر رہتا ہے۔

علیم: (گز بڑا کر) وہ وہ قدرے مصروف تھے آج کہیں ڈنر پر جانا تھا ان دونوں کو

مزنواز: (مکرا کر) اچھا چلیں اگلے یعنی آپ انہیں ہماری طرف ڈنر پر لے کر آئیں فیصل نے بہت تعریف سنی ہے آپ کے داماد کی وہ ملتا چاہ رہا تھا۔

علیم: (پر بیشان) آج کل وہ مصروف ہے لیکن میں کوشش کروں گا۔

مزنواز: (بے ساختہ) تو پھر بھائی صاحب آپ نے ہمیں تاریخ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔
علیم: (انک کر) میں سوچ رہا تھا کہ اگر اگلے ماہ تک انتظار کر لیں پھر اگلے ماہ میں آپ کو بتا دوں گا کہ ہمیں کون سی تاریخ رکھنی چاہیے۔

نواز: چلیں اب آپ اتنا اصرار کر رہے ہیں تو ٹھیک ہے اگلے ماہ سکی
مزنواز: آئندہ کو تو بلا کیں کچھ اسی سے گپٹ کر لیں ہم لوگ۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات
جگہ: سویرا کا لاوچن
کردار: جواد، نینا، سفینہ
تینوں لاوچن میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

میرا میک اپ آرٹ کھدرا تھا کہ اب اسے تمہارے چرے پر زیادہ میک اپ نہیں
لگتا پڑتا۔

(اُس کے کندھے پر نارانچی سے ہاتھ مارتی ہے۔) بکومت.....

You look seriously (غور سے دیکھتے ہوئے۔) نہیں سلمان: (نہیں fresh --- relaxed---happy)

اچھا.....

کہیں تمہیں کوئی محبت وغیرہ تو نہیں ہو گئی کسی سے.....؟
مثلاً کس سے.....؟ (اپنا کارٹھیک کرتے ہوئے)

The most eligible bachelor in the town.

..... You mean Shoaib Akhtar (انجمن بنتے ہوئے)

(چڑکر) تم لڑکیاں ہمیشہ کر کر رز پر کیوں مرتی ہو.....؟
کیونکہ ان کے ساتھ جینا ذرا مشکل ہوتا ہے.....

بانی داوے میں شعیب کی بات نہیں کر رہا تھا..... اپنی بات کر رہا تھا۔
(اُسے غور سے دیکھ کر) تمہیں کس نے most eligible bachelor کا
ٹالش دیا۔

کیوں.....؟ کیا ہوا؟
لیکن bachelor تو تم ہو..... لیکن eligible ہونے کے لیے تمہیں دس پندرہ سال
اور لگیں گے۔

(سبحیدہ) اگر یہ تمہاری رائے ہے تو غلط ہے اور اگر نمائق تو بے حد چھپھورا۔
یہ نہ رائے ہے نہ نمائق۔

پھر.....؟

(مکرا کر کرے میں داخل ہوتی ہے) یہ حقیقت ہے.....

//Cut//

Scene No # 26

وقت:	دن
جگہ:	سویرا کا لاونچ
کردار:	سویرا، سفینہ، جواد، نینا، سارہ

جواد: میں اُس کی ناجائز حمایت نہیں کر رہا..... آخر آپش ہے ہی کیا ہمارے پاس.....؟

سفینہ: (بے ساختہ) تم اسے سمجھاؤ.....

جواد: (سبحیدہ) اتنے دنوں سے میں آپ اور نینا کیا کر رہے ہیں.....؟

سفینہ: (بے ساختہ) تم اسے سختی سے کہہ دو کرم.....

جواد: (بات کاٹ کر) فائدہ..... جب اُس کا دل وہاں ہے تو میری سختی کیا کر سکتی ہے.....

اور وہ بچی نہیں ہے۔

نینا: (سبحیدہ) ویسے بھی گی..... وہ دن رات فون پر اُس سے باتیں کرتی ہے..... اُس سے تقریباً روز ملتی ہے..... اُس کے خلاف ایک بات سننے کو تیار نہیں تو پھر آخر کوئی کیا کر سکتا ہے.....؟

سفینہ: (پریشان) مجھے تو لگتا ہے اس لڑکے نے اُس پر کوئی جادو کر دیا ہے.....

جواد: (ظفریہ) اُس نے جادو نہیں کیا میری بہن زیادہ بے وقوف ہے۔ (بے ساختہ)

میں تو مشکل نہ دیکھوں اُن لوگوں کی۔

سفینہ: (سبحیدہ) ہمارے شکل دیکھنے یا نہ دیکھنے سے اب کیا ہوگا..... آخر ملوایا ہے تو ہمیں نے اُن دنوں کو..... میں تو سویرا کو صحیح معنوں میں blame بھی نہیں کر سکتا۔

سفینہ: مجھے کیا پہچا کرو لوگ.....

جواد: میں آج فون کرنے والا ہوں اُن لوگوں کو..... وہ معنی کے لیے آنا چاہتے تو آ جائیں۔

سفینہ: ایک بار پھر سوچ لو جواد.....

جواد: (اٹھ کر چلا جاتا ہے۔) گی..... یہ بات آپ مجھ سے نہیں سویرا سے کہیں.....
سوچنے کا کام میرا نہیں اُس کا ہے۔ (سفینہ پریشان ٹیکھی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25

وقت:	دن
جگہ:	چینل
کردار:	سلمان، نینا

دنوں کو ریڈور میں چلتے آرہے ہیں۔

سلمان: (چھپر تے ہوئے) آج کل تم ضرورت سے زیادہ خوبصورت ہوتی جا رہی ہو.....

سب لوگ بیٹھے باتمیں کر رہے ہیں جو اونینا اور سفینہ بے حد سنجیدہ نظر آرہے ہیں جبکہ سارہ اور سعید ضرورت سے زیادہ بالاخلاق نظر آتے ہوئے ان کے سامنے بچھ رہے ہیں۔

سارہ: آپ لوگ یقین کریں ہمیں اندازہ ہی نہیں تھا کہ آپ لوگوں کو فراز کی شادی کے بارے میں پتہ نہیں ہے ورنہ ہم

جواد: (سرد لہجہ) میرا خیال ہے اس بات کو اب ہم چھوڑ دیں تو زیادہ ہتر ہے جو بھی ہوا ہو گیا

سفینہ: (بے ساختہ) ہاں اب زیادہ ضروری یہ ہے کہ شادی کے بارے میں بات کی جائے۔

سعید: (بے ساختہ) بالکل بالکل ہم لوگ اسی لیے آئے ہیں۔

سارہ: (سنجیدہ) ہم لوگ لما چوڑا فنکشن نہیں چاہتے لس ایک چھوٹا سا فنکشن ٹھیک ہے دونوں فیملیز اور پکھ قریبی دوست ہو جائیں تو ٹھیک ہے۔

جواد: آپ کی یہ فرمائش فراز پہلے ہی سوریا تک پہنچا چکا ہے۔

سارہ: (مسکرانے کی کوشش) ماشا اللہ دونوں میں بہت اٹھ رہیں گے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے تاریخ طے کر لیتے ہیں اس کے بعد شادی کی تفصیلات ڈسکس کر لیں گے۔

سارہ: بالکل ٹھیک ہے لیکن اس سے پہلے کچھ اور چیزیں ہیں جو ضروری ہیں۔

جواد: ہاں ہاں بیٹا بولو۔

جارہ: جن حالات میں یہ شادی ہو رہی ہے ان میں یہ ضروری ہے کہ سوریا کے حق مہر میں روپے اور زیورات کے علاوہ آپ کچھ جائیداد بھی اس کے نام کریں

سارہ: (سارہ اور سعید ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں) بیٹا روپے اور زیورات کی تو کوئی بات نہیں ہے جتنا حق مہر چاہیں آپ لوگ لکھوالیں۔

جواد: (بے ساختہ) لیکن اس کے علاوہ میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ اپنی جائیداد میں سے کچھ حصہ اس کے نام کریں۔

سارہ: ہم لوگ فراز سے اس سلسلے میں بات کر لیں فی الحال تو شادی کی تاریخ طے کر لیتے ہیں۔

جواد: نہیں شادی کی تاریخ prenuptials طے کرنے کے بعد ہی رکھی جائے گی آپ لوگ فراز سے بات کریں مجھے امید ہے اسے اعتراض نہیں ہو گا

اور ان چیزوں کے علاوہ میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ نکاح نامے میں طلاق کا حق سوریا کو دے دیا جائے۔

سارہ: بیٹا شادی سے پہلے ہی طلاق کے بارے میں بات کرنا بُرائی ہے۔

جواد: (بے حد سنجیدہ) آئٹی اب وہ زمانہ نہیں ہے 21 ویں صدی ہے شادیاں ہوتی ہیں تو بعض دفعہ طلاقیں بھی ہو جاتی ہیں اور جس چیز کے ہونے کا امکان ہو اُس کے بارے میں بات کرنے سے کیا ڈرنا موت سے زیادہ خوفناک تو نہیں ہے ناطلاق تو موت کے بارے میں بھی تو بات کرتے ہیں ہم لوگ۔ (سارہ اور سعید چپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں)۔

//Cut//

Scene No # 27

وقت:	دن
------	----

مرد:	جگہ:
------	------

کردار:	مارہ، ڈرائیور، اجدہ
--------	---------------------

ڈرائیور گاڑی ڈرائیور کر رہا ہے۔ مارہ پیچے بیٹھی ہوتی ہے۔ تبھی اُس کے میل پر کال آنے لگتی ہے۔

مارہ:	ماڑہ:
-------	-------

اجدہ:	ہیلو.....
-------	-----------

اجدہ:	کیسی ہیں آپ؟
-------	--------------------

ماڑہ:	(مکرا کر) میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں؟
-------	---

اجدہ:	(مکرا کر) میں بھی ٹھیک ہوں آج رات کو کیا کر رہی ہیں آپ؟
-------	---

ماڑہ:	(بے ساختہ) Don't tell me کو پھر کوئی annual فیملی ڈزر ہے
-------	--

اجدہ:	آپ کے گھر پر؟
-------	---------------------

ماڑہ:	(بے ساختہ) نہیں اس پار صرف ڈزر ہو گا annual یا فیملی نہیں۔
-------	--

ماڑہ:	مطلوب؟
-------	--------------

اجدہ:	مطلوب یہ کہ آپ کو کھانے پر لے جانا چاہتا ہوں میں
-------	--

ماڑہ:	(بے ساختہ) Thank you لیکن یہ ممکن نہیں ہے۔
-------	--

اجدہ:	(چوک کر) کیوں کیا آپ بڑی ہیں آج رات؟
-------	--

ماڑہ:	(بے ساختہ) نہیں لیکن busy?
-------	--

good تو کھانا تو کھائیں گی نا وہ میرے ساتھ کھالیں یا ایسا کرتے ہیں میں آپ کے ساتھ کھایتا ہوں۔

(مازہ بنس پڑتی ہے) اچھا میں آپ کو دوپھر میں بتاتی ہوں۔

..... تو کھانا تو کھائیں گی نا وہ میرے ساتھ کھالیں یا ایسا کرتے ہیں میں آپ کے ساتھ کھایتا ہوں۔

//Cut//

Scene No # 28

وقت:	دن
جگہ:	سوریا کا لاؤنچ
کردار:	سوریا، جواد

دونوں لاوچ میں بیٹھے بے حد سخیدگی سے ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں۔
لیکن مجھے لمبا چوڑا حق مہریا جائیداد اپنے نام کرو اکر کیا کرنا ہے؟

(سخیدہ) It's for your security
(بے ساختہ) پیسہ کی رشته کوٹوٹنے سے نہیں بچاتا اور اگر صرف پیسہ سیف گارڈ ہے تو پھر اس رشته کو ختم ہو جانا چاہیے۔

(سخیدہ) یہ جذباتی باتیں ہیں reality کچھ اور ہے
(بے ساختہ) اور reality کیا ہے؟

(بے ساختہ) reality یہ ہے کہ عورت کو کچھ نہ کچھ سکیورٹی ضرور ملتی ہے حق مہر اور جائیداد سے۔

مرد طلاق نہیں دیتا؟

(سخیدہ) دے بھی دے طلاق تو at least وہ بے یار و مددگار تو نہیں ہوتی اس کے پاس کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔ کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا بنتا اسے مرد عورت کو چھوڑ رہا ہے تو اتنی penalty تو ملنی چاہیے اسے کہ اس کا کچھ پیسہ بھی جائے۔

هم لوگوں میں طلاق نہیں ہوگی۔

(ظفریہ) تو پھر تو فراز کو ڈرنا ہی نہیں چاہیے بڑے آرام سے سب کچھ مان جانا چاہیے آفسرآل تھارا آئیڈیل آدمی ہے تم بے محبت کرتا ہے تو نہیں اپنی جائیداد نے سے جان کیوں جارہی ہے۔ اس کی

(سویرا) کچھ دیر کچھ بول نہیں پاتی پھر کہتی ہے کمزور آواز میں) ایسا نہیں ہے

That's good بس تو پھر اس کو کہو مانے یہ شادی کی شرطیں میں تو ان شرطوں کو منوائے بغیر تمہاری شادی اس کے ساتھ نہیں کروں گا۔

//Cut//

Scene No # 29

وقت:	دن
جگہ:	آفس
کردار:	شنا، سلمان
سلمان کمپیوٹر پر بیٹھا کچھ کر رہا ہے جب شنا اندر داخل ہوتی ہے اور اسے کہتی ہے۔	
شنا:	That's too much
سلمان:	(حیران) کیا ہوا؟
شنا:	(بے ساختہ) ختم کرو یہ سب کچھ؟
سلمان:	(چونک کر) کیا؟
شنا:	(بے ساختہ) یہ جو کچھ تم کر رہے ہو؟
سلمان:	(حیران) کیا مطلب ہے؟
شنا:	(ناراض ہو کر) اتنا انجان بننے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں I know its you.
سلمان:	(حیران) مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ تم کیا کہہ رہی ہو؟
شنا:	(اپنے لفظوں پر زور دے کر) میں بے وقوف نہیں ہوں سلمان تمہیں ابھی بھی اندازہ نہیں ہوا؟
سلمان:	riddles میں بات کرنے کی بجائے تم صاف صاف بات کر سکتی ہو مجھ سے؟
شنا:	(کری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) بیٹھو بتاتی ہوں تمہیں صاف صاف بات کیا ہے۔

//Cut//

Scene No # 30

وقت:	دن
جگہ:	ریسٹورنٹ
کردار:	فراز، سوریا

کیمیرہ فراز کے چہرے کو فوکس کیے ہوئے جو پلکش چپکائے بے حد سنجیدگی سے سوریا کو دیکھ رہا ہے۔ پھر ایک گہرائیں لے کر کہتا ہے۔
تمہارا بھائی سمجھتا ہے کہ مجھے تم سے محبت نہیں ہے میں ان شرطوں کا سن کر چیخھے ہٹ جاؤں گا۔

سوریا: (بے ساختہ) پتے نہیں۔

فراز: (سنجیدہ) ایسا نہیں ہے۔ اگر تمہارے گھروالے سمجھتے ہیں کہ جانیداد کا کچھ حصہ تمہارے نام کر دینے سے تمہیں سکیورٹی مل جائے گی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔
لیکن طلاق کا حق تمہیں دینے کی بات پچھاند ہے۔

سوریا: (سنجیدہ) لیکن اُس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ طلاق کا حق تمہارے پاس ہو یا میرے پاس۔ کب فرق پڑتا ہے۔ میں اس کو استعمال تو نہیں کرنا۔ پھر؟
(فراز چپ چاپ سنجیدہ اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 31

وقت:	دن
جگہ:	سلمان کا آفس
کردار:	سلمان، ثنا

ثنا سلمان کے پاس کھڑی ہے اور سلمان کمپیوٹر کی سکرین پر کوئی ای میل پڑھ رہا ہے
پھر جیسے شاکڈ ہو کر کہتا ہے۔

سلمان: یہ میں نہیں ہوں میں اس طرح کی باتیں کب کرتا ہوں trust
..... یہ میں نہیں ہوں میں اتنی stupid حرکت نہیں کر سکتا۔

سلمان: سلمان
سلمان: (بات کاٹ کر) دیکھو مجھے اگر تمہیں پروز کرنا ہوتا یا پسندیدگی کا اظہار کرنا ہوتا تو میں تم سے ڈائریکٹ کرتا آمنے سامنے کھڑے ہو کر اتنی جرأت ہے مجھ میں یوں چھپ چھپ کر ایسی حرکتیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔ شاب اُبھی نظریوں سے اُس کو دیکھ رہی ہے۔

سلمان: (بے ساختہ) تم نمبر دو مجھے اُس کا میں پتہ کروا کے بتاتا ہوں تمہیں کہ یہ کون موصوف ہیں

ثنا: (سنجیدہ) جو بھی ہے یونٹ سے تعلق ہے اس کا۔
سلمان: (سنجیدہ ہو کر) That I can see اتنی details کی دوسرے بندے کو تو پتہ نہیں ہو سکتیں نمبر دو ذرا اس کا۔

//Cut//

Scene No # 32

وقت:	رات
جگہ:	سوریا کا لान / میرنگ ہال / ہوٹل
کردار:	کردار: جواہر، نیما، بہت سے مرد، بہت سی عورتیں سوریا: اُبھیں نہیں ہوئی پیٹھی ہے۔ فراز بھی پاس بیٹھا ہے وہ دونوں مختلف لوگوں سے ملتے ہوئے بے حد خوش لگ رہے ہیں۔

// Freeze //

اجد اور ماڑہ بیٹھے ڈنگر رہے ہیں۔ (مُسکرا کر)
مجھے نہیں پسند تھا لارز کا taste میوزک کے بارے میں اتنا اچھا ہوتا ہے۔
(بے ساختہ).....میں کہی رائے میری پینگو کے بارے میں ہے۔
(چونک کر) کیا مطلب?
(مُسکرا کر) مینگرز اور لارز دلوں کا فی realistic approach رکھنے والے پریکٹیکل shrewd اور unemotional کچھے جاتے ہیں۔
(نہتی ہے).....آپ نے تو dissection کر کے رکھ دی ہے۔
(بے ساختہ).....میں نے آپ کو وہ بتایا ہے جو لوگ سمجھتے ہیں
(مُسکرا کر) Banking پروفیشن ہے میرا لیکن اس نے میری aesthetics کو خراب نہیں کیا۔
(مُسکرا کر) law on the contrary کام کرنے کی کوشش کی لیکن پھر بھی میری کوشش ہوتی ہے کہ مجھ پر زیادہ اثر نہ ہو۔
(مُسکرا کر) میوزک کے علاوہ کیا یہ ہائیز ہیں آپ کی?
(بے ساختہ) آپ کو کاغذ قلم کی ضرورت پڑے گی انہیں لکھنے کے لیے اس لیے رہنے والیں لیں ایک بتا دیتا ہوں
(وچکی لے کر) بتائیں
خوبصورت عورتوں کے ساتھ کھانا کھانا۔
(نہتی ہے) خیر میں اتنی خوبصورت نہیں ہوں۔
(سبحیدہ) یہ اکساری ہے یا جھوٹ
(بے ساختہ) خود شناسی
(بے ساختہ) اچھا جیسیں ایک ڈنگ خوبصورت عورت کے ساتھ کی۔
(نہتی ہے) آپ باتمیں بہت اچھی کرتے ہیں لارز ہیں اس لیے?
(مُسکرا کر) ہم لوگ جس طرح کی باتمیں اپنے آفس یا کورٹ میں کرتے ہیں انہیں آپ اچھا نہیں کہیں گی اس لیے اچھی گفتگو کا کریڈٹ مجھے دیں میرے پروفیشن کو نہیں۔
(بے ساختہ) ایک بات کہوں آپ سے۔
جی ضرور

Scene No # 1

وقت: رات
جگہ: فراز کا لاونچ
کردار: فراز، سوریا، سارہ، سعید
چاروں لاونچ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سوراہ ہم نبی ہوئی ہے۔ سارہ سورا کے پاس صوفہ پر پہنچی ہوئی اُسے ایک سونے کا سیٹ دیتے ہوئے کہہ رہی ہے۔
سارہ: یہ تھہارے لیے تمہیں پسند آیا۔
(مُسکرا کر) بہت اچھا ہے می Thank you
(بے ساختہ) مجھے جیولری گفت کرنا بہت پسند ہے
سارہ: می کے اپنے پاس بھی بہت اچھی collection ہے جیولری کی۔
فراز: (مُسکرا کر)? Really?
سارہ: (بے ساختہ) I love to buy it.
سوزیا: (مُسکرا کر) پھر تو لگتا ہے مجھے آپ سے borrow کرنا پڑا کرے گی
سارہ: (نہ کر) oh --- any time
فراز: (مُسکرا کر) you are very lucky درجنہ می کہاں کسی کو اپنی جیولری استعمال کرنے دیتی ہیں۔
سارہ: (پیار سے) میری بہو ہے وہ میرا سب کچھ استعمال کر سکتی ہے جب بیٹا اُس کا ہو گیا تو چیزوں کی کیا بات ہے۔
سوزیا: (قدرتے عجیب انداز میں بے ساختہ مُسکرا کر) نہیں می بیٹا آپ کا ہی ہے میں آپ کے بیٹے کی ہوئی ہوں۔ (سب نہ پڑتے ہیں۔)
//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات
جگہ: ریسٹورنٹ
کردار: احمد، ماڑہ

میں نے آج تک آپ جیسا باتوںی آدمی نہیں دیکھا.....

اور میں نے آج تک آپ جیسی کم گو خاتون نہیں دیکھی۔ (دونوں ہنس پڑتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

فراز کا بیدروم

فراز، سویرا

سویرا لہن نی ہوئی بیٹھی ہے۔ فراز اُس کو ایک رینگ پہنارہا ہے۔

آج تو miracles کا دن ہے۔

دن نہیں رات ہے یہ مجھے تو رات بھی دن لگ رہا ہے۔

(اُسے چھیرتی ہے) لگتا ہے لیزر اسٹارے ہوئے ہیں۔

(فراز ہنس پڑتا ہے۔) آج آنکھوں میں تمہارے علاوہ کسی اور کی جگہ نہیں۔

اچھا..... صرف آنکھوں میں رکھو گے مجھے۔

دل میں تو تم پہلے ہی ہو۔

(انجان بن کر) مجھے کیا پتہ دل میں میں ہوں بھی کہ نہیں۔

تم نہیں تو پھر کون ہوگی عائشہ تو۔

(بے ساختہ کہتے کہتے رُک جاتا ہے۔ سنجیدہ ہو کر) عائشہ؟ تمہاری پہلی

بیوی؟ عائشہ نام تھا؟

(سنجیدہ) چھوڑو

(اپے لفظوں پر زور دے کر) تمہیں یقین ہے کہ تم نے "چھوڑ" دیا ہے؟

(پونک کر) کیا مطلب؟

میرا مطلب ہے مجھے دیکھ کر تمہیں وہ تو یاد نہیں آنے لگی؟

نہیں

پھر تم جھوٹ بول رہے ہو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ مجھے دیکھ کر تمہیں ایک لمحے کے

لیے بھی عائشہ کا خیال نہ آیا ہو؟

اک لمحہ کے "خالا" کو "باد" نہیں کہا جاتا۔

سویرا: تمہیں اگر "یاد" بھی آئے "تو" بھی مجھے پرواہ نہیں اچھا وقت ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔

فراز: اُس کے ساتھ میرا وقت بہت بُرا گزارتا۔

سویرا: بُرا وقت تو اور بھی زیادہ یاد رہتا ہے۔ (فراز بے حد ابھی نظروں سے اُسے دیکھتا ہے گریسویرا ہنس پڑتی ہے۔ فراز بھی مسکرا دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

شنا کا آفس

کردار: شنا، سلمان

شنا پسے آفس میں بیٹھی کچھ نیوز پیپرز دیکھ رہی ہے جب سلمان اندر آتا ہے اور کہتا ہے۔

سلمان: بند کروادیا ہے وہ نمبر میں نے اب کوئی نجک نہیں کرے گا اُس نمبر سے تمہیں

شنا: (چونک کر) اوہ بند کروادیا؟

سلمان: (بے ساختہ) ہاں؟

شنا: کس کا نمبر تھا؟

سلمان: (بیٹھتے ہوئے) اسلام آباد کے کسی رہائشی کی sim تھی لے لیا ہو گا کہیں سے تمہارا نمبر

شنا: (حیران ہو کر) لیکن اسلام آباد میں رہنے والے کو میرے بارے میں انفارمیشن کیسے ملتی ہے۔

سلمان: (کندھے اچکا کر) ہمارے یونٹ میں سے کوئی واقف ہو گا اس کا یہ کوئی اتنی important بات نہیں ہے

شنا: (میکھا انداز میں) یہ بھی تو ہو سکتا ہے sim کا کوئی آدمی ہی استعمال کر رہا ہو

سلمان: (آرام سے) ہاں یہ بھی ہو سکتا ہے

شنا: (میکھا انداز) تو؟

سلمان: (پک دم جیسے سمجھتا ہے) تو کیا؟ اوہ وہ جو بھی ہے بہر حال وہ میں نہیں

تمہارا مودہ خراب کرنا نہیں چاہتا.....کھانا کیما ہے.....؟

سویرا: (بے ساختہ) بہت اچھا ہے۔

فراز: (مسکرا کر) یہ میرا فیورٹ ریشورٹ ہے۔

(بے ساختہ) پھر تو یہ میرا بھی فیورٹ ریشورٹ بن گیا ہے.....

(مسکرا کر) لیکن ابھی اور بھی بہت سی جگہیں ہیں جہاں پھر انہوں ہوں میں تمہیں

لیکن انہی مون سے واپسی پر۔

سویرا: اوکے ڈارلنگ۔

//Cut//

Scene No # 7

رات وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیٹر دوم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ کے بیٹر پر سویرا اور فراز کی شادی کی تصویریں پڑی ہیں۔ اور عائشہ بری طرح

بچکیوں سے روری ہے جبکہ آئمہ بے حد اپ سیٹ اسے چب کر واری ہے۔

آئمہ:دیکھو چب ہو جاؤ عائشہ مت روو۔۔۔ کیا ہو گیا اگر اس نے شادی کر لی۔

عائشہ: (روتے ہوئے بچکیوں کے ساتھ)کچھ نہیں ہوا.....؟ تمہیں لگتا ہے کچھ نہیں

ہوا.....؟ وہ میرا تھا.....اب کسی اور کا ہو گیا.....اور تم.....میں کہہ رہی تھی تم سب

سے کہ مجھے واپس جانے دیں لیکن.....

آئمہ: (سمجنے کی کوشش).....وہ اچھے لوگ نہیں ہیں عائشہ.....

عائشہ: (بات کاٹ کر).....وہ اچھے ہیں.....میں اچھی نہیں ہوں.....سب قصور میرا

ہے.....سب I am a filure. I am a loser.....

(پھوٹ پھوٹ کر روٹی ہے۔۔۔ سمجھاتی ہے).....عائشہ.....عائشہ پلیز.....

(روتے ہوئے)

عائشہ: ابو نے کیوں مصالحت کی کوشش نہیں کی.....ابو نے کیوں اتنی دیرگاہی.....؟

آئمہ: (اپ سیٹ ہو کر) ابو نے مصالحت کی کوشش نہیں کی کی.....؟ For God's sake Aisha.

عائشہ: (روتے ہوئے مستر پر اوندھے مند لیٹ جاتی ہے) میں اسی لیے مر جانا چاہتی تھی

ہوں trust me on this. (وہ خاموشی سے دوبارہ پہنچ زد کیختے لگتے ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاونج

کردار: عائشہ، ملازمہ

عائشہ لاونج میں بیٹھی ایک میگزین دیکھ رہی ہے۔ جب ملازمہ ایک لفافہ لیے اندر داخل ہوتی ہے۔

ملازمہ: عائشہ بی بی.....یا آپ کی ڈاک آئی ہے۔

عائشہ: میری ڈاک.....دکھاؤ۔ (وہ لفافہ لے کر اولٹ پلٹ کر دیکھتی ہے اُس کے بعد اس کو پھاڑ کر کھو لیتی ہے اور اندر موجود تصویریں نکال لیتی ہے۔ اُن تصویریوں پر نظر ڈالتے ہی جیسے اُسے یک دم شاک لگتا ہے۔ وہ بے اختیار اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: ریشورٹ

کردار: فراز، سویرا

دونوں ریشورٹ میں بیٹھے ڈر زکر ہے ہیں۔

فراس: مجھے اپنی زندگی پہلی بار اتنی اچھی لگ رہی ہے۔

سویرا: (بے ساختہ).....اوہ مجھے پہلی بار اتنی "زیادہ" اچھی۔

فراس: (مسکرا کر) میں ہمیشہ یہی سوچتا تھا کہ اپنی والف کے ساتھ اسی طرح کی زندگی گزاروں گا.....ہم اسی طرح کھانا کھانے جائیں.....آؤ نک کریں.....شاپنگ

کریں.....(گھر اسنس لے کر چب ہو جاتا ہے۔۔۔ سویرا بے حد ہمدرانہ انداز میں

اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی ہے۔)

سویرا: ا.....جو کچھ ہوا.....اُسے بھول جاؤ.....ایک براخواب سمجھ کر۔

فراس: (گھر اسنس) میں سب کچھ بھول چکا ہوں.....لیکن بس بعض دفعہ.....خیر.....میں

اسی لیے مجھے پتہ تھا میرے ساتھ ہیکی ہوگا سبی ہونے والا تھا.....

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات
جگہ: شنا کا بیدروم
کردار: شنا

شنا پنے بیدروم میں داخل ہوتی ہے لیکن روز کی طرح وہاں کوئی پھول نہیں ہیں۔ وہ جیسے کچھ حیران ہوتی ہے پھر ملازمہ کو آواز دیتی ہے۔

شنا: نسرین نسرین
ملازمہ: (ملازمہ آتی ہے) جی لی بی

شنا: آج کوئی ڈاک یا پھول نہیں آئے میرے
ملازمہ: جی ڈاک تو کھلی ہے میں نے لا کر بیہاں لیکن پھول نہیں آئے
شنا: ٹھیک ہے جاؤ تم (جا کر سٹوڈی میں پر پڑی ڈاک دیکھنے لگتی ہے۔ ان سارے لیٹرز میں کوئی خط یا کارڈ نہیں ہے۔ وہ بے حد سمجھدہ نظر آرہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات
جگہ: احمد کی سٹوڈی
کردار: احمد، علیم

علیم احمد کے پاس بیٹھا ہوا ہے احمد بے حد سمجھدگی کے عالم میں اُن تصویروں کو دیکھ رہا ہے۔ جو فراز نے عائشہ کو پہنچی ہیں۔ وہ سوریا کے ساتھ اُس کی شادی کی تصویریں ہیں۔ ایک گھر انسان لے کر احمد ان تصویروں کو میز پر رکھتے ہوئے کہتا ہے۔
احمد: (بے حد غصے سے) تو دوسرا شادی کرنی اُس نے

علیم: دوسرا چھوڑ کر تیسرا کر لے گھر میری بیٹی کو تصویریں کیوں بھیجنیں اُس نے
احمد: (سنجیدہ) اذیت دینے کے لیے میں اسی لیے تم سے کہہ رہا تھا ان لوگوں کے ساتھ مصالحت کی بجائے ان کے خلاف کورٹ میں جانا چاہیے تھیں۔
علیم: (تلخیز سے) میں، اب کورٹ کیسی بھی کروں گا ان مر صرف فیضی برجیں اُس کی

پوری فیلی پر۔
عائشہ کیسی ہے؟
اجبد: علیم:
(آپ سیٹ) پہلے سے زیادہ بُری حالت ہے اُس کی پہلے تو پھر کوئی بات کرتی تھی اب تو سارا سارا دن چپ بیٹھی رہتی ہے یا پھر روئی رہتی ہے۔
(سنجیدہ) تم اُسے کسی سایکیا ٹرست کو دکھاو وہ mentally upset ہے
مجھے ڈر ہے وہ دوبارہ ایسی کوئی حرکت نہ کرے۔
(رجیحہ) تم سے زیادہ اس بات کا مجھے ڈر ہے ہر وقت آئندہ یا میں اس کے ساتھ رہتے ہیں صرف اسی ڈر سے کہ کہیں وہ دوبارہ ایسی کوئی حرکت نہ کر لے آئندہ نے کافی جانا بھی چھوڑ دیا اوپر سے اُس کے سرال والے شادی کا تقاضہ کر رہے ہیں۔
پریشان مت ہو علیم میں سمجھ سکتا ہوں۔

میں نے ان بچوں کی خاطر دوسرا شادی نہیں کی اکیلے پالا ہے میں نے انہیں اس لیے تو نہیں پالا تھا کہ اب اس طرح مرتا دیکھوں۔ (بے اختیار رونے لگتا ہے۔ احمد اسے تلی دینے لگتا ہے کہدھا ٹھپک کر)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات
جگہ: فراز کا بیدروم
کردار: فراز، سوریا

سوریا فراز سے پھول لیتے ہوئے بے حد سرور ہے اور فراز سے کہتی ہے۔
تم مجھے غلط عادتیں ڈال رہے ہو۔
(مکرا کر) کیسی غلط عادتیں
(بے ساختہ) بھی روز پھول لا کر دینے کی
(بے ساختہ) کیوں یہ کہاں سے غلط عادت ہو گئی?
(مکرا کر) جب نہیں لا کر دو گے تو پھر میں کیا کروں گی?
(مکرا کر) کیوں نہیں لا کر دوں گا?
(نہتی ہے) اب کون سا شوہر بیوی کو روز روز پھول لا کر دیتا ہے۔

فراز: (بے ساختہ پیار سے) تمہارا شوہر

سویرا: (مُسکرا کر) اسی لیے تو کہہ رہی ہوں غلط عادت ڈال رہے ہو مجھے.....

فراز: (مُسکرا کر) یا تو پھول ختم ہو جائیں یا پھر میں ختم ہو جاؤں تھیں یہ سلسلہ زکے گا۔

سویرا: (بے ساختہ) فضول باقیں مت کرو۔

فراز: (مُسکرا کر) فضول باقیں نہیں..... جج ہے۔

سویرا: (بے ساختہ) اچھا..... اچھا..... ایے الٹے جن نہیں چاہیے مجھے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: پورچ

کردار: شا، چوکیدار

شا اندر سے پورچ میں نکلتی ہے۔ چوکیدار ایک بے اندازی اندر آ رہا ہے۔ شا بے اختیار خوش ہوتے ہوئے اُس کی طرف آتی ہے۔

شا: میرا ہے.....؟

چوکیدار: نہیں جی..... بیگم صاحبہ کا ہے اُن کی دوست نے بھجوایا ہے۔

شا: اوہ.....

چوکیدار: آپ کا توبہ دن ہو گئے..... کوئی گلاستہ نہیں آیا۔ (شا کچھ کہنے کی بجائے گاڑی کی طرف بڑھ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: ساحل سمندر

کردار: سویرا، فراز

سویرا اور فراز دونوں سمندر کے کنارے بیٹھے ہوئے ہیں وہ بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

تمہارے ساتھ شادی میری زندگی کا سب سے اچھا فیصلہ ہے۔

فراز: (مُسکرا کر) اچھا.....؟

سویرا: (بے ساختہ) ہاں..... تم واقعی ویسے آدمی ہو جیسا آدمی میں اپنے شوہر کے طور پر

چاہتی تھی۔

فراز: (مُسکرا کر) اور اپنے شوہر کے طور پر تم کیسا آدمی چاہتی تھی۔

سویرا: (ہنس پڑتی ہے۔) تمہارے جیسا.....!

فراز: میں مذاق نہیں کر رہا..... کیسا آدمی چاہتی تھی تم شوہر کے طور پر

caring, loving, kind

فراز: (بے ساختہ) میں.....؟

سویرا: (سبنگیدہ) عورت کے لیے یہ لس نہیں ہوتا۔

فراز: پھر کیا ہوتا ہے.....؟

سویرا: سب کچھ ہوتا ہے.....

فراز: (مُسکرا کر) تم تو 21 ویں صدی کی عورت ہو..... ماڈرن liberated و مکن

سویرا: (بے ساختہ) romanticism عورت عورت ہوتی ہے..... 21 ویں صدی کی ہو

یا 18 ویں کی..... اُس کا رومانتزم ختم نہیں ہو سکتا..... خواہشات تبدیل نہیں ہو سکتیں۔

you sound so typical today.

فراز: (سبنگیدہ) تمہیں بُرالگ رہا ہے کیا.....؟

سویرا: (بے ساختہ) نہیں..... اچھا لگ رہا ہے.....

فراز: حالانکہ تمہیں typical عورتیں پسند نہیں ہیں۔

فراز: (چونک کر) یہ کس نے کہا تم سے.....؟

سویرا: تم نے خود کہا تھا ایک بار

فراز: (کچھ حیران ہوتا ہے۔) اچھا.....

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: شا کا بیڈروم

کردار: شا

شا اپنے بیڈروم میں بیٹھی اپنے laptop پر ای میل دیکھ رہی ہے اور وہ سکرول ڈاؤن کر رہی ہے لیکن اسی میل کے ڈیہر میں اسے فراز کی کوئی اسی میل نہیں آتی وہ جیسے کچھ بے چین ہوتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن
جگہ: عائشہ کا بیٹروروم

کردار: عائشہ، علیم، آنہہ

تینوں کرے میں ہیں۔ عائشہ بے حد غصے کے عالم میں علیم سے کہہ رہی ہے۔

میں کسی صورت میں فراز کے خلاف کیس نہیں کروں گی۔

لیکن میں نے کیس فائل کر دیا ہے..... جو کچھ ہو گیا کافی ہے۔

(رجیدہ)..... مجھے کیا کرتا ہے اُس سے پکھ لے کر..... نہ دے وہ مجھے حق مہر.....

اس سے میرا گھر تو نہیں بن سکتا۔

(بے ساختہ) بات حق مہر کی نہیں ہے..... اُس بے عزتی کی ہے جو وہ مسلسل ہماری

کر رہے ہیں..... تمہاری طلاق کا ایشو sette کرنے سے پہلے انہوں نے اُس

کی دوسرا شادی کر دی..... تمہارا جیزیر تک واپس نہیں کر رہے..... اور تم چاہتی ہو، ہم

آن کے خلاف کچھ نہ کریں۔

آپ کو رث میں کیس کریں گے تو ساری دنیا کو میری divorce کے بارے میں

پتہ چل جائے گا۔

(بے حد تھکے ہوئے انداز میں) دنیا کو پہلے ہی پتہ چنان شروع ہو گیا ہے..... کل اسجد

آئے گا تم سے ملنے.....

ابو میں کسی سے نہیں ملوں گی..... میں بتا رہی ہوں..... میں فراز کو رث میں نہیں

گھیٹ سکتی..... میں محبت کرتی ہوں اُس سے.....

(وہ غصے میں کہہ کر کرے سے نکل جاتی ہے۔ علیم اپنا سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔) ابو

میں سمجھاؤں گی اے..... آپ پریشان نہ ہوں۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن
جگہ: شاکا آفس

کردار: شا، سلمان

شا اپناں باکس کھولے اُس میں باری باری اُس آدمی کی طرف سے آنے والی کسی

ای میل کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی ہے مگر اس کی طرف سے کوئی ای میل نہیں ہے۔ وہ بے حد
اپ سیئٹ نظر آنے لگتی ہے۔ تھی سلمان دروازہ کھول کر اندر آتا ہے۔

سلمان: Hi!

شا: Hi!

سلمان: میں لمحے کے لیے نکل رہا ہوں..... چلو گی؟

شا: نہیں..... میں نے لمحے یعنی مگلوالیا ہے۔

سلمان: اس کا مطلب ہے میں بھی یعنی مگلوالوں.....

I need some privacy Salman.

سلمان: کیا ہوا..... آج کل تمہارا موڈ آف کیوں رہنے لگا ہے۔

شا: ورک لوڈ کی وجہ سے۔

سلمان: اس لحاظ سے میرا تو ہمیشہ آف رہنا چاہیے..... کیونکہ تم سے زیادہ کام تو میں کرتا ہوں۔

شا: سلمان میں اس وقت مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں۔

I think there is something terribly wrong with you.

And that is you.

Then I should always be (خود کہہ کر خود ہی ہنستا ہے)

you..... ویسے تم کسی کو miss تو نہیں کر رہی..... "with" you.

(کی بورڈ پر ہاتھ چلاتے ہوئے شاٹھک جاتی ہے اور سلمان کو دیکھتی ہے جو بڑے

معنی خیز انداز میں اُس کو دیکھ رہا ہے۔) مٹل.....؟ (دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں

میں آنکھیں ڈال کر دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر سلمان اسی طرح مسکراتے ہوئے کمرے

سے نکل جاتا ہے۔ شا بے حد ابھی نظروں سے اُسے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن
جگہ: جواد کا گھر

کردار: فراز، سوریا، غینا، رضا، سفینہ

سب بیٹھے چائے پیتے ہوئے باشیں کر رہے ہیں۔ جب رضا آتا ہے۔

روا: اوہ ہیلو..... یہاں تو بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں۔

رضا:

(مسکرا کر) جب تم بلاو گے
 سوریا: سویرا
 رضا: رضا
 کھانے آؤ (بے ساختہ)
 شریف گھر انوں میں لوگ دعوت دیتے ہیں اور دعوت دینے پر ہی جاتے ہیں۔
 (مسکرا کر) اچھا چلو ٹھیک ہے اس ویک اینڈ پر آجائو تم دونوں میری طرف۔
 تم وہش فرائی کرنا جو مجھے پسند ہے۔ done deal
 تم آؤ تو سہی فیش بھی فرائی ہو جائے گی۔ (فراز بالکل چپ بیٹھا دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

رات:	وقت:
سرک:	جگہ:
کروار:	فراز، سوریا
دunoں گاڑی میں جا رہے ہیں۔ فراز گاڑی ڈرائیور کر رہا ہے اس ویک اینڈ پر تو میرے ایک دوست نے اپنے گھر ہمیں بلا یا ہوا ہے تم رضا کے ساتھ کمٹ کرنے سے پہلے مجھ سے پوچھ لیتیں۔ (مسکرا کر) کوئی بات نہیں میں رضا کو بتا دوں گی لیکن کس دوست نے انوایٹ کیا ہے۔ (تالے ہوئے) ہے ایک (مسکرا کر) تمہیں رضا کیسا لگا؟ اچھا ہے نا؟ (بے ساختہ) تمہیں اچھا لگ رہا ہے تو اچھا ہی ہو گا۔ (سبزیدہ ہو کر) کیوں تمہیں اچھا نہیں لگا کیا؟ (شددا لہجہ) ایک ملاقات میں کسی کو کیا جان سکتے ہیں۔ (بے ساختہ) تم تو سایکا ٹرست ہو تمہیں تو فیکر یہ رہنا چاہیے۔ (سوال کرتے ہوئے) اسی نے پر پوز کیا تھا تمہیں? (پشتی ہے) ارے تمہیں یاد ہے? (بے ساختہ) میری یادداشت اچھی ہے (ہنس کر) رضا بے چارے نے تو ایک دفعہ کیا وہ دفعہ پر پوز کیا مجھے 	

But he is not my type.

(پشتی ہوئی کہتی ہے) بڑے بڑے یا بڑے بڑے؟ (رضا فراز سے ہاتھ ملاتا ہے۔)
 سوریا: فراز یہ رضا ہے میرا اور میرے بھائی کا بیٹھ فرینڈ اور نینا کا فرسٹ کرن۔
 فراز: (مسکرا کر) شادی پر ملا تھا میں ان سے یاد ہے مجھے
 رضا: (بے ساختہ) بالکل شادی پر مل تھے ہم تعارف کی ضرورت نہیں۔
 فراز: (مسکرا کر) آپ کا ویے بھی سوریا سے بہت ذکر سناتے ہیں۔
 رضا: (مصنوعی سبزیدہ) اچھا سوریا کو ذکر کرنا یاد رہ گیا ہے ذکر کرتی ہو؟ اچھے لفظوں میں کرتی ہو۔

سوریا:	(بے ساختہ) اچھے اور بڑے دونوں لفظوں میں کرتی ہوں۔
سفینہ:	(مسکرا کر) یہ دونوں اکٹھے ہو جائیں پھر اسی طرح باتمیں ہوتی ہیں ان کی نینا چائے دور رضا کو رضا: (بے ساختہ) نہیں آٹھی چائے نہیں میں ابھی سکوائش کھینے جا رہا ہوں نینا: (بے ساختہ) پر یہ متو سبی۔
سوریا:	(چیختی ہے) بڑی سکوائش کھیلی جا رہی ہے آج کل خیریت تو ہے؟ اور یہ کس کے ساتھ کھیلی جا رہی ہے رضا: (مسکرا کر) فرمات کرو مردوں کے ساتھ ہی کھیل رہا ہوں۔
سوریا:	(مسکرا کر) اسی لیے تو فکر ہو رہی ہے مجھے کیوں نینا اب اس کے لیے کوئی لڑکی ڈھونڈنی چاہیے پہلے تو یہ کہتا تھا سوریا کی شادی کے بعد شادی کروں گا اب تو میں بھی اس کے راستے سے ہٹ گئی ہوں اب کیا مسئلہ ہے؟ رضا: (فراز سے) یا اسی طرح کی باتمیں کرتی ہے آپ سے فراز
سوریا:	(ہنس کر) میاں سے کیا پوچھ رہے ہو؟ مجھ سے پوچھو ہاں اسی طرح کی باتمیں کرتی ہوں تمہیں اعتراض ہے؟ رضا: (بے ساختہ) نہیں مجھے کیوں ہونے لگا اسی لیے تو میں شادی نہیں کر رہا خواتین کی زبان سے بڑی الرجی ہے مجھے سوریا: (ہنس کر) فرمات کرو تمہیں گوئی یوں لا کر دیں گے
سفینہ:	(بے ساختہ) ارے کیسی فضول باتمیں کر رہی ہو کیوں نگ کر رہی ہو بیچارے کو رضا: (بے ساختہ) تم لوگ میری طرف کھانا لکھنے کب آرہے ہو؟

فراز: (عجیب سالہجہ) اچھا سارٹ آدمی ہے تم نے کیوں انکار کیا.....؟
سوریا: کیونکہ مجھے تم سے ملتا تھا..... (ہنس کر کہتی ہے فراز بھی مسکرا دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

سارة:	رات
فراز:	جگہ:
سوریا:	مارڈہ کاؤنٹنگ روم
سارة:	مارڈہ، شنا
سید:	کروار:
فراز:	مارڈہ اور شنا کھانا کھارہ ہیں۔ شنا بے حد بے دلی سے کھانا کھارہ ہے۔ مارڈہ اُس کو وقت و نقشے سے دیکھتی ہے پھر کہتی ہے۔
سید:	تم کچھ پریشان ہو.....؟
فراز:	مادرے کی کوشش (آہم) نہیں..... اسی تو کوئی بات نہیں۔
سید:	(بے ساختہ) پھر آج کل اتنی چپ چپ کیوں رہنے لگی ہو.....؟
فراز:	نہیں تو.....
سید:	(غور سے دیکھ کر) Are you sure?
فراز:	Positive (بے ساختہ)
سید:	(ایک دم جیسے کچھ یاد آتا ہے) کیا حال ہے تمہارے اس فین کی ای میلو کا.....؟
فراز:	(نظریں چاکر) کس فین کی ای میلو کا.....؟
سید:	(بے ساختہ) The one who knows you.
فراز:	(بے ساختہ کہتی ہے) نہیں بہت ونوں سے نہیں آئی Excuse me..... (پھر یک دم اٹھ کر جاتی ہے یوں جیسے اُسے کچھ یاد آیا ہے۔ مارڈہ اُس کو جانتے ہوئے بے حد سمجھدی گی سے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 20

وقت:	رات
جگہ:	علم کالاؤنچ
کروار:	علیم، آئم، عائشہ
عائشہ:	تینوں بیٹھے ہوئے ہیں عائشہ بے حد غصے میں باپ سے کہہ رہی ہے۔
علیم:	میں کسی سایکل کا ٹرست کے پاس نہیں جاؤں گی.....
عائشہ:	(سمجھاتے ہوئے) تمہیں ضرورت ہے علاج کی..... تم کیوں نہیں سمجھتیں۔ (ابھر کر) آپ سمجھتے ہیں کہ میں پاگل ہو گئی ہوں تو پھر مجھے میٹھل ہاپپل میں داخل کروادیں۔

اتی جلدی دوبارہ کلینک جوان کرنے کی کیا ضرورت تھی..... ہنی مون سے ہو آتے
پھر جوان کر لیتے۔ (بے ساختہ)
..... میں میرے patients بہت ڈسٹرپ ہوتے اتنی بھی بریک سے.....

(مسکراتے ہوئے) understand Mummy..... اُس نے اچھا کیا
کلینک جوان کر کے..... ہنی مون کی وجہ سے پھر چند ہفتوں کی بریک آئے گی۔
(بے ساختہ) پر بیٹا میں چاہتی تھی..... تم دونوں ابھی کچھ وقت اکٹھا گزارو..... بعد
میں اپنے کام میں busy ہو جاؤ گے تو وقت ہی نہیں طے گا۔

(مسکرا کر) میں تو چاہتا تھا تم لوگ ناردن ایریاز کی طرف بھی جاؤ..... آج کل
موسم بہت اچھا ہو رہا ہے وہاں

کوشش کریں گے پاپا لیکن شیڈول بہت لٹھ ہے..... ایسا لگتا نہیں کہ وہاں جا
سکتیں گے۔

ضرورت بھی کیا ہے جانے کی..... تم لوگ ملائیشیا جا کر زیادہ انخواصے کرو گے.....
ویسے گی آپ لوگ اپنے ہنی مون پر کہاں گے تھے.....؟ (کمرے میں یک دم
خاموشی چھا جاتی ہے..... سوریا جواب کی منتظر ہے جبکہ سارہ کے ہنڑوں سے
مسکراہٹ غائب ہو گئی ہے یہی حال سعید کا ہے اور فراز کا..... پھر سارہ یک دم سوریا
سے کہتی ہے۔)

تمہارا الگا شو کب ہے.....؟
(یک دم چوڑک کر سوچنے لگتی ہے۔) نیڑا شو.....؟ میں ابھی تو بہت وقت ہے۔

//Cut//

وقت:	رات
جگہ:	علم کالاؤنچ
کروار:	علیم، آئم، عائشہ
عائشہ:	تینوں بیٹھے ہوئے ہیں عائشہ بے حد غصے میں باپ سے کہہ رہی ہے۔
علیم:	میں کسی سایکل کا ٹرست کے پاس نہیں جاؤں گی.....
عائشہ:	(سمجھاتے ہوئے) تمہیں ضرورت ہے علاج کی..... تم کیوں نہیں سمجھتیں۔ (ابھر کر) آپ سمجھتے ہیں کہ میں پاگل ہو گئی ہوں تو پھر مجھے میٹھل ہاپپل میں داخل کروادیں۔

(پار سے) صرف پاگلوں کو تو علاج کی ضرورت نہیں ہوتی بعض دفعہ نارمل لوگ

(بے ساختہ) آپ میری پرواہ مت کریں مجھے رہنے دیں جیسے میں ہوں۔

(ڈانٹی ہے) تاکہ تم خود کشی کی ایک اور کوشش کرو

(رجیدہ) یہ میری زندگی ہے میں جو چاہے کروں۔

(سمجھاتا ہے) تمہاری زندگی صرف تمہاری نہیں ہے میری ہے میں نے اپنی زندگی کے 24 بہترین سال لگائے ہیں اس پر تم میری محنت کو کس طرح

ضائع کر سکتی ہو۔

تم اپنی زندگی کو دوبارہ شروع کرو

(تنجی سے) دوبارہ؟ کہاں سے؟ زیر و سے؟ کوئی آدمی زندگی میں

دوسری بار زیر و پر پہنچ کر ریس نہیں جیت سکتا

(بے ساختہ) تم سایکل کا ٹرست کے پاس جانا شروع کرو اپنی تعلیم کا سلسہ دوبارہ

شروع کرو۔

(خیسے سے) تعلیم کی کوئی اہمیت ہے آپ کے نزدیک میں نے دن

رات ایک کر کے میڈی میکل کالج میں ایمیشن لیا تھا آپ نے شادی کر کے میری

تعلیم چھپڑوا دی شادی کا جو حال ہوا وہ آپ دیکھ رہے ہیں اور ڈگری تو

میرے ہاتھ سے پہلے ہی چلی گئی

میں تم سے بہت شرمende ہوں بہت زیادہ (عاشرہ کچھ کہنے کی بجائے اٹھ کر

چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن

سویرا کا لاڈنگ / فراز کا گھر

جگہ: نینا، سویرا

کروار: سویرا فون پر نینا سے بات کر رہی ہے۔

بس پرسوں کی فلاٹ ہے جماری میں تو آج بھی پیکنگ میں مصروف رہی۔

(مکرا کر) اور واپسی کب ہے؟

(بے ساختہ) پورے تین ہفتے کے بعد

(چھپڑتی ہے) بڑا مباری ہنی مون ہے بھی

(گھر اسنس) کہاں سے لمبا ہے بھی؟ میرا بس چلتے تو میں اس کے ساتھ تھیں

مہینوں کے لیے ہنی مون پر جاؤں

(ہنس کر) اللہ خیر کرے جماری ہیر پر ضرورت سے زیادہ ہی فدا ہو رہی ہے

جنوں پر

(بے ساختہ) ضرورت سے زیادہ والی کیا بات ہے اور ہیر کا راجحہ کے ساتھ

چیر تھا جنوں کے ساتھ نہیں ذرا odd odd گل ہو جائے گا وہ

(مکرا کر) odd and awkward تمہیں ساری عمر وہ لڑکیاں زہر لگتی

رہیں جو شادی ہوتے ہیں میاں کے گرد طواف شروع کر دیتی ہیں یاد ہے کتنا

چڑی تھی تم جب میں شادی کے بعد جو اکاڑ کرتی تھی۔

(چھپڑتی ہے) تم تو خیر بہت ہی ذکر کرتی تھیں

اچھا اور تم

اب لڑومت مجھ سے بھا بھیوں کی طرح

(مصنوعی ناراضی سے) ہاں جب منہ بند کروانا ہو تو فوراً بھا بھی کا طعنہ دے

دو

(ہنٹے ہوئے گھر اسنس لے کر) چیزیں میں بہت خوش ہوں فراز کے ساتھ

میں بعض دفعہ سوچتی ہوں کہ فراز کی بیوی بہت بد قسمت ہو گی ورنہ He is a

perfect man.

//Cut//

Scene No # 22

شا اپنے بیڈ پر اپنا لیپ ٹاپ گود میں رکھ بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ ایک ای میل کھوئے پڑھ رہی ہے۔ پھر یکے بعد دیگرے کئی پرانی ای میلہ پڑھتی ہے۔ پھر وہ جیسے بے حد آپ سیٹ ہو کر ای میل پڑھ کرتی ہے۔ (سوچتی ہے)

دوفوں کی برائی کر رہی ہوں میں۔ (مینا کھانا سرو کرنا شروع کرتی ہے۔)
سفینہ: بیٹا تم تو بیٹھو ان کی باتیں تو کبھی ختم نہیں ہوں گی۔
فراز: مجی آئنی
(مسکرا کر) مینا بتا رہی تھی تم لوگ ہنی مون پر جارہے ہو۔
(بے ساختہ) میں میں نے سر پر ائز دینا تھا مگر مینا نے پہلے ہی بھا بھیوں والا کام کیا ہے۔
نینا: (ڈاٹنی ہے۔) بکومت کباب لو۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن
جگہ: سارہ کا گھر
کردار: سارہ، سعید
سارہ لاوچ پر بیٹھی فون پر کوئی نمبر ڈال کر رہی ہے جب سعید اندر آتا ہے وہ پریشان نظر آ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں کچھ پیپر زیں پھر وہ پیپر ز سارہ کو دیتے ہوئے کہتا ہے۔
سعید: جس چیز کا مجھے خدا شہ تھا..... وہی ہوا ہے۔
سارہ: کیا مطلب؟
سعید: (تینی سے) عاشش کی طرف سے کیس فال کر دیا ہے۔ نوٹس ہے یہ۔
سارہ: (ایک نظر نوٹس پر ڈال کر) اوہ تو علم نے اتنی جرأت کر لی۔
سعید: (تاراض) ہاں کر لی ہے اس نے اب پورا شہر تماشہ دیکھے گا
سارہ: (اطمینان سے کہہ کر نوٹس پھیک دیتی ہے نیل پر) اس کا ہمارا نہیں۔

//Cut//

Scene No # 25

وقت: شام
جگہ: سٹوڈیو
کردار: شاہ سلمان، پکجہ دوسرے لوگ
نینا: ابھی ابھی شو سے فارغ ہوئے ہیں۔ شاہ سلمان کے ساتھ کھڑی سٹوڈیو میں کسی چیز کو
ڈسکس کر رہی ہے آس پاس کھڑے لوگ سیٹ میں تبدیلیاں کر رہے ہیں۔ تبھی ایک لڑکا آ کر کہا
بنیhofraز

آخر یہ کہاں غائب ہو گیا ہے کیوں contact ختم کر دیا ہے اس نے?
What should I send him an email?
would he think? کیا ہرجن ہے ایک ای میل کر کے یہ پوچھنے
میں کہ وہ خیریت سے ہے۔ (وہ سوچتی ہے پھر ایک ای میل کپوز کرنے لگتی ہے۔)
//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات
جگہ: جوار کا گھر

کردار: جوار، نینا، سفینہ، فراز، سوریا

تینوں کھانے کی میز پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔

جواد: یہ سوریا کہاں غائب ہے تین چاروں نے؟ کوئی فون نہیں کوئی ملاقات نہیں
وہ تو کھل طور پر میاں کو پیاری ہی ہو گئی ہے۔

نینا: نہیں فون پر میری بات ہوئی تھی کل اس سے آج کل بس پھرستے رہتے ہیں
دوفوں اور ہر اور ویسے بھی ملاشیا جانے والے ہیں ہنی مون کے لیے۔

سفینہ: دیکھو تمہیں پتہ ہے اور مجھے پتہ تک نہیں ہے۔ (بھی فراز اور سوریا اندر داخل
ہوتے ہیں۔)

سوریا: یہ کس کی غیبت ہو رہی ہے؟

جواد: دیکھا شیطان کا نام لیا اور وہ آگیا (ہنس کر)

سوریا: آگیا یا آگے؟

نینا: ہم تو تمہارے میاں کو شیطان نہیں کہہ سکتے

جواد: (فراز سے) کیسے ہو؟

سفینہ: ابھی میں تم لوگوں کا ہی پوچھ رہی تھی۔ (بے ساختہ)

سوریا: ہم نے کہا کھانے پر ہی جاتے ہیں ورنہ تو یہ لوگ صرف چائے پر ٹرخادیتے ہیں
کیا پکا ہے؟

نینا: شرم کر دیا کے سامنے برا بیاں کر رہی ہو۔

جواد: بھائی کی نہیں بھا بھی کی۔

نینا: بنیhofraز

قط نمبر 9

Scene No # 1

وقت: وقت
جگہ: جگہ
کروار: شا، زبیر

شا اور زبیر دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے ہیں۔ شا کے چہرے پر شاک اور سردہمی ہے۔ جبکہ زبیر کے چہرے پر بے پناہ خوشی ہے۔

زبیر: تم نے مجھے پہچانا بیٹا..... میں..... میں تمہارا.....

شا: (محضراں) پہچان لیا ہے میں نے..... یہاں کس لیے آئے ہیں.....؟

زبیر: (بے ساختہ)..... میں تم سے ملا چاہتا تھا..... تم سے بات کرنا چاہتا تھا.....

شا: (سبحیدہ) میں نہیں بھتی اب اس کی کوئی ضرورت ہے۔

زبیر: (دھرم آواز) میں جانتا ہوں تم مجھ سے بہت ناراض ہو گی..... اور تمہیں حق بھی ہے لیکن.....

شا: (بات کاٹ کر) حق اور فرض کی بات کوئی نہیں کر رہا..... میں آپ سے کوئی بات سرے سے کرنا ہی نہیں چاہتی۔

زبیر: تم اگر.....

شا: (بات کاٹ کر) آپ دوبارہ یہاں مت آئیں..... یہ میرا آفس ہے..... یہاں میں کام کرتی ہوں..... یہاں پہنڈ و ربا کس کھول کر بیٹھنے میں مجھے کوئی شوق نہیں۔

زبیر: (وہ کہہ کر کرے سے نکل جاتی ہے۔) شا..... شا.....

//Cut//

Scene No # 2

وقت: وقت
جگہ: جگہ
کروار: شا

شا بے حد سبھیدہ اور آپ سیٹ کر ریڈور میں سے گزر رہی ہے۔

سے کہتا ہے۔

لڑکا: آپ سے کوئی ملتا چاہتا ہے۔

شا: کون.....؟

لڑکا: پتہ نہیں..... وہ کہہ رہے تھے کہ آپ نام بھی جانتی ہیں۔

شا: نام نہیں بتایا.....؟

لڑکا: نہیں..... کہہ رہے تھے کہ آپ نام بھی جانتی ہیں۔ (وہ یک دم ایکسا نکیڑ ہو جاتی ہے اور سلمان سے کہتے ہوئے جاتی ہے۔ سلمان قدرے حیرانگی سے اسے جانا ہوا دیکھتا ہے۔)

شا: میں ابھی آتی ہوں۔

//Cut//

Scene No # 26

وقت: شام
جگہ: آفس
کروار: شا، زبیر

شا بے حد جوش کے عالم میں مسکراتی ہوئی دروازہ کھول کر آفس میں داخل ہوتی ہے۔ اور اس کی مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔ کرسی پر بیٹھا ہوا زبیر اسے دیکھ کر یک دم کھڑا ہو جاتا ہے۔

//Cut//

// Freeze //

اُس کے کالوں میں زیر کی آواز آ رہی ہے۔
لیکن وہ بے حد شاکن نظر آ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت:	دن
جگہ:	سٹوڈیو
کروار:	شا، سلمان
سلمان کھڑا کیسرہ میں کوہدیات دے رہا ہے۔ جب شا آتی ہے وہ ایک کاغذ لے کر اُسے کچھ دکھانے اس کے پاس آتا ہے مگر پھر شا کے تاثرات ویکھ کر بے حد حیران ہوتا ہے۔	
سلمان:	Are you alrite?
شا:	yeah -----
سلمان:	you don't look alrite.
شا:	(ٹالتے ہوئے) سکرپٹ کہاں ہے؟
سلمان:	وہ تمہارے پاس تھا۔
شا:	(کنفیوزڈ) I left it in my office.
سلمان:	(ایک آفس بجائے سے) میں منگوادیتا ہوں میڈم کے آفس میں سکرپٹ کی کاپی ہوگی۔
شا:	میں پر کون ملنے آیا تھا.....؟
سلمان:	کوئی نہیں.....؟ سیٹ ہو گیا.....؟
شا:	(بے حد پر سکون انداز میں) تم اگر وہاں جا کر تھوڑی درا کیلے بیٹھو تو you will feel better. (شا چوک کر اسے دیکھتی ہے پھر کچھ کے بغیر کونے میں پڑی اُس کری کی طرف بڑھ جاتی ہے جدھروہ اشارہ کر رہا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت:	دن
جگہ:	عاشر کا گھر

کروار:	عاشر، علیم، آندر، اجد
سب علیم کے لا دخیل میں پیٹھے ہوئے ہیں۔	
اجبد:	آن کے وکیل نے جواب دعویٰ میں تم پر ان کی طرف سے بہت سارے الامات لگائے گئے ہیں؟
عاشر:	کیسے الامات؟
اجبد:	یہ کہ آپ کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے اور شادی کے وقت آپ کے باپ نے یہ بات چھپائی۔
عاشر:	(باپ کو دیکھ کر بے یقینی سے) آپ کیا کہہ رہے ہیں؟
اجبد:	میں نہیں کہہ رہا تمہارا شوہر کہہ رہا ہے۔
عاشر:	(بے یقینی سے) وہ ایسی بات نہیں کہہ سکتا
اجبد:	اور انہوں نے یہ کہا ہے کہ انہوں نے سایکا ٹرست ہونے کی وجہ سے خود تمہارا بہت زیادہ علاج کرنے کی کوشش کی لیکن تمہاری ذہنی بیماری دن بہ دن بڑھتی گئی
عاشر:	(ابھر کر) کون سی ذہنی بیماری؟
اجبد:	سکلس فریبا (کاغذ پڑھتے ہوئے)
اجبد:	اور انہوں نے یہ بھی الامات لگایا ہے کہ تم نے بہت دفعہ خود کشی کی کوشش کی اور انہوں نے بمشکل تمہیں بچایا۔
عاشر:	(بے یقینی سے) یہ جھوٹ ہے۔
اجبد:	اور یہ کہ تم نے اُس کو مارڈا لئے کی کوشش کی ان تمام حالات کی وجہ سے ان کے لیے بہت مشکل ہو گیا تھا کہ وہ مزید ساتھ ساتھ رہ سکتے
عاشر:	(مرسل مخفی میں ہلاتے ہوئے) میں یقین نہیں کر سکتی کہ یہ سب فراز نے کہا ہے وہ یہ سب نہیں کہہ سکتا یہ سب اُس کے گھروالوں کی سازش ہے اُسے پڑھ بھی نہیں ہو گا کہ انہوں نے مجھ پر کیا الامات لگائے ہیں۔
اجبد:	(ایک کاغذ عاشر کی طرف بڑھاتا ہے۔) فراز نے اس ڈاکومنٹ کو خود سائز کیا ہے تم دیکھ سکتی ہو اپنے husband کے signatures تو پیچا نتی ہو گی۔ (کچھ بول نہیں پاتی اُس کا گذ کو دیکھ کر یہ سب چھوٹ ہے۔ وہ کچھ ثابت نہیں کر سکتے یہ کوئی کیس نہیں ہے۔ بدستی سے تمہاری چند گرتوں نے ان کا strong defence کر دیا ہے۔)

جواب:	(جو اس کے ساتھ بہت خوش ہے..... آئینڈیل فریڈ کہتی ہے وہ اس کو..... چھوڑا اگر اس نے جھوٹ بولا اپنی پہلی شادی کے بارے میں ہو سکتا ہے واقعی اس کی بیوی کا ہی مسئلہ ہو۔
جواب:	(یک دم بات بدلتی ہے۔ تم ڈاکٹر کے پاس گئی تھیں.....؟ نہیں آج تو نہیں جا سکی..... کچھ guest آگئے تھے۔
جواب:	(ناراض ہو کر) حد کرتی ہوتی ہیں ایسی guests کو..... تمہیں ڈاکٹر کے پاس ہر قیمت پر جانا چاہیے تھا۔
جواب:	کل چل جاؤں گی نا.....
جواب:	(ناراض) you are very careless Nina.
جواب:	کل جاؤں گی میں..... Promise

//Cut//

Scene No # 6

وقت:	رات
جگہ:	ہوٹل
کردار:	سوریا، فراز
جواب:	سوریا اور فراز اپنے بیڈ پر بیٹھے چیس کھاتے ہوئے جولیا رابرٹس کی Notting Hill دیکھ رہے ہیں۔ فراز چیس کھاتے ہوئے ایک مصنوعی آہ بھرتا ہے اور کہتا ہے۔
جواب:	فراز: اگر میں امریکہ میں پیدا ہوتا تو میں جولیا رابرٹس کے علاوہ کسی سے شادی نہ کرتا۔
جواب:	سوریا: (بے ساختہ) اور اگر میں UK میں پیدا ہوتی تو میں ہیوگرانٹ کے علاوہ کسی دوسرے صد کی شکل تک نہ دیکھتی۔ (چھیرتے ہوئے)
جواب:	فراز: اکثر لوگ مجھے کہتے ہیں میری شکل ہیوگرانٹ سے ملتی ہے۔
جواب:	سوریا: (ہنس کر) اسی لیے تو تم سے شادی کی ہے۔
جواب:	فراز: (خندسانس بھر کر) لیکن کاش تمہاری شکل بھی جولیا رابرٹس سے ملتی ہوتی ہے۔
جواب:	سوریا: (ڈانتی ہے اسے) دو بچوں کی اماں ہے اب وہ..... اب تو عزت سے بات کرو۔
جواب:	فراز: محبت میں یہ بچے وپچے نہیں دیکھے جاتے۔
جواب:	(بے شکنی سے) فراز..... Are you serious?

جواب: اُن کے لاءِ نے تمہاری خودکشی کی کوشش اور علاج کے سلسلے میں ہاپپل کا میڈیل یکارڈ پیش کر دیا ہے..... اور تم نے divorce کے بعد فراز کو کچھ ای میلوں کی ہیں جس میں تم نے اسے خودکشی کی دھمکی دی ہے..... انہوں نے وہ ای میلوں کی کوئی کوئی پیش کر دی ہے۔
جواب:	(عاشرہ بے حد شاکڑ انداز میں ابجد کو دیکھ رہی ہے۔) اب میں کیا کروں؟
اجبد:	صرف ایک چیز.....
عاشرہ:	کیا.....؟
اجبد:	(ٹھنڈا انداز) Don't let him destroy Fight backyou. (عاشرہ) Don't let him be so powerful.you.
جواب:	آنکھوں میں آنسو لیے اس کا چہہ دیکھتی ہے۔

Scene No # 5

وقت:	رات
جگہ:	جواد کا بیڈ روم
کردار:	جواد، نینا
جواب:	نینا اپنے بیڈ پر بیٹھی کوئی مسودی دیکھ رہی ہے۔ جب جواد واش روم سے نکل کر آتا ہے اور بیڈ پر بیٹھتے ہوئے نینا سے کہتا ہے۔
جواب:	سوریا کا کوئی فون آیا.....؟
نینا:	ہنی مون منانے گے ہیں..... اب وہاں اسے بھا بھی یاد آئے گی کیا.....
جواب:	(ریموٹ لیتے ہوئے) لیکن اتنے دن ہو گے.....؟
نینا:	(یک دم جاتے ہوئے) جب سے شادی ہوئی ہے اس کی..... تم کو ہمیشہ اس کی فکر ستائی رہتی ہے..... mind you..... she is married now
جواب:	(لی وی دیکھتے ہوئے) in fact very happily married
جواب:	I know
نینا:	تمہیں فراز اچھا نہیں لگتا.....؟
جواب:	(اس طرح TV دیکھتے ہوئے) تمہیں کس نے کہا.....؟
نینا:	ایسے ہی..... مجھے محسوس ہوتا ہے بعض دفعہ

اجدنج سے کہہ رہا ہے۔
یور آز..... میری مولکہ عدالت میں موجود ہیں لیکن مخالف وکیل سے یہ پوچھا
جائے کہ ان کے مولک کہاں ہیں۔
یور آز..... وہ اس وقت تک سے باہر ہیں اور انہوں نے بہت کوشش کی تھی کہ
وہ یہاں پر آئیں لیکن وہ آنھیں سکے۔
صرف وہیں ان کی پوری فیملی میں سے کوئی موجود نہیں۔
آن کی فیملی کے لوگ بھی اس وقت شہر سے باہر ہیں۔
آپ اگلی پیشی پر اپنے مولک کی ہر قیمت پر یہاں موجودگی کو لازمی نہیں۔
یہ یور آز..... لیکن اگلی پیشی کی تاریخ دو ماہ بعد کی دی جائے کیونکہ میرے مولک اس
دوران پاکستان سے باہر ہوں گے۔

//Cut//

Scene No # 10

دن	وقت:
جواد کا آفس	جگہ:
کردار:	جواد، سفینہ
جواد پر آفس میں کوئی فائل دیکھ رہا ہے جب اس کو سفینہ کی کال آتی ہے۔	
ہیلو.....	جواد:
ہیلو جواد..... بیٹھا فوراً ہاپٹل آجائے۔	سفینہ:
سب کچھ میک تو ہے.....؟	جواد:
نینا سیر ہیوں سے گرگئی ہے۔ (بے اختیار اٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے)	سفینہ:
My God میں آ رہا ہوں گی..... کون سے ہاپٹل میں ہیں آپ لوگ؟	جواد:

//Cut//

Scene No # 11

دن	وقت:
ہاپٹل	جگہ:
کردار:	جواد، سفینہ
سفینہ ہاپٹل میں کھڑی جواد سے قدرے اسردگی کے عالم میں کہہ رہی ہے۔ (جواد	

تو تمہیں کیا لگ رہا ہے میں مذاق کر رہا ہوں۔
سوریا: (بے اختیار چپ کا لفاذ اُس کے ہاتھ سے چین کر اٹھ جاتی ہے۔) ٹھیک ہے پھر
اب تم جولیار ابرٹ کے پاس ہی جاؤ
فراز: ارے ارے مذاق کر رہا تھا یا۔
//Cut//

وقت: رات
جگہ: شا کا بیڈروم
کردار: شا
شابے حد تھے ہوئے انداز میں اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ بے حد اپ سیٹ لگ
رہی ہے۔ اُس کے کانوں میں ماضی کی بہت سے آوازیں گونج رہی ہیں۔ ماڑہ کے رونے کی
آواز اُس کے اپنے رونے کی آواز۔

Montage

//Flashback//

ماڑہ اور زیر کی شادی شدہ زندگی تھما کوں کی صورت میں شا کی آنکھوں کے سامنے
آئے گی۔ یکے بعد دیگرے۔ شا بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں بند کر لیتی ہے۔
//Cut//

Scene No # 8

دن	وقت:
کورٹ	جگہ:
عاشرہ، علیم، اجد، رضا	کردار:

عاشرہ چار سے اپنا آدھا چہرہ چھپائے ہوئے ان تینوں کے ساتھ کورٹ کی طرف جا
رہی ہے۔ وہ کورٹ میں آدمیوں کے ہجوم سے گھبرا لی اور یوکھلائی ہوئی نظر آ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 9

دن	وقت:
کورٹ	جگہ:
عاشرہ، علیم، اجد، مخالف وکیل، نج	کردار:

ایک دم اُن کی بات پر بے حد مالیوں نظر آتا ہے۔) سفینہ: مس کیرن ج ہو گیا ہے..... لیکن نینا ٹھیک ہے..... روم میں شفت کر دیا ہے..... بہت آپ سیٹ ہے وہ..... تم جاؤ اُس کے پاس تسلی دو اُسے (وہ کہتے ہوئے بے حد رنجیدگی کے عالم میں پہنچ کر بیٹھ جاتا ہے۔ سفینہ کچھ دیر اُسے دیکھتی رہتی ہے پھر چلی جاتی ہے۔) جواد: آپ جائیں..... میں بعد میں آؤں گا۔

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن
جگہ: ہاپٹل کا کمرہ
کروار: جواد، نینا، سفینہ
نینا ستر پر لیٹی ہوئی ہے جب جواد کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ سفینہ نینا کے پاس پیشی ہوئی ہے۔ جواد کو دیکھ کر نینا کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ سفینہ تسلی دیتے گئی ہے۔ سفینہ: چپ ہو جاؤ بیٹا..... ساری زندگی پڑی ہے..... اللہ اور اولاد دے دے گا..... (جواد چپ چاپ کھڑا رہتا ہے۔ نینا کو جیسے تو قع ہے کہ وہ اُس کے پاس آ کر اُس سے کچھ کہے گا لیکن وہ کچھ نہیں کہتا۔.....) لیکن گئی یہ میرے ساتھ ہی کیوں ہوا.....؟ نینا:

سفینہ: بن تکلیف آئی تھی آ جاتی ہے..... اللہ کا شکر ہے کہ تم ٹھیک ہو..... جواد تم بیٹھو نینا۔ کے پاس میں ذرا ڈاکٹر کے پاس سے ہو کر آتی ہوں (سفینہ اٹھ کر چلی جاتی ہے۔ جواد کچھ دیر کھڑا رہتا ہے۔ نینا اُسے دیکھ رہی ہے پھر وہ آ کر سفینہ کی جگہ پر پیٹھ جاتا ہے۔ کچھ دیر وہ چپ بیٹھا رہتا ہے۔ پھر کہتا ہے نظریں ملائے بغیر قدرے غلقی سے نینا کو اُس کی بات پر جیسے شاک لگتا ہے۔ وہ بے شکنی سے جواد کو دیکھتی رہتی ہے۔) جواد: تمہیں احتیاط کرنی چاہیے تھی۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن
جگہ: کورٹ
کروار: اُبد، علیم، عائشہ

چاروں کوٹ سے باہر جا رہے ہیں۔ علیم بے حد پریشانی کے عالم میں اُبجد سے کہہ رہا ہے۔ علیم: دو ماہ..... جج نے اتنی آسانی سے دو ماہ کے بعد کی تاریخ دے دی..... دو ماہ تک ہم کیا کریں گے.....؟ اُبد: یہ پاکستان ہے علیم..... یہاں پیشی مانگی جاتی ہے اور پیشی مل جاتی ہے..... ابھی تو اس طرح بہت وقت آئے گا..... مقدمے اتنی جلدی ختم نہیں ہوتے۔ علیم: اور ہر بار عائشہ کو آتا پڑے گا.....؟ اُبد: نہیں عائشہ کو ہر بار نہیں آتا پڑے گا میں کوشش کروں گا کہ اُسے کم سے کم کوٹ میں آتا پڑے۔

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات
جگہ: شا کا بیڈ روم
کروار: شنا، فراز
شنا درینگ نیبل کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش کر رہی ہے جب اُس کے سیل فون پر کال آنے لگتی ہے۔ وہ پچھنچتی ہے اور بیڈ سائیڈ نیبل پر پڑے ہوئے سیل فون کو جا کر اٹھاتی ہے۔
شنا: Hello! (دوسرا طرف کچھ دیر خاموشی رہتی ہے۔ پھر کوئی کہتا ہے۔)
فراز: Hello !
شنا: Who is it?
فراز: شنا کو اُس کی بات پر جیسے شاک لگتا ہے۔ وہ بے شکنی سے جواد کو دیکھتی رہتی ہے۔
شنا: The one who knows you.
فراز: یک دم اُس کے چہرے پر خواہش اور مسکراہٹ آ جاتی ہے۔
شنا: Oh my God! ----- Where were you?
شنا بے حد جوش کے عالم میں فون پر فراز سے بات کر رہی ہے۔
(کیسرہ فراز کا چہرہ نہیں دکھائے گا..... فراز کی آواز بھی بدی ہوئی ہے۔)
فراز: So you missed me
(کچھ دیر بول نہیں پاتی پھر بات بدلتی ہے۔)

کہاں تھے تم.....؟

(بے اختیار ہلکا سائنس کر) سیدھا تم پر آگئی ہیں میں تو آپ کہنے کا سوچ رہا تھا

اچھا لگا مجھے شکریہ ادا کرنا چاہیے مجھے.....

اس کا جواب وقت آنے پر بتا دوں گا..... پر میں خود بھی تمہارے آس پاس ہوں

..... بہت قریب

بتا دو مجھے..... سلمان ہوتا.....؟

(ہستا ہے) لگ ہی نہیں رہا کہ میں شاہد انی سے بات کر رہا ہوں

جس کی ذہانت کے ہر طرف ڈسکنچ رہے ہیں میں سلمان لگا تھیں.....؟

سلمان نہیں ہوتا پھر کون ہو۔

تم بوجھو..... تم تو جگسا پزل حل کرنے میں کمال رکھتی ہو.....

چیلنج کر رہے ہو.....؟

تم چاہتی ہو میں چیلنج کروں۔

نہیں میں اس کے بغیر ہی تم تک پہنچ جاؤں گی..... آخر تم میرے بہت قریب ہو

..... میرے آس پاس

(ٹپری انداز میں پشتی ہے) ڈیٹی لائن دوں؟

وہ میں دوں کی

Done !

Deal!

But don't try tracing this number موبائل فون

کمپنی سے تمہیں میرا نام اور ایڈریس ملے گا لیکن غلط۔

شاہد انی میں اتنی عقل تو ہے۔

Really?(نہ کر)

I hope I don't have to send you my roll of

honours to prove that.

(ہستا ہے) Well-said (پھر کچھ توقف کے بعد) آواز پہچانے کی

کوشش کر رہی ہو.....؟

شنا: (شنا خاموش رہتی ہے۔) You are really very smart.(شنا بے

اختیار نہیں پڑتی ہے)

//Cut//

Scene No # 15

رات	وقت:
عاشرہ کا بیڈروم	جگہ:
کروار:	آئندہ، عاشرہ
عاشرہ بے حد نجیدگی کے عالم میں بیٹھی آئندہ سے کہہ رہی ہے۔	عاشرہ:
..... میں نے ہمیشہ اپنے آپ کو وارڈ کے راؤٹر لیتے دیکھا تھا..... کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ عمر کے 24 سال میں میں ہاپیٹل کے وارڈز کی بجائے..... کورٹ اور کچھری کے دھکے کھاتی پھرولیں گی۔	
ابو نے کہا ہے ہر بار نہیں جانا پڑے گا۔	آئندہ:
..... ہر بار اور ایک بار میں کوئی فرق نہیں ہوتا..... میں اسی لیے یہ سب کچھ نہیں چاہتی تھی۔	عاشرہ:

//Cut//

Scene No # 16

دن	وقت:
نینا کا بیڈروم	جگہ:
کروار:	نینا، سوریا
نینا بے حد کمزور اور آپ سیٹ لگ رہی ہے۔ وہ بیڈ پر بیٹھی ہے۔ سوریا اس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھی ہے اور وہ بھی بے حد پر بیٹھا لگ رہی ہے۔	
سوریا:	مجھے تو آتے ہی می نے بتایا تو اتنا شاک لگا مجھے..... تم نے مجھے بتایا ہی نہیں۔
	(مدھم آواز)
نینا:	خواہ مخواہ تمہیں کیوں میں پر بیٹھا کرتی..... تمہارا اور فراز کا ٹرپ خراب ہوتا۔
	(بے ساختہ)
سوریا:	کیسی باتیں کر رہی ہوتم.....
نینا:	تم بتاؤ کیسار ہاتھہ را ٹرپ.....؟

you are my best friend

شالاونچ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتی ہے اور بے اختیار کھڑی ہو جاتی ہے سامنے ہی ایک بہت بڑا بکے پڑا ہے۔ وہ بے اختیار مسکراتی ہوئی اس کے پاس جاتی ہے۔ اور اس پر پڑا کارڈ اٹھا کر کھول کر دیکھتی ہے۔

فراز کی آواز: For all the days I missed you.

شنبے اختیار نہیں ہے پھر پھولوں کو کچھ سوپتے ہوئے دیکھتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن

فراز کا گھر

جگہ:

فراز، سوریا، سارہ، سعید

کروار:

چاروں بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں جب سوریا سارہ سے کہتی ہے۔

سویرا: می آپ کو میرے شومنی آتا ہے.....

می: یہ کہنے کی ضرورت ہے کیا.....؟

اوپا پاپا آپ کو بھی..... میں اس لیے آپ سب کو پہلے سے تباہی ہوں تاکہ آپ اپنا شیڈول چیک کر لیں۔

سعید: بیٹا مجھے اس طرح کے شومنی دیپکی نہیں ہے۔

نیتا: ہر شخص کا refined taste نہیں ہوتا۔ سوریا (اُس کے جملے پر سعید کا رنگ بدلتا ہے سوریا بھی کچھ جراثم ہو کر اُسے دیکھتی ہے پھر نہ کر کہتی ہے۔) پر میں تو پاپا کو صرف ماذلزد دیکھنے کے لیے بلا رہی ہوں۔

سارہ: یہ اُس نے کبھی زیادہ خطرناک بات ہے۔

سویرا: (نداق کرتے ہوئے) کیوں آپ کو لوگ رہا ہے پاپا کا کوئی افسوس شروع ہو سکتا ہے۔

سویرا: (نیلیں پر یک دم خاموشی چھا جاتی ہے۔ سوریا اس خاموشی کو محبوس کرتی ہے اور کچھ شرمende ہو جاتی ہے وہ اپنی شرمende کم کرنے کے لیے کہتی ہے۔ کچھ شرمende ہو کر سعید کو دیکھتی ہے۔) سوریا..... آپ..... آپ کو بُرالگا.....؟ (فراز بے حد عجیب نظروں سے سوریا کو دیکھتا ہے مگر سعید سوریا کی بات کا کوئی جواب نہیں دیتا۔)

//Cut//

(سجدیدہ اور متفلکر) چھوڑوڑپ کو..... تم مجھے بتاؤ تم نے کیا حالت بنائی ہوئی ہے اپنی می کہتی ہیں تم سارا سارا دون کمرے سے باہر ہی نہیں نکلتی۔

دن نہیں چاہتا۔

سویرا: نینا..... کیا ہو گیا ہے تمہیں..... جو کچھ ہو گیا..... اب بھول جاؤ اے۔

نینا: یہ آسان ہے.....؟

سویرا: آسان تب ہو گا جب تم اسے آسان بنانے کی کوشش کرو گی۔

نینا: فضول باتیں مت کرو۔

سویرا: (آنکھوں میں آنسو) فضول باتیں نہیں ہیں یہ..... مجھے لگتا ہے میں اب کبھی ماں نہیں بن سکوں گی۔

سویرا: (جھنگھلا کر) Nina For God's sake Nina..... مس کیر جز ہوتے رہتے

ہیں..... پھر کیا لوگوں کے بچے نہیں ہوتے..... کیوں اتنی ماہیں ہو رہی ہو۔

نینا: پتہ نہیں..... لیکن.....

سویرا: لیکن کیا.....؟

نینا: کچھ نہیں.....

سویرا: آؤ باہر چلتے ہیں کہیں گھونٹے.....

نینا: میرا مودو نہیں ہے..... اور.....

سویرا: ہو جائے گا..... آؤ تو سہی.....

نینا: (جھنگھلاتی ہے۔) سوریا تم.....

سویرا: (بازو پکڑ کر اٹھانے کی کوشش کرتی ہے) ہاں..... ہاں..... تم گالیاں دے لو.....

بھا بھیوں والے کام شروع کر دو نند کو دیکھتے ہی۔ (نداق کرتی ہے نینا تھوڑا سا

مسکراتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

شنا کا لاؤنچ

شنا

جگہ:

کروار:

پیتے وہ باہر لان میں بیٹھ کر کپی رہے ہیں آپ یہاں؟ (سارہ کچھ دیر بول نہیں پاتی اس کی مکراہٹ یک دم غائب ہو جاتی ہے پھر وہ بے حد سرد آواز میں سورا سے کہتی ہے۔)

سارہ: سوریا: اُن کی مرضی
 (اپنا کپ انھا کر) چلیں آئیں آج انہیں کے پاس بیٹھ کر چائے پیتے ہیں۔
 میں نے اپنی چائے پی لی ہے میں کمرے میں جا رہی ہوں تم اُن کے
 پاس جا کر پی لو۔ (کہہ کر چلی جاتی ہے۔ سوریا قدرے حیرانگی سے انہیں جاتا
 دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات
جگہ: جواد کا بیٹر دوم
کردار: غینا، جواد
نیا اور جواد دونوں بیٹے پر چپ چاپ بیٹھے TV پر آنے والا کوئی پروگرام دیکھ رہے ہیں۔
لیکن یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے دونوں خیالوں میں کچھ اور سوچ رہے ہیں۔
TV دیکھنے کے باوجود دونوں کی توجہ وہاں نہیں ہے۔
جواد کچھ دیراہی طرح بیٹھا رہتا ہے۔ پھر یک دم لائٹ آف کر کے سونے کے لیے لیٹ جاتا ہے۔
غینا بے حد شاکی نظر وہ اسے دیکھتی رہتی ہے مگر جواد دوسری طرف کروٹ لیے ہوئے ہے۔

Scene No # 13

Scene No # 10

دست: دن

سُوْدَانِيَّة: سُوْدَانِيَّة: سُوْدَانِيَّة:

دار: فرماز، سلمان، شیخ

شما شو ڈیو میں سلمان کے پاس کھڑی کچھ پیرز دیکھ رہی ہے۔ جب یک دم اُس کے فون پر کال آنے لگتی ہے وہ بیک میں سے فون نکال کر دیکھتی ہے۔ پھر یک دم سلمان سے کہتی ہے۔
شنا: Just a minute (وہ فون لے کر شو ڈیو کے ایک کونے کی طرف چلی جاتی ہے سلمان قدرے اُنچھے انداز میں اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

شنا: تم نے فون کیوں بند کر دیا تھا.....؟

فراز: تمہر است سے کوئی اندک وفا تھا.....

I was kidding

لیکن مجھے وہ مذاق نہیں لگا۔ (شتابت کرتے دور کھڑے سلمان کو دیکھتی ہوئی پس کر فراز سے کہتی ہے۔)

کے از کے آج کا

گرزاں کا.....؟

شناختی از سلماں نہیں ہو۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ:

فراز کا گھم

کردار: سوئیچارے

سورة الواقعة

سازمان اسناد

جیلیکس جیلیکس جیلیکس جیلیکس جیلیکس

۱۰۷۶۔ اور یہ وہی کام پڑھ جلدی ایں۔

دیرا۔ جسے ایسے ہی مراز لے ساکھ پڑھے۔

(یاں بیٹھتی ہے)..... oh sure ویسے آب اور یاہا کشھے کیوں جائے نہیں

تاثرات ہیں۔ تھی کب دم دروازہ کھول کر سوریا اندر آ جاتی ہے۔ فراز یک دم گڑ بڑا جاتا ہے۔ سوریا: (کافی کامگ نیبل پر رکھتی ہے۔) میں نے سوچا ہو سکتا ہے تمہارا کافی کا مودہ ہو۔ (تیری سے کپیوٹر کی کچھ ونڈوز بند کرتے ہوئے۔) oh ---- thank you میرا واقعی کافی کا مودہ ہو رہا تھا۔

سوریا:

کیا کر رہے تھے تم ؟

فراز: کچھ خاص نہیں ای میلو چیک کر رہا تھا۔

سوریا: (تبھی ایک شادی کی تصویر نیبل پر پڑی دیکھ لیتی ہے۔) یہنی مون کی کچھر ز۔

فراز: (قدرے گڑ بڑا تھا۔) ہاں یہ میں دیکھ رہا ہوں کچھ کچھر ز کو

کیوں ؟

(یک دم روانٹک انداز میں) ایسے ہی کبھی دل چاہتا ہے کام کرتے ہوئے ان کچھر ز کو دیکھنے کو

سوریا:

(مکرا کر) very right مجھے بھی ای میل کر دینا میں بھی اپنے کپیوٹر میں save کر لوں گی۔

فراز:

(مکرا کر) اس کے باہم سے کچھ لیتا ہے۔) Don't worry. I will do that.

//Cut//

Scene No # 14

وقت:

رات

جگہ:

شا کا بیڈ روم

کروار:

شا، فراز

شا صوفہ پر بیٹھی سیل فون کان سے لگائے فراز سے فون پر باتیں کر رہی ہے۔

شا:

کیا کرتے ہو تم ؟ مجھے پھول بھیجنے، ای میز کرنے اور فون کرنے کے علاوہ ؟

فراز:

(بے ساختہ) اس کے علاوہ اور کیا کیا جاسکتا ہے ؟

شا:

(مکرا کر) کچھ نہ کچھ تو کرتے ہو گے۔

فراز:

کچھ نہ کچھ نہیں بہت کچھ

شا:

مثلاً ؟

فراز: بزرگ کرتا ہوں۔
 شا: کس چیز کا بزرگ ؟
 فراز: اتنی جلدی کیا ہے تمہیں جانے کی ؟
 شا: اتنی جلدی ؟ کئی مہینوں بعد پوچھا ہے تم سے ؟
 فراز: بتا دوں گا۔
 شا: ابھی کیوں نہیں۔
 فراز: میں نہیں چاہتا تمہیں مجھے ڈھونڈنے میں مدد ملتے
 شا: اتنا ڈر تے ہو مجھ سے ؟
 فراز: ڈرنا پڑتا ہے تم کوئی عام لڑکی تو نہیں ہو
 شا: اچھا عام نہیں ہوں ؟
 فراز: نہیں
 شا: خاص ہوں ؟
 فراز: بہت خاص
 شا: کیا خاص بات ہے مجھے میں ؟ اچھا بولتی ہوں یہ ؟
 فراز: یہ بہت ساری خاص باتوں میں سے ایک خاص بات ہے۔
 شا: بہت ساری خاص باتیں تمہیں بہت ساری خاص باتیں نظر آتی ہیں مجھ میں ؟
 فراز: ہاں
 شا: مجھے TV کے علاوہ کبھی دیکھا ہے real لائف میں ؟ (فراز ہنسنے لگتا ہے۔)
 شا: کیا ہوا ؟
 فراز: بے وقوف والا سوال ہے۔
 شا: کیوں ؟
 فراز: کئی بار دیکھا ہے تمہیں کئی بار ملا ہوں تم سے چائے تک پی چکا ہوں تمہارے ساتھ اور تم پوچھ رہی ہو۔ کبھی دیکھا ہے۔ (بھر بنتا ہے۔)
 شا: (ٹھانسوچ میں پڑ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت:	دن
جگہ:	سردک
کردار:	شنا، فراز
شنا:	شنا گزاری ڈرائیور کرتے ہوئے فون پر فراز سے باتیں کر رہی ہے۔ تمہارا کوئی نام ہوتا چاہیے جس سے میں تمہیں بلا سکوں۔
فراز:	(مکار کر) تم جو نام رکھنا چاہتی ہو رکھ لو..... (بے ساختہ) یہ کیا بات ہوئی..... میں چاہتی ہوں تم مجھے اپنا بتاؤ۔۔۔۔۔
شنا:	اور میں نے تمہیں کہا تھا کہ it will take some time
فراز:	ابھی بھی بھی؟
شنا:	ہاں ابھی بھی.....
فراز:	(پچھا دیر کے بعد) married ہو.....؟
شنا:	اگر ہوتا تو فون پر تم سے دوستی کے لیے وقت نہیں ہوتا میرے پاس (نہ کر) تمہارا مطلب ہے کہ married لوگوں کے پاس کسی کو بے وقوف مانے کا وقت نہیں ہوتا۔۔۔۔۔
فراز:	(بے حد سخیدہ) میں تمہیں بے وقوف نہیں بنا رہا ہوں..... فلرٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہو.....؟
شنا:	(فراز پک دم فون disconnect کر دیتا ہے۔) ہیلو..... ہیلو..... ہیلو..... (شنا درے انجھے ہوئے انداز میں ہیلو ہیلو کرتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت:	دن
جگہ:	جواد کا گھر
کردار:	سویرا، سفینہ، جواد
سفینہ:	ماڑہ اور سفینہ دونوں لاوٹنے میں بیٹھی باتیں کر رہی ہیں۔ جواد بھی بیٹھا ہوا چائے پی رہا ہے۔

Scene No # 15

وقت:	رات
جگہ:	جواد کا بیڈ روم
کردار:	جواد، نینا
نینا:	نینا اپنے بیڈ پر بیٹھی فون پر کسی سے بات کر رہی ہے۔ جب جواد اندر کمرے میں آتا ہے۔ وہ فون پر کسی سے بات کرتے ہوئے اپنے آنسو صاف کر رہی ہے۔ جواد دیکھتا ہے اور اسے جیسے یہ برالگatta ہے وہ اندر آ کر اپنے بیڈ سائینڈ سینبل کے دراز میں پکھڑو ہو گئے لگتا ہے۔
نینا:	میں بعد میں فون کروں گی تمہیں (ناراض)
جواد:	یہ رونے دھونے کا سلسلہ اب کتنے دن تک چلے گا.....
نینا:	None of your business
جواد:	(تختی سے) It is..... اب یہ ختم کرو پورے زمانے کو بتانا..... ہر ایک کال کر کر کے مجھ سے افسوس کرتا پھر رہا ہے..... عجک آگیا ہوں میں اس تماشے سے۔
نینا:	تم تو ہر چیز سے عجک ہو..... مجھ سے بھی.....
جواد:	اور تم صرف مجھ سے ہی عجک ہو۔۔۔۔۔
نینا:	تمہیں خوشی ملتی اگر تمہارے بچے کے ساتھ ساتھ میں بھی مر جاتی..... تمہیں ذکر تو یہ ہے کہ میں کیوں زندہ نہیں گئی.....
جواد:	بکواس مت کرو..... میں کیوں چاہوں گا کہ تمہیں پکھڑ ہوتا.....
نینا:	مجھے کیا پتہ کیوں چاہتے۔۔۔۔۔
جواد:	جو پکھڑ ہوا وہ تمہاری اپنی لاپرواہی کی وجہ سے ہوا.....
نینا:	ہاں جان بوجھ کرس کیرج کیا میں نے..... اسی لیے تو خواہش تھی میری کہ میں پر یگدشت ہوں تاکہ میں.....
جواد:	(وہ بات ادھوری چھوڑ کر رونا شروع کر دیتی ہے۔) تم میری ہر بات کا غلط مطلب لیتی ہو۔۔۔۔۔
نینا:	کیونکہ تمہاری ہر بات کا صرف غلط مطلب ہی ہوتا ہے..... (جواد پکھڑ کہنے کی بجائے غصے میں باہر نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

205

اڑان

لیکن کسی نہ کسی کو تو سمجھانا ہے نا۔
سوریا:
تم نینا کو سمجھاؤ..... وہی چھوٹی چھوٹی باتوں پر الجھ پڑتی ہے تمہاری دوست ہے
تمہاری بات سن لے گی۔
سفینہ:
غمی میں جواد کو کیوں نہ سمجھاؤں اس کو احساس ہونا چاہیے کہ وہ کتنی آپ
سیٹ اور ہرث محسوں کر رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت:	رات
جگہ:	جگہ
شنا کا بیداروم	کردار:
شا، زبیر	شا، زبیر

شا کا سیل فون بار بار نج رہا ہے مگر وہ فون نہیں اٹھا رہی۔ کچھ دیر وہ جیسے فون کے
چپ رہنے کا انتظار کرتی ہے۔ پھر فون کو بند کر دیتی ہے۔ وہ بے حد آپ سیٹ نظر آرہی ہے۔
کچھ دیر وہ اسی طرح پتھری رہتی ہے تبھی ملازم اس کے دروازے پر دستک دیتا ہے۔
ملازم: شایا بی آپ کا فون ہے۔

شا: کس کا فون ہے.....؟
ملازم: پتہ نہیں کوئی آدمی ہے۔ (کارڈ لیس وہ فون لا کر اس کے ہاتھ میں ٹھاٹا ہے۔)
شا: ہیلو.....
زاں: ہیلو.....
شا: کتنا بچک کریں گے آپ مجھے آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اس طرح بار بار فون
کریں گے تو میں آپ سے ملنے پر مجبور ہو جاؤں گی۔
شا:
زاں:
شا: میں نہیں ملوں گی کیونکہ میں آپ سے ملنا نہیں چاہتی
you know that? you are a nobody to me
(فون بند کر دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت:	دن
جگہ:	مارہ کا آفس

..... بالکل می سب کچھ نہیں ہے۔
سوریا: کوئی پریشانی کوئی مسئلہ؟
سفینہ: نہیں می کیوں ہوگا جب بھی میں آتی ہوں آپ یہی پوچھتی ہیں
کیوں؟
ایے ہی
سفینہ: میں بہت خوش ہوں فراز کے ساتھ Believe me Mummy He is an excellent husband
reservations ہیں اس کے بارے میں۔
تم بس ابے خوش رکھنے کی کوشش کیا کرو۔
وہ بہت خوش ہے میرے ساتھ آپ کو بتاتا نہیں ہے وہ He says that he is proud of me.

ہاں لیکن اب تم یہ ڈیزائنگ کا کام چھوڑ دو۔

سفینہ: For God's sake اب کیا ہو گیا آپ کو؟
ایے ہی گھر میں زیادہ وقت گزارا کرو خواخواہ کام میں وقت ضائع کرنے کا
کیفابکدہ

سوریا: می جب میرے شوہر میرے سرال والوں کو اعتراض نہیں تو آپ کو کیوں
اعتراض ہے۔

سفینہ: میں

سوریا: میری ساس تو اتنا interest لیتی ہیں میرے کام میں کئی وفعہ تو میرے

بوتک آچکی ہیں اور آپ جس سے کہہ رہی ہیں میں ڈیزائنگ چھوڑ دوں۔

جواد: اوکے آپ لوگ پاتیں کریں مجھے کہیں جانا ہے
سوریا: اسے کیا ہو گیا ہوا ہے جواد کو پہلے تو اس طرح گھر سے نہیں بھاگتا تھا اب تو
جب دیکھو گھر پر نہیں ہوتا۔

سفینہ: جب سے نینا کا مس کیرج ہوا ہے بس اسی طرح ہیں دونوں آپس میں جھگڑے

بھی ہونے لگیں ہیں دونوں کے

سوریا: تو مگی آپ سمجھائیں دونوں کو۔

سفینہ: میں کتنا سمجھا سکتی ہوں دونوں بات ہی نہیں سنتے میری
.....

کروار: مارہ، اسجد

مارہ اپنے آفس میں بیٹھی کوئی فائل دیکھ رہی ہے جب اسجد کی کال آنے لگتی ہے۔ وہ سل انٹا کر دیکھتی ہے پھر جیسے اس کے ہونتوں پر مسکراہٹ آتی ہے۔ وہ کال ریسوکرتی ہے۔

مارہ: ہیلو.....

اسجد: ہیلو..... میں اسجد بات کر رہا ہوں

مارہ: (مسکرا کر) میں نے نمبر save کر کھا ہے آپ کا.....

اسجد: میں نے سوچا شاید نہ کیا ہوں

مارہ: (بے ساختہ) میرے بینک کے client ہیں آپ اتنی عزت تو آپ کو دیں گے ہم
اسجد: (مسکرا کر) بہت مہربانی آپ کی آپ کے bank کی یہ پہلی سروس ہے جو مجھے پسند آئی ہے۔

مارہ: (بے ساختہ ہنس کر) کیسے ہیں آپ ؟

اسجد: (بے ساختہ) بالکل اچھا آپ سنا میں
مارہ: (مسکرا تے ہوئے) آج کسی ڈنزو غیرہ پر انوائیٹ نہیں کریں گے آپ ؟

اسجد: (بے ساختہ) نہیں
مارہ: (بے ساختہ) what a change

اسجد: (مسکرا کر) سوچ رہا تھا کافی پیتے ہیں کہیں I mean موسم اچھا تھا تو
مارہ: (کیا کام) اسجد میں نے آپ کی پریکٹس کیسی چل رہی ہے ؟

اسجد: (چوک کر) کیوں ؟

مارہ: (مسکرا کر) اس لیے پوچھ رہی ہوں کہ ہر وقت آفس سے باہر تو وہی lawyer

اسجد: (بے ساختہ) وہ بھی رہ سکتا ہے جس کے پاس کام نہ ہو
مارہ: (بے ساختہ) میں پا توں میں آپ سے نہیں جیت سکتی
اسجد: جیت جائیں تو شرم سے ڈوب مر بنے کا مقام ہوگا ایک lawyer کے لیے (ہستے ہوئے کہتی ہے)

مارہ: میں یہاں سے نہیں نکل سکتی لیکن آپ میرے آفس آسکس تو کافی نی جا سکتی ہے ورنہ کسی اور دون سی کسی
اسجد: (مسکراتے ہوئے) کسی اور دون کافی نی جا سکتی ہے لیکن موسم ایسا نہیں ہو سکتا میں آدھ گھنٹہ تک آ رہا ہوں

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: چکر پارک

کردار: نینا، سوریا

دونوں پارک کے نیچ پر بیٹھی ہوئی ہیں۔

سوریا: اس طرح اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لینے سے کیا ہو گا ؟ تم ذہنی طور پر بیکار ہو جاؤ گی۔

نینا: (تھکی ہوئی) جانتی ہوں میں۔

سوریا: (بے ساختہ) جانتی ہو تو پھر گھر سے نکلنے کی کوشش کرو میرے ساتھ میرے بوتیک میں آٹا شروع کرو تمہارا دل بہلے گا۔

نینا: فائدہ ؟

سوریا: اور اس طرح گھر بیٹھنے کا فائدہ۔

نینا: اسی لیے تو چاہتی تھی کہ
سوریا: عورت کی زندگی آخر بچ کے گرد ہی کیوں گھومتی رہتی ہے ؟

نینا: تم
سوریا: (بات کاٹ کر) یا شوہر یا بچے یا گھر لس اور کچھ کیوں نہیں ہوتا

زندگی میں ؟

نینا: اور کیا ہوتا ہے زندگی میں ؟

سوریا: اُس کا اپنا آپ آخر زندگی میں عورت کا اپنا آپ کیوں نہیں ہوتا اُس کا اپنا وجود اپنی شناخت اپنا نام اپنا حصہ۔

نینا: (طنزیہ انداز میں) میں میں میں سوسائٹی اتنی میں میں کرنے

ویتی ہے؟

سوریا: تم سوسائٹی کا سپوکس پرن بننے کی کوشش مت کرو نینا جواد بنو
غینا: گھر چلیں

سوریا: (بے حد غصے میں) میرا دل چاہتا ہے نینا میں تمہیں دوچھر لگاؤں میرا وقت، پڑول
اور کھانے کے پیے ضائع کروانے کے بعد مجھم سے یہی سننا تھا کہ گھر چلیں۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیٹھروم
کروار: عائشہ، آئمہ

عائشہ پھر کے بت کی طرح کمپیوٹر کی سکرین پر فراز اور سوریا کی ہنی مون کی تصویریں
دیکھ رہی ہیں۔ تھی آئمہ کرے میں آتی ہے اور سیدھا اُس کے پاس آتی ہے۔
آئمہ: مائی گاڑ اُس نے اور پچھر ٹھیج دی ہیں تمہیں (اُس کی آنکھوں میں نمی ہے وہ
سکرین کو stare کر رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات
جگہ: فراز کا لاوچنخ
کروار: سارہ، سوریا، فراز

تینوں لاوچنخ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سوریا ایک چھوٹے سے کیک پر ایک موم تی
لگاتے ہوئے سارہ سے کہتی ہے۔

سوریا: یہ پاپا کہاں رہے گئے ہیں آج می آپ کی بر تھڈے بھول گئے اتنا
..... important event

سارہ: (وہ یہ نوٹ نہیں کرتی کہ اُس کی بات پر فراز اور سارہ نے ایک دوسرے کو دیکھا
ہے۔) ہاسکل میں busy ہیں کسی آپریشن کے سلسلے میں۔

سوریا: لیکن آج تو آپریشن ڈے نہیں تھا۔
سارہ: کوئی ایئر جنپی تھی۔

سوریا: بھر بھی می ذرا فون کرو فراز پاپا کو بلکہ مجھے دو میں کرتی ہوں۔

فراز:	نہیں سوریا پاپا ڈشرب ہوں گے
سوریا:	(فون کر دیتی ہے۔) ارے ڈشرب ہونے والی کیا بات ہے پتہ تو چلے اگر آپریشن سے فارغ ہو گئے ہیں تو آج میں بیلو پاپا آپ کہاں ہیں؟ ایک دوست کی طرف۔
سعید:	اوہ میں تھے رہی ہیں آپ آپریشن میں busy ہیں۔ Do you remember?
سوریا:	(ٹالتے ہوئے) سوریا میں کچھ مصروف ہوں ذرا زادیرے سے آؤں گا۔
سعید:	(یاد لانے والا) پاپا آج می کی بر تھڈے ہے
سوریا:	(ٹالتے ہوئے فون بند کر دیتا ہے) میں نے بتایا تمہیں میں busy ہوں یہاں
سعید:	(حیران) فون بند کر دیا میں نے انہیں بتایا بھی کہ آپ کی بر تھڈے ہے گر۔ (فتنگ کے ساتھ) کیک کاٹتے ہیں۔
سارہ:	(مسکرا کر) یہ تو پھر ویڈیو ایشور سری بھی بھول جاتے ہوں گے۔
سوریا:	ویسے آپ لوگوں کی ویڈیو ایشور سری کب ہے؟
سارہ:	(ٹھٹھلا ہجھا) ہم لوگ celebrate نہیں کرتے اور اب تو مجھے یاد بھی نہیں

//Cut//

Scene No # 23

وقت:	رات
جگہ:	سوریا کا بیٹھروم
کروار:	سوریا، فراز

سوریا بیٹھ پر بیٹھی کوئی میگزین پڑھ رہی ہے۔ جب فراز واش روم سے لکھتا ہے اور
TV آن کرتے ہوئے بیٹھ پر آکر بیٹھتا ہے۔ وہ بے حد سخیہ نظر آ رہا ہے۔)
فراز: مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے سوریا۔
سوریا: ہاں بولو
فراز: تم می اور پاپا سے اس طرح کی فضول باتمیت کیا کرو۔ (چوک کر میگزین سے
نظر ہٹا کر)

رضا، احمد	کردار:	دونوں آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔
احمد:	details تو تمہیں میں نے بتا دی ہیں۔ تمہیں عائشہ سے ایک بار ملتا ہے جا کر۔	
رضا:	ٹھیک ہے سر میں مل لوں گا..... لیکن مجھے فیملی لاز کے بارے میں دوبارہ سے پڑھنا پڑے گا..... آپ کو پتہ ہے میں تو کرمتل کیسز لیتا ہوں۔	
احمد:	ہاں لیکن جب تک ضوفی نہیں آتی..... تم اس کیس میں assist کرو گے مجھے۔	
رضا:	اور ضوفی کب تک آ رہی ہے.....؟	
احمد:	دو ماہ تک..... علیم پرانا دوست ہے میرا..... اس لیے یہ سمجھو کہ یہ میری اپنی فیملی کا کیس ہے۔	
	I understand sir	
رضا:	(ایک لفافہ نہیں پر رضا کی طرف کھسکاتا ہے۔) یہ کچھ کچھ زیں اُس کے شوہر کی دوسری شادی کی..... اُس نے عائشہ کو سمجھوائی ہیں..... قائل میں رکھ دینا۔	
رضا:	--- yes sir (لفافہ پکڑ کر کھول کر اندر تصویریوں کو دیکھنے لگتا ہے اور یہ دم اُسے جیسے شاک لگتا ہے۔)	
	My God!	
رضا:		
احمد:	کیا ہوا.....؟	

// Freeze //

وقت:
جنگ:

سویرا:	کہیں باتیں.....؟
فراز: جس طرح تم آج پوچھ رہی تھی..... آپ کی لومیرج تھی ya arranged.....؟
سویرا: میں ویسے ہی جانتا چاہتی تھی..... اس میں فضول والی کون کی بات ہے۔
فراز:	لیکن میں کو اس طرح کی باتیں پسند نہیں ہیں۔
سویرا:	انہوں نے تو مجھ سے ایسا کچھ نہیں کہا۔
فراز:	میں کہہ رہا ہوں نا..... اُس دن بھی تم نے ویڈیو اینیورسی کے حوالے سے خواہ خواہ پوچھا۔
سویرا:	My parents used to celebrate it میں نے سوچا وہ بھی مناتے ہوں گے۔
فراز:	ہر فیملی دوسرے سے الگ ہوتی ہے۔
سویرا:	(کچھ سوچتے ہوئے) Agreed لیکن بعض دفعہ مجھے لگتا ہے جیسے وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے۔
فراز:	(بے حد دردہمی سے) you are wrong (کہہ دیا گیا) (کہہ اپکا کر) Might be لیکن مجھے ایسا لگتا ہے وہ ایک ہاسپٹل چلا رہے ہیں لیکن دونوں الگ کاروں میں جاتے ہیں۔
سویرا:	کیوں کہ دونوں مختلف اوقات میں ہاسپٹل جاتے ہیں۔
فراز:	(بے ساختہ) آدھ گھنٹے کے فرق سے۔
سویرا:	یہ ان کا مسئلہ ہے۔
فراز:	hal..... لیکن sometimes some things trouble you for no apparent reason.
سویرا:	(بے حد ترشی سے اُس کی بات کاٹ کر سونے کے لیے لیٹ جاتا ہے۔) میں صرف اس وقت تم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تم دوبارہ بھی سے اس طرح کے فضول سوال نہیں کرو گی۔ (سویرا بیٹھی اُسے کچھ تھی رہتی ہے۔)

// Cut //

Scene No # 24

وتن
اجبد کا آفس

ہے اور کھانا کھاتے ہوئے محسوس ہو رہا ہے کہ دونوں کی دلچسپی کھانے میں نہیں ہے۔ (جواد سے) مخفیہ: کل ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا ہے نینا کو..... اُس کے کچھ test ہیں۔
تواد: (ٹالتے ہوئے) آپ لے جائیں میں بڑی ہوں کل (بات کاٹ کر) کوئی ضرورت نہیں ہے میں میں ٹھیک ہوں مخفیہ:
نینا: نینا ڈاکٹر نے کہا ہے تو مخفیہ:
(بات کاٹ کر) اگر اس کو دلچسپی نہیں ہے tests میں تو آپ کیوں مجبور کر رہی ہیں اسے مخفیہ:
(ناراض ہو کر) کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو.....؟ کس طرح کی باتیں کرنے لگتے ہو.....؟ مخفیہ:
یہ آپ اپنے بیٹے سے پوچھیں۔ (وہ بے حد ناراضگی سے کری کھسکا کر چلی جاتی ہے۔ جواد کچھ دیر بیٹھا رہتا ہے پھر وہ بھی کری کھسکا کر چلا جاتا ہے۔)

Scene No # 3

وقت:	دن
جگہ:	رضا کا آفس
کروار:	رضا، سوریا
رضا اپنے آفس سے سوریا کو کال کر رہا ہے۔	
وہ کمپیوٹر پر کوئی ڈیرائیں دیکھتے ہوئے اس کی کال رسیسو کرتی ہے۔	
ہیلو..... کیسے ہو رضا.....؟	سوریا:
I am fine. What about you?.....	ضًا:
میں بھی ٹھیک ہوں۔	سوریا:
کہاں غائب ہوتے ہوں سے کوئی message نہیں کہاں غائب ہوتے ہوں سے کوئی ملاقات نہیں۔	ضًا:
ہاں میں کچھ busy تھی۔	سوریا:
عکس لاتا تھی یا "busy" ہو؟	ضًا:
(بیکھر کر) آئیں؟	مزہما:
لے جاؤ! بس ایسے ہی میں نے سوچا کہیں لٹچ کرتے ہیں۔	سماں:
لے جاؤ! کوئی کس لیے؟	سماں:

وقت:	دن
جگہ:	اجد کا آفس
کروار:	اجد، رضا
رضا اور اجد آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔	رضا:
یہ سویرا ہے..... She is an old friend ان کے گھر آنا جاتا ہے میرا.....	رضا:
اور میری فرست کزن اس کی جھاگھی ہے۔	اجد:
(بے ساختہ) پھر تو تم اس لڑکے سے ملے ہو گے.....؟	رضا:
(سبحیدہ اور پچھا آپ سیٹ) ہاں شادی پر..... اور شادی کے بعد ایک ملاقات ہوئی تھی.....	اجد:
ان لوگوں کو فراز کی پہلی شادی کا پتہ ہے.....؟	سجدہ:
..... ہاں فراز نے کہا تھا کہ اس کی پہلی بیوی سکندر یک تھی	رضا:
(بے ساختہ) come on میں عائشہ کو پچپن سے دیکھ رہا ہوں میرے پچھوں کے ساتھ کھلی کوڈ کر بڑی ہوئی ہے وہ She has been a topper	اجد:
(آپ سیٹ) ہاں لیکن سویرا اور اس کی فیلی کو مبھی بتایا گیا ہے	رضا:
(بے ساختہ) اور قانونی طور پر ابھی ان دونوں کی طلاق نہیں ہوئی ہے۔	اجد:
(آپ سیٹ) But I don't think سویرا کو یہ پتہ ہے۔ (رضا سوچ میں پڑ جاتا ہے) You can tell her.	ضما:
//Cut//	ضما:
وقت:	رات
جگہ:	جواد کا ڈاکٹرنگ روم
کروار:	جواد، نینا، نفیسہ
تینوں بیٹھے چپ چاپ کھانا کھا رہے ہیں۔ جواد اور نینا کے چہرے پر بے پناہ سخیگی	ضما:

ہے پھر کہتی ہے)
شنا: پایا مجھ سے ملنا چاہتے ہیں۔ (مارہ کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔ وہ ہاتھ میں پکڑا تھج بے اختیار پلیٹ میں رکھ دیتی ہے۔)
مارہ فتن چہرے کے ساتھ شاکو دیکھ رہی ہے۔
وہ بہت دونوں سے مجھے contact کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
کس لیے.....؟
(بے ساختہ) وہ چاہتے ہیں میں ایک بار ان کی بات سنوں وہ مجھے کچھ وضاحتیں دینا چاہتے ہیں۔
(انک کر) اور تم نے تم نے کیا کہا؟
(سبجیدہ) میں ان سے ملنا نہیں چاہتی میں نے انہیں بتاویا ہے وہ پھر بھی مسلسل مجھے فون کر رہے ہیں ایک بار میرے آفس بھی آئے۔
(پریشان) تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا
(سبجیدہ) I was confused سمجھ میں نہیں آرہا تھا آپ کو بتاؤں یا نہیں۔
لیکن اب سوچا آپ کو بتاؤں۔

//Cut//

Scene No # 5

وقت:	رات
جگہ:	جواد کا لاڈنگ
کردار:	سویرا، جواد

سویرا اور جواد بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا جواد کو سمجھا رہی ہے۔
آخر تم دونوں کو ہو کیا گیا ہے
مجھے کچھ نہیں ہوا I am absolutely alright ایتم اپنی دوست نے پوچھو کہ اسے کیا ہوا ہے۔
وہ کہتی ہے تم اس سے ٹھیک سے بات نہیں کرتے وہ ہر وقت تمہارے سامنے مجرموں کی طرح محسوس کرتی ہے۔
(ناراض) یہ اس کا اپنا ڈھنی فتو رہے وہ میری ہر بات کا غلط مطلب لیتی ہے پہلے تم یہ نہیں کرتے تھے پہلے تم یہ نہیں لیتے تھے۔ پہلے تم ایسے نہیں دیکھتے تھے

رضا: (بے ساختہ) لئے کھانا کو کہتے ہیں۔ مائی ڈائریکٹریز اور کھانا کس لیے کھایا جاتا ہے آج فری ہو؟
سویرا: (التے ہوئے) نہیں آج نہیں میں busy ہوں امگی ایک دو ہفتے کے بعد کسی دن ملتے ہیں۔
رضا: (بے ساختہ) ایک دو ہفتے کے بعد نہیں اس سے پہلے
سویرا: کیوں؟
رضا: (سبجیدہ) I need to talk to you about something very important
سویرا: (چوک کر) کیا؟
رضا: (بے ساختہ) It's about Faraz فراز کے بارے میں کیا؟
سویرا: (بے ساختہ) اس کی پہلی شادی کے بارے میں ایک دو باتیں ہیں جو
(یک دم) Raza I don't want to hear anything, Raza Just forget about it
رضا: (سبجیدہ) یہ بہت important ہے۔
سویرا: (بات کاٹ کر) پھر بھی میری ایک کلائنٹ آگئی ہیں میں بعد میں تم سے بات کروں گی Bye (رضا فون کو دیکھتے ہوئے بیخار رہتا ہے)

//Cut//

Scene No # 4

وقت:	رات
جگہ:	مارہ کا ڈائینگ روم
کردار:	مارہ، شنا

دونوں ڈائینگ نیبل پر بیٹھی کھانا کھا رہی ہیں۔ جب شنا مارہ سے کہتی ہے۔
مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے می
کسی ضروری بات۔
مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔
(چھیڑتے ہوئے) کہیں یہ تو نہیں بتانا کہ تم کسی کو پسند کرنے لگی ہو۔ (شاچپ رہتی

مازہ، سیکرٹری
کروار:

مازہ بے حد اپ سیٹ اپنے آفس میں بیٹھی ہوئی ہے۔
تبھی سیکرٹری اندر داخل ہوتی ہے۔

مازہ: کچھ دیر بعد.....

سیکرٹری: میم آپ کی کچھ کا لازمی ہیں.....

مازہ: میں نی اخال کوئی کاونسیں لوں گی۔

سیکرٹری: آپ کی طبیعت ٹھیک ہے.....؟

مازہ: ہاں.....بس کچھ دیر کے لیے مجھے ڈسٹرپ مت کرو۔ (کہہ کر باہر چل جاتی ہے)

سیکرٹری: اوکے (مازہ کچھ دیر پیٹھی رہتی ہے۔ پھر انٹھ کر آفس کی لڑکیوں کے سامنے آکر کھڑی ہو جاتی ہے اور باہر جھانکنے لگتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 7

رات

وقت:

زیر کا بیدروم

جگہ:

مازہ، زیر

کروار:

مازہ اپنے بالوں میں برش کر رہی ہے جب زیر اس کے پاس آکر کھڑا ہو جاتا ہے۔ (مُڪراٽی ہے)

مازہ: کیا وہ کھرے ہیں.....؟

زیر: دیکھنیں رہا سوچ رہا ہوں.....

مازہ: کیا.....؟ (سنجیدہ)

تمہارے ماں باپ نے مجھ سے تمہاری شادی کیوں کی.....؟

مازہ: جی.....؟

تم پڑھی لکھی ہو خوبصورت ہو۔ پھر بھی انہوں نے میرے جیسے کم پڑھے لکھے آدی کے ساتھ تمہیں بیاہ دیا۔ کوئی تو نقش ہو گا تم میں (سنجیدہ)

میرے ابو اور آپ کے ابو دوست ہیں آپس میں.....اس لئے.....

پھر بھی.....

مازہ: آپ کے ابو کا اصرار تھا..... اور.....

میرا تو دماغ خراب کر دیا ہے اُس نے (سنجیدہ)

سویرا: وہ مس کیرج کے بعد بہت ڈپرلس ہے تمہیں اُس کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے She needs your full attention and emotional support.

جواد: What about me? تم عمر تسلیم ہیں یہ کیوں سمجھتی ہو کہ صرف تم لوگوں کو یہ چیزیں چاہیے ہوتی ہیں مردوں کو کسی سہارے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

سویرا: (بات کاٹ کر) میں نے ایسا نہیں کہا۔

جواد: (پریشان اور کچھ ناراض) But that's what you mean میرے بچے کا مس کیرج ہوا ہے میں بھی hurt ہوا ہوں لیکن نہیں

سویرا: میری بیوی خود تری کاشکار ہے اُس کو لگتا ہے صرف اُس کے ساتھ ظلم ہوا ہے۔

جواد: تم پہلے اس طرح کی باتیں نہیں کرتے تھے

سویرا: شادی کے لیے Now you are talking like Nina and I hate it.

سویرا: (سنجیدہ) جواد تم دونوں کے درمیان صرف بچہ ایک واحد تعلق نہیں تھا you

سویرا: loved her you remember لتنے پا پڑ بیلے تھے تم نے اس سے

سویرا: شادی کے لیے (بے زاری سے) Stop it Sawera میں نی اخال یا ماضی کے قصے

سویرا: لے کر بیٹھنا نہیں چاہتا تم مجھے اپنے اور فراز کے بارے میں بتاؤ۔

سویرا: (ہنس کر) کیا بتاؤں اپنے اور فراز کے بارے میں I am very

سویرا: happy with him تمہیں کیا فکر پڑی رہتی ہے ہر وقت ہم دونوں

سویرا: کے بارے میں؟

سویرا: (بے ساختہ) کوئی فکر نہیں ہے لیکن اگر کبھی کبھی بھی کوئی پر ابلم ہوا تو don't

سویرا: keep it from me.

سویرا: (لاپرواہی سے) آف کورس تمہیں ہی بتاؤں گی اور میں تو دیے بھی چیزیں

سویرا: چھپانے میں یقین نہیں رکھتی۔

//Cut//

Scene No # 6-A

وقت:

جنگ:

دن

مازہ کا آفس

زبیر: اپات کاٹ کر) اچھا لہیک ہے اب گڑے مردے مت اکھاڑو.....
ماڑہ: میں
زبیر: دو تین باتیں میں تمہیں صاف صاف بتاؤں
ماڑہ: (ابٹ کر) جی
زبیر: میں عورتوں کو سر پر بٹھا کر کھنے کا قائل نہیں ہوں خاص طور پر پڑھی لکھی عورتوں کو
ماڑہ: (ابٹ کر) جی
زبیر: مجھے کبھی اپنی تعلیم کی اکڑ مت دکھانا میں دو نکلے کی اہمیت نہیں دیتا ان ڈگریز کو
اس طرح کی دس ڈگریاں میں چاہوں تو کھڑے کھڑے بازار سے خریدلوں
ماڑہ: میں (کچھ سمجھ میں نہ آنے والے انداز میں)
زبیر: مجھے بجھ کرنے والی عورتیں پسند نہیں ہیں اور پڑھی لکھی عورتوں کو بجھ کی پیاری
ہوتی ہے یہ سب کچھ تمہیں اس لیے مارہا ہوں تا کہ تمہیں پتہ چل جائے کہ
تمہیں میرے سامنے صرف یہوی بن کر رہنا ہے فرمائیں دار یہوی ورنہ اس
گھر سے باہر نکالنے میں مجھے دو منٹ لگیں گے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن
جلگہ: پارکنگ
کردار: ماڑہ، زبیر
زبیر گاڑی کی ڈرائیورگ سیٹ پر بیٹھا ہوا ہے۔
ماڑہ گاڑی میں بیٹھ رہی ہے اُس کے بیٹھتے ہی وہ ماڑہ سے بے حد غصے کے عالم میں
کھتا ہے۔

زبیر: کون تھا یہ.....؟

ماڑہ: میرا کلاس فیلو تھا زبیر میں نے آپ کو بتایا تو
(ناراض) کلاس فیلو کے ساتھ اس طرح کی بے تکلفیاں ہوتی ہیں اس طرح
تفہیم ادا کر رہتے ہیں۔

ماڑہ: (بے ساختہ) زبیر ہم لوگ چار سال اکٹھے رہے ہیں اس لیے

زبیر: (خی سے) اس لیے یہ فرض ہو گیا تم لوگوں پر کتم بے شرمیں اور بے حیاں کی طرح

میرے سامنے ٹھنٹھے لگاؤ وہ تو مرد ہے اُسے شرم نہیں لگکن تم ہی شرم کرتیں
(ناراض ہو کر) Mind your language زبیر میں ایسا کیا کر رہی تھی کہ
شرم کرتی
(بے ساختہ) اب تم مجھ سے پوچھو گی سوال کرو گی مجھ سے چار سال یہی
سب کچھ کرنے یو نیورٹی جاتی رہی ہوگی۔
پلیز زبیر
(بات کاٹ کر) آج میرے سامنے یہ سب کچھ ہو رہا تھا میں ساتھ نہیں ہوتا
ہوں گا تو پہنچیں کس کس سے مل کر کیا کیا کرتی ہو گی تم
میں صرف بات کر رہی تھی اُس سے (رونے لگتی ہے)
خبردار آئندہ تم نے گھر سے باہر قدم نکالا میں تاکہیں توڑوں گا تمہاری
//Cut//

Scene No # 9

وقت:	دن
جلگہ:	جگہ:
کردار:	کردار:
زبیر کا گھر	زبیر، ماڑہ
ماڑہ:	زبیر:
زبیر اور ماڑہ کھانے کی میز پر بیٹھے ہوئے ہیں۔	
زبیر:	زبیر:
(نیجیدہ) تمہارے باپ نے اگر تمہیں MBA کروادیا ہے تو اس کا احسان میرے سر کھنے کی ضرورت نہیں ہے۔	
ماڑہ:	زبیر:
زبیر میں	ماڑہ:
(بات کاٹ کر) بار بار یہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ تم مجھ سے زیادہ پڑھی لکھی ہو۔	
ماڑہ:	زبیر:
(دمم آواز) میں کچھ بھی نہیں جائزی آپ کو میں نے ایک بات کی ہے۔	
زبیر:	ماڑہ:
(بے ساختہ) مت کیا کرو کوئی بھی بات تم جب تمہیں بات کرنی نہیں آتی تو منہ مت کھولا کرو اور خبردار آئندہ مجھے اپنے باپ کی مثال دی تو باپ اتنا پسند تھا تو باپ کے گھر رہتیں میرے گھر کیوں آئیں ماڑہ:	
آپ کھانا تو کھائیں یہ میرا گھر ہے اور میری کمائی کا کھانا ہے میں کھاؤں نہ کھاؤں تم کون ہوتی	زبیر:

ہو کہنے والی کتنی بار میں نے ماں باپ سے کہا تھا کہ مجھے اتنی پڑھی لکھی عورت سے شادی نہیں کرنی اسی عورتوں کے دماغ خراب ہوتے ہیں گریمرے ماں باپ نے قسمت پھوڑ دی میری (بے حد غصے میں کہتا ہے پھر شبل سے جاتا ہوا بولتا رہتا ہے۔ ماڑہ بے حد شاکڑ انداز میں دور سے آنے والی اس کی آواز کو سنتی رہتی ہے۔ اس کا رنگ بیٹا ہو رہا ہے)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا بیڈ روم
کردار: ماڑہ، زبیر
ماڑہ صوفے پر بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی ہے۔ وہ بے حد مگن ہے، جب زبیر آکر بے حد غصے کے عالم میں اس سے کتاب چھین لیتا ہے۔ اور اس کو دور پھینکتے ہوئے کہتا ہے۔
زبیر: کتنی بار کہا ہے تمہیں میرے سامنے یہ کتابیں وغیرہ مت پڑھا کرو کیا ثابت کرنا چاہتی ہو تم کہ براعلم ہے تمہارے پاس
(طمہم آواز) میں تو ویسے ہی پڑھ رہی تھی میری ہابی ہے زبیر
(بے ساختہ) شوہر کی خدمت کو ہابی کیوں نہیں بنا یا تم نے؟
ماڑہ: (سبحیدہ) میں خیال تور کھتی ہوں آپ کا
زبیر: (بے ساختہ) خیال رکھنے میں اور خدمت کرنے میں بہت فرق ہوتا ہے سمجھی تم کبھی دیکھو میری ماں کو اس عمر میں بھی کیسے ابھی کے آگے پیچے پھرتی ہیں پتہ نہیں کس طرح پالا ہے تمہاری ماں نے تمہیں
ماڑہ: (تاراض) زبیر آپ میری امی کا ذکر نہ کریں۔ (غضہ میں)
زبیر: کیوں بڑی تکلیف ہوتی ہے ماں کے ذکر پر؟

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن
جگہ: ماڑہ کا بیڈ روم
کردار: ماڑہ
ماڑہ صوفے پر بیٹھی فون پر اپنے بابا بت کر رہی ہے وہ اپنے بھائی کے

ہوئے ٹشو سے آنسو بھی صاف کر رہی ہے۔ گرفون پر بات کرتے ہوئے بالکل نارمل نظر آنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ماڑہ: مجی ابو میں بالکل ٹھیک ہوں جی نہیں روت نہیں رہی بس قلوہے اس وجہ سے آپ کو لوگ رہا ہے مجی زبیر ٹھیک ہیں مجی بہت خیال رکھتے ہیں میرا مجی نہیں نہیں کوئی تکلیف نہیں ہے سرال والے بھی بہت خیال رکھتے ہیں جی بس وقت نہیں ملتا اس لیے نہیں آرہی زبیر کے ساتھ ہی آکسی گی مجی نہیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔

//Cut//

Scene No # 12

وقت:	دن
زبیر کا بیڈ روم	جگہ:
ماڑہ، زبیر	کردار:
زبیر واش روم سے باہر نکلتے ہی بے حد غصے میں آوازیں لگانے لگتا ہے۔	
ماڑہ ماڑہ ماڑہ	زبیر:
جی میں آرہی ہوں۔	ماڑہ:
کپڑے کدھر پیس میرے	زبیر:
میں پر لیں کروارہی ہوں ابھی طاز مدد نے کر آتی ہے۔	ماڑہ:
(تھی سے) پہلے نہیں پڑھوتا تمہیں	زبیر:
زبیر پلیز آہستہ بولیں نوکر سن رہے ہیں۔	ماڑہ:
(غضہ سے) کیوں آہستہ بولوں؟ تمہارے باپ کا گھر ہے کیا؟ خبر دار دوبارہ مجھے کبھی نصیحت کرنے کی کوشش کی۔ زبان کاٹ دوں گا میں تمہاری۔	زبیر:

//Cut//

Scene No # 13

وقت:	رات
زبیر کا بیڈ روم	جگہ:
ماڑہ، زبیر	کردار:
زبیر بیڈ پر گھری نیند سورہا ہے۔ جبکہ ماڑہ صوفے پر بیٹھی جاگ رہی ہے۔ وہ بے حد پریشان نظر آرہی ہے۔ یوں جیسے کسی سوچ میں گم ہے۔	

زیر کروٹ لیتے ہوئے آٹھ جاتا ہے اور آٹھ کر بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے پھر بے حد غصے کے عالم میں ماڑہ سے کہتا ہے۔

زیر: تم کیا کر رہی ہو.....؟
 ماڑہ:کچھ نہیں.....ایسے ہی نیند نہیں آ رہی
 زیر:کیوں نہیں آ رہیساری ساری رات بیٹھی رہتی ہوکیا بتانا چاہتی ہو یہ کہ خوش نہیں ہو میرے ساتھ
 ماڑہ: (آپ سیٹ)اسی کوئی بات نہیں ہے زیرمیری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے نیند نہیں آ رہی تھی
 زیر: (ناراض)میری شکل دیکھتے ہی تمہاری طبیعت خراب ہو جاتی ہے
 ماڑہ:ہر وقت ماتھی شکل بننا کر پھرتی رہتی ہوباپ کو کہتیں کہ شادی نہ کریں تمہاریگھر بیٹھا کر رکھیں تھیںتم کسی اچھے مرد کے قابل نہیں ہو۔ (ماڑہ کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں)

//Cut//
Scene No # 14

وقت: رات
 جگہ: زیر کا بیڈ روم
 کروار: زیر، ماڑہ
 ماڑہ بڑی خوشی کے عالم میں ایک بیگ میں اپنی واڑ روپ سے کپڑے نکال کر رکھ دیتی ہے۔
 تھی زیر اندر داخل ہوتا ہے اور قدرے میکے انداز میں کہتا ہے۔
 کس لیے کپڑے پیک کر رہی ہو.....؟

(بے ساختہ) آپ کو بتایا تو تھا نیرہ کی شادی ہےابونے کہا ہے میں دو ہفتے پہلے آ جاؤبہت کام ہیں وہاں
 زیر: (ناراض) یہ تمہارے باپ کا نہیں میرا گھر ہےاور تم صرف شادی والے دن میرے ساتھ وہاں جاؤ گیاور ساتھ ہی وابس آؤ گی۔
 ماڑہ: (بے ساختہ) لیکن زیر آپ نے خود مجھے اجازت دیمیں نے آپ سے پوچھ کر رہیمیں جیتا ہوں تم بات کرومیں بات نہیں لگ

پہلے دی تھی اب نہیں دے رہابجٹ کی ضرورت نہیں ہے۔
 (ناراض) میں اپنی بہن کی شادی میں مہمانوں کی طرح جاؤں?
 (بے ساختہ) تو تم ایسا کرو جاؤ ہی متتمہاری بہن کی شادی تمہارے بغیر بھی ہو جائے گی۔
 (تھی سے) آپ کی بہن کی شادی آپ کے بغیر ہوتی?
 (غصے میں آکر) تم طعنہ دے رہی ہو مجھے؟ میری بہن کا نام لے رہی ہوہمت کیسے ہوئی تمہاری
 آپ نے مجبور کیا ہے مجھے اور (زیر پاس آ کر اس کے منہ پر تھپٹ مارتا ہے پھر اسے زور سے دھکا دیتا ہے۔ ماڑہ کا سردار اڑ روپ کے کھلے دروازے سے ٹکراتا ہے۔ وہ بے اختیار سر پر ہاتھ رکھتی ہے پھر ہاتھ دیکھتی ہے۔ وہ خون سے بھرا ہوا ہے۔

//Cut//

Scene No # 6-B

وقت:	دن
جگہ:	ماڑہ کا آفس
کروار:	ماڑہ
ماڑہ اپنے آفس کی کھڑکی کے سامنے کھڑی بے اختیار آنکھیں بند کر کے کھلتی ہے۔ اس کے چہرے پر بے پناہ اذیت اور آنکھوں میں آنسو۔ کمرے میں اچاک اثر کام بنتے لگتا ہے۔ وہ چوک کر اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔	

//Cut//

Scene No # 15

وقت:	دن
جگہ:	جواد کا لاؤخ
کروار:	رضا، نینا
رضا:	رضا اور نینا لاؤخ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں خود جواد یا سویرا سے اس مسئلے میں بات نہیں کر سکتا مجھے یہ مناسب نہیں لگ رہا میں جیتا ہوں تم بات کرو

سوریا: (چونکہ کر) عائشہ?
 ملازمہ: وہ فراز صاحب کی پہلی بیوی
 سوریا: (شاکر) یہ اُس کی کردی ہے?
 ملازمہ: جی
 سوریا: تو یہ بہاں کیا کر رہی ہے
 ملازمہ: (گھبرا کر) وہ سارہ بی بی نے ملازموں کو استعمال کے لیے دے دیا
 سوریا: (شاکر) عائشہ کا فرنچیز
 ملازمہ: ہاں جی کچھ ہم لوگ استعمال کر رہے ہیں باقی سوریا میں ہے (سوریا شاکر کھڑی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت:	دن
جگہ:	فراز کا گھر
کردار:	سوریا، ملازمہ

ایک سامان سے بھرا ہوا کمرے کا دروازہ کھلتا ہے اور سوریا اندر داخل ہوتی ہے۔
 وہاں لو ہے کی پیشیاں اور سوت کیس بھی پڑے ہیں دوسرا سامان کے علاوہ
 بہت سے کپڑے بغیر پیک ہوئے یونہی پیگر زمین ڈھیر کی صورت میں پڑے ہیں
 یوں جیسے انہیں وارڈروب سے لا کر سیدھا وہاں پھینک دیا گیا ہو۔
 جو توں کا ڈھیر بھی وہاں ہے اور میک آپ کی چیزیں بھی مگر ہر چیز میں اور گرد سے اٹی ہوئی ہے
 سوریا بے حد ابھی ہوئی نظروں سے ان چیزوں کو دیکھ رہی ہے اور مختلف چیزوں کو ہاتھ لگا کر دیکھ رہتی ہے کچھ چیزوں سے وہ مٹی صاف کر رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر رحم اور ترس واضح طور پر نمایاں ہے۔
 پھر کمک دم وہ پلٹ کر ملازمہ سے کہتی ہے۔
 سوریا: یہ سارا سامان نکالو یہاں سے اور اس کو صاف کرو دوسرا دو نوکروں کو بھی بلاو اور یہ کپڑے نکالو جو دھلنے والے ہیں انہیں دھوو باقیوں کو ڈرائی کلین کے لیے بھجواؤ میں تمہیں اپنے سوت کیس نکال کر دیتی ہوں ان

نینا: (سنجیدہ) میں بھی بات نہیں کر سکتی جواد کا مودہ آج کل ہی تھیک نہیں رہتا
 اور سوریا وہ فراز کے خلاف کوئی بات نہیں سنے گی۔
 رضا: (بے ساختہ) لیکن یہ بہت ضروری ہے کہ اُسے یہ سب کچھ پڑتا ہو
 نینا: (سنجیدہ) know I لیکن وہ فراز کے ساتھ بہت خوش ہے اُسے یہ سب کچھ پڑتا ہے جیل بھی جائے تو بھی فراز کے بارے میں اُس کی رائے نہیں بد لے گی۔
 رضا: (سنجیدہ) نینا قانونی طور پر ابھی عائشہ اور فراز کی طلاق نہیں ہوئی اب عائشہ اور اُس کی فیملی نہ صرف فراز کے خلاف طلاق کے لیے کیس کر رہے ہیں بلکہ دوسری شادی
 نینا: (بات کاٹ کر) میں جانتی ہوں رضا لیکن میں اور تم اندازہ بھی نہیں کر سکتے کہ سوریا اور فراز کے درمیان کیسی انٹرنسینڈنگ ہے
 رضا: ابھی شادی کو بہت کم عرصہ ہوا ہے اگر کل
 نینا: (بات کاٹ کر) جب کل کوئی مسئلہ ہوگا تو دیکھا جائے گا اور تم جواد سے بالکل اس معاملے میں کوئی بات نہ کرنا جواد جانتا ہے تم سوریا میں انٹرنسڈنگ میں نہیں چاہتی وہ سارے معاملے کو کوئی اور ہی رنگ دے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت:	دن
جگہ:	سرفوٹ کو اڑڑز

کردار:	سوریا، ملازمہ
--------	---------------

سوریا قدرے غنگی کے عالم میں سروفٹ کو اڑڑز میں جاتی ہے اور وہاں ملازمہ سے کہتی ہے۔
 کتنی دیر سے انٹر کام بھارتی ہوں تم لوگ منتے کیوں نہیں
 ملازمہ: (گھبرا کر کری سے اٹھتی ہے) وہ جی میں بس آ رہی تھی۔
 سوریا: (چلتے ہوئے) آ جاؤ آ کر کھانا لگاؤ بھوک لگ رہی ہے مجھے
 ملازمہ: جی
 سوریا: (جاتے جاتے کری کے ڈیزائن کو غور سے دیکھ کر رکتی ہے) بڑی خوبصورت کری ہے می نے بنوائی ہے؟
 ملازمہ: جی یہ عائشہ بی بی کا ہے

مرمت ہونی ہے وہ کروائیں اور اس کے بعد تم اس سامان کو واپس بھجوادو۔
(فراز کچھ کہنے کی بجائے دوبارہ فائل دیکھنے لگتا ہے مگر اس کے چہرے پر بہت عجیب
ستاثرات ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 19

رات	وقت:
جواد کا بیڈروم	جگہ:
نینا، جواد	کروار:

نینا ایک بیک میں کچھ کپڑے رکھ رہی ہے جب جواد اپنا بریف کیس لیے اندر داخل ہوتا ہے۔

وہ اپنا بریف کیس رکھتے ہوئے تائی ڈھیل کرنے لگتا ہے اور نینا کو دیکھتا ہے۔ لیکن نینا اپنے کام میں مصروف ہے۔

جواد: تم کہیں جا رہی ہو.....؟

نینا: ہاں می کی طرف

جواد: (صوفے پر بیٹھتے ہوئے) کیوں؟

کیونکہ یہاں میرا سانس گھٹنے لگا ہے (جواد ایک نظر اسے دیکھ کر اپنے جو تے اور جرائیں اُترنے لگا ہے اور پھر کچھ کہنے کی بجائے پوچھتا ہے۔)

کتنے دنوں کے لیے جا رہی ہو.....؟

نینا: پہنچ نہیں شاید اتنے دن جتنے دن تم میری شکل دیکھنا نہ چاہو۔

جواد: (یک دم غصے میں) میں شکل دیکھنا نہ چاہوں تم اپنی مرضی سے مجھ سے پوچھ بغیر جا رہی ہو پھر اس میں میں کہاں سے آگیا اپنے میکے جا کرم یہ کہو گی کہ میں تمہاری شکل دیکھنا نہیں چاہتا۔

نینا: اپنے میکے میں کیا کہوں گی وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے

جواد: (غضبے میں) جو مرضی کہو I give a damn

That shows how important I am for you.
(ظفریہ انداز میں) تم اگر یہ سمجھتی ہو کہ میں اس وقت اپنے گھنٹوں پر گر کرم سے اظہار محبت کرنے لگوں گا تو وہ میں نہیں کر سکتا۔

کپڑوں کو بعد میں اُن میں رکھ دینا۔ (کہتے ہوئے باہر نکل جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت:	رات
جگہ:	فراز کا بیڈروم
کروار:	فراز، سوریا

فراز صوفے پر بیٹھا کوئی فائل دیکھ رہا ہے۔ سوریا ڈرینگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش کرتے ہوئے فراز سے کہتی ہے۔

سوریا: سوریا ہمیر برش ڈرینگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے فراز کے پاس آ کر صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔

فراز: عائشہ کا سامان ابھی تک یہاں کیوں ہے؟
(چونکتا ہے) وہ لوگ لے کر ہی نہیں گئے۔

سوریا: (بے حد سخیدہ) یہ کوئی ایکسکوائز ہیں ہے جب طلاق ہو گئی تو وہ لے کر جاتے نہ جاتے تمہیں اُس کے سامان کو بھجوادیا چاہیے تھا۔

فراز: (نظر چراکر) میں نے بہت دفعہ انہیں رنگ کیا مگر
(بے ساختہ) مان لیا کہ وہ نہیں لے کر جا رہے تھے مگر تم خود بھجوادیتے

فراز: (نالتے ہوئے) بھجوادوں گا میں مجھے کیا کرنا ہے اُس کے سامان کو
(سخیدہ) تم کم از کم اتنا تو کر سکتے تھے کہ اُس سامان کو کسی کرے میں بند رکھتے

یوں تو نوکروں کو استعمال کے لیے نہ دیتے۔
(کچھ تلخ ہو کر) تم کیا کہنا چاہ رہی ہو؟

سوریا: (دو ٹوک انداز) میں یہ کہنا چاہ رہی ہوں کہ اُس سامان پر عائشہ کے مان باپ کا بیسہ لگا ہے وہ انہوں نے اپنی بیٹی کے استعمال کے لیے دیا تھا سرالی نوکروں کے ہاتھوں ٹوٹنے کے لیے

فراز: (غصے میں) اُس عورت نے میرا گھر جہنم بنا دیا تھا۔
(بات کاٹ کر) جو بھی تھا تمہیں اُس کی چیزوں کی پرواہ کرنی چاہیے تھی وہ

کبھی تمہاری بیوی رہی تھی
(نظریں چراکر) میں نے تمہیں کہا ہے نا میں بھجوادوں گا اُس کا سامان۔

سوریا: میں نے ملازموں سے کہا ہے اُس کا سارا سامان سٹور میں رکھیں جو چھوٹی موٹی

وہ میرا شوہر تھا..... میری زندگی میں آنے والا پہلا مرد..... میں اُس سے محبت نہ
کرتی تو اور کس سے کرتی۔
.....ٹھیک ہے..... لیکن اب وہ آپ کا شوہر نہیں ہے..... پھر اب کیوں؟
(ہونٹ کا نتھ ہوئے بے چارگی سے) یہی تو سمجھ نہیں آتی کہ اب کیوں
ابھی تک کیوں؟

//Cut//

Scene No # 21

وقت:	دن
جگہ:	لاؤخ
کروار:	کروار، سارہ
سارہ:	سارہ لاؤخ میں بے حد آف موڈ میں داخل ہوتی ہے۔ (ملازمہ جلدی سے آتی ہے)
ملازمہ:	حیدہ..... حیدہ
سارہ:	جی یہ گم صاحبہ
ملازمہ:	یہ باہر عائشہ کے سامان کی مرمت اور وارنٹ کون کروار ہا ہے؟ فراز؟
سارہ:	نہیں جی سوریا بی بی
ملازمہ:	اُسے کیسے پہہ چلا عائشہ کے سامان کا؟
سارہ:	پہنچنیں جی مجھے تو خود نہیں پہنچتا۔
ملازمہ:	ٹھیک ہے جاؤ تم
سارہ:	اچھا جی (کہتے ہوئے جلدی جاتی ہے۔ سارہ بے حد بگڑے موڈ کے ساتھ لاؤخ میں کھڑی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 22

وقت:	رات
جگہ:	لاؤخ
کروار:	کروار، فراز
سارہ:	سارہ بے حد غصے میں فراز سے بات کر رہی ہے۔ (تنجی سے) تم اپنی یوں کو کنڑوں نہیں کر سکتے تو اُسے اُس کے ماں باپ کے گھر بھجوادو

غیتا: (پانی بیگ بند کرنے لگتی ہے۔) تم کیا کر سکتے ہو کیا نہیں یہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں
سمجھ سکتا

//Cut//

Scene No # 20

وقت:	دن
جگہ:	عائشہ کا گھر
کروار:	رضاء، عائشہ
رضاء:	رضاء اور عائشہ لاوئنچ میں بیٹھے ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں۔ (عائشہ کے چہرے کی رنگت تبدیل ہوتی ہے) فراز کی دوسری یوں میری ایک دوست ہے بلکہ میری بیٹھ فریبڑ سوریا نام ہے اُس کا میں نام جانتی ہوں اس کا کیسے؟
رضاء:	(بے حد لیقین سے) فراز نے ای میل کی تھی مجھے جتنی محبت فراز مجھ سے کرتا ہے وہ دنیا میں کسی اور سے نہیں کرتا۔
عائشہ:	(آرام سے) سوریا بھی سیکی کہتی ہے وہ فراز کے ساتھ بہت خوش ہے یا یہ مجھ لیں کہ فراز نے اُسے بہت خوش رکھا ہوا ہے۔
رضاء:	چونکتی ہے۔ عائشہ نظریں چ راتی ہے جیسے اپنی تکلیف چھپانا چاہتی ہو۔ سوریا کو پڑتے ہے کہ فراز کی پہلی سے شادی ہو چکی ہے۔ ہاں فراز نے اُسے شادی سے پہلی ہی بتا دیا تھا۔
عائشہ: پھر اُس نے اُس سے شادی کیوں کی؟
رضاء:	کیونکہ فراز نے اُسے بتایا تھا کہ اُس کی پہلی یوں پاگل تھی۔
عائشہ:	عائشہ بے حد غصے سے رضا سے کہتی ہے۔
رضاء:	میں پاگل نہیں ہوں۔
رضاء:	میں جانتا ہوں مگر سوریا نہیں جانتی
عائشہ:	آپ نے اُسے کیوں نہیں بتایا۔
رضاء: وہ فراز سے اتنی محبت کرتی ہے کہ اس کے خلاف کچھ سننے پر تیار ہی نہیں باگل آپ کی طرح۔

جواہر:

(بات کاٹ کر) میں پہلے روز نینا کے ساتھ بچ بک کرتا تھا اب آپ بحث

سفینہ:

جواہر:

فراز: میں اسے سمجھا رہوں
سارہ: (غصے سے بات کاٹ کر) سمجھا رہے ہو؟ اس نے پہلے عائشہ کا فرنچ پر مرمتکروایا پھر اس کے کپڑے پیک کروائے اب وہ تمہیں کہہ رہی ہے کہ سامان اس کے گھر بھوا آخر عائشہ لگتی کیا ہے اُس کی؟
(ناراض) اُس کا دماغ خراب ہے اور کچھ نہیںفراز: دماغ اُس کا نہیں تمہارا خراب ہے جس نے اُسے سر پر بھاڑکھا ہے۔
سارہ: (یک دم) Mummy she is your choice-----فراز: (غصے) اب تم طمع دو گے مجھے اس بات کے کوہہ میری پسند ہے۔
سارہ: میں طمع نہیں دے رہا ہوں میں تو
فراز: آخرا پہنچا باب کی اولاد ہو اُس جیسی باتمیں کرو گے تم (غصے میں کہتے ہوئے چلی جاتی ہے۔ فراز سرخ چہرے کے ساتھ اسے جاتا دیکھتا رہتا ہے۔)

Scene No # 23

وقت: دن

جگہ: جواہر کا ڈائیننگ روم

جواہر: جواہر سفینہ

کروار: دلوں ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ سفینہ جواہر سے کہہ رہی ہے۔

سفینہ: تم نینا کو کب لارہے ہو؟
جواہر: (سنجیدہ) وہ اپنی مرضی سے گئی ہے اپنی مرضی سے آجائے گی۔

سفینہ: اپنی مرضی سے آئے گی مگر لینے تو تم ہی جاؤ گے۔

جواہر: میں کیوں لینے جاؤں گا؟
سفینہ: پہلے بھی تو لینے جاتے تھے۔

جواہر: (سنجیدہ) پہلے کی بات اور تھی۔

سفینہ: اب کیا ہو گیا ہے؟
جواہر: (ناراض) یہ آپ اپنی بہو سے پوچھیں وہ ایک بے حد دوسرا عورت ہے۔سفینہ: تم بھی تو
جواہر: (بات کاٹ کر) میں پہلے روز نینا کے ساتھ بچ بک کرتا تھا اب آپ بحث

کرنے لگی ہیں میرے ساتھ

آپ کو اتنی ہمدردی ہے تو خود جا کر لے آئیں اُسے۔

اور اگر میرے ساتھ نہ آتی تو؟

..... تو رہنے دیں اُسے وہاں اُس کے بغیر میں اس گھر میں زیادہ سکون سے

ہوں۔ (غصے میں کہہ کر چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

رات وقت:

سوریا کا یئر روم

فراز، سوریا

سوریا فراز سے کہہ رہی ہے۔

تم نے عائشہ کے والد سے سامان کے بارے میں بات کی؟

(سنجیدہ) بتا دیا ہے میں نے انہیں
لیکن وہ ابھی بھی سامان لے کر کیوں نہیں گئے؟

..... مجھے لیا پتہ؟

(سنجیدہ) تم مجھے اُن کافون نمبر دو میں خود ان سے بات کرتی ہوں۔

(ناراض) تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے؟ تم سمجھتی ہو میں نے اُن سے

بات نہیں کی۔

(سنجیدہ) میں نے کب کہا مجھے تم پر اعتبار نہیں ہے میں تو صرف یہ کہہ
(بات کاٹ کر) پہلے تم نے ہزاروں روپے اس بے کار سامان کی مرمت پر خرچکیے مجھ سے پوچھئے بغیر
وہ تمہاری ذمہ داری تھا تمہارے گھر میں تمہارے ملازموں کے ہاتھوں خراب ہوا

تو اصولی طور پر تمہیں ہی مرمت کروانی چاہیے۔

کروادی تا اب انتظار کرو لے جائیں گے وہ
میں ایک ہفتہ انتظار کروں گی فراز اگر تم نے سامان نہیں بھجوایا تو میں خود بھجوادوں

گی۔ (کہہ کر کرے سے نکل جاتی ہے۔ فراز بے حد غصے میں اُسے جاتا دیکھتا ہے۔)

//Cut//

(سنجیدہ) نہیں..... صرف یہ جانتا چاہے رہا تھا کہ تم کب واپس آ رہی ہو.....؟
 تم جب لینے کے لیے آؤ گے تو آ جاؤں گی
 (مسکرا کر) لینے کے لیے میرا آنا ضروری ہے..... جانے کے لیے میرا ذرا پ کرنا
 ضروری نہیں تھا۔

نیتا: (تاراض) ٹھیک ہے مت لینے آؤ.....
 (بے ساختہ) آ جاؤں گا..... کل آفس سے واپسی پر آؤں گا۔
 (حیران ہو کر) اتنی بڑی تبدیلی کیسے آگئی.....؟
 جواد: گمی کہہ رہی ہیں مجھے ہر روز تمہیں لانے کے لیے
 (کچھ تاراض ہو کر) گمی کے لیے لیکر جانا چاہتے ہو..... ورنہ تم کو تو میری ضرورت
 نہیں ہے..... ہے نا؟
 نیتا تم چاہتی ہو، تم اس وقت دوبارہ لڑیں۔
 نیتا: ہربات کا لازام مجھے مت دیا کرو۔
 جواد: نہیں دیتا..... خدا حافظ (فون بند کر دیتا ہے وہ بے حد آپ سیٹ نظر آ رہا ہے)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن
 جگہ: علیم کالاؤ نج
 کردار: آئمہ، عائشہ، ملازمہ
 ونوں لاڈنچ میں بیٹھی ہوئی ہیں جب ملازمہ اندر آتی ہے۔
 ملازمہ: بی بی جی باہر کوئی ٹرک آیا ہے سامان کا۔
 آئمہ: کیسا ٹرک.....؟
 ملازمہ: وہ عائشہ بی بی کے سرال سے آیا ہے..... مجھے لگتا ہے عائشہ بی بی کے جیزیر کا
 سامان ہے۔ (آئمہ اور عائشہ کی نظریں ملتی ہیں پھر آئمہ یک دم انٹھ کر جاتے
 ہوئے کہتی ہے)
 آئمہ: اچھا آؤ میں دیکھتی ہوں۔ (عائشہ گھم ڈھان بیٹھی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات
 جگہ: جواد کا بیڈروم
 کردار: جواد، نیتا
 جواد اپنے بیڈ پر بیٹھا 7V شود کیجھ رہا ہے جس میں شاپو گرام کو وائیڈاپ کرتے
 ہوئے چند آخری جملے بول رہی ہے۔ وہ بے حد غور سے اُسے سن رہا ہے۔
 نیتا: بعض دفعہ رشتے ایک کال سے ٹوٹنے سے قچ جاتے ہیں بعض دفعہ تعلق چند
 اعتراض اور اظہار محبت کا انتظار کرتے کرتے ختم ہو جاتے ہیں آنا چھی چڑھی ہے
 کبھی کبھی آجائے تو..... ہر وقت کا ساتھی بنا لینے سے زندگی کے ساتھی چھڑادیتی ہے
 یہ..... آج کی اڑان یہیں تک اگلے ہفت پھر میں گے آپ سے تب تک کے
 لیے خدا حافظ۔ (جواد کو جیسے اُس کے لفظ کچھ بے چین کرتے ہیں وہ دیوار پر لگی اپنی
 اور نیتا کی شادی کی تصویر دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن
 جگہ: جواد کا بیڈروم
 کردار: جواد، نیتا
 جواد نیتا کو آفس سے فون کر رہا ہے۔
 نیتا: ہیلو.....
 جواد: ہیلو.....
 جواد: کیسی ہو.....؟
 نیتا: (تاراض) میں ٹھیک ہوں۔
 جواد: واپس آنے کا کیا پروگرام ہے.....؟
 نیتا: (ٹھٹڈا الجھ) یہ تو تمہیں پتہ ہونا چاہیے۔
 جواد: (مسکرا کر) مجھے کیسے پتہ ہو سکتا ہے..... آج تک مجھ سے پوچھ کر تو تم نے کوئی کام
 نہیں کیا۔
 نیتا: (بے ساختہ) تم نے یہ بتانے کے لیے مجھے فون کیا ہے.....؟

سارہ: (یک دم کھڑے ہو کر) یہاں اب بیٹھ کر کوئی بات نہیں ہوگی ساری باتیں
تھہارے مال باپ کے گھر ہوں گی۔

سارہ: تم ابھی اپنا سامان پیک کرو..... اور یہاں سے دفعہ ہو جاؤ۔
سویرا ہکا انداز میں سارہ کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

سویرا: آپ مجھے گھر سے نکال رہی ہیں اس چھوٹی سی بات پر
سارہ: (بے ساختہ) تھہارے لیے یہ چھوٹی بات ہے ہمارے لیے نہیں ہے تم نے
نہیں بے عزت کیا ہے۔

سویرا: (شاکر) بے عربت؟ ایک بہوجس کو آپ طلاق دے چکے ہیں اس کا سامان
..... اس کے چیزیں کا سامان واپس بھونے میں کیا بے عزتی ہوئی ہے آپ کی۔
سارہ: یہ تمہارا مسئلہ نہیں تھا تم کیوں اس میں انوالو ہوئی
you should know that.

سویرا: (سبجیدہ) فراز سے غسلک ہر چیز میرا مسئلہ ہے
فراز: مجی کے ساتھ argue کرنے کی ضرورت نہیں ہے
سویرا: کیوں نہیں ہے تھہاری تمی کا لکھا ہوا کوئی پتھر پر لکھنی ہے
فراز: تم میری ماں کے ساتھ اس طرح بات کر رہی ہو
سارہ: Get out of our home.

سویرا: سوری می میں آپ کے کہنے پر نہیں جاؤں گی آپ کو مجھے اس گھر سے نکالنے کا
کوئی حق نہیں ہے۔
فراز: میں کہہ رہا ہوں تم یہاں سے چلی جاؤ ابھی اور اسی وقت۔
سویرا: نہیں میں اس طرح نہیں جاؤں گی جتنا یہ تھہارا گھر ہے اتنا ہی میرا گھر ہے
Don't ever think کتم کو گے اور اسی get out کیا کہ کرو وہاں سے چلی جاتی ہے۔
فراز سارہ اور سعید ایک دوسرے کو دیکھتے رہتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 3

رات	وقت:
سرٹک	جگہ:
نینا، جواد	کردار:

وقت: دن

علمیم کا گیراج / پورچ

عاشر، علمیم

کردار:

عاشر لاوچ کا دروازہ کھول کر باہر نکلتی ہے۔ پورا پورچ اُس کے چیز کے فرنچس سے
بھرا ہوا ہے۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ اُسی وقت علمیم بھی پیر و فی گیٹ کھول کر اندر
آتا ہے۔ عاشر کا سامان دیکھ کر اُس کی آنکھوں میں بھی آنسو آ جاتے ہیں گروہ عاشر سے نظریں
چاکر اُس کے پاس آتا ہے اور اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہتا ہے۔

علمیم: اندر آ جاؤ بیٹا ان چیزوں کو دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

عاشر: (مہرائی ہوئی آواز) ان چیزوں کے ساتھ میری زندگی کے تین سال جڑے ہیں ابو
..... میں چیزوں کو نہیں دیکھ رہی میں اُن سالوں کو دیکھ رہی ہوں۔ (علمیم سر جھکا کر
اُس کو اندر لے جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

لاوچ

سارہ، سعید، فراز، سویرا

کردار:

سویرا لاوچ میں داخل ہوتی ہے۔ وہاں تینوں بیٹھے ہوئے ہیں ان کے چہروں پر
نجیدگی اور سرد مہری ہے۔

سویرا: السلام علیکم خیریت آج آپ سب لوگ اس

فراز: (کھڑے ہو کر) تم نے عاشر کا سامان کیوں بھجوایا؟

سویرا: کیونکہ میں نے تمہیں کہا تھا کہ اگر ایک ہفتے تک تم نے اس کا سامان نہ بھجوایا تو
میں خود بھجوادوں گی۔

فراز: تم سمجھتی کیا ہو اپنے آپ کو؟

سویرا: (آرام سے) اتنا شور مچانے کی ضرورت نہیں ہے ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں۔

جواد گاڑی ڈرائیور ہے اور نینا سے کہتا ہے۔ (مکراتے ہوئے چھپتا ہے)
 جواب: you look fresh لگتا ہے میری شکل نہ دیکھنے کی وجہ سے تمہاری صحت پر بڑا
 اچھا اثر ہوا ہے۔
 نینا: (ناراض ہو کر) اچھا اثر تو تمہاری صحت پر ہوا ہے
 جواب: تو یہی تو اعترض تھیں تھا کہ میں بہت بد مزاج ہو گیا ہوں۔ (بے ساختہ)
 نینا: بد مزاج نہیں بے حس
 جواب: I have never been insensitive
 نینا: شاہد انی کو quote کر رہے ہو
 جواب: But I am sorry for the way I treated you
 نینا: (آنکھوں میں آنسو آتے ہیں)
 جواب: I behaved

جواب: (سبحیدہ) شادی کو بجاہانے کے لیے مجرموں کی ضرورت نہیں ہوتی بات چیت کی
 ضرورت ہوتی ہے مجھے لگتا ہے ہم دونوں نے بات کرنا چھوڑ دیا تھا۔
 نینا: (بے ساختہ اعتراف کرتے ہوئے) اور میں نے ضرورت سے زیادہ شکوئے کرنا
 شروع کر دیا تھا That's what happens when you are self pitying.
 جواب: (چھپتا ہے) اور مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنا لڑکتی ہو۔
 نینا: اور مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنے rude ہو سکتے ہو۔
 جواب: last time last time
 نینا: وہ last time last time
 جواب: (دونوں ہستے ہیں) گہرا سانس لے کر) اور مجھے یہ اندازہ بھی نہیں ہوا تھا کہ میں تمہیں
 اتنا سماں کروں گا۔ (آنکھوں میں نی کے ساتھ اسے مسکرا کر دیکھتی ہے)

//Cut//

Scene No # 4

وقت:	رات
فراز کا بیڈروم	جگہ:
کروار:	فراز، سوریا
سویرا کمرے میں داخل ہوتی ہے فراز غصے میں اُس کے پیچے اندر آتا ہے۔	
فراز:	تم نے میری بھی کے ساتھ بد تیزی کی۔
سویرا:	نہیں تم دونوں نے میرے ساتھ بد تیزی کی And it is a shock
فراز:	(تئیں سے) تمہارے ماں باپ نے تمہیں بھی تربیت دی ہے (سبحیدہ) میرے ماں باپ نے مجھے عزت کرنا اور کروانا دونوں سکھائے ہیں (ناراض) تم ایک بے حد بد تیز اور خود سر عورت ہو اور میں تمہارے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتا (سبحیدہ) تم پوری دنیا کے سامنے مجھے بیاہ کر اپنے گھر لائے تھے اب اتنے ہی لوگوں کو اکٹھا کرو اور پھر مجھے چھوڑنے کا اعلان کرو۔
فراز:	تم میرے گھر سے چلی جاؤ۔
سویرا:	(دوڑک انداز) یہ میں کبھی نہیں کروں گی یہ میرا گھر ہے میں اسے نہیں چھوڑوں گی تم کو میرے ساتھ نہیں رہنا تم یہ گھر چھوڑ کر چلے جاؤ (بے ساختہ) تم سب پڑھی لکھی عورتیں ایک جیسی ہوتی ہو اکھر، خود سر، بد لحاظ گھٹایا، کیتی۔
سویرا:	(سبحیدہ) میں تمہاری گالیوں کا حواب گالیوں میں دے سکتی ہوں لیکن نہیں دوں گی کیونکہ میں ایک پڑھی لکھی عورت ہوں اور مجھے اپنے پڑھے لکھے ہونے پر فخر ہے۔ (کہہ کر کمرے سے جاتی ہے)

//Cut//

Scene No # 5

وقت:	دن
ریشورنٹ	جگہ:
کروار:	مارڑہ، ابجد
مارڑہ بے حد سبھیدہ ہے اور اسجد اس چیز کو نوش کر رہا ہے۔	

کیا بات ہے آج بہت خاموش ہیں آپ
ماڑہ: (ٹالتے ہوئے) نہیں تو

اجد: (مُسکرا کر) لگتا ہے مجھے دوبارہ one square سے بات شروع کرنی پڑے گی
ماڑہ: ایک بار پھر سے بہت زیادہ تکلف آگیا ہے ہمارے درمیان۔
(ٹال کر) میں نے کہانا ایسا کچھ نہیں ہے۔

اجد: Are you sure?

ماڑہ: yeah
اجد: تو پھر آرڈر کریں۔

ماڑہ: ہاں (کارڈ کھول کر بیٹھ جاتی ہے اور بہت دیر تک اسی طرح بیٹھی رہتی ہے۔ اجد
مشغول ہے کہ وہ مینوسلیکٹ کرے مگر جب بہت دیر تک وہ اسی طرح کارڈ لیکر بیٹھی رہتی
ہے تو وہ اُسے متوجہ کرتا ہے۔)

ماڑہ:
ماڑہ: (چوک کر)

اجد: آرڈر کرتا ہے آپ کو
ماڑہ: اوہ ہاں
ماڑہ: (یک دم گز بڑا کر دوبارہ کارڈ دیکھنے لگتی ہے پھر قدرے بے بی سے کارڈ بند کر کے
اجد سے کہتی ہے۔) کچھ بھی آرڈر کر دیں۔

اجد: (ویٹر سے کہہ کر کارڈ رکھ کر ماڑہ کو دیکھتا ہے) کچھ در بعد
ورکنگ ویمن کا ایک مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خود کو ضرورت سے زیادہ بہادر اور عقل مند

مجھ سے ہیں حالانکہ وہ بھوت نہیں
ماڑہ: نہیں ورکنگ ویمن بہادر نہیں ہوتیں آپ جیسے مرد بہادر ہوتے ہیں جو اپنے بچے کو
خالی ہاتھ سٹکل ویمن کے طور پر عزت کے ساتھ پال لیتی ہے وہ کہاں عقل مند
ہے عقل مند تو مرد ہے جو دو منت میں تین لفظ استعمال کر کے ایک بار پھر سے زندگی
کوئی سریے سے گزارنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ (یک دم جیسے پھٹ پڑتی ہے۔)

ماڑہ: (تینی سے اُسے بات کھل نہیں کرنے دیتی۔)
ماڑہ: ورکنگ ویمن کہاں عقل مند ہے جو ساری عمر ساری جوانی اپنی اولاد کے لیے خراب

کرتی ہے اور پھر اُسے مرد کے حوالے کر دیتی ہے کیونکہ all of a

اُس اولاد کو سائنسی میں باپ کی ضرورت محسوس ہونے لگتی ہے۔ sudden

اجد: Just calm down

ماڑہ: (غمے سے) تم کیسے درکنگ ویمن کی زندگی کو سمجھ سکتے ہو تم بھی
ایک مرد ہو تم نے بھی اپنی بیوی کو جنگی بجا تے ہی گھر سے نکال دیا ہوگا بچے
رکھ لیے کیونکہ وہ لڑکے تھے لڑکی ہوتی تو تم اُسے بھی نکال دیتے تمہیں کیا
احساس کہ تمہاری بیوی کس طرح اکٹھی تھی رہی ہے جی رہی ہے یا مر رہی ہے
تم سب مرد ایک جیسے ہوتے ہو بے حد خود غرض بے حد کم ظرف پر
سچھوٹہ عورت سے چاہتے ہو ہر قربانی عورت سے مانگتے ہو ترس تک نہیں آتا تم
کو عورت پر (آس پاس کی ٹھیکلے کے لوگ انہیں دیکھنے لگتے ہیں۔ اجد بے حد خاموشی
اور پر سکون انداز میں اب ماڑہ کو سن رہا ہے۔ ماڑہ سوچے کچھ بغیر غصے میں بولتی جا رہی
ہے۔ ماڑہ رونے لگتی ہے اسجد ٹشوکا بکس بڑھاتا ہے۔ پانی کا گلاس دیتا ہے۔)

اجد: Have some water and lets go.

//Cut//

Scene No # 6

وقت:	دن
چگہ:	پارکنگ
کروار:	اجد، ماڑہ

اجد اور ماڑہ گاڑی میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ماڑہ ٹشوک کے ساتھ اپنے آنسو صاف کرتے
ہوئے اسجد سے کہہ رہی ہے۔

ماڑہ: زیر ثانے سے ملنے کی کوشش کر رہا ہے شانے مجھے بتایا ہے 20 سال کے بعد

اب جب سب کچھ
اجد: (کندھے اچکا کر) وہ باپ ہے مل سکتا ہے۔

ماڑہ: (تینی سے) 20 سال تک اُس کو اولاد کا خیال نہیں آیا اور اب وہ باپ بن گیا ہے
(سبزیدہ)

اجد: ٹھیک ہے اُس نے 20 سال تک اپنی بیٹی سے contact نہیں کیا اُس نے
اُسے سپورٹ نہیں کیا That makes him a financially very bad father, but he is still her father.

ماڑہ: کیوں.....؟
 اجد: کیونکہ وہ اُس کا باپ ہے وہ تمہارا شوہر نہیں رہا لیکن اُس کا باپ ہے اور اس سے پہلے کہ وہ تمہیں یہ بتائے کہ وہ زیر سے مل رہی ہے تم خود اس کو کہو کرو وہ اگر زیر سے ملنا چاہتی ہے تو مل لے تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

ماڑہ: اعتراض؟ I don't even know the kind of hell I have been through
 اجد: سالوں اور ان دس سالوں میں کوئی دن ایسا نہیں رہا جب اُس نے ذہنی، جسمانی یا جذباتی طور پر مجھے تاریخ نہ کیا ہو۔

اجد: (ہمدردانہ) I understand

ماڑہ: (بے ساختہ) No you don't اس کو مجھے کے لیے عورت ہونا ضروری ہے
 مرد نہیں مجھ سکتا

ماڑہ: What you had was a bad marriage. That's bad how I'll put it.
 اجد: (سبجیدہ) یہ کتنی برقی تھی یا بدترین تھی ہم اُس کو marriage ہی کہیں گے۔

ماڑہ: جو واحد اچھی چیز اُس شادی نے مجھے دی وہ شاہے دس سال میں نے شادی چلانے کے لیے ضائع کیے 20 سال میں نے اپنی اولاد کی زندگی بنانے کے لیے اوراب اگر میں اُسے کھوئی ہوں تو تو زندگی کے 30 سال میں نے کیا پایا۔

ماڑہ: (سبجیدہ) تم اُسے نہیں کھوؤں گی Don't be so pessimistic آج بیٹھ کر اس چیز کے بارے میں سوچتا کہ کیا تم اپنی بیٹی کو اس کے باپ سے نہ ملے دے کر اُس پر زیادتی تو نہیں کر رہیں۔

ماڑہ: میں نے اُسے نہیں روکا وہ خود نہیں مل رہی۔

ماڑہ: (سبجیدہ) اور اگر وہ تم سے چوری چھپے اُس سے ملنے لگی تو؟

ماڑہ: بائی داوے میری ایکس والف نے اپنے کسی پرانے love interest کے لیے مجھے چھوڑا تھا اور وہ اُس آدمی سے شادی کرنے کے بعد اب اُس کے دو بچوں کی ماں ہے Happily married اور میرے بیٹے اُس سے ملتے رہتے ہیں ویسے بھی جب سے ہماری divorce ہوئی ہم دونوں کے تعلقات بہت اچھے ہو گئے ہیں۔ (مکراتے ہوئے) ماڑہ کو بتاتا ہے۔ ماڑہ مسکراتی ہے۔ اجد مزاجیہ سکتا ہے وہ ملنا چاہتی ہو ہو سکتا ہے وہ کچھ دن بعد ملنا چاہے پھر؟

ماڑہ: (ناراض) تمہارا مطلب ہے میں 20 سال کے بعد اپنی بیٹی اُس کے حوالے کر دوں۔
 اجد: (سمجھاتے ہوئے) come on ماڑہ تمہاری بیٹی بڑی ہو چکی ہے وہ اُسے اٹھا کر نہیں لے جاسکتا یہ کوئی چائلڈ کیڈی کیس نہیں ہے
 ماڑہ: تو پھر کیوں ملنا چاہتا ہے وہ؟

ماڑہ: سبھی تو دیکھنا چاہیے کہ کیوں ملنا چاہتا ہے۔
 اجد: (ناراض) مجھے یہ جانے میں دچکی نہیں ہے کہ وہ کیوں ملنا چاہتا ہے نہ ہی اُس کی ملاقات کی ضرورت ہے۔

ماڑہ: (بے ساختہ) وہ تم سے ملنا نہیں چاہتا وہ اپنی بیٹی سے ملنا چاہتا ہے اور ہو سکتا ہے تمہاری بیٹی ضرورت محسوس کرے اپنے باپ سے ملنے کی آخر تم کو کس چیز کا خوف ہے۔

ماڑہ: (بڑی راتی ہے۔) پچھے نہیں کس چیز کا خوف ہے۔
 اجد: تمہیں کیا لگتا ہے کہ ثناں سے ملے گی تو وہ اُس کے پاس چلی جائے گی نہیں جائے گی یا تمہارے ساتھ اُس کی محبت کم ہو جائے گی نہیں ہوگی اس کے علاوہ کوئی اور خوف ہے تمہیں؟

ماڑہ: (ناراض اور تلخ) میں نے زندگی کے 20 سال صرف ایک رشتے کے لیے ضائع کیے ہیں اور (سمجھاتا ہے اسے)

ماڑہ: اوراب تم کو لگ رہا ہے کہ وہ رشتہ تمہارے ہاتھ سے جا رہا ہے Be mature //Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جمگہ: پارک

کروار: ماڑہ، اجد

ماڑہ اور اجد دونوں پارک میں چل رہے ہیں۔

ماڑہ: مجھے کوئی ہر ج محسوس نہیں ہوتا کہ شنازی سے ملے

ماڑہ: وہ نہیں ملنا چاہتی اُس نے مجھے بتایا ہے۔

ماڑہ: اگر نہ ملنا چاہتی تو پھر تمہیں یہ بھی نہ بتاتی کہ زیر اُس کے ساتھ رابط کر رہا ہے ہو سکتا ہے وہ ملنا چاہتی ہو ہو سکتا ہے وہ کچھ دن بعد ملنا چاہے پھر؟

نہیں رہتا.....

نیتا: (سویرا سے) چائے پینوگی.....؟

سوریا: (مکرانے کی کوشش) نہیں..... میں کچھ دیر آرام کروں گی..... فراز ذرا شہر سے باہر گیا ہے..... اس لیے میں ادھر آگئی۔

سفینہ: بہت اچھا کیا..... شادی کے بعد تم ایک بار رہنے کے لیے یہاں نہیں آئی۔

نیتا: فراز کہاں گیا ہے.....؟

سوریا: اسلام آباد..... مجھے ایک دو کانٹر کرنی پیں..... کمرہ کھلا ہے میرا۔

نیتا: ہاں کھلا ہے..... (سویرا جاتی ہے نیتا اُسے غور سے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12-A

وقت:	دن
جگہ:	علیم کالاؤنچ
کردار:	عاشرہ، علیم، رضا

بے حد تھکے ہوئے انداز میں کہتی ہے۔

عاشرہ: وہ ٹھیک تھا صرف اُس کی می.....

رضا: (نجیدہ) وہ ٹھیک نہیں تھا عاشرہ.....

عاشرہ: (بے ساختہ) لیکن میں کیسے کہوں کہ وہ ہمیشہ سے برا تھا..... وہ برائیں تھا اُس کی می کی وجہ سے سارے مسئلے پیدا ہوئے..... ورنہ ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش تھے۔

رضا: (نجیدہ) اس غلط نہیں سے باہر آجائیں کہ خرابی اُس کی می میں تھی اُس میں نہیں..... پہلی بار ہاتھ کب اٹھایا اُس نے.....؟

//Intercut//

Scene No # 13

وقت:	دن
جگہ:	فراز کا بیڈروم
کردار:	فراز، عاشرہ

عاشرہ پسے گال پر ہاتھ رکھے شاکڑ انداز میں فراز کو دیکھ رہی ہے جو اُس کے سامنے کھڑا اُس پر چلا رہا ہے۔

فراز: کس سے پوچھ کر تم اپنے گھر گئی.....؟

عاشرہ: فراز آئم آئی تھی تو.....

فراز: (بات کاٹ کر) تو تم نے سوچا کہ منہ اٹھا کر اُس کے ساتھ چل پڑو..... جہاں جی چاہے پھر وو.....

عاشرہ: I am sorry.

فراز: ایک بات کاں کھول کر سن لو..... مجھے باہر پھر نے والی عورتوں سے نفرت ہے..... خود سر اور اپنی من مانی کرنے والی عورتوں سے..... کبھی تم..... (عاشرہ بے اختیار خوف کے عالم میں سر ہلانے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

رات	وقت:
فراز کا بیڈروم	جگہ:
فراز، عاشرہ	کردار:

عاشرہ فراز کے ساتھ بیٹھی TV پر کوئی فلم دیکھ رہی ہے۔ جب فراز سکریٹ سلکاتے ہوئے اُس سے کہتا ہے۔

فراز: تم مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو عاشرہ.....؟

عاشرہ: (مکرا کر) آپ جانتے ہیں۔

فراز: (بے ساختہ) فرض کرو..... میں نہیں جانتا..... پھر.....؟

عاشرہ: (مکرا کر) پھر یہ کہ بہت زیادہ محبت کرتی ہوں۔

فراز: جان دے سکتی ہو میرے لیے۔

عاشرہ: (بے ساختہ) ضرورت پڑنے پر..... ہاں۔

فراز: اور اگر میں تم سے کہوں کرم مجھے سکریٹ سے اپنا بازو جلانے دو..... پھر.....؟

عاشرہ: (مکرا کر) آپ کبھی ایسا نہیں کہیں گے۔

فراز: (بے ساختہ) فرض کرو..... میں کہتا ہوں۔

عاشرہ: تو پھر میں کہوں گی آپ جلا دیں..... لیکن مجھے پتہ ہے آپ کبھی یہ نہیں کہیں گے.....

(فراز کچھ کہنے کی بجائے سکریٹ اُس کی کہنی سے کچھ فاصلے پر گاتا ہے۔ عاشرہ بے اختیار اپنا بازو دیکھتی ہے اور شاک کے عالم میں فراز کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات
جگہ: سرک
کردار: فراز، عائشہ
فراز: فراز ڈرائیورگ کرتے ہوئے عائشہ سے کہتا ہے۔
فراز: تم اپنے باپ سے زیادہ محبت کرتی ہو یا مجھ سے.....؟
عائشہ: جی.....؟
فراز: سوال دہراؤں کیا.....؟
عائشہ: نہیں میں نے سن لیا ہے..... لیکن یہ کیسا سوال ہے.....؟
فراز: کیوں.....
عائشہ: اگر میں آپ سے پوچھوں کہ آپ میں سے زیادہ محبت کرتے ہیں یا مجھ سے.....؟ تو آپ کو جواب مشکل نہیں لگے گا.....؟
فراز: نہیں..... میں تو فوراً کہہ دوں گا..... میں سے۔
عائشہ: لیکن میں یہ نہیں کہہ سکتی.....
فراز: تم اگر یہ کہہ دیتی تو پتہ ہے میں کیا کرتا.....؟
عائشہ: کیا.....؟
فراز: میں ابھی اور اسی وقت تمہیں طلاق دے کر تمہارے گھر چھوڑ آتا۔ (عائشہ بے یقینی سے فراز کو دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: سوریا کا بیٹر روم
کردار: فراز، عائشہ
فراز: دونوں بیٹر پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز بے حد روانگ انداز میں عائشہ سے کہہ رہا ہے۔
فراز: تمہیں پتہ ہے مجھے تم سب سے اچھی کس وقت لگتی ہو.....؟
عائشہ: کس وقت.....؟
فراز: جب تم مجھ سے ڈرتی ہو..... تمہیں واقعی ڈر لگتا ہے مجھ سے.....؟
عائشہ: ہاں..... بہت زیادہ غصے میں آپ کو پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے۔ (اُس کی گردن کو

ایک ہاتھ سے کپکلیتا ہے۔ عائشہ بے حد خوفزدہ ہو کر اسے دیکھتی ہے۔ وہ اس کی گردن چھوڑ کر نہیں پڑتا ہے۔)

فراز: ہاں فصر بہت آتا ہے مجھے..... تمہیں پتہ ہے بعض دفعہ میرا دل چاہتا ہے میں تمہارا گلا دبادوں..... نماق کر رہا تھا۔

//Cut//

Scene No # 12-B

وقت: دن
جگہ: علیم کا لاونچ
کردار: علیم، عائشہ، رضا
رضا بے حد ہمدردی کی نظریوں سے عائشہ کو دیکھ رہا ہے۔ جو بالکل devastated نظر آرہی ہے۔

عائشہ: وہ کیوں مارتا تھا..... یہ مجھے سمجھ نہیں آتی تھی..... (وہ ایک ایک کر بول رہی ہے۔) کوئی وجہ نہیں ہوتی تھی..... بعض دفعہ اگر میں اس کا کوئی آرگومنٹ ہو جاتا تو وہ آکر مجھ پر چلاتا..... (علیم و قلق و قلق سے اپنی آنکھیں پوچھر رہے ہیں۔) سکریٹ سے میرے جم کو جلاتا..... پھر خود ہی تھیک ہو جاتا..... مجھ سے معافی مانگتا..... وعدے لیتا کہ میں کسی کو اس بارے میں نہ بتاؤں..... پھر وہ مجھے شانگ کرواتا کھانا کھلانے کے لیے باہر لے جاتا..... مجھے لگتا ہب سب کچھ تھیک ہو گی.....

رضا: اور آپ کہتی ہیں وہ پھر بھی اچھا تھا..... وہ اچھا نہیں تھا..... وہ اچھا نہیں تھا..... وہ mentally sick ہے۔ عائشہ: (رونے لگتی ہے۔) پر وہ مجھ سے بہت محبت کرتا تھا..... (رضا کچھ بے بس انداز میں اسے اور علیم کو دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن
جگہ: سوریا کا بیٹر روم
کردار: سوریا
سوریا اپنے کمرے میں آتے ہی میں فون پر فراز کو کال کرنے لگتی ہے۔ مگر فراز کا سیل فون آف ہے۔ وہ کیک دم بے حد اپ سیٹ نظر آنے لگتی ہے۔

//Cut//

کردار: زبیر
وقت: رات
جگہ: زبیر کا لاوچنخ
شنا: زبیر لاوچنخ میں بیٹھا TV دیکھ رہا ہے۔ شنا TV پر بول رہی ہے۔
بپ سے مستقل طور پر کاٹ دینے کی کوشش اولاد کی شخصیت کو تباہ کرتی ہے یا بنا دیتی ہے..... اڑان آج اسی ایشو کو ڈسکس کرے گا..... ہمارے پاس کچھ guests ہیں جنہوں نے اپنے والدین میں علیحدگی ہوتی دیکھی اور اُس کے بعد اُن کی ماں نے دوبارہ انہیں اُن کے باپ سے ملنے میں دیا۔
//Cut//

Scene No # 22

کردار: شنا کوفوس کیے ہوئے ہے۔
وقت: رات
جگہ: سوڈھیو
شنا: زبیر کا لاوچنخ
شنا: audience میں ہمارے پاس کچھ ایسی مائیں ہیں جنہوں نے اپنے بچوں کو والد سے دور کھا..... اور کچھ ایسے باپ جو آج تک اپنی اولاد کو دیکھنے کو ترس رہے ہیں۔
//Cut//

Scene No # 18-B

کردار: زبیر
وقت: رات
جگہ: زبیر کا لاوچنخ
شنا: شنا TV پر بول رہی ہے جبکہ زبیر آنکھوں میں نمی لیے TV کو دیکھ رہا ہے۔
کیا آج کی ماں اولاد اور باپ کے درمیان جان بوجھ کر خلیج حائل کر رہی ہے..... اگر ہاں تو کیوں.....?
//Cut//

Scene No # 24

کردار: ماڑہ
وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا بیڈروم
شنا: ماڑہ TV کو دیکھ رہی ہے۔ جس پر شنا بول رہی ہے۔
کیا اپنے خدشات کی وجہ سے.....؟ عدم تحفظ کی وجہ سے.....؟ یا انتقاما.....؟ (ماڑہ

وقت: رات
جگہ: زبیر کا لاوچنخ
کردار: زبیر
زبیر لاوچنخ میں بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا ہے وہ بے حد بے چین نظر آ رہا ہے۔ اُس کے کافنوں میں اُس کی اور شنا کی باتوں کی آواز گونج رہی ہے۔
//Cut//

Scene No # 19

کردار: شنا
وقت: دن
جگہ: سوڈھیو
شنا: شاشچ پر یعنی کیرے کو دیکھتے ہوئے بول رہی ہے۔
شنا: ایک شادی شدہ جوڑے کے درمیان علیحدگی کی صورت میں جو سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے وہ اولاد ہے۔
//Cut//

Scene No # 20-A

کردار: ماڑہ
وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا بیڈروم
شنا: ماڑہ کے بیڈروم میں TV آن ہے جس پر شنا بول رہی ہے۔ ماڑہ پانی کا گلاس ہاتھ میں لیے TV کو دیکھ رہی ہے۔
شنا: طلاق کے بعد بچے اُس رسہ کشی کا خنکار ہوتے ہیں جس میں ماں اولاد اپنے پاس رکھنا چاہتی ہے تو باپ اپنے پاس اور اکثر اوقات ماں اولاد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے لیکن اُس کے بعد اُس کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دوبارہ اپنے سابقہ شوہر سے ملنے نہ دے۔
//Intercut//

Scene No # 21

وقت: رات
جگہ: زبیر کا لاوچنخ

بے اختیار TV آف کر دیتی ہے۔ وہ بے حد بے چین نظر آ رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25th

وقت: رات

جگہ: جواد کا اینٹنگ روم۔

کروار: جواد، سوریاء، نینا، سفینہ۔

چاروں بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہے ہیں۔ سوریا کچھ آپ سیٹ نظر آ رہی ہے۔ جواد یہ نوٹس کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔

جواد: تم ٹھیک سے کھانا کیوں نہیں کھا رہیں.....؟ (چونکی ہے۔)

سوریاء: نہیں..... کھا تو رہی ہوں۔

جواد: (مکراز) آج بہت چپ چپ ہوتا ہے۔

(بے ساختہ) جب بے آئی ہے واقعی بہت چپ ہے۔ یہ فراز کے جانے کی وجہ سے تو نہیں ہے.....؟

سوریاء: (تالٹے ہوئے) نہیں..... بس آج کل کام کا بہت پریشر ہے۔ شوکی بھی تیاری کر رہی ہوں تو ابی لیے.....؟

سفینہ: (ڈائٹنٹ ہوئے) کتنی بار میں نے کہا کہ چھوڑو یہ کام وام سب کچھ۔۔۔ آرام سے گھر بیٹھو۔۔۔ مگر مجال ہے یہ کی کی نہیں۔۔۔

سوریاء: (بے زاری سے) نمی اب اس وقت کام کے بارے میں بات مت کریں۔

جواد: (اُسے غور سے دیکھ کر) کیا بات ہے سوریاء.....؟

سوریاء: (اُلچھ کر) کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ میں کہہ تو رہی ہوں۔۔۔ اب اگر آئی ہوں یہاں چند

دن رہنے کے لیے تو اتنا *investigate* کرنے کی کیا ضرورت ہے
(مدخلت کرتے ہوئے) تم کھانا کھاؤ۔۔۔ چھوڑو جواد وہ واقعی کام کی وجہ سے نہیں ہوگی۔۔۔ تمہیں پڑھ تو ہے کہ کتنی *passionate* ہے وہ کام کے بارے میں۔۔۔ یہ چاول لوتم۔۔۔ (سوریا کو چاول دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: رات

جگہ: ماڑہ کا لاوچنگ

کروار: شا، ماڑہ

شمارات گئے لاوچنگ کا دروازہ کھول کر لائیٹ آن کرتی ہے۔ لائیٹ آن کرتے ہی وہ چوک جاتی ہے۔ ماڑہ اندر ہیرے میں ایک صوفہ پر بیٹھی ہوئی ہے۔

شا: آپ اب تک جاگ رہی ہیں.....؟ اور اندر ہیرے میں کیوں بیٹھی ہیں؟

ماڑہ: اپنا آپ ملاش کر رہی تھی..... وہ اندر ہیرے میں ہی ملتا ہے۔

شا: (پاس صوفے پر بیٹھ کر) کیا کہہ رہی ہیں مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا۔

ماڑہ: تمہارا پروگرام دیکھا میں نہ۔

(جوتے اٹارنے لگتی ہے) اداہ اچھا۔۔۔ اچھا لگا آپ کو۔۔۔ بہت اچھا نیڈ بیک آیا آج

ایک guest کے قریب نے بھی کال کی پروگرام کے دوران

(ماڑہ اس کی باتیں چپ چاپ سن رہی ہے یوں جیسے اس سے کچھ پوچھنا چاہ رہی ہو

گھر پوچھنے پار رہی ہو۔) نہیں کہا کریں گے۔۔۔ سو جائیں جا کر۔۔۔

(شا جوتے اٹار کر بیک اور جوتے اٹھا کر صوفے سے اٹھ جاتی ہے۔ ماڑہ اٹھ کر کھڑی ہوتی

ہے اور جاتی ہوئی شا کو آواز دیتی ہے۔) شا.....؟

شا: جی.....؟

ماڑہ: کچھ نہیں۔۔۔

(شا کچھ جمراں ہوتی ہوئی جاتی ہے۔) گذناشت۔

ماڑہ: گذناشت۔

//Cut//

Scene No # 27-A

وقت: رات

جگہ: شا کا بیڈ روم

کروار: فراز

شا فون کان سے لگائے صوفہ پر بیٹھی ہے۔ فراز اس سے کہہ رہا ہے۔

فراز: اتنے دن سے کہاں غائب ہوتا ہے؟ ہر وقت تمہارافون آف ملتا ہے۔۔۔ میری ای

میلو کا بھی کوئی جواب نہیں۔

شا: (تالٹے ہوئے) میں busy تھی۔

فراز: کس چیز میں.....؟

دیکھا ہے..... اُسے فیصلہ کرنے دو کہ اُسے زندگی میں کس کو کہاں رکھنا ہے..... کیا رکھنا
ہے یا نہیں.....؟

//Cut//

Scene No # 27-B

وقت: رات
جگہ: شنا کا بیڈروم
کردار: شنا، فراز

شنا فراز کے ساتھ فون پر بات کر رہی ہے۔

شنا: میں آٹھ سال کی تھی جب میں نے آخری بار ان کو دیکھا تھا..... اب اتنے سالوں بعد
ویکھنے پر بھی مجھے انہیں پہچاننے میں دقت نہیں ہو گی۔

فراز: شاک تھا تمہارے لیے.....؟

شنا: بہت بڑا..... 20 سال کے بعد دیکھ رہی تھی میں انہیں۔

فراز: کیسے تھے تمہارے ساتھ.....؟

شنا: (سوچتے ہوئے اٹھتے ہوئے) میرے ساتھ..... وہ می کے ساتھ جو کچھ کرتے تھے
اس کے بعد میرے لیے یہ سوچنا بھی برا مشکل ہوتا ہے کہ وہ میرے ساتھ کیسے تھے
..... وہ می کو مارتے تھے تکلیف دیتے تھے گالیاں لکتے تھے۔ میں نے سارا بچپن می کو
صرف روٹے ہی دیکھا ہے..... پتہ نہیں می کو ان سے کتنا ذرگلتا تھا..... لیکن میں تو ان
کے گھر آتے ہی کہیں چھپ جانا چاہتی تھی۔

فراز: وہ تمہیں بھی مارتے تھے.....؟

شنا: نہیں..... کبھی نہیں..... شاید مجھے مارتے تو اتنا ذرگلتا جتنا اُس چیز کا خوف تھا کہ پہ
نہیں وہ کب مجھ پر ہاتھ اٹھادیں۔

فراز: میرا بچپن بھی ایسا ہی گذرا تھا.....

شنا: (چونکر کر) کیا.....؟

فراز: (عجیب انداز میں۔) اسی طرح خوف میں..... ڈپریسٹ..... یہ سوچ سوچ کر میرے
پیٹھ.....

شنا: (بات ادھوری چھوڑ دیتا ہے) میرے پیٹھ کیا.....؟

فراز: (گھر انسس لے کر بات بدلتا ہے) کچھ نہیں.....؟ تو اب وہ تم سے ملنا چاہتے ہیں

شنا: تھی کچھ چیزیں۔

فراز: (تھی ہوئی تھیں یا ہیں.....؟)

شنا: پتہ نہیں "تھیں" یا "ہیں"۔

فراز: (بے ساختہ) تم مجھ سے ڈسکس کر سکتی ہو۔

شنا: فائدہ.....؟

فراز: ہو سکتا ہے میرے پاس تمہارے مسئلے کا حل ہو۔

(رجیدہ) میرا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

شنا: تمہیں یقین ہے کہ تمہارا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

(کچھ سوچتے ہوئے)

شنا: شنا۔

شنا: (اجھ کر) ہاں میں سن رہی ہوں۔

فراز: you can talk to me.

//Intercut//

Scene No # 28

وقت: رات
جگہ: ماڑہ کا بیڈروم
کردار: ماڑہ

ماڑہ اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اُس کے کانوں میں اسجد کی آواز گونج رہی ہے۔

voiceover

اجبد: تمہیں کیا یہ خوف ہے کہ زیرِ ثنا سے کوئی ایسی بات کہہ گا جس سے وہ تم سے محبت کرنا
چھوڑ دے گی..... یا یہ خوف ہے کہ وہ کہیں ماں کے ساتھ ساتھ باپ سے بھی محبت نہ
کرنے لگے.....؟ اولاد کو دو انسان مل کر وجود میں لاتے ہیں وہ دونوں
انسان ایک دوسرے کے لیے indispensable ہوں یا نہ ہوں اولاد کے
لیے وہ دونوں indispensable ہیں ماں باپ کے ساتھ اولاد کا رشتہ ختم
کرنے کی کوشش کرے یا باپ ماں کے ساتھ یہ رشتہ ختم ہو گا نہیں اندر کہیں
دب جائے گا جتنا زیادہ دبے گا اتنی زیادہ طاقت سے باہر آئے گا..... شما مارہ کو
چاہتی ہے شا زیر کو جانتی ہے شانے ان دونوں کے رشتے اور زندگی کو اپنی آنکھوں سے

Scene No # 30

وقت: دن
جگہ: جواد کالاؤچ
کروار: سوریاء، نینا، فراز
دونوں لاوچ میں بیٹھی ہوئی ہیں نینا اس سے کہہ رہی ہے۔
نینا: تم نے ٹھیک کہا تھا ہماری شادی میں مسئلے صرف اس مس کیرچ کی وجہ سے نہیں آرہے تھے..... بہت سی دوسری وجہات بھی تھیں۔
سوریاء: یعنی جواد سے بات ہوئی تمہاری.....؟
نینا: ہاں بہت detail میں اس وقت مرننا شروع ہو جاتے ہیں جب ان میں communication ختم ہو جاتا ہے جب دونوں پارٹنرز کو یہ خوش قسمی ہونا شروع ہو جاتی ہے کہ وہ تو بات کی بغیر بھی ایک دوسرے کو بحثتے ہیں
سوریاء: (ابٹ کر) I know
نینا: میرے اور جواد کے درمیان بھی بھی ہورہا تھا..... رہی سہی کسر ہم دونوں کی ego نے پوری کردی تھی کون جھکے؟ کون پہلے بات کرے؟ کون sorry کرے؟ Ego is a huge mess Sawera?

So now everything is finally back on the track?
(مسکراتی ہے اور ساتھ ہی اندر آتے فراز کو دیکھ کر چکتی ہے۔) yes-for the time being.

فراز: (سوریاء بھی چکتی ہے۔ فراز مسکراتا ہوا اندر آتا ہے۔) ہیلو.....
نینا: آپ تو اسلام آباد گئے ہوئے تھے فراز بھائی پھر اس طرح اچاک
فراز: بن ابھی آیا ہوں۔
نینا: اور آتے ہی بیگم کو لینے آگئے
فراز: (مسکراتے ہوئے سوریاء کو دیکھ رہا ہے جو کچھ نہ سمجھتی میں آنے والے انداز میں اس کو دیکھ رہی ہے۔) بالکل
// Freeze //

..... کیونکہ وہ تمہیں کچھ وضاحتیں دینا چاہتے ہیں?

شاہ: But it's too late now.
فراز: It's never too late
شاہ: تم اس چیز کو نہیں سمجھتے۔
فراز: جس مسئلے کو تم اپنے پروگرام میں حل کر سکتی ہو اُسے اپنی زندگی میں کیوں نہیں
شاہ: زندگی اور ایک ناک شو میں بہت فرق تھا ہے۔
فراز: تم اپنی زندگی کو کچھ دیر کے لیے اڑان بھجو لو اپنا ناک شو سمجھ لو تم سچ پر ہو تمہاری زندگی کی دوسرے کا مسئلہ بن کر تمہارے سامنے کھڑی ہے اب کیا کرو گی تم؟ (شاہ بھی ہوئی بیٹھی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن
جگہ: ماڑہ کا ڈاکنگ روم
کروار: ماڑہ، شنا
دونوں ناشتے کی نیبل پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ شنا ماڑہ سے قدرے جھکتے ہوئے کہتی ہے۔
شاہ: میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں۔
ماڑہ: مجھے بھی تم سے ایک بات کرنی ہے۔
شاہ: کیا؟
ماڑہ: نہیں تم پہلے اپنی بات کہو۔
شاہ: آپ کہیں پھر میں کہوں گی
ماڑہ: (کچھ دیر چپ رہ کر) میں سوچ رہی تھی کہ تمہارے فادر اگر تم سے ملتا چاہتے ہیں تو تمہیں ان سے ملتا چاہیے مجھ کوئی اعتراض نہیں ہے۔
شاہ: (بے اختیار ماڑہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی ہے۔) اودھی
ماڑہ: تم کہو اب تمہیں کیا کہتا ہے؟
شاہ: مجھے اب کچھ نہیں کہنا۔ (ماڑہ ہلکی سی مسکراہٹ سے اُسے دیکھتی ہے۔)
//Cut//

قط نمبر 12

Scene No # 1

وقت: دن
جگہ: سرک
کروار: فراز، فرزا
فراز گاڑی ڈرائیور کرتے ہوئے سوریا سے کہتا ہے۔
فراز: بات نہیں کروگی.....؟

سوریا: (مٹھا الجہ) کر رہی ہوں بات
فراز: (شرمende) جو کچھ ہوا..... غصے میں ہوا..... میرا غصہ بہت خراب ہے سوریا..... I am sorry really

سوریا: (گھری اور بھی نظرؤں سے اسے دیکھ کر) بعض وفع تم میری سمجھ میں نہیں آتے
فراز: (بے ساختہ) میں نے ایسکیو ز تو کر لی ہے۔

سوریا: (اپ سیٹ) اس طرح تو لوگ کسی فقیر کے ساتھ کرتے ہیں جیسے تم نے میرے ساتھ
کیا..... کیا سوچا ہوگا اس چوکیدار نے میرے بارے میں..... اور اب کیا سوچے گا۔

فراز: (بے ساختہ) میں چوکیدار بدل دوں گا.....
سوریا: (اپ سیٹ) I don't understand you.

فراز: (بے ساختہ) اس کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش
Sawera ---- you should know that ---

سوریا: (وہ ہاتھ تھی لیتی ہے۔) کہاں جا رہے ہو.....؟ یہ گھر کا رستہ نہیں ہے۔
فراز: (بے ساختہ) میں تمہیں شاپنگ کے لیے لیکر جا رہا ہوں۔

سوریا: لیکن میں
سوریا: (بے حد سختم لجھ میں) تم شرمende ہو یہ کافی ہے میرے لیے..... لیکن اگر تم یہ سمجھتے ہو
کہ چار چیزوں خرید کر میں سب کچھ بھول جاؤں گی..... تو ایسا نہیں ہوگا..... گھر چلو۔

(فراز چپ ہو جاتا ہے۔)
//Cut//

Scene No # 2

رات	وقت:
فراز کا لاؤخ	جگہ:
کروار:	فراز، سوریا، سارہ، سعید
چاروں بیٹھے ہوئے ہیں اور سارہ بے حد پیار سے سوریا سے کہہ رہی ہے۔	
I am like your mother beta.	
سارہ: (بے ساختہ) گھر میں ہونے والے چھوٹے موٹے بھگڑوں کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سعید: (بے ساختہ) گھر میں ہونے والے چھوٹے موٹے بھگڑوں کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ گھر چھوڑ دیا جائے۔	
سوریا: (سنجیدہ) لیکن پاپا..... اگر کسی پر گھر کا گیٹ بند کر دیا جائے تو۔	
سارہ: (بے ساختہ) تمہیں اندازہ نہیں ہے میں نے کتنا ڈانٹا ہے فراز کو اس حرکت پر..... مجھے تو کل پہنچی نہیں چلا درونہ میں اسے اسی وقت لینے صحیح۔	
سعید: ہم لوگ تو یہ سمجھتے رہے کہ تم خود اپنی می کے گھر چلی گئی ہو۔	
سارہ: تم نے عائشہ کا سامان بھیج کر ٹھیک کیا..... میں خواخواہ ایو شل ہو گئی تمی اس معاملے پر بعد میں میں نے سوچا تو مجھے تمہاری باتیں ٹھیک لگیں.....	
سوریا: (مسکرا کر) I am glad you realized your mistake.	

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن	جگہ: جواد کا لاؤخ
کروار: جواد، رضا	
جواد اور رضا دونوں لااؤخ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جواد یک دم بے حد شاکڈن ظفر آ رہا ہے۔	
(أبھ کر) مجھے تمہاری بات کی سمجھ نہیں آئی۔	
جواد:	جواد: (أبھ کر) مجھے تمہاری بات کی سمجھ نہیں آئی۔
رضاء:	رضاء: فراز کا اپنی پہلی بیوی کے ساتھ کوڑت میں کیس چل رہا ہے۔
جواد:	جواد: (اپ سیٹ) لیکن فراز نے تو ایسا کچھ نہیں بتایا.....
رضاء:	رضاء: (سنجیدہ) جب سوریا اور اس کی شادی ہوئی تو اس وقت فراز اور اس کی پہلی بیوی کے بریک اپ کو صرف تین ماہ ہوئے تھے۔
جواد:	جواد: (شاکڈ) My God..... اس نے کہا تھا سال ہو چکا ہے۔ (سنجیدہ)

رضا: پھر اس صورت میں آپ کیس ہارنے کے لیے تیار ہیں
 عائشہ: میں
 رضا: (بات کاٹ کر) اب میں آپ سے وہی سوال کر رہا ہوں جو میں کوئی میں کروں گا
 فراز کیسا شور تھا؟ (عائشہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے کچھ سوچنے لگتی ہے۔ بے بس سے)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

فراز کا بیدروم
فراز، سوریا

سوریا کمرے میں بیٹھی کچھ سوچ رہی ہے جب فراز پھولوں کا بکے لیے اندر آتا ہے۔ (بڑی محبت سے کہتا ہوا آتا ہے اور اپنا باریف کیس رکھتے ہوئے پھول سوریا کی طرف بڑھاتا ہے۔)

فراز: ہیلو.....

فراز: (وہ سمجھدہ اس سے پھول لتی ہے۔) Smile yaari!

سوریا: (وہ پھولوں پر نظر ڈالتے ہوئے اس سے کہتی ہے۔) بعض دفعہ بہت مشکل ہوتا ہے یہ۔
 فراز: کیا ہوا.....؟

فراز: (سوریا ہاتھ میں پکڑے ہوئے کچھ کاغذ اس کی طرف بڑھاتی ہے۔ فراز بھی مسکراتا بھول جاتا ہے۔) یہ کیا ہے.....؟

سوریا: میں سڑی میں کچھ ڈھونڈ رہی تھی وہاں یہ ٹلے۔ (فراز کا غذ کھول کر بڑے محتاط انداز میں انہیں دیکھ کر فائل بندر کر دیتا ہے سوریا اتنی دیر میں پھول رکھ دیتی ہے۔)

فراز: تو.....؟

سوریا: تم نے مجھ سے کہا تھا عائشہ میں بننے کے قابل نہیں تھی۔

فراز: میں نے.....؟ ہاں شاید

سوریا: (بات کاٹ کر) تم نے مجھ سے کہا تھا..... میری شادی کے تیرے دن یہاں اُسی بیدروم میں..... اس صوفہ پر بیٹھنے ہوئے اگر چاہو تو تمہارے exact ورژن

بھی دہرا دوں میں

فراز: (تالئے ہوئے) کہا ہوگا میں انکار نہیں کر رہا.....

رضا: جھوٹ تھا اور اصل میں legally فراز اور اس کی پہلی بیوی کی ابھی تک divorce نہیں ہوئی کیونکہ فراز نے زبانی طور پر اسے طلاق دی ہے مگر تحریری اور قانونی طور پر نہیں
 جواد: اُس کی بیوی پاگل تھی تو کوئی خود ہی
 رضا: (بات کاٹ کر) جواد اُس کی پہلی بیوی ذہنی اور جسمانی طور پر بالکل صحیح مبتدا ہے وہ میڈیکل کی سوڈھ تھی جب اُس کی اور فراز کی شادی ہوئی۔ (جواد بے اختیار دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن
جگہ: فراز کی سڑکی
کردار: سوریا

سوریا سڑکی روم میں کچھ ٹلاش کر رہی ہے۔ پھر وہ سڑکی میں کا دراز کھول کر اس میں سے کچھ کاغذ کاٹ کر میں پر رکھتی جاتی ہے۔ پھر جیسے اُسے اپنے مطلوبہ پیپر زمل جاتے ہیں۔ اور وہ اطمینان سے بڑھتا ہے۔

سوریا: فراز نے بھی mess create کر کھا ہے اپنے پیپر زکا..... مجال ہے کوئی بھی چیز آسانی سے مل جائے۔ (وہ اب کاغذ باری باری دراز میں رکھتی جاتی ہے۔ تجھی ایک فائل پر اُس کی نظر پڑتی ہے اور وہ اسے کھول کر دیکھتی ہے۔ پھر ان پیپر زکوں کو دیکھتے ہوئے وہ یک دم جیسے شاک کا شکار ہوتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: علیم کا لاؤنچ
کردار: عائشہ، علیم، رضا

تینوں بیٹھنے ہوئے ہیں۔

رضا: آپ کو کوئی میں وہی سب کچھ کہنا ہے جو میں آپ کو بتا رہا ہوں (آپ سیٹ)
 عائشہ: میں فراز کے بارے میں یہ ساری باتیں کوئی میں نہیں کہہ سکتی۔ (کچھ ڈھانٹے ہوئے)

سارہ بے حد ناراضی کے عالم میں عائشہ سے کہہ رہی ہے۔
 سارہ: ابھی اور اسی وقت اپنا سامان پیک کرو..... اور یہاں سے چلی جاؤ۔ (گز بذاتے ہوئے)
 عائشہ: ممی پلیز.....
 سارہ: مجھے اگر پہلے پتہ چل جاتا تو میں پہلے تمہیں یہاں سے نکال دیتی۔
 عائشہ: (رورہی ہے)..... ممی اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔
 سارہ: تمہارا قصور نہیں ہے..... میرا قصور ہے..... کیا کہہ رہی ہوں میں تمہیں۔
 فراز: تمہیں سمجھنیں آرہی گی کی پات کی..... یا میں تمہیں وحکے دے کر یہاں سے نکالوں۔
 عائشہ: فراز میں.....
 فراز: کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں..... اپنے باپ کے گھر جاؤ میں وہیں طلاق بھیج
 دوں گا تمہیں.....
 عائشہ: (عائشہ یک دم روٹی ہوئی بھاگ کر لاونج سے نکل جاتی ہے۔) میں یہاں سے نہیں
 جاؤں گی..... میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔

//Cut//

Scene No # 10-B

وقت:	دن
جگہ:	عائشہ کا کچن
کردار:	عائشہ، آئمہ

کوئنگ ریخ پر پڑے برتن میں سے دھوائیں نکل رہا ہے عائشہ پاس کھڑی ہے۔ آئمہ
 اندر واصل ہوتی ہے اور تیزی سے کوئنگ ریخ کے پاس آ کر اس کو آف کرتی ہے۔
 آئمہ: کیا ہو گیا ہے عائشہ..... سارا سالن جل گیا تمہارے سامنے کھڑے کھڑے..... اور تم
 کہاں تم ہو.....؟ (عائشہ جیسے ہوش میں آ کر برتن کو پھر آئمہ کو دیکھتی ہے۔ پھر کچھ نہ
 سمجھنے والے انداز میں کچن سے نکل جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت:	رات
جگہ:	جواد کا بیڈروم
کردار:	غینا، جواد

Scene No # 9

وقت:	دن
جگہ:	سارہ کا بیڈروم
کردار:	سارہ، فراز

وہ پورٹس سارہ کے ہاتھ میں ہیں اور وہ کہہ رہی ہے۔

سارہ: divorce کرواء سے
 فراز: (بے ساختہ اطمینان سے) میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا.....
 سارہ: (رپورٹ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے) بے وقوف تھی میں مجھے بات ماننے
 چاہیے تھی تمہاری۔

//Cut//

Scene No # 7-B

وقت:	رات
جگہ:	فراز کا باتھروم
کردار:	فراز

فراز حال میں واپس آتا ہے پھر آئینے کے سامنے کھڑا پنے ہاتھ میں دھونے لگتا
 ہے اور دھوتا ہی چلا جاتا ہے۔ وہ بے حد اپ سیٹ لگ رہا ہے اور کچھ وحشت زدہ بھی۔

//Cut//

Scene No # 10-A

وقت:	رات
جگہ:	عائشہ کا کچن
کردار:	عائشہ

عائشہ کو کوئنگ ریخ کے سامنے کھڑی کچھ پکارہی ہے..... وہ پکاتے پکاتے ماخی کی کوئی
 چیز سوچنے لگتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 11

وقت:	شام
جگہ:	سارہ کا لاونج
کردار:	سارہ، فراز، عائشہ

صاحب جان چھر کتے تھے اُن پر بعد میں بہت لٹنے لگے تھے اُن سے مارتے بھی تھے عائشہ بی بی کو کئی بار تو میں نے خود عائشہ بی بی کے چہرے پر نشان دیکھے سویرا: عائشہ نے کبھی خود کشی کی کوشش کی؟ طازمہ: (بے ساختہ) نہ بھی وہ ایسا کیوں کرتی وہ تو بڑی نماز روزے کی پابندی میں بس آخری سال پر بیان رہنے لگیں تھیں سویرا: اور بھی بھی کا سلوك کیا تھا عائشہ کے ساتھ؟ طازمہ: بہت ہی بُرا ویسے تو بیگم صاحبہ بہت اچھی ہیں پر پتہ نہیں عائشہ بی بی کے ساتھ کیوں اتنی خراب تھیں عائشہ بی بی، بہت ڈرتی تھیں بیگم صاحبہ سے آپ جی کسی کو بتانا سخت کر دیا سب کچھ میں نے آپ کو بتایا ہے آپ کی شادی سے پہلے بیگم صاحبہ نے مجھے سختی سے منج کیا تھا آپ کو کچھ بھی بتانے پا عائشہ بی بی کے بارے میں بات کرنے سے۔ (سویرا شاشاکڑ ہے)۔

//Cut//

Scene No # 14-A

وقت:	رات
جگہ:	عائشہ کا بیڈ روم
کروار:	عائشہ، آئمہ

عائشہ یک دم جیسے ہر بڑا کر خواب سے جا گئی ہے۔ وہ یک دم اٹھ کر بیٹھ کر لائٹ آن کرتی ہے۔ آئمہ پر سکون انداز میں سورہی ہے۔ عائشہ کا چہرہ پسینے سے بھیگا ہوا ہے۔ اُس کا سانس بے حد تیز چل رہا ہے۔ وہ بید پیٹھی دوبارہ جیسے خواب کو یاد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پھر دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑ لیتی ہے۔

//Flashback//

Scene No # 15

وقت:	شام
جگہ:	فراز کا بیڈ روم
کروار:	فراز، عائشہ، سارہ

عائشہ روئی ہوئی بیڈ روم میں آتی ہے اور بیڈ سائیڈ ٹبل کے دراز سے سلپنگ پلوکی پوری شیشی نکال کر پانی کے ساتھ نگل لیتی ہے۔ تبھی فراز اندر کمرے میں اُس کے پیچھے آتا ہے اور شیشی اُس کے ہاتھ میں دیکھ کر یک دم گھبرا جاتا ہے۔ فراز: تم نے کیا کیا ہے؟ سلپنگ پلوکا لیں؟ عائشہ: میں اس گھر سے نہیں جانا چاہتی پلیز فراز مجھے اس گھر سے مت نکالیں۔ (گھبرا یا

ہوا آوازیں دیتا ہے۔)

فراز: بھی بھی دیکھیں اس نے کیا کیا ہے؟ بھی بھی (اندر آتی ہے)

سارہ: کیا ہوا؟

فراز: بھی اس نے سلپنگ پلوکا لی ہیں۔

سارہ: (غصے میں) یہ یہ ہمیں بلیک میل کرنا چاہتی ہے۔ ابھی اور اسی وقت اسے طلاق دے کر اس گھر سے نکال دو

عائشہ: نہیں بھی پلیز مجھے بھیں مر جانے دیں۔

سارہ: تاکہ ہم پر پولیس کیس بن جائے تم پاگل ہو تمہیں پاگل خانہ ہونا چاہیے فراز: میں تمہیں تین بار طلاق دیتا ہوں۔

//Cut//

Scene No # 14-B

وقت:	رات
جگہ:	عائشہ کا بیڈ روم
کروار:	عائشہ، آئمہ

عائشہ یک دم جیسے ہر بڑا کر خواب سے جا گئی ہے۔ وہ یک دم اٹھ کر بیٹھ کر لائٹ آن کرتی ہے۔ آئمہ پر سکون انداز میں سورہی ہے۔ عائشہ کا چہرہ پسینے سے بھیگا ہوا ہے۔ اُس کا سانس بے حد تیز چل رہا ہے۔ وہ بید پیٹھی دوبارہ جیسے خواب کو یاد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پھر دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑ لیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت:	رات
جگہ:	فراز کا بیڈ روم
کروار:	سویرا، فراز

سویرا بے حد پر بیان صوفہ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اُس کے کانوں میں بار بار طازمہ کی باتیں گونج رہی ہیں۔ تبھی فراز واش روم سے نکلا ہے اور آکر سونے کے لیے بید پر بیٹھتا ہے پھر وہ ایک نظر سویرا پر دوڑا کر کہتا ہے۔

فراز: سونے کا ارادہ نہیں ہے تمہارا؟

سورا: بہت سولیا.....اب جا گنا ہے مجھے
 فراز: پھر کچھ سوچ رہی ہو.....؟
 سورا: ہاں
 فراز: کیا.....؟
 سورا: (غور سے دیکھتے ہوئے).....بھی کہ لوگ کتنے جھوٹے ہوتے ہیں.....کتنا مشکل ہے
 کسی کے حج کو پکونا.....خاص طور پر آگر کسی کو حج بولنے کی عادت ہی نہ رہی ہو۔
 فراز: (ابھی نظرؤں سے) کیا کہنا چاہ رہی ہو.....؟
 سورا: تمہارا کیا شیال ہے میں کیا کہنا چاہ رہی ہوں۔
 فراز: مجھے الہام نہیں ہوتے۔
 سورا: مجھے ہونے لگے ہیں
 فراز: جو کہنا ہے کھل کر کھو.....پہلیاں بھجوانے کی ضرورت نہیں ہے۔
 سورا: کھل کر سننا چاہتے ہو تو سنو.....کتنا عرصہ رہی تھی تمہاری چہلی شادی.....؟ تم نے کہا تھا
ایک سال؟.....تین سال؟.....
 فراز: (اپنے لفظوں پر زور دے کر چونکتا ہے)۔ تمہیں کسی نے غلط بتایا ہے۔
 سورا: مجھے جس نے بتایا ہے اُس نے تمہاری شادی کے انتظامات کیے تھے۔
 فراز: کون.....؟
 سورا: تمہارے گھر کے ملازم
 فراز: (بے حد غصے میں) تم اب ملازموں سے تقسیم کر رہی ہو میرے بارے میں۔
 سورا: کسی زمانے میں میں بھی بہت برآجھتی تھی اس چیز کو.....لیکن اب نہیں۔
 فراز: (یک دم انٹھ کر چلانے لگتا ہے)۔ میں تک آگیا ہوں تمہاری اس روز روز کی بک
 بک سےہر وقت شک ہر وقت شک۔
 سورا: شک.....؟ مجھے تو یقین ہے اب کہ تم جھوٹے ہوyou are not what you look.
 فراز: (بے حد غصے میں اُس کے پاس آکر) تم میرے کرے سے اسی وقت نکل جاؤ
 میں یہاں سونا چاہتا ہوںجاوے یہاں سے۔
 سورا: میں نہیں جاؤں گی.....تم کو یہاں نہیں آ رہی تو تم کہیں اور جا کر سو۔
 فراز: یہ میرا کمرہ ہے۔

سورا: اس میں پڑی ہوئی ہر چیز میری ہے.....(فراز بے حد غصے میں اُسے دیکھتا ہے پھر
 چیزی سے کرے سے نکل جاتا ہے)۔

//Cut//

Scene No # 17

وقت:	رات
جگہ:	زمیر کا کوریڈور
کردار:	زمیر، شنا
زمیر فون کان سے لگائے کرے سے باہر نکلتا ہے۔	
زمیر:	(بہت مشکل سے) ہیلوشا.....
شنا:	ہیلو.....
زمیر:	مجھے مجھے یقین نہیں آ رہا بیٹا کہ تم نے مجھے کال کی ہے۔
شنا:	آپ مجھ سے ملنا چاہتے تھے؟
زمیر:	ہاں بیٹا میں
شنا:	تو پھر ہم ملتے ہیں۔
زمیر:	کہاں؟

//Cut//

Scene No # 18

وقت:	دن
جگہ:	فراز کا لاوئچ
کردار:	سورا، سارہ
سارہ لاوئچ میں پہنچی اخبار دیکھ رہی ہے۔ جب سورا لاوئچ میں آتی ہے۔	
سورا:	آپ آج ہا سپل نہیں گئیں؟
سارہ:	نہیں میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتی تھی۔
سورا:	مجھ سے؟
سارہ:	(نجیدہ) میرا بیٹا بہت پریشان ہے تمہاری وجہ سے.....رات کو روتا ہوا میرے پاس آیا ہے وہ۔
سورا:	(چوک کر) کیوں روتا ہوا گیا وہ آپ کے پاس؟

سارہ: تمہیں پتہ ہوگا.....

سورا: مجھے نہیں پتہ.....

سارہ: تم نے اسے کمرے سے نکالا۔

سورا: (بے ساختہ) اس نے مجھے کمرے سے نکالنے کی کوشش کی تھی۔

سارہ: میرا بیٹا کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔

سورا: یہ آپ کی غلط فہمی ہے۔

سارہ: تم دونوں کو اپنے اختلافات دور کر لینے چاہیے۔

سورا: می ہماری شادی میرا اور فراز کا مسئلہ ہے..... اور میں چاہوں گی کہ آپ اس میں

داخلت نہ کریں۔

سارہ: میں تم دونوں کی بھلانی چاہتی ہوں۔

سورا: ہو سکتا ہے..... لیکن میرا خیال ہے ہماری شادی آپ کی شادی کی طرح لوئی لنگڑی اور

گوگنی نہیں ہے..... at least ہم ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں چاہے جلا کر

سکی۔ (وہ بے حد ہندٹے انداز میں کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ سارہ شاکنڈ کھڑی

رہ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت:

شام

جگہ:

علیم کا لاونچ

کردار:

علیم، آئمہ کی ساس، آئمہ کا سسر

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔

سارہ: مجھے تو عائش کی طلاق کے بارے میں سن کر بہت شاک لگا..... آپ نے تو اس کا ذکر

ہی نہیں کیا ہم سے۔

سرہ: یہ تو..... ہمارے جانے والوں نے ہم سے ذکر کیا..... اور عائش کے کیس کا بھی بتایا۔

علیم: (دھرم آواز) بس..... ہم سب بہت پریشان تھے عائش کے بارے میں..... اسی لیے

کسی سے ذکر نہیں کر سکے۔

سارہ: (بے ساختہ) لیکن کم از کم ہم سے تو ذکر کرنا چاہیے۔

سرہ: اور میری تو یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ طلاق ہو کیسے گئی..... آپ تو فراز کی بہت تعریف

کرتے تھے۔

سارہ: اور فیملی تودہ واقعی بہت اچھی ہے..... سعید اور مسز سعید کی ہر کوئی تعریف کرتا ہے.....
(ٹالٹے ہوئے)

علیم: بہت سارے مسئلے ہو گئے تھے۔

سارہ: (تجسس سے) یہی تو جانتا چاہتی ہوں کہ کیسے مسئلے..... بلکہ آپ یا اُنہوں کو بلا میں میں
اُسی سے بات کرتی ہوں۔

علیم: (ٹالٹے ہوئے) اُس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ سوری ہے.....

سارہ: (بے ساختہ کہتے ہوئے اپنے شوہر کو دیکھتی ہے۔) چلیں اگلے بیٹھے ہم پھر چکر لگائیں
گے تب ملاقات ہو جائے گی اُس سے.....

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: سورا، سکرٹری

سورا بے حد اُپ سیٹ اپنے بیڈروم میں بیٹھی ہوئی ہے۔ جب اُس کے بیڈ سائیڈ ٹھیک
پر پڑا اُس کا سائل فون بجھنے لگتا ہے۔ وہ فون اٹھا کر کال ریسیو کرتی ہے۔

سورا: ہیلو.....

سکرٹری: ہیلو..... میں..... آمنہ بات کر رہی ہوں۔

سورا: ہاں آمنہ بولو.....

سکرٹری: آپ بوئیک کب تک آری ہیں.....؟ یہاں ایک کلاسٹ آئی ہوئی ہیں۔

سورا: میں ابھی کچھ دن بوئیک نہیں آؤں گی.....

سکرٹری: Is everything alright?

سورا: ہاں..... لیں کچھ طبیعت ٹھیک نہیں ہے.....

سکرٹری: ٹھیک ہے پھر میں اُنہیں ایک ہفت بعد کی اپاٹنمنٹ دے دیتی ہوں۔

سورا: اوکے..... (فون بند کر دیتی ہے۔ کچھ بھی میں آنے والے انداز میں بیٹھی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن
جگہ: وکیل کا آفس
کردار: فراز، وکیل، سارہ
تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وکیل فراز سے کہہ رہا ہے۔
وکیل: دیکھیں delay court hearing کو مزید against آپ کے فیصلہ دے دے گا۔
سارہ: (ناک چڑھا کر) پہنیں کس طرح کا ستم ہے اس لک میں انہیں احساس ہی نہیں کہ ڈاکٹر ز کے لیے کتابخانے کو روشن میں آتا
وکیل: (پکھ رہا مان کر) کو روشن لوگوں کے پروفیشن اور convenience دیکھ کر اپنا کام نہیں چلاتا آپ اپنی بیوی کو لے آئے ہیں؟
فراز: ہاں
وکیل: (سنبھالہ) اور اب کم جب تک یہ کیس چل رہا ہے اپنی دوسرا بیوی کے ساتھ کسی قسم کا جھگڑا مت سمجھیں گا
وکیل: دوسرا شادی نے پہلے ہی آپ کے کیس کو کمزور کر رکھا ہے اور اگر اوپر سے آپ بیوی کے ساتھ بگاڑ بیٹھے تو اور بھی مشکل ہو جائے گا اس کیس کو جیتنا (فراز اور سارہ سنتر رہتے ہیں)
//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات
جگہ: سٹڈی روم
کردار: سویرا
سویرا سٹڈی روم میں دراز کی مختلف چیزیں نکالے انہیں دیکھ رہی ہے۔ یوں جیسے وہ کچھ ڈھونڈنا چاہتی ہو۔ پھر اس کی نظر سٹڈی ٹیبل کے نیچے رکھے ایک باکس پر پڑتی ہے۔ وہ باکس انھا کر ٹیبل پر رکھ دیتی ہے اور کچھ بجس کے عالم میں اسے کھو لیتی ہے اور پھر جیسے شاکٹرہ جاتی ہے۔ باکس کے اندر ساری dolls ہیں۔ ہر doll کا چہرہ سیاہ مارکر سے نقش و نگار کے ذریعے بگاڑا گیا ہے۔ وہ ایک doll انھا کر دیکھتی ہے۔ اس کی ناگزینی اور بازو ٹوٹے ہوئے

ہیں اور اس کے ماتھے پر سویرا لکھا ہوا ہے۔ تبھی فراز پیچھے سے آکر اس سے وہ ڈول کھینچتا ہے۔ اور باکس انھا لیتا ہے وہ ساتھ چلا رہا ہے۔
فراز: تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ تم میری سٹڈی میں آؤ میں نے منع کیا تھا تمہیں؟
سویرا: کیا ہے یہ؟
فراز: (چلا کر) get lost
سویرا: یہ کیا ہے؟
فراز: تم سن رہی ہو۔ میں تم سے کیا کہہ رہا ہوں جاؤ بیہاں سے۔
سویرا: میں نہیں جاؤں گی۔
فراز: ٹھیک ہے مت جاؤ سیکھیں مرلو۔ (وہ تیزی سے سٹڈی سے باہر نکلتا ہے اور دروازہ لاک کر دیتا ہے۔ سویرا زور سے دروازہ بجانے لگتی ہے۔ مگر کوئی دروازہ نہیں کھولتا۔)
//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات
جگہ: جواد کا بیٹری روم / سارہ کا لاؤنچ
کردار: جواد، سارہ
جواد فراز کے گھر فون کرتا ہے۔ سارہ فون انھا تی بے۔
سارہ: چلو
جواد: چلو السلام علیکم
سارہ: علیکم السلام
جواد: میں جواد بات کر رہا ہوں سویرا سے بات کرنی ہے مجھے۔
سارہ: اوہ جواد بیٹا کیسے ہوتا؟
جواد: میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟
سارہ: میں بالکل ٹھیک ہوں نفسیہ بہن کیسی ہیں؟
جواد: وہ ٹھیک ہیں؟
سارہ: اور بیٹا؟
جواد: بیٹا بھی ٹھیک ہے مجھے سویرا سے بات کرنی ہے
سارہ: سویرا اور فراز تو باہر گئے ہوئے ہیں۔

جواد: اتنی رات کو.....؟

سارہ: اب یہ تو ان کا مسئلہ ہے..... آنے والے ہی ہوں گے..... تم مجھے پیغام دے دو..... میں اُسے پیغام دے دوں گی۔

جواد: نہیں میں دوبارہ فون کرلوں گا..... اُس کے سیل فون پر میں نے فون کیا ہے..... مگر وہ آف ملا..... اوکے..... تھیک یو۔ (فون بند کرتا ہے۔)

سارہ فون کارسیور ہاتھ میں لیے کچھ دیر سوچتی کھڑی رہتی ہے۔ دور سے دروازہ بجانے اور سوریا کے بولنے کی آواز آ رہی ہے۔ سارہ کچھ دیر سوچتے کے بعد فون کو کریٹل پر رکھنے کی بجائے ویسے ہی رکھ دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن
جگہ: سٹڈی روم
کردار: سوریا

سوریا بے حد ناراضگی کے عالم میں سٹڈی روم میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ اپنے ہوتھ کاٹ رہی ہے۔ اُس کے ذہن میں فراز سے ملاقات سے لے کر شادی کے بعد تک کے سارے واقعات flash کر رہے ہیں۔ وہ وقق و قصے سے کمرے میں ٹھیک گئی ہے۔ پھر دوبارہ آکر بیٹھ جاتی ہے پھر یک دم بے حد غصے کے عالم میں کوئی وزنی چیز اٹھا کر لا کر دروازے کے لائک پر مارنے لگتی ہے۔ کچھ دیر میں دروازہ کھل جاتا ہے۔ وہ بے حد غصے میں باہر گئی ہے۔

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن
جگہ: ریٹرورنٹ
کردار: مارہ، ابجر

دونوں بیٹھے ہوئے ہیں کھانا کھا رہے ہیں جب مارہ ابجر سے کہتی ہے۔ (بکلی کی مکراہٹ کے ساتھ۔۔۔ قدرے نگست خوردہ اندراز میں)

مارہ: تم نے ٹھیک کھا تھا..... وہ اپنے باپ سے لٹا چاہتی تھی.....
اجبد: That's understandable.

Thank you.

ماڑہ: ابجد:

For helping me out.

My pleasure

ماڑہ: ابجد:

تم سے بات نہ ہوئی ہوتی تو پتہ نہیں میں شاکی بات پر کیسے ری ایکٹ کرتی..... کس طرح روکنے کی کوشش کرتی اُسے.....

I understand

ماڑہ: ابجد:

تم نے ٹھیک کھا تھا..... اگر مجھے کوئی خوف نہیں ہے تو مجھے اُسے اپنی مٹھی میں قید کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے.....

کب تمل رہی ہے وہ اپنے باپ سے.....؟

ماڑہ: کل.....

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن

سارہ کالاؤنچ

کردار: سارہ، سوریا، فراز، سعید

سارہ، سعید اور فراز تینوں اٹھیان سے بیٹھے لاونچ میں پڑے ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے ناشستہ کر رہے ہیں۔ جب سوریا بے حد غصے اور ناراضگی کے عالم میں دہاں آتی ہے۔ ایک لمحہ کے لیے تینوں اُسے دیکھ کر ٹھیک ہیں پھر دوبارہ ناشستہ کرنے لگتے ہیں۔

سوریا: (فراز کے پاس آ کر) تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ تم مجھے اس طرح سٹڈی میں بند کرو.....؟

فراز: تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ تم میری سٹڈی میں مجھ سے پوچھنے بغیر جاؤ..... اور میری چیزوں کو چھیڑو۔

سوریا: میں تمہاری بیوی ہوں۔

فراز: (لے در سر دھیری سے) دوسرا یہوی..... تیسرا اور چوتھی بھی آسکتی ہے..... (کچھ دیر بول نہیں پاتی)

سوریا: تم مجھے دھمکی دے رہے ہو.....؟

Scene No # 28

وقت: وقت:

عائشہ کا سٹڈی روم

عائشہ

جگہ:

کردار:

عائشہ سٹڈی میں کھڑی اپنی میڈی یکل کی کتاب میں نکال کر اور کھول کر دیکھ رہی ہے۔ اس کی آنکھوں میں آنسو ارہے ہیں اس کے کافیوں میں اس کی دوست کی آواز گونج رہی ہے۔ وہ ایک کتاب نکال کر بیٹھ جاتی ہے۔ اور اسے کھول کر دیکھتی ہے۔ اس کے اندر بے حد خوبصورت انداز میں اس کا نام لکھا ہے۔

Aisha Aleem

Roll No. 12

3rd Prof.

FJMC

وہ اپنے ہوتھ کا ٹھیک ہے۔

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن

سوریا کا بیڈروم

کردار: سوریا، جواد

سوریا جواد سے فون پر بات کر رہی ہے اور تاریخ نظر آنے کی کوشش کر رہی ہے۔

جواد: میں نے رات کو ارب صبح لکھنی بارہ تھیں کال کیا ہے۔ فون کیوں آف کر رکھا ہے تم نے.....؟

سوریا: کچھ نہیں مصروف تھی اس لیے۔

جواد: طبیعت ٹھیک ہے تمہاری.....؟

سوریا:ہاں بالکل کیوں؟

جواد: میں نے تمہارے بوتیک فون کیا۔ آمنہ نے مجھے بتایا کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لیے تم کچھ دن بوتیک پر بھی نہیں آؤ گی۔ (کچھ انکر کر)

سوریا: ہاں وہ نہیں کچھ بخار تھا تم بتاؤ تم نے کیسے فون کیا؟

276

فراز: نہیں

سوریا: آپ لوگوں نے شاید کیا کہہ رہا ہے مجھ سے؟

سارہ: شور مچانے کی ضرورت نہیں ہے ناشتہ کرنا ہے تو بیٹھ کر کرو ورنہ ہمیں ڈسٹرپ مت کرو

سوریا: شور مچانا میں ساری رات سٹڈی کا دروازہ چیٹھی رہی اور آپ میں سے کسی نے دروازہ تک نہیں کھولا۔

سارہ: (سردا آواز میں) تم نے خود مجھ سے کہا تھا ہم لوگ تھارے اور فراز کے معاملات میں دخل اندازی نہ کریں۔ (سوریا کچھ نہ سمجھ میں آنے والے انداز میں سارہ کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن

عائشہ کا لاونچ

کردار: عائشہ، عائشہ کی دوست

دونوں بیٹھی ہوئی ہیں عائشہ کی دوست کہہ رہی ہے۔

دوست: مجھے تو بہت افسوس ہوا یہ سب کچھ سن کر بلکہ مجھے تو یقین ہی نہیں آیا یہ سب کیسے ہو سکتا ہے۔

عائشہ: (رنجیدہ) میں قسمت خراب تھی میری اس لیے تم سناؤ کیا کہہ رہی ہواج کل؟ (بے ساختہ)

دوست: میں پیشلا نرٹشن کے لیے باہر جانے والی ہوں اس میں کے آخر تک

عائشہ: (چوک کر) اچھا؟ کہاں (عائشہ کا رنگ پھیکا پڑ رہا ہے۔)

- دوست: UK حوریہ بھی جا رہی ہے رینڈیشنی کے لیے امریکہ عنبرین شیخ زید

ہائل میں کام کر رہی ہے فائزہ بھی FRCSE کی تیاری کر رہی ہے تم اب کیا کر رہی ہو؟ (لڑکڑاتی زبان میں آنکھوں میں آنسوؤں کو روکنے کی کوشش

..... مسکرانے کی کوشش دوست کی آنکھوں میں اس کے لیے ترس ہے۔)

عائشہ: میں میں کوئٹھ میں کیس بڑھ رہی ہوں اگلی پیشی کا انتظار کر رہی ہوں //Cut//

قطعہ نمبر 13

Scene No # 1

وقت: دن
جگہ: کورٹ
کردار: فراز، عائشہ، علیم، ابجد، سعید، فراز کا وکیل

فراز اپنے وکیل اور باپ کے ساتھ باشیں کرتا ہوا کورٹ میں بیٹھا ہوا ہے۔ جب عائشہ، علیم اور ابجد کے ساتھ کورٹ میں داخل ہوتی ہے۔ اور اس کا اور فراز کا آمنا سامنا ہوتا ہے۔ عائشہ کا رنگ فرق ہو جاتا ہے جبکہ فراز بڑے طینان سے سردہری سے اُسے دیکھتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 2-A

وقت: دن
جگہ: ریشورنٹ
کردار: سوریا، رضا، جواد
تینوں ریشورنٹ کی ایک ٹبل پر بیٹھے ہیں۔ رضا ایک فال اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہہ رہا ہے۔

رضا: ایک نظر اس فال کو دیکھو.....

سوریا: (دیکھے بغیر) کیا ہے اس میں.....؟

جواد: فراز کے بارے میں بہت کچھ ہے۔ (سوریا کچھ کہے بغیر فال تھے ہوئے انداز میں کھول لیتی ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 3-A

وقت: دن
جگہ: پارک
کردار: شا، زبیر

دونوں ایک بیچ پر چپ چاپ بیٹھے سامنے پارک میں والدین کے ساتھ چھوٹے چھوٹے بچوں کو دیکھ رہے ہیں جنہیں والدین جھوٹے جھوارہ رہے ہیں۔
زبیر: آخری بار تینیں لے کر آیا تھا تمہیں۔ تب تم آٹھ سال کی تھی۔ (خندہ الج)

جواد: مجھم سے کچھ ضروری باشیں کرنی ہیں.....
سوریا: کیسی باشیں.....؟
جواد: یہ کچھ باشیں..... لیکن اب تمہاری طبیعت خراب ہے..... تم ٹھیک ہو جاؤ..... پھر بات کروں گا۔

سوریا: نہیں تم بات کرو۔
جواد: بعد میں..... تم گھر آ جاؤ پھر.....

//Cut//

Scene No # 30

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا لاڈنچ
کردار: عائشہ، آنکھ
آنکھ: ابھی تک کیوں جاگ رہی ہو۔
عائشہ: ایسے ہی.....
آنکھ: سو جاؤ..... تمہیں صح کورٹ جانا ہے۔
عائشہ: جانتی ہوں.....
آنکھ: پھر.....؟

عائشہ: (بہت دیر چپ رہ کر) رضا کہہ رہا تھا صح کورٹ میں فراز بھی آئے گا۔
آنکھ: تو؟

عائشہ: تو..... یہ سچ نہیں آ رہی کہ میں اُس کا سامنا کیسے کروں گی..... اتنے مہینوں کے بعد.....
آنکھ: جس طرح وہ تمہارا سامنا کرے اُسی طرح تم بھی کرنا.....
عائشہ: کاش یہ سب کچھ اتنا آسان ہوتا جتنا تم کہہ رہی ہو..... (آنکھ اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہے۔)

//Cut//

وکیل: یعنی آپ کا اور فراز کا شادی سے پہلے کوئی رابطہ نہیں تھا.....?
 عائشہ: ہم لوگ فون پر بات کرتے تھے
 وکیل: (بے ساختہ) اس کے علاوہ.....?
 عائشہ: (مدھم آواز) اسی میلو بھی کرتے تھے۔

وکیل: (تیز آواز) آپ کے وکیل نے یہ بتایا ہے کہ آپ ایک بہت اچھی سٹوڈنٹ رہی ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ آپ کے والد نے آپ کی تعلیم تکمیل کیے بغیر اتنی افراتفری میں آپ کی شادی کر دی۔

اجبد: (عائشہ کچھ کفیوز ہو کر وکیل کو دیکھتی ہے) objection یور آزر شادی جلد کرنے کا مطلب افراتفری کی شادی نہیں ہوتی۔

وکیل: (بے ساختہ) یور آزر جب شادی بغیر وجہ کے لیکے دم بہت جلد کر دی جائے تو وہ افراتفری کی شادی ہی ہوتی ہے۔

نج: (سبجیدہ) objection overruled

وکیل: آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔
 عائشہ: (کفیوز کچھ لڑکھرا کر) ابو کو جلدی تھی کیونکہ وہ فراز کے گھر والے زیادہ اصرار کر رہے تھے۔

وکیل: (بے ساختہ) میرے موکل کے گھر والوں کو اس معاملے میں کوئی جلدی نہیں تھی آپ کے والد کو زیادہ جلدی تھی۔

عائشہ: (ایک کر) ابو کو اس لیے جلدی تھی کیونکہ وہ سنگل بیرونی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ لڑکیوں کی شادی جلدی ہو جانی چاہیے۔

وکیل: (سبجیدہ) اگر ان کا یہ خیال تھا تو پھر انہوں نے آپ کو میڈیکل کالج میں کیوں بھجوایا سید حاسیدہ میٹرک یا ایف ایس سی کے بعد آپ کی شادی کیوں نہیں کی۔

اجبد: (انٹھ کر) یور آزر میرے فاضل وکیل یہ بات اچھی طرح جانتے ہوں گے کہ پاکستان میں لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد کی شادی پروفیشنل کالج میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران ہو جاتی ہے یہ صرف عائشہ کے ساتھ نہیں ہوا 50 سے 60 پرسنٹ لڑکیوں کے ساتھ ہوتا ہے اس لیے میرے فاضل وکیل اسے المٹونہ بنائیں۔

نج: Objection sustained

شام: اور اسی شام کو مجھے اور می کو آپ کا گھر چھوڑنا پڑا۔
 زیریز: (بے ساختہ) وہ تمہاری بھی کافی صحت تھا گھر چھوڑنے کا میں نے کبھی اسے مجبور نہیں کیا۔
 شام: (سردمہری) آپ نے حالات ایسے پیدا کر دیئے کہ انہیں گھر چھوڑنا پڑا اور انہوں نے ٹھیک کیا گھر چھوڑ کر۔

زیریز: (رنجیدہ) تم بھی ہو اس نے گھر چھوڑ کر اچھا کیا.....؟
 شام: (خنی سے) گھر؟ آپ کو پتہ ہے گھر کیا ہوتا ہے؟ نہیں آپ کا گھر گھر نہیں تھا ایک "جگہ" تھی جہاں ہم تین لوگ رہتے تھے

زیریز: میں جانتا ہوں تم ہر چیز کے لیے مجھے blame کرتی ہو ماڑہ نے تمہارے دل میں میرے لیے بہت نفرت پیدا کر دی ہے اور

شام: (بات کاش کر) بھی نے کچھ نہیں کیا آٹھ سال تک جو کچھ میں نے آپ کو بھی کے ساتھ کرتے دیکھا ہے اس کے بعد اگر ساری زندگی بھی بھی آپ کی تعریف کرتی رہتیں تو میں آپ کے لیے بھی جذبات رکھتی جو آج رکھتی ہوں۔ (زیریز کچھ بول نہیں پاتا اس کو دیکھتا رہتا ہے)۔

//Intercut//

Scene No # 4-A

وقت:	دن
جلگہ:	کورٹ
کردار:	عائشہ، علیم، رضا، اجد، فراز، سعید، نج، فراز کا وکیل
عائشہ کہرے میں کھڑی ہے فراز کا وکیل اس سے سوال کر رہا ہے۔ عائشہ بے حدزوں اور پریشان ہے۔	
وکیل:	آپ کی میرے موکل فراز سعید کے ساتھ شادی ارش میرج تھی یا لو میرج؟
عائشہ:	(بے ساختہ) ارش میرج
وکیل:	(تیز) کس نے طے کی تھی؟
عائشہ:	(بے ساختہ) میرے والد نے
وکیل:	(بے ساختہ) کیا فراز شادی سے پہلے آپ سے ملا؟
عائشہ:	(مدھم نہیں)

//Intercut//

Scene No # 2-B

وقت: دن
جگہ: ریسٹورنٹ
کردار: سوریا، رضا، جواد

وہ رنگ بدلتے چہرے کے ساتھ اُس فائل کو دیکھ رہی ہے۔ اُس کے چہرے کے بدلتے ہوئے تاثرات جواد اور رضا دونوں کو اپ سیٹ کر رہے ہیں۔ وہ بالآخر جیسے بڑی ہمت کے ساتھ فائل بند کر کے نیبل پر رکھ دیتی ہے۔ تینوں کچھ دیر تک بول نہیں پاتے۔

//Cut//

Scene No # 3-B

وقت: دن
جگہ: پارک
کردار: زبیر، شنا

زبیر اور شنا پارک کی نیچے پر بیٹھے ہوئے ہیں۔
تم مجھے بہت بُرا سمجھتی ہو.....؟

شنا: (بے ساختہ) پتہ نہیں بہت عرصہ ہوا میں نے آپ کے اور اس سب کے بارے میں سوچنا چھوڑ دیا.....

زبیر: آٹھ سال کے بچے کو بہت ساری چیزوں کی سمجھ نہیں ہوتی۔ بہت ساری چیزیں جو وہ دیکھتا ہے وہ وسی نہیں ہوتی جیسی اُس کو نظر آتی ہیں۔

شنا: (لنجی سے) ماں کے چہرے پر پڑنے والا پتھر اور اسے لکھنے والی ٹھوکر 8 اور 18 سال کے بچے کو ایک ہی طرح سمجھ آتے ہیں۔

زبیر: (کچھ دیر بول نہیں پاتا پھر کہتا ہے) ہر چیز کی کوئی وجہ ہوتی ہے۔

شنا: (دو توک انداز) کوئی بھی وجہ عورت پر ہاتھ اٹھانے کو justify نہیں کرتی اگر آپ کا باپ آپ کی ماں پر ہاتھ اٹھانے کا عادی ہوتا اور پھر آپ کو کوئی وجہ بیان نہیں کرتا تو آپ یقین کرتے اُس وجہ پر.....؟ نہیں جو عورت آپ کی یہوی تھی وہ میری ماں ہے آپ کی بڑی سے بڑی دلیل مجھے اس بات پر قائل نہیں کر سکتی کہ آپ کامی پر ہاتھ اٹھانا ٹھیک تھا۔

زبیر: (نادم انداز) میں نے اسے ٹھیک نہیں کہا۔

//Intercut//

Scene No # 2-C

وقت:	دن
جگہ:	جگہ
کردار:	جواد
سویرا، رضا، جواد	جواد بالآخر اس سے کہتا ہے۔
جواد:	تمہیں اب بھی یقین نہیں آیا کہ.....
سویرا:	(بے ساختہ) یقین نہ کرنے کے لیے میرے پاس کچھ ہے ہی نہیں.....
جواد: تو..... Leave that man immediately
سویرا:	(اپنی کنپیاں مسلتے ہوئے) سوچنے دیں مجھے اس پر.....
جواد: ابھی بھی تمہیں سوچنے کی ضرورت ہے.....؟
سویرا:	(بے ساختہ) ہاں..... ابھی بھی آخری قدم اٹھانے سے پہلے بھی..... I need to speak to him.

//Intercut//

Scene No # 4-B

وقت:	دن
جگہ:	کورٹ
کردار:	عاشر، علیم، ابجد، فراز، سعید، بچ
فرزاد کاوکیل عاشر سے جوچ کر رہا ہے۔ عاشر کو ٹھہرے میں بے حد پریشان کھڑی ہے۔	
کہیں آپ کے والد نے آپ کی بیماری کے پتے چلنے کی وجہ سے تو آپ کی جلد از جلد شادی نہیں کی۔ (چونک کر)	
عاشر:	کیسی بیماری؟ (بے ساختہ)
وکیل:	سکشو فریبا
عاشر:	(دو توک انداز) مجھے سکشو فریبا نہیں ہے میں بالکل ٹھیک ہوں۔
وکیل:	چلیں سکشو فریبا کی بجائے کوئی اور ہنی بیماری کہہ لیتے ہیں۔
عاشر:	مجھے کوئی بیماری نہیں ہے
وکیل: اگر بیماری نہیں ہے تو آپ اپنے جسم کو سگریٹ سے کیوں جلاتی رہیں؟
ابجد:	(بے ساختہ) آنکشن یور آز زبیری موکل نے اپنے جسم کو نہیں جلا دیا یہ کام فاضل

وکیل کے موکل نے کیا۔

وکیل: (بے ساختہ) یور آز میرا موکل ایک قاتل اور نامور سایکو ٹرنسٹ ہے وہ لوگوں کا علاج کرتا ہے اس نے اپنی بیوی کا بھی علاج کرنے کی کوشش کی مگر وہ اُس میں ناکام رہا..... میرے فاضل دوست بار بار آنکھیں اس لیے کر رہے ہیں تا کہ اپنی موکلہ کو جواب دینے سے بچائیں اور جس ذہنی پیاری کی طرف میرے موکل نے اشارہ کیا ہے اُس کے آثارہ پہچانے جاسکیں۔

ج: overruled

وکیل: تو آپ نے بتایا نہیں کہ آپ اپنا جسم کیوں جلاتی رہیں.....؟

عائشہ: (کچھ بول نہیں پاتی کچھ دیر)..... میں نے نہیں جلایا.....

وکیل: (بے ساختہ) میں عدالت سے request کرتا ہوں کہ ان کا میڈیکل ایگزائز کیا جائے تا کہ عدالت کو پتہ چل سکے کہ ان کے جسم پر جلنے کے شان ہیں۔

عائشہ: (بے بس)..... نشانات ہیں لیکن وہ وہ میرے شوہر کے جلانے کی وجہ سے ہیں.....

وکیل: آپ کے شوہر کیوں جلاتے تھے آپ کو.....؟

عائشہ: (انک کرو فراز کو دیکھ کر جو سردا آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا ہے)..... پتہ نہیں.....

وکیل: کیوں پتہ نہیں آپ کو کوئی وجہ تو متاتے ہوں گے جلانے کے لیے (بے ساختہ) عائشہ: نہیں.....

وکیل: آپ کے شوہر آپ سے محبت کرتے تھے؟

اجد: ---- objection your honour یہ ایک غیر ضروری سوال ہے۔

وکیل: یور آز یہ غیر ضروری سوال نہیں ہے میرے موکل نہ صرف پہلے اپنی بیوی سے بے پناہ محبت کرتے تھے بلکہ اب بھی کرتے ہیں جو شوہر اپنی بیوی سے محبت کرتا ہو وہ اُسے جلا کیے سکتا ہے۔

ج: Overruled

وکیل: تو کیا آپ کے شوہر آپ سے محبت کرتے تھے؟ (آنسوؤں کے ساتھ فراز کو دیکھ کر جو بے حد سردا آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا ہے)۔

عائشہ: ہاں

//Intercut//

Scene No # 5

دن	وقت:
ماڑہ کا آفس	جگہ:
کروار:	ماڑہ

ماڑہ اپنے آفس میں بیٹھی ہوئی ہے اور وہ آپ سیٹ نظر آرہی ہے یوں جیسے وہ ثنا اور زیر کی ملاقات کے بارے میں سوچنے یا اسے تصور میں لانے کی کوشش کر رہی ہو۔

//Cut//

Scene No # 3-C

دن	وقت:
پارک	جگہ:
شا، زیر	کروار:

دونوں پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں۔
زیر: میری کبھی یہ خواہ نہیں تھی کہ میں ماڑہ پر ہاتھ انٹھاتا اُس کے ساتھ اس طرح کی زندگی گزارتا جیسے میں نے گزاری۔

شا: پھر؟ (انک کر)

زیر: پھر پتہ نہیں سمجھ نہیں آئی کہ کیا ہوا

//Intercut//

//Flashback//

Scene No # 6

دن	وقت:
ماڑہ کا گھر	جگہ:
کروار:	زیر، ماڑہ، ماڑہ کا والد

زیر ماڑہ کے والد کے پاس بیٹھا باقیں کر رہا ہے۔ جب ماڑہ چاہے لیکر آتی ہے۔ زیر اور ماڑہ کے درمیان سلام دعا ہوتی ہے۔ اور پھر وہ چاہے سردا کر کے چل جاتی ہے گزر زیر کی نظریں مسلسل اُس کے تقاضب میں ہیں۔

voice over

زیر: ماڑہ سے شادی میری پسند کی وجہ سے ہوئی تھی ہمارا آنا جانا تھا ایک دوسرا کے گھر میں اور وہ مجھے بہت اچھی لگتی تھی

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن
جگہ: زیر کا گھر
کروار: زیر، ماڑہ، چند دوسرے لوگ
زیر اور ماڑہ شادی کے لباس میں لاڈنگ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

voice over

زیر: میرے والد نے میرے باوہ کی وجہ سے ماڑہ کے والدین سے اُس کا رشتہ مانگا..... لیکن انہیں خدشات تھے کہ میری اور ماڑہ کی تعلیم میں فرق ہے اور زیادہ پڑھی لکھی لڑکیاں کم پڑھے لکھے شوہروں کے لیے بہت مسائل پیدا کرتی ہیں..... لیکن سب کچھ میں نے اپنے دوستوں سے سنا..... مجھے لگا کہ مجھے اُسے پہلے وہ کنٹرول کرنا پڑے گا..... اُسے بار بار بتانا پڑے گا کہ میں اُس سے بہتر اور برتر ہوں۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات
جگہ: زیر کا کمرہ
کروار: زیر، ماڑہ
ماڑہ دہن بنی ہوئی ہے۔ اور بے حد شاکڈ اندماز میں زیر کو دیکھ رہی ہے۔ جو بے حد سختی اور غصے کے عالم میں اُس سے کچھ کہہ رہا ہے۔

voice over

زیر: اور اُس کی تعلیم میرے زدیک کوئی وقت نہیں رکھتی..... لیکن میں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ میری حاکیت میرے اور اس کے رشتے کو کھا جائے گی..... میں کبھی اُس پر ہاتھ اٹھانا نہیں چاہتا تھا..... میں صرف اُسے خوفزدہ رکھنا چاہتا تھا..... میرا خیال قاعورت خوفزدہ ہو کر زیادہ فرمانبردار ہوتی ہے.....

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن
جگہ: زیر کا بیڈروم

کروار: زیر، نیشنی پچی

زیر ماڑہ کو ایک رنگ ڈپا میں دیتا ہے وہ اُسے لے کر لا پرواہی سے میل پر رکھ کر دور بیٹھی ثنا کے پاس چلی جاتی ہے اور اُسے گود میں لے کر ٹھلنگ لگتی ہے۔ زیر چپ چاپ کھڑا دیکھتا رہتا ہے۔

voice over

زیر: ماڑہ کے ساتھ یہ نہیں ہوا..... وہ مجھ سے ہر روز دور ہوتی گئی..... ہر روز اُس کے اور میرے درمیان طیح برجھتی گئی..... بہت بار میں نے یہ چاہا میں اُس سے کہوں کہ میں اُس سے بہت محبت کرتا ہوں..... اُس کی بہت پرواہ کرتا ہوں..... لیکن ہر بار مجھے یہ محبوں ہوا جیسے اُسے ان سب باقتوں کی ضرورت نہیں ہے..... وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی تھی..... ایک کم پڑھا لکھا مرد برجھتی تھی جو اُس کے سامنے.....

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: زیر کا لاڈنگ

کروار: زیر، ماڑہ

زیر ماڑہ کے چہرے پر تھپٹ مارتا ہے۔ وہ اُسے دیکھتی ہے پھر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ وہ چلاتا ہوا اُس کے پیچے آتا ہے۔

voice over

زیر: چہالت کا مظاہرہ کرتا تھا..... جو بد شفیقی سے اُس کا شوہر بن گیا تھا..... ہر بار اُس پر چلاتے ہوئے مجھے اُس کی آنکھوں میں خوف نہیں خوارت نظر آتی..... اور اُس خوارت نے اُس کے لیے میری محبت کو فترت میں بدلنا شروع کر دیا.....

//Cut//

Scene No # 3-D

وقت: دن

جگہ: پارک

کروار: زیر، ثنا

دونوں نیشنی پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں اور زیر سے ہمہ ادا کار اٹھلے آ رہے ہیں۔

أڑان
 وکیل: یور آز میں آپ کو اس ہاپٹل کار پارکرڈ پیش کرتا ہوں جہاں انہیں خود کشی کی کوشش کے بعد لے جایا گیا۔..... اور یہ ابھی کچھ مہینوں پہلے کی بات ہے۔
 عائشہ: میں نے ابھی خود کشی کی کوشش کی مگر پہلے نہیں کی میں اپنی طلاق کی وجہ سے ڈپریس
 وکیل: (بات کاٹ کر) یور آز نہ صرف یہ کہ انہوں نے خود کشی کی کوشش کی بلکہ انہوں نے میرے موکل کو مارڈا لئے کی بھی کوشش کی۔
 عائشہ: میں اُس کو کیسے مار سکتی ہوں؟ (یک دم پھوٹ پھوٹ کر دن شروع ہو جاتی ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 11

وقت:	دن
جگہ:	جگہ: مارڈہ کالاؤ نخ
کروار:	کروار: مارڈہ

مارڈہ کالاؤ نخ میں منتظر انداز میں چکر لگا رہی ہے اور چکر لگاتے ہوئے وہ دیوار پر لگی اپنی اور شنا کی مختلف تصویریوں کے پاس جا کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ اُس میں شا اور اُس کی بچپن کی تصویریں ہیں۔ وہ ہونٹ کاٹنے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 3-D

وقت:	رات
جگہ:	جگہ: پارک
کروار:	کروار: زیر، شنا

دونوں پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

شا: اور آپ نے تو پلٹ کر یہ تک دیکھنے کی زحمت نہیں کی کہ آپ کی ایک بیٹی ہے۔
 (بے ساختہ)

زیر: مارڈہ نے مجھے تم سے ملنے ہیں دیا۔

وکیل: کیونکہ آپ نے مجھے سپورٹ نہیں کیا آپ نے تو شاید کبھی یہ سوچا تک نہیں کہ آپ کی کوئی اولاد ہے جس کا آپ پر کوئی حق ہے۔

زیر: میں سپورٹ کرنا چاہتا تھا.....

أڑان
 زیر: دس سال صرف مارڈہ کو تکلیف نہیں ہوئی میں بھی اُسی تکلیف سے گزرा صرف اُس کی شادی نا کام نہیں ہوئی تھی میری بھی ہو رہی تھی جب دھاگے انجھتے ہیں تو پتہ نہیں چلتا کہ سراہاں ہے اور شادی کے دھاگے کا سراڈھوٹ نا تو اور بھی مشکل ہے
 شا: (رنجیدہ) آپ چاہتے تو شادی کو بچا سکتے تھے
 زیر: گھر سے چلے جانا میرا نہیں مارڈہ کا فیصلہ تھا طلاق کا فیصلہ اُس کا تھا میں اسے طلاق دینا نہیں چاہتا تھا.....

أڑان
 زیر: میں نے اُسے بہت بارا پہلی گھر لے جانے کی کوشش کی
 شا: (بے ساختہ) آپ نے گھر لے جانے کی کوشش کی منانے کی کوشش نہیں کی
 زیر: (رنجیدہ) دونوں میں کیا فرق ہے؟

شا: پچھتاوے کا آپ نے ممی کو صرف گھر لے جانے کی کوشش کی اُن سے یہ کبھی نہیں کہا کہ آپ کو اپنے کیے پروفوس ہے وہ سب کچھ دوبارہ نہیں ہو گا جو پہلے ہوتا رہا لیکن آپ کو افسوس ہوتا پچھتاوا ہوتا تو آپ یہ سب کہتے
 زیر: (رنجیدہ مدھم آواز) مجھے پچھتاوا تھا لیکن اپنی زبان سے اس کا اقرار کرنا بہت مشکل تھا.....

أڑان
 شا: (بے ساختہ) کوئی کسی کے دل میں نہیں جھانکے سکتا زندگی میں زبان سے باقتوں کا اظہار ہوتا ہے۔

//Intercut//

Scene No # 4-C

وقت:	دن
جگہ:	کورٹ
کروار:	فراز، سعید، عائشہ، علیم، ابجد، نجح، وکیل

فراز کا وکیل عائشہ پر جرح کر رہا ہے۔

وکیل: جب آپ کو پتہ تھا کہ وہ آپ سے محبت کرتے تھے تو پھر وہ آپ کو کیوں جلاتے
 عائشہ: (بے ساختہ) میں نے آپ سے کہا مجھے نہیں پتہ
 وکیل: آپ نے میرے موکل کے ساتھ رہنے کے دوران کی بار خود کشی کی کوشش کی۔
 عائشہ: (بے تینی سے) یہ بھوٹ ہے۔

شنا:

لیکن اس میں بھی ego آڑے آگئی ہو گی۔

شنا: (مدھم آواز) ہاں.....

شنا: ego یا خود غرضی

شنا: شناسیں

شنا: (بات کاٹ کر) مرد بچے کو صرف عورت کی ذمہ داری کیوں سمجھتا ہے.....؟

شنا: ماڑہ نے کہا تھا وہ تمہیں پال لے گی اُسے میری بھیک کی ضرورت نہیں تھی۔

شنا: (رنجیدہ آنکھوں میں نرمی)..... انہیں نہیں ہو گی مجھے تھی کیونکہ میں آپ کی ذمہ داری تھی

..... میرے برھتر ٹیکیٹ میں باپ کے طور پر آپ کا نام تھا.....

شنا: میں (بات کاٹ کر)

شنا: یہ ناقابلِ یقین بات نہیں ہے کہ باپ کو 20 سال تک اس بات کا خیال ہی نہ

..... آئے کہ اس کی اولاد کیسے جی رہی ہے.....

شنا: بہت بار خیال آیا..... بہت بار..... (بات کاٹ کر)

شنا: لیکن ہر بار انداز یاری نی..... یا آپ کی خود غرضی..... کون خامنوہ کی ذمہ داری گلے میں

ڈالتا ہے.....

شنا: مجھ سے غلطی ہوئی میں مانتا ہوں۔

شنا: (بے ساختہ) اس اعتراف میں بہت درکردی آپ نے.....

شنا: میں زندگی میں اپنی غلطیوں پر کتنا پچھتا تا ہوں تمہیں اُس کا اندازہ بھی نہیں ہو گا تمہیں

..... اپنے باپ کو معاف کر دینا چاہیے.....

شنا: باپ.....؟ یہ لفظ اتنا عجیب لگتا ہے مجھے کہ..... honestly مجھے تو اب یہ سمجھتی

..... نہیں آرہی کہ میں آپ کو اپنی زندگی میں کہاں رکھوں.....؟

شنا: (بات کاٹ کر)

شنا: جو کچھ مجھے باپ نے سکھانا تھا وہ دنیا نے سکھایا..... جو رزق مجھے باپ نے کھلانا تھا وہ

..... ماں نے کھلایا..... جب انسان دوڑنا شروع کر دے تو پھر وہ کسی سے چلنا سکنے کے لیے

..... ہاتھ نہیں تھا مگر آپ بھی کر رہے ہیں..... ہو سکتا ہے مگر کی بھی غلطی ہو..... ہو سکتا ہے آپ

..... کے ساتھ بھی زیادتی ہوئی ہو..... لیکن اس سب میں میں کیوں آئی.....؟ اس سب میں میرا

..... کیا قصور تھا.....؟ (زیر بول نہیں پاتا) جواب نہیں ہے نا آپ کے پاس

(وہ اٹھ کر جاتی ہے۔ زیر نم آنکھوں کے ساتھ اسے جاتا دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2-D

وقت:	دن
جگہ:	ریلوئنٹ
کردار:	سوریا، رضا، جواد
رضا:	رضا غصے سے کھڑا ہے۔
جواد:	یہ زندگی میں بھی سمجھنے آ رہی..... تم کواب بھی سمجھنے آ رہی.....
سوریا: سامنا کر کے کیا کرو گی تم اس کا.....؟
رضا:	میں جاننا چاہتی ہوں وہ کیوں کر رہا ہے یہ سب کچھ.....
سوریا:	تم..... (کہتے ہوئے اٹھ کر چلی جاتی ہے جواد اسے جاتا دیکھ کر رضا سے کہتا ہے۔)
Give me some time.	Give me some time.
سویریا:	She is shocked
جواد: پتہ نہیں میں نے ٹھیک کیا یا..... (کچھ عجیب سے کے ساتھ..... رضا اس کا ہاتھ تھپکتا ہے۔)
	regret

//Cut//

Scene No # 12

وقت:	دن
جگہ:	کورٹ
کردار:	عاشر، علیم، احمد
عاشر:	خالی عدالت کی ایک نئی پریشی پھوٹ پھوٹ کر رورہی ہے۔ علیم اسے چپ کرواتے ہوئے خود بھی رورہا ہے۔ جبکہ احمد بے حد سنجیدہ کھڑا ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت:	دن
جگہ:	پارکنگ
کردار:	شا
شا:	شاپا رکنگ کی ایک گاڑی میں بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رورہی ہے۔

//Cut//

کردار: مارہ، شنا

مارہ لاوچ میں پھر رہی ہے۔ جب شاقدارے تھکے ہوئے انداز میں اندر واٹل ہوتی ہے۔ مارہ ٹھٹھک کر زک جاتی ہے۔ شاہی اسے دیکھتی ہے اور کچھ دیر خاموش رہتی ہے۔ مارہ قدرے خائف نظر آرہی ہے۔ پھر شایک دم مسکرا کر کہتی ہے۔
 شنا: آج آپ آفس سے جلدی آگئیں.....؟ (قدرے گڑبردا کر گریک دم ریلیکس ہو کر)
 مارہ:ہاںوہبسمیںکچھ کام تھا..... اس لیے (وہ پاس آ کر ماں سے لپٹتے ہوئے کہتی ہے۔ مارہ یک دم بے حد مطمئن ہو جاتی ہے اور مسکراتی ہے۔)
 شنا: چھوڑیں کام کو لاگ ڈرائیور پر چلتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

مردک: جگہ:

کردار: شنا، مارہ

شنا گاڑی ڈرائیور کر رہی ہے مارہ اس کے برابر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ بہت دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہتی ہے پھر شاقدارہ سے کہتی ہے۔

شنا: پوچھیں گی نہیں کہ آج پاپا سے میری کیا بات ہوئی؟
 مارہ: (طمہم آواز) تم بتانا چاہو گی تو سن لون گی میں۔

شنا: بہت ساری باتیں ہوئیں (بے ساختہ) explanations ---- so many excuse. ----

And you believed him?

مارہ: (سبنیدہ) پتہ نہیں لیکن مجھے اُن پر ترس آیا۔
 شنا: (ناراض) ترس؟ زیر کو ترس کی ضرورت تو نہیں تھی۔

مارہ: تب نہیں ہو گی اب ہے
 شنا: (بے ساختہ) (وسری شادی کر چکا ہے ایک بیٹا بھی ہے بڑا بزرگ میں بن چکا

ہے پھر اور کیا چاہیے اسے کم از کم ترس تو اُس کی wish List پر نہیں ہو گا۔
 شنا: (رنجیدہ) میں نے ان سب چیزوں کے بارے میں اُن سے بات نہیں کی وہ مجھ سے میرے آپ کے اور اپنے بارے میں بات کرنے آئے تھے۔

Scene No # 14

وقت: دن

مردک: جگہ:

کردار: سویرا

سویرا ڈرائیور کرتے ہوئے رورہی ہے۔ وہ totally lost نظر آرہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

گاڑی: کاڑی

کردار: سارہ، سعید، فراز

سعید بے حد آپ سیٹ فراز سے پوچھ رہا ہے۔

سعید: تم اسے سکریٹ سے جلاتے رہے؟

سارہ: (فراز کی بجائے کہتی ہے۔) میرا بیٹا ایسا نہیں کر سکتا۔

سعید: (شاکرہ) تم اسے مارتے رہے؟

سارہ: (پھر فراز کی بجائے) جھوٹ بول رہی ہے وہ۔

سعید: (سارہ کو ڈانٹ کر) میں تم سے بات نہیں کر رہا اُس سے بات کر رہا ہوں

فراز: (یک دم صاف دلوٹک لجھے سارہ اور سعید شاکرہ ہوتے ہیں) ہاں میں کرتا رہا

یہ سب کچھ کیوں کیوں؟

سعید: (آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر) یہ سوال کرنے میں آپ نے بہت دیر کر دی

سارہ: (فراز کا دفاع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔) غلطی ہو گئی تھی تم سے؟

فراز: (سارہ کی بات کاٹ کر) میں نفرت کرتا تھا اُس سے اس لیے (سارہ اور سعید بول

نہیں پاتے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: مارہ کا لاوچ

دونوں انسانوں کے درمیان فاصلہ صرف دیوار بھر کا ہوتا ہے ہاتھ بھر کا بھی نہیں۔
(مارہہ اُس کو جو نک کر دیکھتی ہے)۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: سوریا کا بیڈ روم

کردار: سوریا، فراز

فراز کمرے کی لائٹ آن کرتا ہے اور یک دم سوریا کو دیکھ کر ڈر جاتا ہے جو تار کی میں
بیٹھی ہے۔ (بے ساختہ)

فراز: مائی گاؤں تم نے ڈر دیا مجھے.....

سوریا: (سبجیدہ) ابھی نہیں ڈرایا.....

فراز: (مسکرا کر) کیا کر رہی تھی انہیں میں بیٹھی؟

سوریا: (عجیب سالہجہ) راستہ ڈھونڈھ رہی تھی

فراز: کیسا راستہ؟

سوریا: (بے ساختہ) زندگی کا.....

فراز: ملا؟

سوریا: (انک کر) ہاں مل گیا آج کو روث میں تمہارے کیس کی hearing

فراز: تھی کیا بنا؟

فراز: (شاکر) کیسا کیس؟

سوریا: (وہ فائل پھیکتی ہے اُس کے سامنے) اس فائل میں ہیں ایک ایک

فائل تمہارے پاس بھی ہو گئی

فراز: (اُس کے پاس بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے) دیکھو میری بات سنو سوریا

Stay away from me ----- (بات کاٹ کر اُس سے دور رہتی ہے) -----

Just stay away.

فراز: میں یہ سب کچھ تمہیں بتانے والا تھا

سوریا: (تلخ لہجہ) کیا؟ تم کیا کیا مجھے بتانے والے تھے؟

فراز: وہ عورت انتہائی گھٹیا عورت ہے اور

مارہہ: (بے ساختہ) بہت الرام دیئے ہوں گے اُس نے مجھ پر بہت کچھ کہا ہوگا
میرے بارے میں

شا: نہیں کوئی الزام نہیں دیا انہوں نے آپ کو

مارہہ: (رجیمیدہ) Don't lie میں نے دس سال گزارے ہیں اُس کے ساتھ

آسے تم سے زیادہ اچھی طرح جانتی ہوں۔

شا: He has changed.

مارہہ: Men never change.

شا: Time changes everything.

مارہہ: (رجیمیدہ) تمہارے دل میں soft corner آگیا ہے اُس کے لیے؟ ہے ؟؟

شا: soft corner? پتہ نہیں

مارہہ: وہ اب ملتا رہنا چاہتا ہو گا تم سے؟

شا: اس پر بھی بات نہیں ہوئی

مارہہ: اس کا مطلب ہے وہ اس پر بات کرنے کے لیے دوبارہ تم سے طے گا

شا: Perhaps

مارہہ: (کچھ بول نہیں پاتی پھر بے چینی سے کہتی ہے) تمہیں اُس سے بات کرتے ہوئے
لگا کر میں نے تمہارے ساتھ کوئی زیادتی کی ہے؟

شا: نہیں!

مارہہ: (بے ساختہ) تمہیں مجھ سے کوئی شکا نہت ہوئی؟

شا: نہیں

مارہہ: کچھ بھی نہیں؟

شا: (دمم آواز) صرف ایک چیز مجھے لگا آپ دونوں کے درمیان

communication رہنا چاہیئے تھا divorce کے بعد بھی میرے لیے

مارہہ: جن حالات میں ہماری divorce ہوئی تھی اُس کے بعد کسی قسم کا کیمپنیشن نہیں ہو

سکتا تھا میں کوشش کرتی تھی بھی نہیں

شا: لیکن آپ نے کوشش کی بھی نہیں

مارہہ: میں کرتی تھی تاکام رہتی

شا: بعض دفعہ آنا انسانوں کے درمیان بہت اوپنی دیوار کھڑی کر دیتی ہے مگر

Scene No # 20

رات وقت:
شاکا بیڈروم جگہ:
شاہ فراز کردار:

شاہ فراز سے فون پر بات کر رہی ہے۔

شاہ: (تھکی ہوئی) یہ بتانا بہت مشکل ہے کہ میں نے ان کے ساتھ مل کر کیا محسوس کیا..... اور اُس سے بھی زیادہ مشکل ان سے ملاقات کا فیصلہ تھا۔

فراز: (ایک ہاتھ کچھ نیروں کا روز آٹھ پلٹ کر دیکھ رہا ہے۔) انہوں نے تمہیں بتایا ہوگا
How much he loves you.....

شاہ: (بے ساختہ) بیکی ایک بات انہیں بتانا اور میرے لیے یقین کرنا مشکل تھی.....
فراز: سوانہوں نے تم سے یہ نہیں کہا.....؟

شاہ:نہیں..... اور یہ اچھا ہوا..... ورنہ میرے لیے ان سے بات کرنا زیادہ مشکل ہوتا.....
فراز: کیوں.....؟

شاہ:کیونکہ میں ان کو بہت تنخ باتیں کہتی.....
فراز: (ہمدردانہ انداز) you feel hurt.

شاہ: I am very much hurt -----
بارے میں یہ تک جانے کی کوشش نہیں کی کہ میں زندہ بھی ہوں یا نہیں..... اور اب
نہیں مجھ سے محبت کا خیال آگیا۔

فراز: (مدھم آواز) ماں باپ زندگی میں بہت ساری غلطیاں کرتے ہیں ہمیں انہیں
معاف کر دینا چاہیے۔

شاہ: (بے ساختہ) تم نے معاف کر دیا.....؟

فراز: (کچھ دریوں نہیں پاتا پھر کہتا ہے۔) میں کوشش کر رہا ہوں۔
شاہ: (طنزیہ) جب کامیاب ہو جاؤ تو مجھے بتانا..... میں بھی کوشش کروں گی
(مدھم آواز) ہم پر فکریت ورلڈ میں نہیں رہتے شا.....

Sha: That does not allow you to commit one mistake other.
فراز: پھر بھی.....؟ (بے ساختہ)

شاہ: تم کیوں چاہئے ہو کہ میں ان دونوں کے ساتھ ایک نارمل relationship

سویرا: (بے ساختہ) وہ نہیں تم گھلیا ہو تم کو mentally sick ہو تم کو
ڈاکٹر کی ضرورت ہے تمہارے ماں باپ کو تم ہمیں کو

سویرا: You need to see a doctor. ---- That is my sincere advice to you. (چلاتا ہے۔)

فراز: Shut up..... (اسی انداز میں)

سویرا: You shut up

فراز: ایک لفظ بھی کہا تو میں (اس کے سامنے آکر)

سویرا: تو تم کیا کرو گے؟ مارو گے مجھے؟ سگریٹ سے جلاو گے یا مجھے طلاق
دے دو گے بتاؤ کیا کرو گے؟ میں عاشش نہیں ہوں میں سوریا ہوں

میں اپنی terms پر اس رشتے میں بندگی تھی اپنی terms پر اس رشتے سے
نکلوں گی۔

فراز: کیا چاہتی ہو تم؟

سویرا: (عجیب سایہ) یہ ایک سوال ہے جس کا جواب مجھے ڈھونڈنا ہے (فراز کچھ کہے
 بغیر کرے سے نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیڈروم
کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ پھر کے بت کی طرح اپنے بیڈ پر بیٹھی ہے۔ آئمہ اس کے پاس آ کر کہتی ہے۔
کیا سوچ رہی ہو.....؟

عائشہ: میں؟ میں صرف ایک سوال کا جواب؟
آئمہ: کیا؟

عائشہ: فراز نے اتنی تدھیل کیسے ہونے دی میری؟ اتنی گندگی کیسے لگنے دی میرے
چہرے پر؟

آئمہ: کیونکہ اسے تم سے محبت نہیں ہے کبھی نہیں تھی اب بھی نہیں ہے
(عائشہ اس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

رکھوں؟

فراز:

(سبجیدہ) کیونکہ میں چاہتا ہوں تمہیں کوئی psychological problems نہ ہوں۔

شا: (بے ساختہ) مجھ نہیں ہیں trust me

فراز: (عجیب سالبہ) ذہن ایک بہت عجیب شے ہے بے حد عجیب یہ اپنی deformities بعض دفعہ ہمارے اپنے وجود سے بھی چھپاتا ہے۔

شا: (جو نک کر) تم ذہن کے بارے میں یہ سب کچھ کیسے جانتے ہو ؟

فراز: (بے ساختہ) مجھے دلچسپی ہے میں پڑھتا ہوں یہ سب کچھ۔

شا: (عجیب سالبہ) صرف پڑھنے سے تو انسان یہ سب کچھ نہیں جان سکتا

فراز: (بے ساختہ) یہ پڑھنے والے پر مخصر ہے۔

شا: (مُسکراتی ہے) تو تمہیں لگتا ہے میں پاپا سے نہیں طوں گی تو میری disorder کی personality کا شکار ہو جائے گی یا ہو چکی ہے۔

فراز: ہاں

شا: (یک دم) اور تم تمہاری disorder کی personality کا شکار ہے ؟

فراز: (کچھ دیر بول نہیں پاتا پھر کہتا ہے) تم کو کیا لگتا ہے ؟

شا: (مسکرا کر) تم سے ملے بغیر میں یہ کیسے جان سکتی ہوں۔

فراز: (ہنس کر) اور میں تم سے فی الحال نہیں طوں گا۔

شا: (بے ساختہ) اس خوف سے کہ میں تمہیں جان نہ لوں ؟

فراز: خوف نہیں ہے یہ

شا: (یک دم) اچھا تو پھر کل ملتے ہیں ڈاکٹر فراز سعید

فراز: (شاکر) تم نے کیا کہا ؟

شا: پورا جملہ دہراوں یا صرف تمہارا نام لوں ؟ (دوسری طرف سے فون بند ہو جاتا ہے۔ شاید اختیار نہیں ہے۔)

//Cut//

قط نمبر 14

Scene No # 1

رات	وقت:
فراز کا بیڈ روم	جگہ:
فراز، شنا	کردار:

فراز میں فون ہاتھ میں لیے دم سارے بیٹھا ہے اس کے ماتھے پر ہلکے ہلکے سینے کے قطرے ہیں۔ تمہیں میں فون پر دوبارہ کال آنے لگتی ہے۔ مگر وہ کال رسیونیں کرتا۔ وہ میں فون پر شا کے نام کو اکابر تادیکھتا رہتا ہے۔ پھر بہت دیر بعد مُسکراتا رہتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 2

رات	وقت:
سفینہ کا لاوچ	جگہ:
جواد، سفینہ، نینا	کردار:

سفینہ میں اسی لیے اس شادی کے حق میں نہیں شنی کتنا منع کیا تھا سویرا کو۔ مگر مجال ہے اس نے ایک سنبھال ہو سفینہ:

نینا: (بے ساختہ) میں اب جو ہو گیا سو ہو گیا اب اس طرح کی باتیں اس کے سامنے مت کیجیے گا سفینہ:

(پریشان) اب کیا کرنا ہے ؟ وہ دہاں کیا کر رہی ہے ؟

جواد: (چکر) مجھے کیا پتہ ؟ اُسی کو پتہ ہو گا کہ وہ کیا کر رہی ہے اور کیا کرنا چاہتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 3

دن	وقت:
اجبد کا آفس	جگہ:
اجبد، رضا، علیم	کردار:

عالیہ اجد کے آفس میں چپ چاپ بیٹھی اُسے دیکھ رہی ہے وہ بے حد افراد ہے اور

اُس کی آنکھیں سرخ اور متوم ہیں۔

اجد: عائشہ اس طرح ہم کیس ہار جائیں گے۔

عائشہ: (تلخی سے) کوئی بات نہیں..... جب زندگی ہار دی تو کیس تو کوئی معنی ہی نہیں رکھتا۔

اجد: (نجیدہ) وہ تکی چاہتے ہیں..... وہ بالکل تکی چاہتے ہیں..... اور تم ایک بار پھر سے

آن کے ہاتھوں میں کھیل رہی ہو۔

عائشہ: (دو ٹوک انداز) جو بھی ہے..... میں نے دوبارہ کورٹ میں نہیں جانا..... میں نے

دوبارہ فراز کا سامنا نہیں کرنا۔

اجد: لکن کیوں.....؟

عائشہ: میں پہلے ہی بہت ذلیل ہو چکی ہوں..... اور نہیں ہو سکتی۔

اجد: (نجیدہ) یہ پاکستان ہے عائشہ..... یہاں کوٹھ میں یہ سب کچھ ہوتا ہے۔

عائشہ: (تلخی سے) کیوں ہوتا ہے.....؟ کیوں ہوتا ہے.....؟

اجد: میں.....

عائشہ: مجھے نہیں لڑتا یہ کیس..... مجھے نہیں چاہیے حق مہرا اور جائیداد..... جب وہ میرا نہیں توان

چیزوں کو کیا کرنا ہے مجھے

علمیم: (روتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔) عائشہ عائشہ عائشہ عائشہ

(آوازیں دیتا اُس کے پیچے جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: ریٹائرمنٹ

کردار: رضا، سوریا

رضا اور سوریا ریٹائرمنٹ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سوریا بے حد اپ سیٹ نظر آرہی ہے۔

رضا: میں تمہیں پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا..... مگر تمہیں یہ سب کچھ بتانا ضروری تھا۔

سوریا: تو عائشہ پاگل نہیں ہے؟

رضا: She is perfectly healthy.

سوریا: (سوریا ہونٹ کاٹتی ہے۔) کیس کب تک چلے گا.....؟

رضا: پتہ نہیں یہ پاکستان ہے سوریا.....

سویرا: (وہ کچھ کہتے کہتے رُک جاتی ہے۔) This man is

رضا: میں نے تمہیں اس سے شادی کرنے سے منع کیا تھا۔

سویرا: (بات بدل کر) میں اُس سے کہوں گی وہ عائشہ کے ساتھ settlement کرے۔

رضا: اور تم بھی ہو وہ کر لے گا.....؟

سویرا: I'll make him do that.

رضا: وہ تمہارے ساتھ بہت اچھا ہو گا..... مگر وہ اچھا آدمی نہیں ہے.....

سویرا: (یک دم اپنا بیک اٹھا کر) I have to go.

رضا: سوریا۔

سویرا: I have heard every thing.

//Cut//

Scene No # 5

وقت: شام

جگہ: مارڑہ کا لاوچخ

کردار: مارڑہ، ملازم

مارڑہ اپنے لاوچخ میں فون پر کسی سے بات کر رہی ہے۔ تجھی ملازم آتا ہے اور مارڑہ سے

کہتا ہے۔

ملازم: آپ سے کوئی ملنے آیا ہے.....؟

مارڑہ: (فون کان سے ہٹاتے ہوئے) کون ہے.....؟

ملازم: پتہ نہیں کوئی زیر صاحب ہیں۔ (مارڑہ چونک جاتی ہے کچھ دیر بول نہیں پاتی پھر ملازم

سے کہتی ہے۔)

مارڑہ: انہیں ڈرائیگ میں بھاؤ۔ (ملازم جاتا ہے مارڑہ بے حد بھی ہوئی سیل فون پر کہتی ہے۔)

مارڑہ: کوئی guest آئے ہیں میرے..... میں بعد میں کال کرتی ہوں تمہیں۔ (سیل فون

بند کر کے چپ چاپ صوفہ پر بیٹھی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: شام

جگہ: مارڑہ کا ڈرائیگ

آئی..... (وہ اٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے پھر کچھ کہے بغیر وہاں سے چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

رات	وقت:
عاشرش کا بیڈروم	جگہ:
کردار:	عاشر، آنکھ، علیم

تینوں بیڈروم میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

علیم: اس طرح مقدمے کے بیچ میں ہم کی دم مقدمہ واپس لیں گے تو کتنی بدنامی ہو گی
.....
ہماری.....

عاشر: (رجیدہ) کیسی بدنامی.....؟

علیم: لوگ سوچیں گے شاید قصور تھا راتھا اس لیے ہم کو مقدمہ واپس لینا پڑا۔ (بے ساختہ)
عاشر:لوگ جو بھی مرضی سوچیں مجھے لوگوں کی پرواہ نہیں ہے..... لوگوں کو مجھ سے زیادہ
تکلیف تو نہیں ہو رہی.....

علیم: (سنجیدہ) وہ طلاق کے معاملات نمائانے میں بہت دیر لگائیں گے عاشر..... اور میں
تمہیں اس طرح تو نہیں چھوڑ سکتا..... مجھے تھاری دوبارہ شادی کرنی ہے۔

عاشر: (شاکر) دوبارہ شادی.....؟ آپ کو لگتا ہے میں اب دوبارہ شادی کروں گی.....؟ میں
کبھی نہیں کروں گی.....

علیم: اگر ایک تجربہ تلخ ہو تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ.....

عاشر: (بات کاٹ کر رجیدہ) آپ کو پتہ ہے ابو آپ نے مجھے کتنا کمزور بنا دیا ہے.....
ساری عمر صرف یہ ایک بات میرے ذہن میں ڈال ڈال کر..... کہ مجھے صرف ایک
اچھی بیوی بننا ہے..... صرف یہ میری زندگی کا مقصد ہے.....

علیم: عاشر.....
عاشر: (بات کاٹ کر) مجھے تو آپ نے کچھ اور سوچنے سمجھنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا..... یہ

تک نہیں کہ میں اپنے آپ کو انسان سمجھوں.....

علیم: میں تمہارا باب ہوں عاشر تھما رابر انہیں چاہ سکتا.....

عاشر: (روتے ہوئے) لیکن آپ نے براہی کیا ہے میرے ساتھ..... مجھے آج لگتا ہے
کہ میں اچھی بیوی نہیں بن سکتی تو بس سب کچھ ختم ہو گیا میرے لیے..... اور ایسا آپ

کردار: مائرہ، زبیر

زبیر مائرہ کے ڈرائیگ میں بے حد خاموش اور سنجیدہ بیٹھا ہوا ہے۔ تبھی مائرہ کرے میں
داخل ہوتی ہے۔ زبیر اٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں ایک دوسرے
سے نظریں چھاتے ہیں۔ کچھ دیر خاموشی رہتی ہے۔ پھر مائرہ کہتی ہے۔

مائرہ: بیٹھیں..... (زبیر بیٹھتا ہے مائرہ بھی بیٹھ جاتی ہے۔ کچھ دیر پھر خاموشی رہتی ہے۔ پھر
زبیر کہتا ہے۔)

زبیر: تم..... آپ کیسی ہیں.....؟ (بے ساختہ تم کہتا ہے پھر جیسے کچھ شرمende ہو کر آپ
کہتا ہے۔)

مائرہ: (انک کر قیوڑ) میں نہیں ہوں..... آپ کچھ لیں گے.....؟ چائے.....؟ کافی.....؟
زبیر: نہیں.....

مائرہ: شاہ بھی تھوڑی دیر میں آجائے گی.....
زبیر: میں شاہ سے ملنے نہیں آیا.....

مائرہ: پھر.....؟

زبیر: آپ سے ملنے آیا ہوں.....
مائرہ: مجھ سے کس لیے.....؟

زبیر: (کچھ دیر خاموش رہ کر) بہت سالوں سے ایک بات کہنا چاہتا تھا..... لیکن بھی
ہم نہیں کرسکا..... اس دن شاہ سے بات ہوئی تو لگا..... اب کہنا چاہیے مجھے.....
مائرہ: کیا.....؟

زبیر: (کچھ دیر ڑک کر کچھ جھک کر مائرہ کچھ دیر کے لیے بے
حس و حرکت ہو جاتی ہے۔ دونوں بہت دیر ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال
کر دیکھتے رہتے ہیں پھر مائرہ کی آنکھوں میں آنسو اُنم نے لگتے ہیں وہ اپنے کا پتے
ہوئے ہونٹ دانتوں سے کاٹتے ہوئے جیسے سر ہلاتی ہے۔)

زبیر: میں نے بہت زیادتی کی تھا رے ساتھ..... And I regret it. مجھے کوئی
حق نہیں تھا تم پر ہاتھ اٹھانے کا.....

مائرہ: (بہت آنسوؤں کے ساتھ سر جھکائے) صرف اتنی سی بات تھی ساری..... آپ یہ پہلے
محسوں کر لیتے تو..... (بے حد ٹکست خوردہ انداز میں)

زبیر: میرے گھر میں اب ایک اور عورت ہے..... مگر میرے دل میں دوبارہ کوئی عورت نہیں

کی وجہ سے ہوا ہے
علمیم: میں سنگل پرنسٹ ہوں عائشہ بہت fears تھے میرے
عائشہ: (روتے ہوئے) اور آپ نے وہ سارے fears مجھے ٹرانسفر کر دیے میں تو اتنی کمزور ہو گئی ہوں کہ کسی کا بھی مقابلہ کرنے کے قابل تک نہیں رہی سہاروں کی محتاج ہو گئی ہوں -

علمیم: (آپ سیٹ) ایسے مت کہو عائشہ
عائشہ: (آپ سیٹ اور روتے ہوئے) کیوں نہ کہوں میں ایسی زندگی تو نہیں چاہتی تھی کہ اپنی زندگی کے ایک مسئلے کو حل کرنے کی بہت بھی نہ ہو مجھے میں
علمیم: (بے بس) مجھ سے کچھ غلطیاں ہوئی ہیں عائشہ میں مانتا ہوں لیکن میں ویسا ہی باپ ہوں جیسے اس سوسائٹی میں ہوتے ہیں
عائشہ: (آپ سیٹ) اسی لیے تو آپ کی بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ ہو رہا ہے جیسا اس سوسائٹی میں ہوتا ہے -

//Cut//

Scene No # 8

وقت: شام
جگہ: مارہہ کالاؤنچ / بیدروم
کردار: مارہہ، شنا
شاکرے میں داخل ہوتی ہے اور لائٹ آن کرتی ہے -
شنا: آپ کیا ساری لائٹ آف کر کے بیٹھی رہتی ہیں کیا ہوا؟
مارہہ: (چونک کر مارہہ کو دیکھتی ہے جس کی آنکھیں سرخ اور متورم ہیں۔ شنا پاس بیٹھتی ہے۔)
..... کچھ نہیں آج زیر آیا تھا -
شنا: (حیران) کہاں؟ یہاں
مارہہ: ہاں
شنا: کس لیے؟
مارہہ: (بہت دیر چپ رہ کر) ایسکیو ز کرنے کے لیے اور طلاق کے 20 سال بعد یہ بتانے کے لیے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا تھا
شنا: (وہ مارہہ کے کندھے پر سر کھلتی ہے۔) گئی

مارہہ: (آنکھوں میں دوبارہ نمی آنے لگتی ہے) شادی کے دس سالوں میں اُس نے ایک بار مجھ سے اظہار محبت نہیں کیا پچھلیں کیا خوف محسوس کرتا ہے مرد یوں کو یہ بتاتے ہوئے کہ وہ اُس سے محبت کرتا ہے -

شنا: آپ نے کبھی اُن سے یہ کہا؟
مارہہ: کیا؟

شنا: (مدھم آواز میں) کہ آپ اُن سے محبت کرتی ہیں؟

شنا: (مارہہ کے ہونٹ کپکپانے لگتے ہیں۔ آنکھوں سے آنسو گرتے ہیں پھر وہ نغمی میں سر ہلا دیتی ہے آپ دونوں کی خاموشی نے گھر توڑ دیا میرا

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات
جگہ: فراز کا بیدروم
کردار: فراز، سوریا

فراز اطمینان سے TV دیکھ رہا ہے سوریا سمجھدی سے اُس سے کہہ رہی ہے -
سوریا: کیا فیصلہ کیا ہے تم نے؟

فراز: کیا فیصلہ؟

سوریا: عائشہ اور اپنے کیس کے حوالے سے میرے اور اپنے حوالے سے
فراز: (کندھے اپکا کر) تمہیں جلدی کس چیز کی ہے اور عائشہ کو کس چیز کی جلدی ہے؟

سوریا: (سمجھدیہ) تم اُس کی اور میری زندگی سے کھیل رہے ہو
فراز: (بے ساختہ) تو؟ (شاکرہ)

سوریا: تو؟ تمہارے نزدیک یہ کچھ بھی نہیں ہے؟
فراز: نہیں (اطمینان سے سرد ہمراہی سے)

سوریا: تم کیا انسان ہو فراز؟ (مشنڈا الجھ)

فراز: اگر تمہیں انسان نہیں لگ رہا تو چھوڑ دو مجھے divorce لے لو مجھ سے

سوریا: تم divorce کر دو مجھے
فراز: (اطمینان سے) وہ تو میں نہیں کروں گا میں تمہیں آزادی اور پیسہ دونوں نہیں

دلوں گا..... کوئی ایک چیز ملے گی تمہیں بھی

سونیرا: (بے ساخت)..... میں دلوں لوں گی تم سے

فراز: (کندھے اپکا کر)..... تم بھی کوشش کرو..... کوشش کھلے ہیں میں تمہیں اتنا خوار کروں گا کوئٹھ میں کہ

سونیرا: کہ

فراز: (مسکرا کر)..... کرم بھی پاگل ہو جاؤ گی..... عائشہ کی طرح

سونیرا: (بے حد عجیب سالہج)..... پاگل اوہ اچھا Thank you for driving me crazy. پاگل کچھ بھی کر سکتے ہیں کچھ بھی ہے نا.....؟ (وہ کمرے سے باہر جاتی ہے۔ فراز کچھ الٹھ کر اسے دیکھتا ہے پھر TV دیکھنے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: علیم کا بیڈ روم

کردار: علیم

علیم اپنے بیڈ پر بیٹھا ہے حد پریشان انداز میں کچھ سوچ رہا ہے۔ اُس کے کافوں میں عائشہ کی آواز میں آرہی ہیں۔ وہ بے حد پچھتا ہوا نظر آرہا ہے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: فراز کا آفس

کردار: فراز، شنا

فراز شنا کے ساتھ مسکراتے ہوئے فون پر بات کر رہا ہے۔

فراز: تمہیں کیسے پتہ چلا کر یہ میں ہوں

شنا: تم نے اُس دن جب اچانک ذہن کے بارے میں بات کرنا شروع کیا تو تمہاری کچھ باتیں مجھے ڈاکٹر فراز جیسی لگیں تم اپنا نام سن کر فون بند نہ کر دیتے تو شاید میں ابھی بھی کیفیت ڈرہتی

فراز: یعنی میری غلطی کی وجہ سے میں پکڑا گیا.....؟

شا: ہر کوئی کسی کسی غلطی کی وجہ سے ہی پکڑا جاتا ہے..... لیکن تم نے مجھے بہت سمجھ کیا۔

فراز: بہت زیادہ نہیں۔

شا: تم نے بہت سے اہم فیصلوں But I am grateful to you too

میں میری مدد کی

فراز: صرف میں نہیں..... تم نے مجھی بہت سے فیصلے کرنے میں میری مدد کی۔

شا: کیسے فیصلے؟

فراز: میں ڈنر پر بتا سکتا ہوں۔

شا: (ہنستی ہے۔) مٹنے کی آفر کر رہے ہو؟

فراز: نہیں ڈنر کی۔

شا: (پھر ہنستی ہے) چلوٹھیک ہے چلتے ہیں ڈنر کے لیے۔

فراز: کب؟

شا: جب تم چاہو۔

فراز: کل

شا: ٹھیک ہے..... کل کل

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: سونیرا کا بوتیک

کردار: سونیرا

سونیرا اپنے بوتیک کے آفس میں اکیلی بیٹھی ہے وہ بے حد اپ سیٹ لگ رہی ہے اُسے فراز کے ساتھ گزارے ہوئے اپنے زندگی کے بہت سے خوشنگوار لمحات یاد آرہے ہیں۔ پھر تکلیف دہ لمحات اور جھگڑے وہ بہت اپ سیٹ لگ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: مارہ کا ڈاکٹرنگ روم

کروار: سوریا، جواد

سوریا نون پر جواد سے بات کر رہی ہے۔

سوریا: مجھے سامان اٹھوانا ہے یہاں سے اپنا..... تم کل آسکتے ہو یہاں؟

جواد: (سبجیدہ) ہاں فراز سے بات ہوئی تمہاری؟

سوریا: (دم تھکی ہوئی آواز) ہوگئی لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ میں گھر چھوڑ رہی ہوں

میں پہلے یہاں سے اپنی چیزیں اٹھانا چاہتی ہوں پھر انہیں اپنے فیملے کے بارے

میں بتانا چاہتی ہوں

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

علیم کا لاوچنخ

جگہ:

علیم، آئمہ کی ساس، سر

کروار: تینوں لاوچنخ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

ساس: پھر آپ اب ہمیں شادی کی تاریخ دیں بھائی صاحب

علیم: (سبجیدہ) ابھی یہ ممکن نہیں ہے۔

سرز: کیا مطلب؟

علیم: (سبجیدہ) میں آئمہ کی تعلیم مکمل ہونے تک اُس کی شادی نہیں کروں گا۔

سas: (جیران) لیکن بھائی صاحب وہ تو ہم نے آپ سے وعدہ کیا ہے کہ ہم خود آئمہ کی

شادی کے بعد تعلیم مکمل کروائیں گے۔

علیم: میں جانتا ہوں لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ اپنی تعلیم پہلے مکمل کر لے تو زیادہ

بہتر ہے۔

سas: مگر پہلے تو آپ نے ایسکی کوئی بات نہیں کی۔

علیم: وہ میری غلطی تھی اور میں اس کے لیے مذمت خواہ ہوں لیکن جو کچھ عائشہ

کے ساتھ ہو رہا ہے اُس کے بعد میں آئمہ کے لیے رسک نہیں لے سکتا۔

سas: آپ بہت عجیب باتیں کر رہے ہیں آج اور بہت ماہیوں کر رہے ہیں ہمیں۔

علیم: ہو سکتا ہے لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ کل کو دونوں فیملیز کے لیے کوئی مسئلہ ہو۔

سas: لیکن ہمیں تو اپنے بیٹے کی جلدی شادی کرنی ہے۔

کروار: مارگرہ، شنا

مارگرہ اور شنا دونوں ڈائننگ ٹبل پر کھانا کھا رہی ہیں۔ شابے حد جوش کے عالم میں مارگرہ کو بیتا رہی ہے۔

شنا: آپ کو پتہ ہے میں مجھے اس بندے کا پتہ چل گیا ہے جو مجھے پھول بھیجا کرتا ہے

. مارگرہ: (بے ساختہ) ارے "The one who knows you"

شنا: (بہتی ہے) Now I know him too.

مارگرہ: کون ہے وہ؟ سلمان؟

شنا: نہیں میں

مارگرہ: پھر؟

شنا: آپ کوڈاکٹر فراز سعید کا پتہ ہے؟

مارگرہ: وہ جو اڑان کے شروع کے پروگرام میں آیا تھا۔

شنا: بالکل

مارگرہ: oh my God یہ وہ ہے؟

شنا: Absolutely

مارگرہ: مگر ابے تمہاری routine کے بارے میں کیسے پتہ چلتا تھا؟

شنا: یہ تو طے پر پوچھوں گی اس سے لیکن یہ سوڈیو آڈیوں میں اکثر شامل ہوتا تھا

مارگرہ: تو ظاہر ہے مجھے دیکھتا تو ہو گا وہاں۔

مارگرہ: اگر یہ وہ ڈاکٹر ہے تو مجھے تو بہت پسند ہے بھتی۔

شنا: Even I am pleasantly surprised. کیونکہ

مارگرہ: واقعی بہت impressive personality ہے اس کی۔

مارگرہ: تو تم طو نا اس سے

شنا: مل رہی ہوں آج رات کو

مارگرہ: good

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: سوریا کا بیڈروم

علم: آپ سوچ لیں ورنہ پھر آپ کہیں اور شادی کر لیں۔ (ساس اور سریک دم پریشان ہو کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن
جگہ: لاونچ
کروار: سوریا، ملازمہ
لاؤچ کے فرش پر فراز کے کپڑوں اور جوتوں کا ایک اونچا ساڈھیر پڑا ہے۔ اور سوریا ملازمہ سے کہہ رہی ہے۔

سوریا: اپنے ملازموں کو بلواؤ..... اور آس پاس کے گھروں کے بھی ملازموں کو بلواؤ.....

ملازمہ: (حیران) سوریا بی کس لیے
سوریا: (سبیحہ) جس کو یہ کپڑے پسند ہوں وہ لے جائے۔
ملازمہ: (حیران) لیکن یہ تو فراز صاحب کے نئے کپڑے ہیں۔
سوریا: (سبیحہ) ہاں لیکن اس نے کہا ہے یہ بانٹ دیں۔

ملازمہ: (جوش میں) میں بھی بلا کر لاتی ہوں میں بھی اپنے میاں اور بھائی کے لیے کپڑے نکال لوں
سوریا: ضرور

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات
جگہ: شاکا بیدروم
کروار: شا
شاپنگ مال کیوارڈ روپ کھولے اس میں اپنے لیے مختلف بس نکال کر دیکھ رہی ہے یوں جیسے طے نہ پار رہی ہو کہ اسے کون سال بس پہننا چاہیے۔ پھر آخر کار ایک بس وہ طے کرتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات
جگہ: شاکا بیدروم
کروار: شا
شاڈرینگ نیبل کے سامنے کھڑی کچھ جیولری پہن رہی ہے وہ ساتھ خود کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہی رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 19-A

وقت: رات
جگہ: ریسٹورنٹ
کروار: شا، فراز
فراز نیبل پر بیٹھا ہوا ہے شاہاب میں داخل ہوتی ہے۔ فراز اسے دیکھ کر کھڑا ہوتا ہے۔ شا ملاشی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے مسکراتی ہے اور اس کی طرف آتی ہے۔

Hello !

Hello !

شا: (بیٹھنے کا اشارہ قدرے نزوں انداز میں مسکرا کر) میں پانچ منٹ پہلے آگئی۔
فراز: میں آدھ گھنٹہ پہلے آیا ہوں۔

فراز: (دونوں ہنتے ہیں پھر وہ کچھ پھول اسے دیتا ہے۔) تمہارے لیے
شا: Thank you بہت خوبصورت ہیں۔

فراز: اسی لیے خوبصورت لوگوں کے پاس ہونا چاہیے انہیں۔ (شا پھول رکھتے ہوئے مسکراتی ہے اور کہتی ہے قدرے مذاق اڑاتے ہوئے)

You are a sweet talker.

You are the only one I talk sweetly to. (بے ساختہ)

فراز: کیوں سایکا ٹرست ہو تم سب کے ساتھ rude ہوتے ہو کیا؟

شا: نہیں کسی کے ساتھ بات کرنے کا موقع نہیں ملتا I just listen

شا: میرے ساتھ تو بہت باتیں کرتے ہو تم

فراز: تمہاری بات اور ہے

شاہ: آرڈر کریں?
فراز: اودہ ہاں

//Intercut//

Scene No # 20

وقت: رات
جگہ: سارہ کا گھر
کروار: سارہ، سوریا

لاوئچ میں پڑا بہت سارا فرنچ پر اور دیواروں پر لگی چیزیں غائب ہیں۔ سوریا ایک صوفہ پر چپ چاپ پیٹھی ہے جب سارہ کچھ گھیرائے ہوئے انداز میں اندر آتی ہے اور کمرے کی حالت دیکھ کر سوریا سے کہتی ہے۔

سارہ: تم کیا کر رہی ہو گھر کے سامان کو؟ ملازم نے مجھے بتایا کہ جواد یہاں سے سڑک پر سامان لاو کر گیا ہے

سوریا: (سبحیدہ) ہاں وہ آیا تھا اور میں نے اپنا سارا سامان گھر بھجوادیا اب میں آپ کا انتظار کر رہی تھی

سارہ: (بے ساختہ) کیا مطلب؟ کیوں بھجوادیا سب کچھ گھر؟ (دلوک انداز)
سوریا: کیونکہ وہ میرا سامان تھا
سارہ: لکن کیوں؟

سوریا: کیونکہ میں وہ رشتہ ختم کرنا چاہتی ہوں جس میں میں بندھی ہوں

سوریا: اور اگر میرا ہمیزہ وہ قیمت ہے جس سے میں نے آپ کا بیٹا خریدا تھا تو میں وہ قیمت واپس لے رہی ہوں Because your son is not worth it

سارہ: (لہجہ بدلتے) تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کس طرح کی باتیں کر رہی ہو؟
(ظریفہ)
سوریا: کم از کم مجھے سکش فریبا نہیں ہے

سارہ: ہاں ہو سکتا ہے لیکن اس سے پہلے آپ لوگوں کو عائشہ کے ساتھ اپنے معاملات طے کرنے ہوں گے فراز کا ذہنی علاج کروانا ہوگا اور پھر اگر ڈاکٹرنے

سارہ: (چلا کر) میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہے
سوریا: (سبحیدہ) وہ شاید ٹھیک ہوتا اگر آپ ٹھیک ہوتیں۔ لیکن آپ نے اپنے بیٹے کی

personality کو اپنے ہاتھ سے منٹ کر دیا ہے وہ split personality disorder کا شکار ہے۔

سارہ: بکواس ہے یہ
سوریا: اور شاید آپ بھی آپ دونوں کو علاج کی ضرورت ہے you understand that
سارہ: (چلاتی ہے) get out of here
سوریا: (بے ساختہ دلوک انداز) آپ کو کہنے کی ضرورت نہیں ہے میں پہلے ہی جا رہی ہوں اس پاگل خانے میں رہنے کا مجھے کوئی شوق نہیں ہے۔ (سارہ بے حد آپ سیٹ اسے جاتا دیکھتی ہے)۔

//Cut//

Scene No # 19-B

وقت: رات
جگہ: ریشورنٹ
کروار: فراز، شاہ

کھانا کھاتے ہوئے دونوں کی بات پر ٹھکھلا کر ہنسنے پڑتے ہیں۔
شاہ: تم نے واقعی بہت بخگ کیا مجھے

فراز: (مُسکرا کر) I am sorry
شاہ: لیکن میں نے تھاری ای میلو تھاری با توں کو انجوائے بھی بہت کیا۔

فراز: (بے ساختہ) اور تم نے بالآخر مجھے بوجھ لیا
شاہ: تم تو قع کر رہے تھے؟

فراز: No way میرے بیرونی کے نیچے سے تو زمین نکل گئی تھی تھارے ہونٹوں سے اپنا نام سن کر
شاہ: (ہستے ہوئے) oh really?

فراز: You are really smart.
شاہ: smart or smarter

فراز: smarter اوکے

شاہ: Thank you

Scene No # 23

رات وقت:
فراز کا گھر جگہ:
کروار: سارہ

سارہ پریشان لاونچ کے ایک صوفہ پر بیٹھی ہے۔ جب فراز اندر داخل ہوتا ہے اور سامان کو غائب دیکھ کر اطمینان سے ماس سے کہتا ہے۔
فراز:اوہ ہیلو گی..... آج پھر کوئی setting یا انٹریز ہو رہا ہے۔
سارہ: (پریشان) سوراگھر چھوڑ کر اور اپنا سامان اٹھا کر چل گئی ہے۔
فراز: (کندھے اچکا کر) o h یعنی ایک اچھی خبر ہے میرے لیے
سارہ: مجھے دیے ہیں آپ کو کچھ بتانا تھا good

سارہ: کیا.....؟
فراز: (اطمینان سے) میں نے شاہدی سے شادی کا فیصلہ کر لیا ہے?
سارہ: (چونک کر) What?
فراز: (بے ساخت) I think she is the first woman I have ever loved.

سارہ: (غصے میں) اتنا بڑا decision کیسے لے سکتے ہو تم اور یہ جو mers ہے
فراز: (بے ساخت) میں نے طے کیا ہے میں نا کے ساتھ امریکہ چلا جاؤں گا
سارہ: (آپ سیٹ) تم کس طرح ایسا فیصلہ کر سکتے ہو مجھ سے پوچھنے بغیر مجھے تباہے بغیر

فراز: (آرام سے) میں آپ کو بتا رہا ہوں۔
سارہ: (دوٹوک انداز) مجھے وہ لڑکی پسند نہیں ہے
فراز: (بے ساخت) مجھے ہے اور مجھے پرواہ نہیں ہے کہ وہ آپ کو پسند ہے یا نہیں دو شادیاں میں نے آپ کی پسند سے کی ہیں اب اپنی پسند سے کرنے دیں مجھے (کہہ کر جاتا ہے۔ سارہ شاکڈ انداز میں اُسے جاتا ہے۔) کہتی ہے۔

//Cut//

فراز: میں نے شرط ہاری ہے اب تم کچھ بھی مانگ سکتی ہو۔
ثنا: یاد رکھنا کسی وقت واقعی کچھ مانگوں گی۔
فراز: کسی وقت کیوں؟ ابھی کیوں نہیں؟
ثنا: ابھی تو ہے سب کچھ میرے پاس ہو سکتا ہے کل کسی چیز کی ضرورت پرے مجھے ٹھیک ہے But I have something for you done کیا؟ (وہ ایک ڈیاٹیبل پر اس کی طرف بڑھاتے ہیں۔ ثنا بے حد حیرانی سے اسے دیکھتی ہے پھر ڈیاٹا کھوٹی ہے۔ اس میں ایک رنگ ہے۔ وہ جیسے کچھ بات نہیں کر پاتی۔)

//Intercut//

Scene No # 22

رات وقت:
جگہ: سفینہ کا ڈائینگ روم
کروار: سفینہ، جواد، نینا

تینوں بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں سفینہ بات کر رہی ہے۔
سفینہ: میں سوچ رہی تھی اگر ماٹش اور فراز کی طلاق ہو جاتی ہے اور معاملات ختم ہو جاتے ہیں تو پھر ہمیں سوراگھر کی طلاق کے لیے جلدی نہیں کرنی چاہیے
جواد: (سبحیدہ) آپ چاہتی ہیں اُس کی زندگی کے چند سال ضائع ہوں
سفینہ: (سبحیدہ) لڑکی والے ہیں ہم سو چیزیں دیکھنی پڑتی ہیں بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے عورت کو
جواد: (ناراض) یہ کہاں لکھا ہے؟ قرآن میں؟ یا حدیث میں؟ یا پاکستان کے آئین میں؟

سفینہ: (سبحیدہ) اس معاشرے کا رواج ہے یہ
جواد: بھاڑ میں جائے ایسا معاشرہ اور اس کے رواج میں اپنی بہن کو اس کے رواجوں کی بھینٹ نہیں چڑھا سکتا
سفینہ: (سبحیدہ) ایک دفعہ بیٹھ کر بات کرنے سے شاید اس مسئلے کا کوئی حل نکل آئے؟
جواد: وہ فیملی خود ایک مسئلہ ہے وہ کسی مسئلے کو حل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ (سفینہ خاموش ہو جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات
جگہ: مارہ کا بیڈروم
کردار: شا، مارہ
مارہ ایک کتاب پڑھ رہی ہے۔ جب شادستک دے کر اندر آتی ہے۔
شا: بیلو.....
مارہ: میں پہلے ہی تمہارا انتظار کر رہی تھی بہت دیر کردی تم نے اتنی دیر لگتی ہے ڈر میں کیا.....?
شا: (پاس بیٹھتے ہوئے) ہم لوگ ہی سائیڈ پر چلے گئے تھے۔
مارہ: تو کیا ہے فراز؟ (شا مسکراتے ہوئے ماں کو دیکھتی ہے پھر اپنا ہاتھ ماں کے آگے کرتی ہے۔ اُس میں انگوٹھی ہے۔)

مارہ: یہ کیا؟ My God --- He has proposed you? (بے اختیار کھلا کر ہنسنے ہوئے۔)
شا: Yes he has میں طوانا چاہ رہی ہوں آپ سے اُسے مسکراتے ہوئے) Any time sweetheart any time
شا: (ہنس کر) I am very happy Mummy. -----
مارہ: (مسکرا کر) I can see that
شا: (گرم جوشی سے) I really love him.
//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن
جگہ: فراز کی سٹڈی
کردار: فراز
فراز اپنی سٹڈی میں داخل ہوتا ہے اور شا کڈرہ جاتا ہے۔ سٹڈی کتابوں سے خالی ہے اور سٹڈی ٹیبل پر سوریا کی وہ گڑیا پڑی ہے جس میں فراز نے سوئیاں چھوڑ کر ہیں۔
فراز: (چلاتا ہے اور باہر نکلتا ہے۔) میں ختمیں جان سے مار دوں گا سوریا
//Cut//

Scene No # 26

وقت: رات
جگہ: فراز کا بیڈروم
کردار: فراز

فراز بیڈروم میں داخل ہوتا ہے اور شا کڈرہ جاتا ہے۔ بیڈروم کا سارا فرنچس اور TV
وغیرہ غائب ہے۔ کرہ تقریباً خالی ہے۔ وہ گھبراہٹ میں جا کر الماری کھولتا ہے۔ اور وہ کپڑوں
اور جوتوں سے خالی ہے۔ وہ بے حد اپ سیٹ انداز میں باٹھروم جاتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات
جگہ: باٹھروم
کردار: فراز

فراز باٹھروم میں جاتا ہے اور شا کڈ کھڑا رہ جاتا ہے۔ وہاں جا بجا پر فومن کلوز کی بالٹر
ٹوٹی پڑی ہیں اور باقی تمام چیزیں بھی ٹوٹی پھوٹی پڑی ہیں۔ باٹھروم کے شیشے پر لپ اسک
سے لکھا ہوا ہے۔

Love Sawera

// Freeze //

قطع نمبر 15

Scene No # 1

وقت: رات
جگہ: سفینہ کا لاونچ
کردار: سفینہ، نینا، سوریا
تینوں پٹھی ہوئی ہیں اور بے حد آپ سیٹ نظر آ رہی ہیں۔
نینا: کیا فائدہ ہوا یہ سب کر کے؟
سوریا: (رجیدہ) کوئی فائدہ نہیں ہوا چیزوں کو بھی تکلیف دو تو وہ بھی کافی ہے میں تو پھر انسان ہوں چیزوں جتنی ہیں سبھی لیکن اسے تکلیف تو پہنچائی میں نے

سفینہ: اللہ غارت کرے اُسے
سوریا: (بے ساختہ) نہیں یہ کام میں کروں گی اُس کو حق نہیں تھا میری زندگی کے ساتھ یہ سب کرنے کا اُس کو حق نہیں تھا کسی کی زندگی کے ساتھ بھی یہ سب کرنے کا He has hurt me like hell میں عورت ہوں جانور تو نہیں تھی (سفینہ کی گود میں منہ چھپا کر وہ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔ نینا بھی اپنے آنسو صاف کرنے لگتی ہے۔ سفینہ اسے چپ کرواتے ہوئے خود بھی رو دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن
جگہ: سوڈیو
کردار: شنا، سلمان
شنا کچھ پیپر زد کیہ رہی ہے۔ جب سلمان اندر آتے ہوئے کری کھینچ کر بیٹھتا ہے اور غور سے شنا کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔
سلمان: میری بھجھ میں ایک بات نہیں آتی۔
شنا: (اپنے کام میں مصروف) صرف ایک بات؟
سلمان: ہاں فی الحال صرف ایک بات۔
شنا: بولو ہو سکتا ہے میں کچھ مدد کر سکوں ویسے تو تمہیں کچھ سمجھانا ایک بے حد

مشکل کام ہے مگر پھر بھی

سلمان: ان تو ہیں آمیز کلمات کے باوجود میں تمہاری مدد قبول کر رہا ہوں

شنا: اچھا بلواس سے پہلے کہ میں یہاں سے چل جاؤں۔

سلمان: میری بھجھ میں یہ نہیں آتا کہ کچھ لڑکیاں اچانک خوبصورت کیوں لگتے ہیں؟

شنا: کچھ؟ یا ایک؟

سلمان: دو فوٹ میں کیا فرق ہے؟

شنا: تعداد کا

سلمان: Does that matter?

شنا: tremendously سو پہلے تو یہ طے کر کے آؤ کہ تمہیں کچھ لڑکیاں

خوبصورت لگ رہی ہیں یا ایک؟ اُس کے بعد بات کرتے ہیں

سلمان: اچھا بھجھ لو ایک

شنا: تو ایک لڑکی اچانک تمہیں خوبصورت لگتے گی ہے؟

سلمان: مجھے نہیں سب کو

شنا: تو پھر یہ تمہارا نہیں سب کا مسئلہ ہوا چھوڑو اسے پھر

سلمان: اچھا چلو بھجھ لو کہ مجھے خوبصورت لگتے گی ہے۔

شنا: تو پھر یہ محبت کا کرشمہ ہے۔

سلمان: کس کو محبت ہو گئی ہے؟ مجھے اُس سے یا اُسے مجھ سے؟

شنا: دو طرفہ ہو سکتی ہے لیکن تمہیں تو ہے

سلمان: تمہیں مان گیا ہوں میں۔

شنا: فرق نہیں پڑتا ساری دنیا مانتی ہے مجھے

سلمان: وہ کھانا یاد ہے نا؟

شنا: بالکل یاد ہے

//Cut//

Scene No # 3

رات وقت:

سوریا کا بیڈروم جگہ:

سوریا، فراز کردار:

سوزیرا: اُس کی زندگی کے اہم فیصلوں میں آپ کی رائے
مارٹہ: You are her father.....

شامل ہوئی چاہیے۔

زیبر: I know that.....

مارٹہ: اوکے..... پھر ویک اینڈ پر ملاقات ہو گی..... خدا حافظ۔

زیبر: خدا حافظ (وہ بہت دیر تک فون لیے بیٹھا رہتا ہے)۔

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤچ

کردار: جواد، رضا، سوزیرا

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ رضا سوزیرا کو کچھ پیپر زد کھاتے ہوئے کہہ رہا ہے۔

رضا: یہاں سائز کر دو۔

رضا: (سوزیرا پیپر زد پر ایک نظر دوڑاتے ہوئے ان پر سائز کر دیتی ہے۔ وہ ایک اور صفحے پر کہتا ہے۔) یہاں بھی..... بس ٹھیک ہے۔

جواد: (سبحیدہ) divorce کا حق تو پہلے ہی سوزیرا کے پاس ہے۔ اس صورت میں زیادہ مسئلہ تو نہیں ہونا چاہیے۔

رضا: (سبحیدہ) ہونا تو نہیں چاہیے..... لیکن دیکھتے ہیں فراز کی طرف سے کیا جواب دعویٰ داخل ہوتا ہے۔ اس کو دیکھ کر ہی پتہ چلے گا۔

سوزیرا: (سبحیدہ)..... اور یہ کیس کتنا عرصہ چلے گا.....؟

رضا: امید تو ہے کہ جلدی کیس کا فیصلہ ہو جائے گا..... میں چاہتا ہوں تم عائشہ سے ملو۔

جواد: (چونک کر) فراز کی پہلی بیوی.....؟

رضا: (بے ساختہ) ہاں.....

سوزیرا: (سبحیدہ) کس لیے.....؟

رضا: وہ اپنا کیس واپس لیتا چاہتی ہے۔ جبکہ میں چاہتا ہوں تم دونوں مل کر اپنے کیس کی پیروی کرو.....

سوزیرا: (سوچتے ہوئے)..... وہ ملنے پر تیار ہو جائے گی.....؟

رضا: بات کرتا ہوں اُس سے۔

//Cut//

سوزیرا فون پر فراز سے بات کر رہی ہے وہ بے حد غصے میں ہے۔

سوزیرا: فون کرنے کی رسمت کیوں کی ہے تم نے.....؟

فرماز: books کہاں پیں میری.....؟

سوزیرا: (اطینان سے)..... شہر کی مختلف لاہوری ریز میں تمہاری طرف سے donate کر دیا ہے میں نے انہیں وہ کتابیں تمہارا تو پکھ بگاڑنیں سکیں میں نے سوچا شاید کوئی اور پڑھ کر کچھ یہکے جائے

فرماز: (چلاتا ہے) میری لاکھوں کی کتابیں تھیں وہ

سوزیرا: (بے ساختہ)..... اور میری زندگی انمول تھی.....

فرماز: (دانٹ پیس کر)..... you will have to pay for all this -----

سوزیرا: (وہ کہہ کر فون بند کر دیتی ہے۔) No, it's pay back time now -----

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: مارٹہ کا آفس / زیبر کا آفس

کردار: مارٹہ، زیبر

مارٹہ: زیبر کو کال کرتی ہے۔

زیبر: ہیلو.....

مارٹہ: ہیلو.....

زیبر: (بے حد حیران ہو کر)..... مارٹہ.....؟

مارٹہ: ہاں.....

زیبر: تم کیسی ہو.....؟

مارٹہ: (بے ساختہ)..... میں ٹھیک ہوں آپ کو آج انوائیٹ کرنا چاہ رہی تھی۔

زیبر: کس چیز کے لیے.....؟ -

مارٹہ: (سبحیدہ)..... شاکی کو پسند کرتی ہے..... اس ویک اینڈ پر اُس لڑکے کو ڈنر پر بلوایا ہے میں چاہتی ہوں آپ بھی آکر اُس سے ملیں.....

زیبر: میں ضرور آؤں گا..... Thank you.....

Scene No # 6

وقت: دن
جگہ: وکیل کا آفس
کروار: فراز، سارہ، وکیل

تینوں وکیل کے آفس میں بیٹھے ہیں اور فراز اس سے بات کر رہا ہے۔

فراز: وہ ہمارے گھر سے اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ہمارا، بہت سا سامان چوری کر کے لے گئی ہے۔ میری کتابیں پکڑے سب۔ (بے ساختہ)

سارہ: اتنی expensive paintings پیننگز اٹھا کر لے گئی وہ (بے ساختہ)

فراز: میری کتنی چیزیں توڑ دیں اُس نے کتنے کپڑے خالج کر گئی ہے وہ

سارہ: (بے ساختہ) لا کر سے زیورات اور گھر میں پڑی کتنی رقم اٹھا کر لے گئی ہے وہ

فراز: (بے ساختہ) اور اوپر سے وہ اور اُس کا بھائی دھمکیاں دے رہا ہے ہمیں وہ

وکیل: (محض الہجہ) اس کے باوجود آپ کو اُس کی ضرورت ہے وہ کیس کرے گی اور ہم یہ کیس ہار جائیں گے

فراز: (بے ساختہ) میں اب اُس عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتا

سارہ: (بے ساختہ) نہ میں اسے گھر میں برداشت کر سکتی ہوں آپ کیس کریں اُس پر چوری کا مقدمہ کریں (دونوں چلے جاتے ہیں۔ وکیل سر پکڑ کر بڑا تا ہے۔)

وکیل: کیا پاگل فیملی ہے

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن
جگہ: عاشش کالاؤ نج
کروار: عاشش، علیم، آئمہ

تینوں بیٹھے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔ علیم کہتا ہے۔

علیم: آج میں اسجد کے پاس گیا تھا۔ فراز کی دوسری بیوی نے بھی طلاق کے لیے کیس فائل کر دیا ہے۔

عاشر: (چوک کر) کیوں؟ بھی تو
آئمہ: (بے ساختہ) بہت اچھا ہوا وہ آدمی اس قابل ہی نہیں کہ اُس کے ساتھ کوئی رہ سکے

عاشر: (مدھم آواز) یہاں چھانہیں ہوا علیم: کیوں اچھا نہیں ہوا؟ بہت اچھا ہوا ہے میری بیٹی کا گھر نہیں بسا تو فراز کا بھی نہیں بنا چاہیے (عاشر کچھ کہنے کی وجہے اُنھوں کو طلبی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 8

رات	وقت:
سوریا کا گھر	جگہ:
کروار:	سوریا، سفینہ، جواد، نینا

چاروں بڑی خاموشی سے میکل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔ سوریا بے حد بے ولی سے کھانا کھا رہی ہے۔ سفینہ اس سے کہتی ہے۔

سفینہ: سوریا کھانا کیوں نہیں کھا رہی ہو؟

سوریا: (چوک کر) کھا رہی ہوں میں

سفینہ: (ناراض ہو کر) جس طرح کھا رہی ہو میں دیکھ رہی ہوں اتنے سے چاول لیے بیٹھی ہو

سوریا: (مدھم آواز) بس اتنی ہی بھوک ہے مجھے

سفینہ: (بے ساختہ) کیا ہو گیا ہے تمہاری بھوک کو جب سے آئی ہو کھانا پینا ہی ختم ہو کر رہ گیا ہے تمہارا

سوریا: (جنہنجلا کر) می پیز میں جتنا کھا رہی ہوں کھانے دیں۔

سفینہ: نینا اس کی پلیٹ میں اور چاول ڈالو۔

سوریا: (چیخ چیخ کر اٹھ کر چل جاتی ہے۔) آپ چاہتی ہیں میں کچھ بھی نہ کھاؤں تو یہ لیں لیں

سفینہ: (ناراض ہو کر) سوریا سوریا کیا ہو گیا ہے اسے؟ کتنی بد مزاج ہو گئی ہے یہ اس طرح تو نہیں ہوتی تھی یہ

جواد: (کچھ خفا) گئی آپ بھی بعض و فحہ حد کرتی ہیں اچھا بھلا کھانا کھاتے ہوئے

اٹھادیا اے.....

سفینہ: میں نے اٹھایا.....؟ تم نے خود دیکھا اس نے کتنی بد تحریکی کی

جواد: (رنجیدہ) مگر اس کا گھر ٹوٹ رہا ہے..... you should realize it.

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کروار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی ہے آئمہ اس کے پاس بیٹھی ہوئی ہے۔

آئمہ: تمہیں کیا ہوا ہے.....؟

عائشہ: کچھ نہیں۔

آئمہ: (سنجیدہ) فراز کی بیوی کے بارے میں سوچ رہی ہو.....؟

عائشہ: (مدھم آواز) ہاں.....

آئمہ: کیا؟

عائشہ: (سنجیدہ) مجھے ترس آ رہا ہے اس پر

آئمہ: کیوں.....؟

عائشہ: (مدھم آواز) گھر ٹوٹ رہا ہے اس کا

آئمہ: (بے ساختہ) وہ خود طلاق لے رہی ہے..... تم سے زیادہ سمجھدار ہے۔

عائشہ:پھر بھی..... ایسا تو نہیں ہو گا کہ اسے تکلیف ہی نہ ہو۔

آئمہ: ہو بھی تو ہمیں کیا..... فراز سے شادی اس کا اپنا فصلہ تھا..... اسے شادی کرنے

سے پہلے سوچنا چاہیے تھا..... (بات ادھوری چھوڑتی ہے۔)

عائشہ: قسمت خراب ہوتا.....

آئمہ: چھوڑو اس سب کو..... آرام سے خود بھی سوو..... اور مجھے بھی سونے دو۔ (اٹھ کر

جائی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: وکیل کا آفس

کروار: فراز، وکیل، سارہ

وکیل و نووں سے بات کر رہا ہے۔

وکیل: میں نے ایف آئی آر کٹوانے کی کوشش کی ہے..... لیکن وہ سامان انہوں نے آپ

کے گھر سے سول کپڑوں میں پولیس کے چند افراد کی موجودگی میں انہوں نے اسے..... اور

پولیس کے پاس اُس سامان کی تمامیت ہے..... اور اس میں کتابیں یا کپڑے اور

paintings چیزیں شامل نہیں ہیں۔

فراز: (ناراض) وہ لے کر گئی ہے کتابیں میرے گھر سے..... کپڑے کالونی میں باٹ

گئی ہے.....

وکیل: (سنجیدہ) اگر کتابیں لے کر بھی گئی ہے تو یہ کام پولیس کے آنے سے پہلے کیا ہے

اُس نے.....

وکیل: ہمیں کچھ اور سوچنا پڑے گا اس مسئلے کے لیے.....

فراز: (عجیب سالج) سوچ کر آیا ہوں میں.....

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا گھر

کروار: عائشہ، رضا

عائشہ اور رضا لاونچ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

رضا: میں چاہتا ہوں آپ سویرا سے میں..... (جران)

عائشہ: کیوں؟

رضا: (سنجیدہ) کیونکہ آپ کو ملتا چاہیے.....

عائشہ: (ابھکر) آپ نے اُسے میرے بارے میں بتایا ہے.....؟

رضا: (بے ساختہ) ہاں..... سب کچھ

عائشہ: (شرمندہ) میں اُس کا سامنا نہیں کر سکتی۔

رضا: کیوں.....؟

عائشہ: (ابھکر) پتھریں..... شاید میں بہت کمزور ہوں..... اس لیے.....

رضا: (سنجیدہ) لیکن وہ ملتا چاہتی ہے آپ سے

عاشرہ: (چونک کر) کس لیے.....؟

رضا: (بے ساختہ)..... یا آپ اُس سے خود پوچھ سکتی ہیں۔

عاشرہ: وہ فراز سے طلاق کیوں لینا چاہتی ہے.....؟

رضا: یہ بھی آپ اُس سے پوچھ سکتی ہیں.....

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: عاشرہ کا نیڈر روم

کروار: عاشرہ، آئمہ

دونوں بیٹھی ہوئی باشیں کر رہی ہیں۔

عاشرہ: میری کچھ میں نہیں آتا..... میں سوریا سے کیا بات کروں گی.....؟

آئمہ: جب ملوگی تو باقیں خود بخود آجائیں گی

عاشرہ: (ابٹکر)..... لیکن کون کی باقیں..... میں تو اُس سے فراز کے بارے میں کچھ سنانا نہیں چاہتی.....

آئمہ: ہو سکتا ہے اُس کے پاس فراز کے علاوہ بھی اور بہت کچھ بتانے کے لیے ہو.....

عاشرہ: (بے ساختہ) لیکن میں تو اُس سے فراز کے علاوہ بھی کچھ اور سنانا نہیں چاہتی۔ (اُس کے کندھے پر ہمدردی سے ہاتھ روک کر بے اختیار نہ کر آنکھوں میں نبی کے ساتھ)

آئمہ: عاشرہ بعض دفعہ لگتا ہے آئمہ واقعی پاگل ہو گئی ہوں میں۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: ابجد کا آفس

کروار: ابجد، علیم، رضا، عاشرہ، سوریا

ابجد رضا اور سوریا ابجد کے آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب عاشرہ علیم کے ساتھ اندر داخل ہوتی ہے سوریا اُس کو دیکھ کر بے اختیار کھڑی ہو جاتی ہے۔ عاشرہ اُس کو دیکھتی ہے پھر

عاشرہ اُس سے نظریں چڑھ کر جھکا لاتی ہے۔

اجد: سوریا..... یہ عاشرہ ہے..... اور عاشرہ یہ سوریا ہے۔ (ٹکست خورde مکراہٹ سے)
 سوریا: ہم دونوں تعارف کے بغیر بھی ایک دوسرے کو پیچان سکتی ہیں۔
 اجد: بیٹھیں (سب لوگ بیٹھتے ہیں) میرا خیال ہے ابھی ہم لوگ کچھ دیر کے لیے باہر بیٹھ کر کچھ چیزوں کو دسکس کر لیتے ہیں آپ دونوں تباہ تک باقی کریں۔
 سوریا: نہیں یہ بہتر ہے میں اور عاشرہ باہر پھر آتے ہیں ایک ڈیڑھ گھنٹے تک ہم آجائیں گے۔

(عاشرہ ایک بار پھر سوریا کو دیکھتی ہے۔) That's even better.

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: سڑک

کروار: سوریا، عاشرہ

سوریا: گاڑی ڈرائیور ہوئی ہے۔ عاشرہ ساتھ بیٹھی ہے۔

سوریا: تمہیں دیکھ کے بہت حرمت ہوئی ہے مجھے (چونک کر)

عاشرہ: کیوں؟

سوریا: (مدھم آواز)..... مجھے انداز نہیں تھا کہ تم اتنی خوبصورت ہو گی (نجیدہ)

عاشرہ: مجھے بھی حرمت ہوئی ہے۔

سوریا: (ہنس کر) یہ دیکھ کر کے میں بھی خوبصورت ہوں؟

عاشرہ: نہیں تم اپنی تصویروں سے زیادہ خوبصورت ہو۔

سوریا: (حیرانی سے)..... میری تصویریں کہاں دیکھی ہیں تم نے؟

عاشرہ: تمہاری شادی کی تصویریں فراز نے بھجوائی تھیں مجھے

سوریا: (چونک کر) کب؟

عاشرہ: تمہاری شادی کے تین دن بعد

سوریا: (بے یقینی سے) don't believe it. (سوریا کچھ دریک تک بے یقینی سے اُس کا

چہرہ دیکھتے ہوئے کچھ بول نہیں پاتی۔)

سوریا: اور اب وہ تصویریں کہاں ہیں؟

عاشرہ: انکل اجد کے پاس ہیں ہنی مون کی میرے پاس ہیں اُس نے اسی میل کی

Scene No # 16

وقت: دن

پارک گنگ:

کروار: سوریا، ساختہ

دونوں پارک کی نیچ پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ ساختہ بارہ بجھا کے گلے میں لکھے ایک پینڈنٹ کو دیکھ رہی ہے اور پھر کہتی ہے۔

ساختہ: یہ فراز نے دیا ہے تمہیں.....؟

سوریا: (چوک کر).....کیا؟

ساختہ:یہ پینڈنٹ

سوریا: (یک دم جیسے realize کرتی ہے) ہاں..... تمہارے یہ.....؟

ساختہ: (رنجیدہ مسکراہٹ)..... ہاں..... میرے ابو..... تھا مجھے شادی میں.....

سوریا: (شاکڑ) اور تمہارا زیور..... باقی کا.....؟

ساختہ: (مدھم آواز) سب کچھ وہیں ہے مجھے تو کچھ لینے نہیں دیا..... ایسے ہی گھر سے نکال دیا..... صرف اب جھیز بھجوایا ہے انہوں نے

سوریا: (مدھم آواز) وہ میں نے بھجوایا تھا.....

ساختہ: تم نے.....؟

سوریا: ہاں..... نوکروں کے کوارٹر میں پڑا تھا..... خراب ہو رہا تھا..... میں نے مرمت کرو کر بھجوادیا..... اسی بات پر تو جھگڑے شروع ہوئے تھے ہمارے..... فراز کہتا تھا تمہاری فیملی خود جنہیں لے جانے پر تیار نہیں.....

ساختہ: (رنجیدہ) ابو نے بہت کوشش کی تھی سامان وابس لینے کی وہ بات تک تو کرتے نہیں تھے۔

سوریا: (بے ساختہ) فراز بھی اسی طرح روز بہانے بناتا تھا..... اس لیے میں نے خود ہی تمہاری ساری چیزیں بھجوادیں.....

ساختہ: (رنجیدہ) اور میں نے سوچا کہ thank you تم نے انہیں بہت حفاظت اور احتیاط سے پیک کرو کر بھجوایا تھا..... میں نے سمجھا شاید.....

سوریا: (بات مکمل کرتی ہے) شاید فراز نے ایسا کیا ہے۔

ساختہ: (مدھم آواز) ہم لڑکیوں کو خوش فہمی میں پہلا ہونا اچھا لگتا ہے۔

تحصیں مجھے..... طاری کرنے تھے نامم۔ (وہ کہتی ہے پھر کچھ وقتفے سے کہتی ہے۔ سوریا کو ایک

بار پھر جھکا لگتا ہے..... وہ بے اختیار آنکھیں بند کرتی ہے تکلیف کے عالم میں.....)

سوریا: My God..... اُس نے وہ بھی تمہیں بھجوادیں.....؟

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

ماڑہ کا ڈرائیگردم

کروار: ماڑہ، شاہ، ملازم

شاہ ملازم کو ڈرائیگ کی کچھ چیزیں تھیک کرنے کے لیے ہدایات دے رہی ہے۔

ڈرائیگردم کی طرف جاتی ہے جہاں پر چار لوگوں کے لیے برتن لگے ہوئے ہیں۔ وہ کچھ اسے تھبھی ماڑہ اندر آتی ہے۔

شاہ: ممی..... فراز تو اکیلا آرہا ہے۔

ماڑہ: ہاں مجھے پتہ ہے۔

شاہ: (جیران) تو یہ برتن چار لوگوں کے لیے کیوں ہیں.....؟

ماڑہ: (مسکرا کر) کبھی کوئی مہمان اچاک بھی آسکتا ہے۔

شاہ: don't tell me کہ آپ نے آسی آنٹی کو بلایا ہے..... وہ تو سوال کر کے فراز کو بھاگا دیں گی یہاں سے

ماڑہ: (مسکرا کر) اچھا ہے تا۔

شاہ: Are you serious? ہاں

ماڑہ: ممی فوراً سے پہلے فون کر کے منع کریں انہیں.....

ماڑہ: اب میں انہیں انوایب کر چکی ہیں میں منع نہیں کر سکتی.....

شاہ: آپ کو مجھ سے پوچھنا چاہیے تھا.....

ماڑہ: ہر بات تم سے پوچھنا ضروری نہیں ہے..... یہ اڑان کا سیٹ نہیں ہے..... میرا لگر ہے.....

شاہ: (ناراضی سے کہتے کہتے مرتی ہے) Come on ممی (تبھی اُس کی نظر پھول

ہاتھ میں لیے زیر پڑتی ہے۔ شاہ کامنہ کھلے کا کھلاڑہ جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن
جگہ: پارک
کردار: سوریا، عائشہ
دونوں پارک میں بیٹھی ہیں۔
عائشہ: بعض دفعہ سب کچھ ڈراونا خواب سالگتا ہے۔
سوریا: (دھرم آواز) مجھے بھی
عائشہ: (رجیدہ) میں نے گھر ٹوٹنے کے بارے میں سنا تھا..... مگر یہ نہیں پتہ تھا کہ ایسا میرے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔
سوریا: (بے ساخت) اور میں بھی تھی کہ میں کبھی ایسے آدمی سے شادی ہی نہیں کروں گی جس سے بعد میں مجھے الگ ہونا پڑے۔
عائشہ: (دھرم آواز) فراز، بہت محبت کرتا تھا مجھ سے مجھے یقین ہے اب بھی کرتا ہوگا تم سے بھی ذکر کرتا ہو گا میرا۔
سوریا: (بے ساخت) کبھی نہیں
عائشہ: (آپ سیٹ ہو کر) تم نے بھی کبھی کچھ محسوس نہیں کیا کہ اسے مجھ سے
سوریا: (بے ساخت) وہ کہتا تھا تم نے اُس کی زندگی جہنم بنا دی ہے۔
عائشہ: میں شاید وہ جھوٹ بولتا ہو گا تم سے (انک کرشاکڑ)
سوریا: مجھے کبھی ایسا نہیں لگا کہ وہ تمہارے بارے میں مجھ سے جھوٹ بول رہا ہے اُس کے لمحہ میں کبھی تمہارے ذکر پر خوشی نام کی کوئی چیز محسوس نہیں ہوئی مجھے زیبری، نفرت، اُکتاہت زیادہ سے زیادہ تمہارے لیے انہیں جذبوں کو identify کر پائی۔ (عائشہ کچھ دیر آنسو روکنے کی کوشش میں اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے ہوت کاشتی رہتی ہے۔ پھر یک دم پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن
جگہ: مارڑہ کا ڈرائیکٹ
کردار: مارڑہ، زیبر، فراز

سوریا: (رنجی، سماں بہت) صرف خوش بھی نہیں غلط بھی بھی
عائشہ: (بے ساخت) تم ایسے اُنہر ہو؟
سوریا: نیجی تھیں فراز نے بتایا ہو گا؟ (تختی سے)
عائشہ: نہیں تم اسے جو ای میلو کرتی تھیں وہ مجھے forward کر دیتا تھا..... اس لیے تھے پہلی کرم ڈیز اُنہر ہو
سوریا: (ٹھاکر) میری ای میلو؟ آج کیا کیا اگشاف کرو گی تم؟ (بے حد عصیت)
//Cut//

وقت: دن
جگہ: مارڑہ کا ڈرائیکٹ روم
کردار: مارڑہ، زیبر
شاجرانی سے مارڑہ کو دیکھتی ہے جو مسکراتی ہے پھر زیبر کو اور پھر تقریباً بھاگتے دیئے جا کر باپ سے پلتی ہے۔ اُسے پلٹائے ہوئے زیبر کی آنکھوں میں ہلکی سی نی آتی ہے۔ وہ دور کھڑی مارڑہ کو دیکھتا ہے۔ جو نظریں چا لیتی ہے۔
شنا: (پھول پکڑتے ہوئے) میرے لیے لائے ہیں؟ It's a pleasant surprise
زیبر: (پھول پکڑتے ہوئے) نہیں تمہاری می کے لیے
مارڑہ: (شاجران، ہو کر باپ کو دیکھتی ہے پھر دور کھڑی مارڑہ کو جو چونک کر زیبر کو دیکھتی ہے شنا وہ پھول لے کر مارڑہ کو تھانتی ہے۔) Thank you
شنا: (تبھی باہر ہارن ہوتا ہے وہ تیزی سے باہر چلی جاتی ہے۔) فراز آگیا (زیبر اور مارڑہ چند لمحوں کے لیے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں پھر مسکرا دیتے ہیں۔)
زیبر: فرازنام ہے اس کا؟
مارڑہ: (دونوں ساتھ چلتے ہوئے باہر کی طرف جاتے ہیں۔) ہاں سایکا ٹرست ہے؟
زیبر: سایکا ٹرست؟

//Cut//

گانے گایا کرتا تھا..... (بات کرتے کرتے تھوڑا سا نہیں ہے آنسو بھری آنھوں کے ساتھ) سویرا: وہ یہ سب کچھ میرے لیے بھی کرتا تھا..... (بے حد مضم آواز میں، عائشہ کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔ وہ چپ چاپ سویرا کو دیکھتی رہتی ہے..... بہت دری تک، پھر بے اختیار گھر اس انیں لے کر انہیں بند کرتی ہے۔) سویرا: میں بھی تمہاری طرح اسے محبت سمجھتی تھی..... لیکن یہ محبت نہیں تھی۔ عائشہ: (بے ساختہ) وہ بہت اچھا تھا..... صرف اُس کی ممی اچھی نہیں ہیں انہوں نے میرے لیے سارے مسئلے پیدا کیے۔ سویرا: (مضم آواز)..... اور میرے لیے صرف فراز نے..... اُس کی ممی سے شکایت نہیں ہے مجھے۔

//Intercut//

Scene No # 21

وقت:	دن
جگہ:	سڑک
کروار:	فراز، شا

فراز شا سے فون پر بات کر رہا ہے۔

شا: ممی اور پاپا کو تم بہت اچھے لگے ہو۔

فراز: (مسکرا کر) Really ?

شا: ہاں.....

فراز: اور اُن کی بیٹی کو.....؟

شا: (نہتی ہے)..... اُسے تو تم پہلے ہی بہت اچھے لگتے ہو۔

فراز: صرف اچھا لگتا ہوں۔

شا: میں نے بہت اچھا کہا ہے۔

فراز: صرف بہت اچھا.....؟

شا: تو کیا کہنا چاہیے.....؟

فراز: مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو.....؟

شا: تم سایکا ٹرست ہو..... اس لیے۔

فراز: فی الحال میں صرف ایک عاشق ہوں۔

چاروں بیٹھے باشیں کر رہے ہیں۔

شا: Faraz is an amazing psychiatrist Papa.

زیبر: (مسکرا کر)..... میں جانتا ہوں میں نے بہت نام سنایا ہے فراز کا..... اور ویے بھی تمہارے پروگرام میں دیکھا بھی ہے اُسے (بے ساختہ)

فراز: شا ایسے ہی تعریف کر رہی ہے۔ (مسکرا کر)

ماڑہ: شا کی کی ایسے ہی تعریف نہیں کرتی اور تمہاری تو اکثر کرتی ہے تو یقیناً تم میں کوئی بات ہو گی۔

فراز: (بے ساختہ) Thank you aunty(اُنکلی) بارا پنے پیرنس کو بھی لاونا۔

فراز: بھی انکلی وہ تو آج ہی آنا چاہ رہے تھے لیکن میں نہیں لے کر آیا.....

ماڑہ: ارے کیوں لے آتے

فراز: They were very excited about meeting Sana.

زیبر: اور تم لے کرہی نہیں آئے۔

فراز: نہیں میں اگلے ویک اینڈ پر لاویں گا انہیں ممی تو ویے بھی شا کی فیشن ہیں شا کا پروگرام بہت شوق سے دیکھتی ہیں۔

زیبر: وہ تو پورا پاکستان دیکھتا ہے۔ (سب ہنستے ہیں)۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت:	دن
جگہ:	پارک
کروار:	عائشہ، سویرا

دونوں پارک کی بنچ پر بیٹھی ہیں۔ سویرا عائشہ کا کندھا تھکتے ہوئے کہہ رہی ہے۔

سویرا: I am sorry.

عائشہ: (عائشہ اپنے آنسو خشک کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سر ہلاتی ہے پھر کہتی ہے)۔ فراز کبھی ایسا نہیں تھا..... He was mad about me شادی کے پہلے سال وہ ہر روز میرے لیے پھول لاتا تھا..... چالکلیں لاتا تھا..... بے تھاشہ گفتگو دیتا تھا..... بے تھاشہ شاپنگ کرواتا تھا..... ڈنر کے لیے لے کر جاتا تھا..... میرے لیے

شنا: وہ اکثر نامادر ہے ہیں۔

فراز: وہ بے وقوف عاشق ہوتے ہیں۔

شنا: عشق تو بڑے بڑوں کو بے وقوف بنا دیتا ہے۔

فراز: یہ تو صحیح کہا تم نے۔

شنا: دیے تمہیں میرے parents کیے گے؟

فراز: یعنی اپنے ہونے والے ساس سر؟

شنا: چلو..... ایسے کہہ لو۔

فراز: بہت اچھے..... اب دیکھتے ہیں تمہیں اپنے ہونے والے ساس سر کیے لگتے ہیں؟

شنا: کب آرہے ہیں وہ.....؟

فراز: اگلے ویک اینڈ پر۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: عائشہ، سوریا

دونوں پارک میں بیٹھی ہیں۔

سوریا: یہ آدمی پاگل ہے..... اور یہ اس بات کو جانتا نہیں..... اس پوری فیملی کو علاج کی ضرورت ہے۔

عائشہ: (سنجیدہ)..... بعض دفعہ وہ سب اتنی عجیب باتمی کرتے تھے..... اتنی عجیب حرکتیں..... کرتے تھے کر.....

سوریا: (طفیریہ مسکراہت)..... جانتی ہوں میں..... میں نے زندگی میں اس سے زیادہ dysfunctional فیملی کہیں نہیں دیکھی۔

عائشہ: (بے ساختہ) جب تک میں وہاں تھی مجھے سب کچھ نارمل لگتا تھا..... آج میں سوچتی ہوں تو مجھے لگتا ہے..... مجھے کیا ہو گیا تھا تب.....؟

سوریا: اور اب تم کیس واپس لیما جا ہتی ہو؟

عائشہ: (بے بس)..... میں بہت کمزور ہوں سوریا..... میں کورٹ پر کیلوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی بار بار یہ نہیں سن سکتی کہ میں پاگل ہوں.....

سوریا: (بے ساختہ) اس لیے تم انہیں موقع دے رہی ہو کہ کورٹ واقعی یہ فصلہ دے دے کہ تم پاگل تھیں اور واقعی اُسی سلوک کی متحقیق تھی جو اس نے تم سے کیا۔

عائشہ: تم نے کورٹ دیکھا ہے.....؟

سوریا: نہیں لیکن میری پیشی ہے اگلے ہفتے.....

عائشہ: تم ایک باروں ہاں سے ہوا تو..... پھر میں تم سے پوچھوں کی۔ کہتنی ہمت رہ جاتی ہے کٹھرے میں کھڑے ہو کر اپنے اوپر لگائے ہوئے الزاماں بن کر۔

سوریا: ہو جائے ختم ہمت..... لیکن میں کسی کو واک اور نہیں دوں گی..... میں اپنا کیس لڑوں کی..... نہیں لڑوں کی تو یہ سب کچھ فراز کل کی اور کے ساتھ کر رہا ہو گا..... (عائشہ کچھ مضطرب ہو کر اس کی بات سنتی ہے۔ سوریا اگلے سے وہ پیشہ نہ اتنا ریتی ہے اور عائشہ کو دیتی ہے۔)

عائشہ: یہ کیا.....

سوریا: تمہاری چیز ہے.....

عائشہ: (واپس کرتے ہوئے)..... نہیں اسے تم پہنچ رکھو۔

سوریا: (ہاتھ پھیچے کرتی ہوئی)..... تم نے دیا ہوتا تو پہنچ رکھتی..... فراز نے دیا ہے..... نہیں پہنچوں گی.....

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: جواد کالا و اونچ

کردار: سوریا، نینا

دونوں بیٹھی ہوئی ہیں۔

نینا: طی اس سے.....؟

سوریا: ہاں.....

نینا: کیسی ہے وہ.....؟

سوریا: (بے ساختہ)..... ابھی یا پہلے؟

نینا: (سنجیدہ)..... ابھی.....

سوریا: She was a topper when she married Faraz.....

and accountable for what he did to you.....

محبت کے نام پر اسے جو چاہے مرضی کرنے کا لائنس مت دو۔

//Cut//

Scene No # 25

دن:	وقت:
عاٹشہ کا بیڈ روم	جنگہ:
کردار:	عاٹشہ، علیم، آئھہ
تینوں ناشتہ کر رہے ہیں۔ جب عاٹشہ علیم سے کہتی ہے۔	
عاٹشہ:اگلی پیشی کب ہے ابو؟ (علیم اور آئھہ چونک کرأے دیکھتے ہیں پھر ایک دوسرے کو، قدرے جیوانی سے)	
علیم: کیا؟	عاٹشہ:اگلی پیشی؟
علیم: دو ہفتے کے بعد	عاٹشہ: میں جاؤں گی۔ (آئھہ اور علیم ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں۔)

//Cut//

اور اب اُس کوبات کرتے وقت دو دفعہ سوچنا پڑ رہا تھا۔

نیتا: (بے ساخت) So sad
سوریا: (رجیدہ) اور فراز نے شادی والے دن میری اور اپنی شادی کی تصویریں اُس کو بھجوائیں۔

نیتا: My God ----
سوریا: (تلخی سے مسکرا کر) ہنی مون کی تصویریں اُسے بھجوائیں اپنے نام میری ساری اسی میلوں سے بھجا تارہا
سوریا: اُس نے تو میری اور اپنی زندگی کو ایک reality show بنا دیا سب کے لیے
میری private لائف کو public کر دیا اور میں سوچتی رہی میں ایک آئیڈیل زندگی گزار رہی ہوں اور دنیا شاید نہ سمجھی ہو گئی مجھ پر
نیتا: مت سوچواں طرح
سوریا: (رجیدہ) It is hurting me like hell آج اُس سے ملنے کے بعد اگر کوئی soft corner تھا بھی فراز کے لیے تو وہ ختم ہو گیا That man is sick ---really sick.

//Cut//

Scene No # 24

وقت:	رات
جنگہ:	عاٹشہ کا بیڈ روم
کردار:	عاٹشہ
عاٹشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی جاگ رہی ہے۔ اُس کے کافوں میں سوریا کی آواز گونج رہی ہے۔	
سوریا: میری زندگی اتنی سستی نہیں ہے کہ میں اُسے صرف ایک مرد کی یادوں میں خالع کر دوں وہ تمہارے لیے میرے سامنے روتا نہیں پھرا عاٹشہ وہ میرے لیے کسی دوسرے کے سامنے بھی روتا نہیں پھرے گا پھر میں کوئی آپ کو یہ فریب دوں کہ اُسے مجھ سے محبت ہے محبت تکلیف نہیں دیتی سگریٹ کے ٹکڑے سے جلاتی نہیں بے رحمی سے جوتے نہیں مارتی اور اس سب کے بعد بھی اگر تمہارا خیال ہے کہ اُسے تم سے یا تمہیں اُس سے محبت ہے تو پھر مجھے تم پر رحم آتا ہے (عاٹشہ بے اختیار ہونٹ کا نہ لگتی ہے) Hold him responsible	

Scene No # 1

وقت: دن جگہ: جواد کا گھر کردار: جواد، نینا، سفینہ
 جواد فراز کی طرف سے بھیجا گیا نوش پڑھ رہا ہے اور اُس کی آنکھوں اور چہرے پر
 بنے حد غصہ ہے پھر وہ یک دم کھاتا ہے۔
 جواد: میں اس آدمی کو shoot کر دوں گا.....
 سفینہ: (پریشان) کیا ہوا.....؟ کیا ہے ان پیپرز میں.....
 جواد: (غصے میں) یہ کس طرح کا انسان ہے..... کمینے..... اس کی اتنی جرأت.....
 سفینہ: کیا ہوا.....؟ (جواد جواب دیئے پیپرز لیے اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ سفینہ اور نینا
 ایک دوسرے کو دیکھتی رہتی ہیں۔ پریشانی سے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن جگہ: ابجد کا آفس کردار: ابجد، رضا، جواد
 نیوں بے حد سمجھیدہ میٹھے ہیں ابجد ان پیپرز کو پڑھ رہا ہے۔ پھر وہ بڑداتا ہے۔
 ابجد: ایسے آدمی سے ہیچی تو قع کی جاسکتی ہے.....
 رضا: (ناراض) لیکن سروہ مجھے implicate کر رہا ہے..... میرا نام شامل کر دیا ہے اس
 نے جواب دھوئی میں.....
 ابجد: (سمجھاتا ہے) تم relax ہو..... تمہیں پتہ ہے کیسے کیسے
 الزامات لگتے ہیں کورٹ میں.....
 جواد: (غصے میں) یہ سب کچھ کہنا ہے اگر اُس نے کورٹ میں تو میں یہ کیس و اپس لیتا
 زیادہ بہتر سمجھوں گا.....

اجبد: (سنجیدہ) لیکن کیوں؟
 جواد: (سنجیدہ) میں اپنی بہن کے بارے میں یہ سب نہیں سن سکتا.....
 ابجد: (بے ساختہ) اور یہ وہ جانتا ہے اور یہی وہ چاہتا تھا۔
 جواد: چند لاکھوں کے لیے میں اتنی ذلت نہیں اٹھانے دوں گا اپنی بہن کو میں کس
 واپس لے لوں گا
 رضا: (اٹھ کر چلا جاتا ہے) جواد جواد (روکنے کی کوشش کرتا ہے لیکن ناکام
 رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات جگہ: سوریا کا گھر کردار: سوریا، جواد
 سوریا فتح ہوتی رنگت کے ساتھ وہ پیپرز دیکھ رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر بے حد
 تکلیف کے آثار ہیں۔ جواد بھی اسی طرح اپ سیٹ بیٹھا ہے۔ وہ پیپرز پڑھنا ختم کر دیتی ہے
 پھر ایک گھبرا انسان لے کر کچھ دیر تک جیسے بول نہیں پاتی۔
 جواد: میں نے وکیل کو کیس و اپس لینے کو کہہ دیا ہے۔
 سوریا: (کیک دم) کیوں؟
 جواد: (تختی سے) اب بھی پوچھ رہی ہو کیوں؟
 سوریا: (بے ساختہ) اب تو بد کرداری کا الزام لگ گیا ہے نا کیس و اپس لینے کا
 مطلب ہے میں مان لوں کہ ہاں میرا کردار رہا تھا.....
 جواد: سوریا
 سوریا: (بات کاٹ کر) اُس نے آج آخری حد پار کر لی ہے اور میں اسے فاتح کے
 طور پر نہیں دیکھ سکتی
 جواد: (ناراض) یہ سارا کچھ کورٹ میں کہا جائے گا..... حمارے خاندان کی عزت اچھے
 گی پتہ نہیں کہاں کہاں کس رنگ میں بات پہنچ گی بہتر ہے out of
 court سیلیمنٹ کر کے طلاق لے لیں باقی چیزوں کو رہنے دو سوریا
 سوریا: (بے ساختہ) یہ سب چیزیں تم نے میرے لیے اُن سے لکھوائی ہیں

جواد: میں تب تک انہیں "انسان" سمجھتا تھا.....
 سویرا: (ناراض) لیکن میں اب اپنے حق کو نہیں چھوڑ دیں گی fight II میں کیس
 واپس نہیں لوں گی

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن
 جگہ: چینیل
 کردار: سلمان، شا

سٹوڈیو میں کھڑے باشیں کر رہے ہیں۔ سلمان سکر پٹ دیکھتے دیکھتے شا سے کہتا ہے۔

سلمان: اس ویک اینڈ پرم کیا کر رہی ہو.....؟

شا: (چونکر) کیوں؟

سلمان: (بے ساختہ) اگر فارغ ہو تو چلو کہیں ڈنر کرتے ہیں۔

شا: (مکرا کر) کس خوشی میں؟

سلمان: (بے ساختہ) ڈنر بھوک لگنے پر کھایا جاتا ہے کسی خوشی کا ہونا ضروری نہیں۔

شا: (مکرا کر) کسی کے ساتھ کھانے کے لیے کسی خوشی کا ہونا ضروری ہے بلکہ کہنا

چاپے کی oceassion کا۔

سلمان: کیا oceassion کیا؟

شا: (چھپتی ہے) عُملی وُکی کرواؤ تم.....

سلمان: (ناراض ہو کر) اب ایک ڈنر کے لیے میں اپنی آزادی بیچ دوں؟

شا: (غصے سے) شادی کو قید سمجھتے ہو تم؟

سلمان: (بے ساختہ) مذاق کر رہا تھا۔

شا: (بے ساختہ) اور ہمیشہ کی طرح یہ مذاق بھی بے ہودہ ہے۔

سلمان: (سنجیدہ) تم بہت ڈائٹ ہو مجھے کبھی نوٹس کیا ہے تم نے؟

شا: (مکرا کر) ہاں تمہاری شکل دیکھتے ہی میرا دل تھیں ڈائٹ کو چاہتا ہے

سلمان: (بے ساختہ) تم مجھے خوشی میں جلا کر رہی ہو۔

شا: (چونکر) کیا مطلب؟

سلمان: (بات بدلتا ہے) کچھ نہیں ڈنر پر چلوگی پھر؟

شا: (بے ساختہ) چوچتے ہیں کیا یاد کرو گے تم۔

سلمان: اب شکر یہ ادا کروں۔

شا: (ہنس کر) نہیں تم بس مل ادا کرنا۔

//Cut//

Scene No # 5

رات	وقت:
ریٹرورنٹ	جگہ:
ماڑہ، ماڑہ	کردار:
دونوں بیٹھے پاتیں کر رہے ہیں۔	
ماڑہ:	شا کو پر پوز کیا ہے کسی لڑکے نے
ماڑہ:	oh wonderful
ماڑہ:	(مکرا کر) وہ بھی پندرہ کرتی ہے اس لڑکے کو مجھے بھی اچھا لگا ہے کچھ دن
ماڑہ:	تک اس کی فیملی formally ہمارے گمراہ آئیں گے۔
Good to hear all this.	
ماڑہ:	(بے ساختہ) تمہیں بھی طواؤں گی اس لڑکے اور اس کی فیملی سے بس کچھ بات
ماڑہ:	آگے بڑھ جائے
ماڑہ:	اجد: engagement کیا بھی؟
ماڑہ:	(بے ساختہ) نہیں ڈائریکٹ شادی ہی شا پڑھنے کے لیے باہر جانا چاہ رہی ہے اور اس لڑکے کو بھی آگے کچھ سٹنڈرڈ کرنا ہیں تو سوچا ہے چند ہفتوں میں ہی شادی کر دیں گے
ماڑہ:	اور شنا کے شوکا کیا ہوگا
ماڑہ:	ماڑہ: وہ واسنڈ آپ کر رہی ہے
ماڑہ:	شا کی شادی ہو جائے تو پھر تم سے کچھ important باتیں کرنا ہیں مجھے
ماڑہ:	(چونکر) کیسی باتیں؟
ماڑہ:	ماڑہ: (سنجیدہ) تمہاری اور میری زندگی کے حوالے سے
ماڑہ:	ماڑہ: (سنجیدہ) ابھی کیوں نہیں کر سکتے؟
ماڑہ:	ماڑہ: (بے ساختہ) It's too early پلیز ابھی تمہارے رہی ایکشن سے ڈرتا

ہوں میں
ماڑہ: اجدہ میں
اجدہ: (بات کاٹ دیتا ہے) چائے لوگی یا کافی چائے پینے میں میرا خیال ہے
(ماڑہ مکرا دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات
جگہ: ریسٹورنٹ
کروار: شنا، فراز
دلوں ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے باشیں کر رہے ہیں۔
فراز: میں چاہتا ہوں شادی جلدی ہو جائے نومبر میں مجھے ایک سال کا ایک کورس کرنا ہے امریکہ جا کر اور میں تمہیں ساتھ لے کر جانا چاہتا ہوں
شنا: (سوچتے ہوئے) That means میرا خوش ترمیم کرنا ہو گا مجھے
فراز: (بے ساختہ) That's upto you
شنا: (بڑیاتے ہوئے) ختم ہی کرنا ہو گا ایک سال تو اکتوبر میں ہو ہی جائے گا ویے چینل والوں پر bomb بن کر گرے گی یہ خبر
فراز: (کچھ حیران) ویے میں سوچ رہا تھا تم اتنی آسانی سے اتنی جلدی اس شو کو چھوڑ کر شادی پر تیار نہیں ہو گی
شنا: (مکرا کر) جلدی مان گئی کیا ؟
فراز: (بے ساختہ) بہت جلدی
شنا: (سنجیدہ ہو کر) بور ہو رہی ہوں اب اس شو سے ایک سال تو ہونے والا ہے اور کتنا کھجھ سکتے ہیں میں ویے بھی ڈاکٹریٹ کرنا چاہ رہی ہوں واپس امریکہ جا کر چلو تمہارے بہانے یہ کام بھی ہو جائے گا
فراز: (چھیرتا ہے) دلوں پڑھ رہے ہوں گے What a boring life
شنا: (ہس کر) ہاں لیکن at least اب اسکیلئے پڑھ رہے ہوں گے
//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن
جگہ: کورٹ
کروار: سوریا، جواد، اجدہ، رضا، فراز، سارہ، فراز کا وکیل
سوریا ج کے سامنے کھڑی فراز کے وکیل کی جرح کا سامنا کر رہی ہے۔
فراز کا وکیل: آپ فیشن ڈیزائنر ہیں ؟
سوریا: جی
وکیل: (معنی خیز انداز) ڈیزائنر کا تو مردوں اور ماذر کے ساتھ بہت میں ملاپ ہوتا ہے
سوریا: (بے ساختہ) میں خواتین کے کپڑے ڈیزائن کرتی ہوں
وکیل: (اطمینان سے) لیکن آپ نے کئی شوز کروائے ہیں اپنے کپڑوں کی نمائش کے لیے یہ ٹھیک ہے ؟
سوریا: (بے ساختہ) ہاں
وکیل: (طغیری انداز) late night shows
سوریا: (اپنے لفظوں پر زور دے کر) میری فیلمی ساتھ ہوتی تھی میرے
وکیل: (بے ساختہ) لیکن فراز صاحب تو ایسے شوز میں کبھی آپ کے ساتھ نہیں گئے
سوریا: (سنجیدہ) میں آپ کو تصویریں پیش کر سکتی ہوں ان شوز کی جن میں وہ میرے ساتھ ہے
وکیل: (بات بدلتا ہے) آپ کے شو ہر کو آپ کا پروفیشن ناپسند تھا ؟
سوریا: (سنجیدہ) نہیں وہ اسے بہت پسند کرتا تھا
وکیل: (بے ساختہ) لیکن آپ کے شو ہرنے تو کبھی اس پروفیشن کو پسند نہیں کیا
سوریا: اگر یہ پروفیشن انہیں پسند نہ ہوتا تو مجھ سے کبھی شادی نہ کرتے تو وہ
وکیل: (بات بدلت کر) یہ شادی اسنجید تھی
سوریا: (سنجیدہ) ہم فراز کی mother کے ذریعے ملے تھے لیکن شادی کا فیصلہ ہم نے کئی بار ملنے کے بعد کیا۔
سوریا: (بے ساختہ) اس لیے میں اسے ارش نہیں سمجھتی
وکیل: (کچھ معنی خیز انداز) آپ مردوں سے میں جوں کے حوالے سے زیادہ تحفظات

کی بے تکلفی کا مظاہرہ کر رہی ہیں کسی بھی مشرقی شوہر کے لیے ایسی بے تکلفی
برداشت کرنا ناممکن ہے
سویرا: (پچھا آپ سیٹ ہو کر) یہ سب ماڈلز تھے میرے (پچھا آپ سیٹ ہو کر)

وکیل: ماڈلز کیا مرد نہیں ہوتے ؟ (معنی خیز اعادہ)

سویرا: میں (بات کاٹ کر)

وکیل: یور آئز میرے موکل کو اپنی بیوی کے مختلف مردوں کے ساتھ تعلقات خاص
طور پر مشرقاً ساد کے ساتھ تعلقات پر اعتراض تھا اور یہی وجہ تھی جس پر یہ گھر چھوڑ
کر چلی گئیں نہ صرف یہ بلکہ انہوں نے ان کے گھر توڑ پھوڑ کی گھر کا قیمتی
سامان، زیورات اور ایک کثیر مقدار میں روپیہ بھی گھر سے لے گئیں
.....

اجر: objection your honour میرے فاضل دوست میری موکل پر چھوٹے
اور بے بنیاد الزامات لگا رہے ہیں (سویرا اس ساری لگنگوں کے دوران دور
کھڑے فراز کو ساکت دیکھ رہی ہے جو بڑے اعتقاد کے ساتھ ایک مسکراہٹ چہرے
پر لیے کھڑا ہے)

وکیل: یور آئز میں آپ کو ایک میگزین میں شائع ہونے والا سیرا صاحب کے ایک اٹرویو
کے چند حصے پڑھ کر ستانابند کروں گا جسے سن کر آپ کو اندازہ ہو کہ محترمہ کس قدر آزاد
خیال اور بولڈ ہیں (اب ساری آوازیں اُس کے کافوں میں نہیں آ رہی ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 8

وقت:	رات
جگہ:	جگہ
ریشورنٹ	ریشورنٹ
شہر، سلمان	کردار:

دونوں ریشورنٹ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

سلمان: مجھے ویسٹ کی ایک بات بہت پسند ہے۔ (چوک کر)

شہر: کیا؟ (مسکرا کر)

سلمان: وہاں کھانا کھانے کے بعد لوگ اپنا اپنا مل خود دیتے ہیں
.....

شہر: (بے ساختہ ہنس کر) بہت mean ہوت کل کو اپنی بیوی کو کہیں کھانا کھلانے
لے کر جاؤ گے تو اس کو بھی مل دینے کا کہو گے ؟

نہیں رکھتیں بلکہ لگتا ہے آپ کے دوستوں میں بھی مرد شامل ہیں
سویرا: (بے ساختہ) ہم ایک مخلوط معاشرے میں رہ رہے ہیں دوستوں میں مرد اور

عورت کی تخصیص ختم ہو رہی ہے اب
وکیل: (طفیریہ) لیکن پچھا "اچھی فیملیز" میں اب بھی یہ تخصیص رکھی جاتی ہے آپ کے

شوہر کو مردوں سے آپ کی دوستی پسند نہیں تھی
سویرا: (سبحیدہ) میرے دوستوں کی تعداد بہت کم ہے اور میرے شوہرنے کبھی اس بات
پر اعتراض نہیں کیا۔

وکیل: (بے ساختہ) انہوں نے اعتراض نہیں کیا یا آپ نے اس اعتراض کو بھی اہمیت
نہیں دی
سویرا: (بے ساختہ) انہوں نے کبھی اعتراض نہیں کیا۔

وکیل: (بے ساختہ) حالانکہ وہ کرتے رہے آپ کے اپنے دوست رضا سے کیے
تعلقات تھیں
سویرا: (ساتھی ہی بات بدلتا ہے) وہ میرا بچپن کا دوست ہے میری بھاگی کا
وکیل: (بات کاٹ کر) وہ آپ سے شادی کرنا چاہتے تھے
سویرا: (بے ساختہ) انہوں نے ویسے ہی پر پوز کیا تھا مجھے
وکیل: (طفیریہ) اور آپ اپنے شوہر کو بار بار اس پر پوزل کے بارے میں بتاتی رہیں۔

سویرا: بار بار ؟ میں نے ایک آدھ بارڈ کر کیا ہو گا
وکیل: اور آپ شادی کے بعد رضا سے ملتی بھی رہیں۔

سویرا: میں نے آپ سے کہا کہ وہ میرے فیملی فرینڈ
وکیل: رضا بھی تک شادی شدہ نہیں ہیں (بات کاٹ کر)

سویرا: یہ اس کا ذاتی مسئلہ ہے میرا اس سے کیا تعلق ہے
وکیل: (بے ساختہ) لیکن رضا کے ساتھ آپ کے تعلقات آپ کے اور میرے موکل کے

درمیان تازع کی وجہ بنے
سویرا: (پچھا جھنگلا کر) فراز سے میرے بھگڑے کی وجہ رضا بھی بھی نہیں رہا (یک

دم پچھے تصویریں نکال کر جو کو دیتا ہے)

وکیل: یور آئز میں آپ کے سامنے سویرا صاحب کی چند میگزینز میں شائع ہونے والی تصاویر پیش
کر رہا ہوں اس میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مختلف شو زیں میں وہ مردوں کے ساتھ کس طرح

سلمان: (کندھے اپنکا کر) کوئی حرج نہیں ہے ویسے اس میں سوچا جا سکتا ہے
شا: (چھیرتی ہے) تم شادی مت کرنا۔
سلمان: کیوں؟

شا: میں نہیں چاہتی مجھے اڑان میں تمہارا کیس بھی دسکس کرنا پڑے
سلمان: (مزے سے) کوئی بات نہیں اے پروڈیوس تو میں ہی کروں گا سب edit
کروں گا

شا: (ناراض ہو کر) بڑے فضول آدی ہوتم ویسے وہ لڑکی کون ہے جو آج کل تمہیں
اچانک خوبصورت لگنے لگی ہے۔

سلمان: (ہستا ہے) تمہیں بڑی یاد ہے وہ لڑکی
شا: (بے ساخت) میری یادا شت اچھی ہے
سلمان: ہے کوئی
شا: یعنی بتاؤ گے نہیں؟

سلمان: تم کو تو بتانا ہی پڑے گا
شا: good شروع ہو جاؤ پھر
سلمان: (وہ ایک ڈیا نکال کر میز پر رکھتا ہے۔ شاچونک کر اے دیکھتی ہے۔)
//Cut//

Scene No # 10

رات	وقت:
ریٹورنٹ	جگہ:
کردار:	شا، سلمان

شایحہ سے اُس ڈیا کو کھول کر دیکھ رہی ہے جس میں ایک ring ہے۔
شا: یہ کیا ہے؟

سلمان: (مکراتا ہے) تمہیں پر پوز کرنے کی کوشش کر رہا ہوں
شا: (سبزیدہ) تم مذاق کر رہے ہو۔

سلمان: (بے ساخت) No, I am not

شا: (ہنس کر) You can't be serious.

سلمان: (سبزیدہ) I am Serious میں پسند کرتا ہوں تمہیں (انک کر بولتا ہے وہ
شاکر اُسے دیکھ رہی ہے) اور اور بہت عرصے سے یہ بات تم تک پہنچانا
چاہتا تھا لیکن ہم عزت دار لوگ ہیں اور یہ
تم اتنا بڑا فیصلہ تھا اور پھر میں
نہیں جانتا تھا کہ

سوسیا: (بات کاٹ کر کچھ رنج سے) میں بھی عزت دار ہوں گی میں بھی میرے
شہر کے جگہ پر جھوٹی تہمت لگا دینے کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ میری عزت ختم ہو گئی
ہے

سینہ: (مدھم آواز) میں نے ایسا تو نہیں کہا بیٹا
جواد: (کچھ پریشان) ابھی ابتدا ہے وہ آگے چل کے پہنچیں کیسے الزامات لگائے

چھوڑ دو سوسیا ہمیں ضرورت نہیں ہے اُس کی چیزوں کی
سوسیا: (غصے سے) میں اُن چیزوں کو charity کر دوں گی لیکن میں اُس کے
پاس نہیں رہنے دوں گی اور اب تو نہیں اپنے چہرے پر اتنی کالک لگوانے کے
بعد تو نہیں میری بھی کوئی عزت ہے اور وہ عزت ایک مرد کے ہاتھ اور زبان
میں نہیں دوں گی میں کو وہ مجھے عزت دار کا لیبل دے تو میں باعزت اور وہ مجھ پر ازواج
لگائے تو میں پر کوار اب کوئت ہی کو طے کرنے دیں کہ کون کیا ہے (وہ
آنکھ کر چلی جاتی ہے۔ سب چپ بیٹھے رہ جاتے ہیں۔)

//Cut//

سلمان: (وہ ایک ڈیا نکال کر میز پر رکھتا ہے۔ شاچونک کر اے دیکھتی ہے۔)
//Cut//

Scene No # 9

رات	وقت:
جگہ:	سویرا کا لاونچ
کردار:	سویرا، نینا، جواد، سینہ

چاروں بیٹھے با تسلی کر رہے ہیں۔ سینہ کچھ پریشانی سے کہہ رہی ہے۔
سینہ: تمہیں کیا ضرورت تھی اُس سے رضا کا ذکر کرنے کی
نینا: (حاجیت کرتی ہے) اُسے کیا پتہ تھا می وہ اتنی گھلی حرکت کر سکتا ہے
جواد: (سبزیدہ) میں انہیں باتوں سے بچنے کے لیے کیس واپس لینے کا کہہ رہا تھا
سویرا: (تھنی سے) کیس واپس لینے سے یہ ساری بے عزتی بھی واپس ہو جائے گی
کیا
سینہ: (بے ساخت) ہم عزت دار لوگ ہیں اور یہ
.....

فراز، سارہ کردار: فراز، سارہ
سارہ کوئی میگرین پڑھ رہی ہے اور فراز بے حد خفیٰ کے عالم میں اس سے کہہ رہا ہے۔
فراز: آپ لوگوں کا جانا ضروری ہے وہاں یہ شادی آپ لوگوں کے بغیر طے نہیں ہو سکتی
سارہ: (خندناجہب) تم نے کرتولی ہے؟
فراز: (چھپلا کر) مگر کیوں کر رہی ہیں آپ اس طرح؟ کیوں کرتی ہیں آپ اس طرح؟
سارہ: (بے ساختہ) کیا کر رہی ہوں میں؟ کیا کرتی ہوں میں؟
you should: فراز: (سبنچہ) وہ میرے لیے بہت important ہے
..... know that.
سارہ: (تُنھیٰ سے) مجھ سے زیادہ important ہے وہ؟
Stop asking me this question please.
فراز: (بے ساختہ)
سارہ: (پچھر نجیدہ ہو کر) میں نے تمہارے لیے اپنی ساری زندگی ایک ایسے شخص کے ساتھ گزار دی جس کی میں شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی اور تم تم چاہتے ہو میں تم سے یہ سوال بھی نہ کروں کہ میں تمہاری زندگی میں کیا importance رکھتی ہوں
فراز: (آپ سیٹ ہو کر) میں ویلیو کرتا ہوں آپ کی قربانی کی لیکن میں تھک گیا ہوں یہ بوجھ اٹھاتے اٹھاتے پلیز (وہ یک دم کہہ کر ان مجھے ہوئے انداز میں چلا جاتا ہے وہاں سے وہ پیشی رہ جاتی ہے بے حد آپ سیٹ ہے)
//Cut//

Scene No # 12

رات	وقت:
عاشرہ کا بیڈروم / سوریا کا بیڈروم	جلگہ:
کردار:	سوریا، عاشرہ
عاشرہ بے حد ہمدردی سے سوریا سے پوچھ رہی ہے۔	
عاشرہ:	کیسی ہوتا؟
سوریا:	میں ٹھیک ہوں

شا: (یک دم بات کاٹ کر) I am engaged Salman
سلمان: (ہنستا ہے) Now you are kidding me.
شا: (سبنچہ) نہیں میں سیریس ہوں (اور پھر اسے اپنی ring دکھاتی ہے) I am sorry.
سلمان: تم نے کبھی نہیں بتایا یہ کب؟ کیسے؟ I mean
شا: (سبنچہ) چند ہفتے پہلے ہی
سلمان: (بے ساختہ) کون ہے وہ؟
شا: ڈاکٹر فراز سعید
سلمان: (شاکر) For God's sake
شا: (حیران) کیوں؟
سلمان: (بے ساختہ) تم اس کے ساتھ engagement کر رہی ہو؟
شا: (بات کاٹ کر مسکرا کر) کیوں؟ صرف engaged نہیں شادی کی تیاریاں ہو رہی ہیں ہماری اگلے ماہ شادی ہے ہماری
سلمان: (شاکر) تم اس کے بارے میں جانتی ہو کرو
شا: (بات کاٹ کر) سب جانتی ہوں میں تمہیں پتہ ہے وہ جو آدمی مجھے اسی میلو اور کالر کرتا تھا وہ فراز ہی تھا He is an excellent human میری زندگی کے بہت سے ایکوشنل کرائس سے نکلا ہے اس نے مجھے There is no one like him
سلمان: (پچھہ کہنا چاہتا ہے) تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ
شا: (وہ بات کاٹ دیتی ہے) بتانا چاہتی تھی لیکن سب کچھ اتنی جلدی میں ہوا کہ میں شوہگی پھوڑ رہی ہوں (شاکر)
سلمان: What?
شا: ہاں میں نے صہیب صاحب کو انفارم کر دیا ہے آج
//Cut//

Scene No # 11

رات	وقت:
سارہ کا گھر	جلگہ:

عاشرہ: (مدھم آواز) مجھے پہ چلا کورٹ hearing کے بارے میں بہت ذکر ہوا مجھے سویرا: (مدھم آواز) مجھے نہیں ہوا اچھا ہوا یہ سب ہوا اچھا ہوا یہ سب ہوا اس سب نے میرے دل سے اُسے نکال دیا کسی soft corner کی اچھی یاد کسی اچھے لمحے سب کو یہ bitterness humiliation اور ہی heal کر دے گی اُس تکلیف سے جو اس رشتے کے ٹوٹے پر میں نے محسوس کی تھی عاشرہ: اب تم کیا کرو گی؟

سویرا: (تکلیف کے ساتھ) وہی جو پہلے کر رہی ہوں اب عزت تو رہی نہیں میری جس کو بچانے کے لیے میں اب منہ چھپا کر نہیں پھر سکتی میں عاشرہ: میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ تمہارے ساتھ یہ سب کر سکتا ہے اس نے برا کیا بہت برا کیا

سویرا: (اس کی آواز بھرا جاتی ہے) تم سوچ رہی ہو گی پاگل ہونے کا الزام بد کردار ہونے کے الزام کے مقابلے میں تو کچھ بھی نہیں عاشرہ: تم رو رہی ہو سویرا سویرا: نہیں عاشرہ: سویرا (سویرافون بند کر دیتی ہے اُس کی آنکھوں سے آنسو بہرہ ہے ہیں) //Cut//

Scene No # 14

وقت:	دن
جگہ:	ریشورنٹ
کردار:	رضاء، سویرا

دونوں ریشورنٹ میں بے حد چپ بیٹھے ہیں رضا کہتا ہے۔

رضاء: بہت شرمدہ ہوں میں تم سے سویرا: (بے ساختہ) اس میں تمہارا کیا قصور ہے؟ شرمدہ تو مجھے ہونا چاہیے وہ

میرا شوہر ہے جو یہ سب کہہ رہا ہے

رضاء: (سنجیدہ) مجھے کبھی انداز بھی نہیں تھا کہ اُسے میرے حوالے سے کوئی ایشو ہے سویرا: (آپ سیٹ) اُس کا ایشو اُس کا خراب ذہنی توازن ہے وہ کسی چیز کو بھی ایشو پنا

سکتا ہے رضا: (اُسے چپ دیکھ کر) ٹھیک ہو؟

سویرا: (بڑی رانے لگتی ہے) پتھیں ٹھیک رہنے کی کوشش کر رہی ہوں لیکن بہت

مشکل ہو جاتا ہے بعض دفعہ جب میں کورٹ کے بارے میں سوچتی ہوں اُس کے

مارہ: (بے ساختہ) بھی باکل سارہ: (یک دم) آپ کی separation کب ہوئی مارہ: (مکرانا بھول جاتی ہے) تقریباً 20 سال پہلے سارہ: (عجیب سال ہجہ) اور آپ لوگ تب سے اسی طرح ملتے ہیں آپس میں؟ That's strange.

فراز: (جلدی سے بات بدلتا ہے) میرا خیال ہے اب چلتے ہیں ایک patient کے ساتھ میری اپاٹھٹٹھ طے ہے

سفینہ: (کھڑے ہو کر) ہاں میرا خیال ہے چنان چاہیے سارے معاملات تو طے ہو گئے ہیں

سارہ: (عجیب ہی مکراہٹ کے ساتھ مارہ کو دیکھتی ہے) اور اگر کچھ وہ گیا ہوتوفون پر طے کر لیں گے اتنے بڑی شیڈول میں سے بار بار ناٹم نکالنا کچھ مشکل ہوتا ہے مارہ: ادا (وہ پھر رخصت ہونے لگتے ہیں) can understand. //Cut//

Scene No # 13

وقت:

دن

جگہ:

مارہ کا لاونچ

کردار:

شا، مارہ، زبیر، فراز، سعید، سارہ

سب بیٹھے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔ سارہ اور سعید بے حد خاموش ہیں۔

مارہ: بہت competent ہے آپ کا میٹا (بے ساختہ)

سارہ: آپ کی بیٹی بھی

زبیر: (بے ساختہ) اب تو آپ کی بیٹی ہے وہ

سارہ: (عجیب سال ہجہ سب نہ پڑتے ہیں) لیکن میرا بیٹا تو میرا بھی بیٹا ہے

Scene No # 15

وقت: دن
جگہ: مارٹہ کالاؤ نخ
کروار: مارٹہ، زیر
دونوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔
زیر: (کچھ ابھا ہوا) کچھ عجیب لوگ لگے مجھے؟
مارٹہ: عجیب کیوں؟
زیر: (بے ساخت) گرم جوش نہیں تھی ان میں
مارٹہ: (سنجیدہ) ایک بروکن فیلی کی بیٹی کو بیانے کی بات کرنے آئے ہیں کتنا گرم جوش
ہو سکتے تھے؟ لیکن فراز اچھا ہے
زیر: (سوچتے ہوئے) ہاں فراز اچھا ہے لیکن پتہ نہیں کچھ زیادہ جلدی نہیں ہو رہا یہ
سب کچھ میرا مطلب ہے کچھ عرصہ ملنگی رہتی اور
مارٹہ: (اطمینان سے) شاہزادے پسند کرتی ہے اور تقریباً ایک سال سے جانتی ہے وہ
بہت خوش رہے گی اُس کے ساتھ دونوں کی compatibility ہے اُندر شینڈنگ ہے آپ زیادہ خائنگ ہو رہے ہیں (اُلٹکر)
زیر: ہاں شاید پتنہیں کیوں؟
مارٹہ: (وہ بے حد عجیب سے لمحہ میں کہہ کر جاتی ہے) اپنی بیٹی کو بیاہ رہے ہیں اس لیے
..... (زیر کچھ نادم انداز میں بیٹھا رہتا ہے)
//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات
جگہ: علیم کا گھر
کروار: مسز نواز، مسز نواز، علیم
تینوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔
مسز نواز: فیصل کو اعتراض نہیں ہے وہ کہہ رہا ہے کہ ٹھیک ہے اگر آئندہ شادی سے پہلے
اپنی تعلیم کمل کرنا چاہتی ہے تو کر لے وہ چند سال کے بعد شادی کر لے گا
علیم: (بے حد خوش ہو کر) میں کس طرح آپ کا شکریہ ادا کروں

وکیل کے نظلوں اور انداز کے بارے میں فراز اور اُس کی میں کی آنکھوں کے
تمثیر کے بارے میں وہاں کھڑے لوگوں کی نظروں میں اپنے لیے جھکنے والی
خمارت کے بارے میں بعض دفعہ مجھے واقعی لگنے لگتا ہے کہ میں بد کردار ہو گئی ہوں

A woman of low morals.

رضا: (ٹوکتا ہے) Don't be sally.
سوریا: (سنجیدہ) یہ جو ہمارے ماں باپ ہم پر اپنی زندگیاں اور پیسے بر باد کرتے ہیں تا
..... ہمارا مستقبل حفظ کرنے کے لیے؟ ہمیں مضبوط، پراعتماد لڑکیاں بنانے کے
لیے This is all waste of time, energy and
money. ہم اُس ایک مرد کے چار لفظوں کی مار ہوتے ہیں جسے معاشرہ ہمارا
شوہر کہتا ہے

رضا: سوریا
سوریا: (تلخی سے) میں ٹھیک کہہ رہی ہوں رضا معاشرہ مجھے میری ڈاگری میری
قابلیت میری شخصیت پر judge نہیں کرتا وہ اُس ایک مرد کی زبان اور نظروں
سے مجھے دیکھتا اور judge کرتا ہے جو بد قسمی سے یا انتخاب کی غلطی سے میرا
شوہر بن گیا

رضا: (سنجیدہ) تم عائشہ کو اتنا حوصلہ دیتی ہو اُس کی سوچ بدل کر رکھ دی ہے تم نے
..... اور خود کمرور پڑ رہی ہو
سوریا: (بے ساخت) ہاں اندر سے کمزور ہوں میں یہ مجھے زندگی کے اس کراسس
میں آکر پتہ چلتا ہے اس رشتے کے کوئی نہیں سے پتہ چلتا ہے عائشہ کمی طاقتور
نہیں رہی اُس کی power اُنکی fantasy باتی جا سکتی ہے
سوریا: لیکن میں تو powerful رہی ہوں ہیش اب کسی کے جو تے کی نوک پر آتا
بہت تکلیف دہ ہے
رضا: (دم ہم آواز) All is not lost yet.

سوریا: (بے ساخت) لیکن وہ جو کشیاں ہم بچا لیتے ہیں اُن میں سفر کرنے
سے بھی ساری زندگی ڈرتے ہیں So it makes no difference کہ پیچھے کوئی کشی بچی ہے کہ نہیں
//Cut//

مسنواز: (بے ساختہ) ہم بھی بیٹیوں والے ہیں علیم صاحب آپ جس مشکل سے دو چار ہیں اُسے سمجھتے ہیں ہم
 مسنواز: (کچھ نادم) کچھ جذباتی ہو کر سوچتے لگے تھے ہم لیکن فیصل نے سمجھایا ہمیں
 آج کل کے پنج ہم بڑوں سے زیادہ عقل کی بات کرنے لگتے ہیں بعض دفعہ
 (علیم کچھ مطمئن انداز میں مسکرا دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت:	رات
جگہ:	ریسٹورنٹ
کروار:	شاہ فراز

دونوں باتیں کر رہے ہیں ڈنر کرتے ہوئے۔
 تمہاری می کچھ خناک لیں مجھے؟

شاہ:

فراز:

می کے mood swings ہوتے ہیں اُس دن اپنے موڑ میں نہیں تھیں وہ
 اس لیے تمہیں لگا ہوگا کوئی اور بات نہیں ہے تم نے براہینہ ڈریس بننے
 کے لیے دیا

(مکرا کر) نہیں کل جاؤں گی ایک ڈیزائنر کے پاس تم چلو ساتھ
 (بے ساختہ) یار یہ کام میں نہیں کر سکتا تم اپنی مرضی سے جس ڈیزائنر سے
 کپڑے بخانا چاہتی ہو بخواو
 اور آئٹی وہ چلیں گی ساتھ؟

می بہت لبرل ہیں اس طرح کے کاموں میں نہیں پڑتیں وہ ہماری شادی ہے
 یہ کافی ہے کہ میں پسند ہو وہ لباس جو ہم پہننے والے ہیں
 (مکرا کر) That's ok

//Cut//

Scene No # 18

وقت:	رات
جگہ:	عائشہ کا بذریعہ

کروار: آئشہ، عائشہ
 دونوں بیٹھی باتیں کر رہی ہیں۔
 عائشہ: تم خوش نہیں ہو؟
 آئشہ: (سوچتے ہوئے) خوشی والی کیا بات ہے اس میں?
 عائشہ: لکن تباہا مسئلہ حل ہو گیا ہے ابوکا اور کتنے سمجھدار اور kind ہیں تمہارے سرال
 والے اور فیصل بھی
 آئشہ: (بے ساختہ کچھ رنجیدہ) سچ بتاؤں عائشہ مجھے شادی کے نام سے خوف آئے
 لگا ہے جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا ہے اُس کے بعد مجھے فیصل پر اعتبار نہیں رہا
 عائشہ: (سبخیدہ) ہر کوئی فراز جیسا نہیں ہوتا
 آئشہ: (بدھم آواز) لیکن یہ کافی کون دے گا مجھے جو میرا مقدر ہے وہ فراز جیسا نہیں ہے
 (عائشہ کچھ بول نہیں پاتی)

//Cut//

Scene No # 19

وقت:	دن
جگہ:	پارک
کروار:	سوریا، عائشہ

دونوں ایک بیٹھی پاپ کارن کھاتے ہوئے بے حد سخیگی سے بات کر رہی ہیں
 اور ساتھ دور چلتے ہوئے ایک couple کو دیکھ رہی ہیں جس میں لڑکی بے حد شرم رہی ہے
 اور مرد بڑے رومانٹک انداز میں باتیں کرتا نظر آ رہا ہے سوریا بڑھ رہی ہے۔
 سوریا: ایک اور دھوکہ ایک اور بد قسمت لڑکی ایک اور چال باز مرد
 عائشہ: (بات کاٹتی ہے) ایسا مامت کہو ہو سکتا ہے کہ
 سوریا: (بات کاٹ دیتی ہے) کیا کہہ رہا ہو گا یہ اسے کہ میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا
 تم میری پہلی اور آخری محبت ہو blah, blah poor girl blah, blah
 عائشہ: (ہدر دی سے) پھر آپ سیست ہو؟
 سوریا: (بے ساختہ) کیسی رہی تمہاری hearing?
 عائشہ: (آواز) وہی سب کچھ پاگل ہوں پاگل نہیں ہوں کی بحث
 سوریا: فراز آیا تھا؟

کردار: سوریا، شنا
شنا سوریا کے سامنے بیگ رکھتے ہوئے بیٹھ رہی ہے سوریا بے حد ایسا کہتی ہے۔

سوریا: I am a huge fan of yours.

شنا: Thank you.

سوریا: (مُسکرا کر) میرے لیے تو بڑی privilage کی بات ہو گی کہ آپ میرے ڈیزائن کیے ہوئے کپڑے پہنیں۔

شنا: (مُسکرا کر) You are a wonderful designer. And I am impressed. میگریز میں دیکھے ہیں آپ کے ڈیزائنر؟

سوریا: (بے ساختہ) Thank you..... چائے لیں گی یا کافی؟

شنا: Nothing..... میں ابھی اپنے fiance کے ساتھ لٹک کر کے آئی ہوں..... oh you are engaged. I never knew.

سوریا: (چوک کر) engagement ہوئی ہے ہماری (مُسکرا کر) چند بیتے پہلے ہی (مُسکرا تے ہوئے) ایک ماہ تک شادی ہے ہماری اور میں اسی سلسلے میں آئی ہوں.....

شنا: آپ سے ڈیزائن کروانے کے لیے..... اپنا bridal آپ سے ڈیزائن کروانے کے لیے.....

سوریا: (خوش ہو کر تجسس کے ساتھ) Many congrats..... کیا کرتے ہیں آپ کے ہونے والے husband کیا؟

شنا: نہیں..... وہ سایکا ٹرست ہیں.....

سوریا: (چوکتی ہے) oh..... سایکا ٹرست کیا نام ہے ان کا..... ظاکر فراز سعید میرے شروع کے چند شوڑ میں بھی آئے تھے۔ شاید دیکھا ہو آپ نے (سوریا شاکنہ ہو جاتی ہے)

//Cut//

//Freeze//

عاشرہ: نہیں..... بس اُس کا مکمل تھا.....

سوریا: (یک دم)..... میں اگر دوبارہ پیدا ہوئی تا تو میں عورت کے طور پر بھی پیدا ہونا پسند نہیں کروں گی..... میں مرد کے طور پر بیدا ہونا چاہوں گی..... اور میری یہ خواہش بھی ہو گی کہ فراز کوئی عورت ہو پھر میں بھی اُس کے ساتھ یہی سب کروں.....

عاشرہ: (مسکرا دیتی ہے)..... اُٹھی سیدھی باتیں مت کیا کرو.....؟

سوریا: (شجیدہ) What can you expect from me? ویسے تم کیا دوبارہ عورت بننا پسند کرو گی.....؟

عاشرہ: نہیں.....

سوریا: (اعتماد سے)..... مرد بنو گی تا تم بھی.....

عاشرہ: (آداسی سے)..... میں دوبارہ پیدا ہونا ہی نہیں چاہوں گی..... دنیا میں اتنی زندگی گزارنے کے بعد میں نے محسوس کیا ہے کہ دنیا میں ایسا کچھ نہیں ہے جس کے لیے انسان دوبارہ پیدا ہونے کی خواہش کرے.....

سوریا: (آس کا ہاتھ ٹھیک کر)..... میں نے ڈپرلس کر دیا تمہیں بھی..... سوری.....

عاشرہ: (آداس مُسکراہٹ)..... تم نے نہیں کیا..... میں by nature depressed ہوں..... by default

سوریا: (یک دم)..... ویسے میں ایک بات سوچ رہی تھی.....

عاشرہ: (بے ساختہ)..... کیا.....؟

سوریا: پارک میں بیٹھ کر پاپ کارن خود خرید کر کھا کر بھی زندگی گزاری جا سکتی تھی.....

عاشرہ: Why do we ever want a man to buy them for us? ان خریدے ہوئے پاپ کارن کی کچھ زیادہ بھاری قیمت نہیں ادا کرتے ہم.....؟

عاشرہ: (بے اختیار بُش پُری ہے)..... تم سوریا.....!

سوریا: لگتا ہے ہم واپسی پاگل ہو رہے ہیں۔ (وہ بھی بُشتی ہے اور دونوں پاگلوں کی طرح بُشتی ہی جاتی ہیں ان کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن
جگہ: سوریا کا بوتک

Scene No # 2

وقت: دن
جگہ: کار
کروار: سوریا، عائشہ

دونوں گاڑی میں پیٹھی ہیں سوریا اور ایمیور سیٹ پر ہے۔ عائشہ بے حد آپ سیٹ انداز میں اسے دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

عائشہ: اسے پتا ہے؟

سوریا: پتا ہوتا تو وہ میرے پاس ڈر لیں ڈیزائن کروانے آتی؟

عائشہ: ہو سکتا ہے اسے یہ پتہ نہ ہو کہ فراز کی شادی کس سے ہوئی تھی مگر یہ پتا ہو کہ فراز کی پہلی شادی ہو چکی ہے؟

سوریا: شادی یا شادیاں؟

عائشہ: پتہ نہیں.....

سوریا: شاہد انی ایسے آدمی نے کیسے شادی کر سکتی ہے جو دو لاکیوں کی زندگی خراب کر چکا ہے..... اور ابھی بھی انہیں کوٹ کیسز میں پھنسائے ہوئے ہے۔

عائشہ: ہو سکتا ہے وہ اسے پسند کرتی ہو جس طرح تم پسند کرنے لگی تھی.....

سوریا: مجھ میں اور شاہد انی میں بہت فرق ہے

عائشہ: کس چیز کا؟

سوریا: practical Approach کا..... شاہد حدے

عائشہ: لیکن لڑکی ہے.....

سوریا: میرے اور تمہارے جیسی لڑکی نہیں ہے وہ۔

عائشہ: تم کیسے کہہ سکتی ہو؟

سوریا: میں اڑان دیکھتی ہوں..... اس کی باتیں سنتی ہوں..... وہ میری یا تمہاری طرح ایکوشن نہیں ہے.....

عائشہ: تم کیا کرو گی؟

سوریا: میں اسے بتانا پا تھیں میں بہ کچھ.....

عائشہ: پھر؟

سوریا: مجھے یقین ہے اسے کچھ پتے نہیں..... یہ نظر مری ہے کہ کہا..... اس اندھے کنوں

Scene No # 1

وقت: دن
جگہ: سوریا کا آفس
کروار: سوریا، شاہ، پی اے

سوریا بے حد شاکڈ اندماز میں شاکودیکھ رہی ہے جبکہ شاپنے سامنے ٹبل پر پڑے کچھ ڈیزائن کو دیکھ رہی ہے۔ (بمشکل کہتی ہے)

سوریا: ڈاکٹر فراز سعید؟ ڈاکٹر سارہ سعید اور ڈاکٹر سعید کا بیٹا (انہیں ڈیزائن کو دیکھتے ہوئے مشکرا کر)

شاہ: ہاں اس کے دونوں پیٹش بھی بہت نامور ڈاکٹر ہیں (سوریا کچھ کہنے لگتی ہے) مگر تبھی اس کی پی اے ایک کیٹلاگ لیے اندر آتی ہے۔ شاہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے جبکہ سوریا کو جیسے کچھ سمجھ نہیں آرہا ہوتا کہ وہ کیا کرے۔ اس سے پہلے کہ کچھ بات ہو۔ شاہ کے سیل فون پر کال آنے لگتی ہے۔ پی اے اس کے سامنے ٹبل پر کیٹلاگ بک رکھتی ہے۔ شاہ کال رسیو کرتی ہے۔

شاہ: Oh Hello! نہیں نہیں..... میں بس آتی ہوں..... میں اپنا برائیڈل ڈر لیں ڈیزائن کروانے کے لیے ڈیزائن کے پاس ہوں..... نہیں بس آرہی ہوں..... باعث (ہنستی ہے) فراز کی کسی بات پر..... فون بند کرتے ہوئے بیگ میں رکھتی ہے اور پھر سوریا سے کہتی ہے۔ کھڑے ہوتے ہوئے جیسے جلدی کے عالم میں

شاہ: میں کیٹلاگ بک ساتھ لے جانا چاہتی ہوں..... میں فراز کو بھی دکھالوں گی..... اور پھر اگر کچھ changes ہوئے تو آپ ڈسکریکرلوں گی..... ابھی مجھے ذرا جانا ہے لف کے لیے Nice meeting you..... (بمشکل مشکرا کر کہتے ہوئے جاتی ہے)

سوریا: Me too

شاہ: (سوریا اس کو جانا دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: سوریا کا آفس
کردار: سوریا، عائشہ، ثنا

سوریا، عائشہ اور ثنا نیوں سوریا کے آفس میں کھڑی ہیں۔ سوریا سے ہاتھ ملانے کے بعد عائشہ سے لاپرواہی کے انداز میں ہاتھ ملاتے ہوئے سوریا سے مقدرت خواہانہ انداز میں کہتی ہے۔

سوریا: یہ میری دوست ہے..... عائشہ علیم
ثنا: سوری..... مجھے کچھ دیر ہو گئی..... آج شوٹنگ تھی میری۔
سوریا: (مسکراتے ہوئے) It's alrite(

ثنا: الی کیا رجنٹ بات تھی جس کے لیے آپ نے مجھے بلوایا ہے.....؟ ورنہ میں تو کل ملتا چاہ رہی تھی آپ سے۔
سوریا: آپ پلیز بیٹھیں۔

ثنا: (بیک سے کیٹلاگ نکالتے ہوئے سوریا کی میز پر رکھتے ہوئے کہتی ہے۔) Thank you میں نے اس میں سے ایک دو ڈینز اندر کیے ہیں میرے فیلنی کو بھی اچھے لگے ہیں
سوریا: (سوریا اور عائشہ ایک دوسرے کو بھیتی ہیں۔ سنجیدہ) ثنا میں نے آپ کو ان ڈینز پر

بات کرنے کے لیے یہاں نہیں بلایا..... میں آپ کو کچھ اور بتانا چاہتی ہوں۔
ثنا: (کچھ سنجیدہ کچھ جیران) میں کچھ بھی نہیں.....

سوریا: میں آپ کو آپ کے ملکیت کے بارے میں کچھ بتانا چاہتی ہوں۔
ثنا: (اب اچھتی ہے اور قدرتے ناگواری سے) ایکسپو زی..... میرے ملکیت کا یہاں کیا ذکر.....؟ اُس کا آپ سے کیا تعلق ہے؟ (سوریا کچھ کہنے کی بجائے دراز سے چند تصویریں نکال کر اُس کے سامنے رکھ دیتی ہے۔ وہ اُس کی اور فراز کی شادی کی تصویریں ہیں۔ ثنا جیرانی سے ان تصویریوں پر نظر ڈالتی ہے اور پھر اسے جیسے کرنٹ لگتا ہے اور وہ سوریا کو دیکھتی ہے۔ وہ بول نہیں پاتی)

ثنا: یہ.....
سوریا: یہ ڈاکٹر فراز سعید اور میری شادی کی تصویریں ہیں۔ (شادم سادھے بے حس و حرکت پلکیں جھپکائے بغیر سوریا کو دیکھ رہی ہے۔ عائشہ کی طرف اشارہ کر کے)

میں گرنے سے بچا لیں..... جس میں ہم گرے تھے۔

عائشہ: اور اگر سب کچھ جان کر بھی وہ فراز کو چھوڑنے پر تیار نہ ہوئی تو.....؟ (بہت دری خاموش رہنے کے بعد)

سوریا: میں زندگی میں دوبارہ کبھی اڑان نہیں دیکھوں گی۔

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن
جگہ: ابجد کا آفس
کردار: ابجد، رضا

رضا اور ابجد آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ ابجد جیرانی سے رضا سے کہہ رہا ہے۔
ابجد: تم سے کس نے کہا؟ سوریا نے.....؟
رضا: نہیں..... سوریا تو آج کل اتنی آپ سیٹ رہتی ہے کہ اُس کو بات کرنا بھی مشکل ہے مجھے تو جواد نے بتایا۔

ابجد: It's very sad لیکن ہمارے کیس کے لیے اچھا ہوگا
رضا: اتنا اچھا بھی نہیں ہوگا
ابجد: کیوں؟
رضا: کیونکہ وہ جس لڑکی سے شادی کر رہا ہے She is a star these days باہر سے پڑھ کر آئی ہے، بہت اچھی فیلمی سے ہے..... وہ فراز سے شادی کر لے گی تو کورٹ تو بھی سمجھے گا کہ مسئلہ فراز کی پہلی دونوں یو یوں کے ساتھ تھا فراز کے ساتھ نہیں..... ورنہ شاہد انی جیسی لڑکی اُس سے شادی کیوں کرتی
ابجد: What?
رضا: کیا ہوا.....؟

ابجد: شناہد انی سے شادی کر رہا ہے وہ؟
رضا: ہاں جواد نے مجھے اُسی کا نام بتایا ہے۔
ابجد: اوہ ماںی گاؤ..... اوہ ماںی گاؤ (بے حد پریشان ہو کر بے اختیار بار بار کہتا ہے۔ رضا

جیرانی سے ابجد کو دیکھتا ہے۔)

//Cut//

سورا: اور یہ ڈاکٹر فراز سعید کی پہلی بیوی ہے (شاگرد موز کر عائشہ کو دیکھ رہی ہے۔ یوں جیسے وہ کسی بھوت کو دیکھ رہی ہے۔ وہ کچھ کہنے کی کوشش کرتی ہے مگر صرف منہ کھول کر رہ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت:	شام
جگہ:	مارکہ کا گھر
کروار:	مارکہ، زیر، اجد
مارکہ:	مارکہ اور زیر ڈر انگ میں صوفے پر بیٹھے ویٹنگ کارڈز کے ڈین ائرنز دیکھ رہے ہیں۔ وہ بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔
زیر:	مجھے تو یہ والا بہت اچھا لگ رہا ہے Simple yet very elegant.
دیکھیں ذرا.....	

(کارڈ بڑھا کر، مسکرا کر کارڈ دیکھتے ہوئے) ہاں مجھے بھی یہ بہت اچھا لگتا تھا لیکن ابھی چند اور ڈین ائرنز بھی ہیں انہیں بھی دیکھ لیں یہ کیسا ہے۔ (چند اور کارڈز کو شفل کرتے ہوئے ایک کارڈ مارکہ کو دیتے ہوئے)

مارکہ:	Very nice
زیر:	(گھٹری دیکھ کر) شناک تک آجائے گی؟
مارکہ:	جلدی آجائے گی میں نے اسے بتایا تھا کہ آج کارڈ اسے choose کر کے printing کے لیے دینا ہے اس لیے آفس سے جلدی آجائے (جیسے یاد آنے پر)

زیر: ہوٹل کی بگنگ بھی ہو گئی ہے آج اور یہ شا نے برائیzel ڈریس تیار ہونے کے لیے دے دیا ہے کیا ؟

مارکہ:	نہیں ایک آدمی دن میں دے دے گی کل ڈین ائرنز کے پاس گئی تھی وہ ملازم:
مارکہ:	(لازم امداد آتا ہے) اجد صاحب آئے ہیں ؟

مارکہ: (ہنکا سار پریشان ہوتی ہے) اجد ؟ اچھا بھیج دو انہیں میرے دوست ہیں (کچھ وقٹے سے ایک کرزی میں سے تھی) اجد اسے تھی اسکے بعد سوریا اس کے ساتھ زیر کو دیکھ رہا تھا (ہنکا سار پریشان ہوتا ہے) اور مارکہ

زیر:	ہیلو.....
مارکہ:	ہیلو.....
اجد:	ہیلو.....
اجد: میں کب سے فون کر رہا ہوں تمہیں لیکن تمہارا فون آف ہے
مارکہ:	(کچھ گڑ بڑا کر) ہاں وہ میں کچھ مصروف تھی یہ زیر ہیں
اجد:	(غور سے دیکھ کر) glad to meet you بہت اچھا ہوا آپ سے نہیں ملاقات ہو گئی ورنہ مجھے شاید آپ کے پاس آتا پڑتا۔
مارکہ:	(کچھ پریشان ہوتی ہے) کیوں ؟ کیا ہوا؟

//Cut//

Scene No # 5

وقت:	دن
جگہ:	سوریا کا آفس
کروار:	سوریا، شا، عائشہ
مارکہ:	کھروہ شا کے چہرے کو فوکس کیے ہوئے ہے جو بے حد ہواں دھواں ہے وہ ایک فائل میں ایک کے بعد ایک کاغذ کو دیکھ رہی ہے اور اس کے چہرے پر اب کوئی تاثر نہیں ہے وہ بے حد میکا نیکی انداز میں ایک کے بعد ایک کاغذ پلٹ رہی ہے۔ جبکہ سوریا بول رہی ہے۔
سوریا: ہم دونوں کا کیس کو رٹ میں چل رہا ہے کتنا عرصہ چلے گا ہمیں پتہ عائشہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ پاگل نہیں ہے اور میں یہ ثابت کروں گی کہ میں بد کردار نہیں ہوں
عائشہ:	لیکن بہت دفعہ مجھے واقعی لگتا ہے جیسے میں پاگل ہوں سوریا: اور کسی بھی مرد کے ساتھ ملتے ہوئے مجھے لگتا ہے جیسے میں آوارہ اور بد کروار ہو گئی ہوں۔
عائشہ:	پتنہیں یہ سب ہمیں آپ کو بتانا چاہیے تھیا نہیں (شا چاپ چاپ کچھ کہے بغیر اٹھ کر میکا نیکی انداز میں کھڑی ہو جاتی ہے۔ عائشہ اور سوریا ایک دوسرا کو دیکھتی ہیں اور پھر کھڑی ہوتی ہیں۔ شا ایک بھی لفظ کہے بغیر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ عائشہ اور سوریا اس کو دیکھتی رہتی ہیں۔ اس کے جانے کے بعد سوریا اکتنی بہت بڑا نہ دالے انداز میں سوریا: میں نے تمہیں کہا تھا وہ کچھ نہیں جانتی۔

//Cut//

Scene No # 6

وقت: شام
جگہ: شاگرد کا گھر
کردار: مارڑہ، ابجد، زبیر
مارڑہ اور زبیر بے حد شاکڈ انداز میں ابجد کا چہرہ دیکھ رہے ہیں۔ ابجد بے حد سخیدہ بیٹھا ہوا ہے۔ زبیر کچھ کہنے کی کوشش میں دو چار بار منہ کھوتا ہے مگر جیسے بات نہیں کرپاتا۔ پھر ہونٹ کاٹتے ہوئے خود پر جیسے قابو پانے کی کوشش۔
زبیر: میری..... میری بیٹی کے ساتھ وہ یہ سب کیسے کر سکتا ہے۔
ابجد: (یک دم جیسے غصے سے پھٹ پڑتا ہے.....)
زبیر: اس کے پیروں نے ایسی کوئی بات نہیں کی۔ سب کچھ چھپایا ہم سے.....؟
دھوکر دیا ہمیں.....؟ میں ایک نظر ابجد کو دیکھتی ہے۔ اتنا
برادھوکر..... کیا سمجھا اس نے میری بیٹی کو.....؟
ابجد: ہمیں صرف شکرا کرنا چاہیے کہ یہ سب کچھ ٹھیک وقت پر پتہ چل گیا۔ (بے حد رنجیدہ انداز میں)
مارڑہ: ٹھیک وقت؟ تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے وہ فراز کے ساتھ کس طرح اجھ ہو گئی ہے.....؟
ابجد: ابھی کہاں ہے ؟

Scene No # 8

وقت: شام
جگہ: شاگرد کا گھر
کردار: شا، زبیر، ابجد، مارڑہ شا
شاوروازہ کھول کر لاوچ میں داخل ہوتی ہے اور ان تینوں کو دیکھ کر لٹھکتی ہے۔ جو بے حد پریشان لاوچ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ شانہیں دیکھ کر لٹھکتی ہے اور وہ اسے چند لمحوں کے لیے ان کے درمیان کوئی بات نہیں ہوتی۔ شا صرف خاموشی سے سب کو دیکھتی ہے اور پھر جیسے اسے پتہ چل جاتا ہے کہ وہ کس لیے وہاں جمع ہیں۔ وہ ایک نظر ابجد کو دیکھتی ہے۔ پھر وہاں سے قدم بڑھادیتی ہے مارڑہ اس کے پیچھے آتے ہوئے اسے آواز دیتی ہے۔
مارڑہ: شا..... ہمیں تم سے کچھ..... (شاپٹ کر مان کو دیکھتے ہوئے ہاتھ انٹھا کر مان کی بات کاٹتی ہے۔)
شا: میں جانتی ہوں کچھ مت کہیں (..... بکھل بات کر پاتی ہے۔ پھر تیزی سے اپنے کرے میں چلی جاتی ہے۔ مارڑہ کی آنکھوں سے آنسو بنتے لگتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: شام
جگہ: شاکا بیڈروم
کردار: شا
شاوروازہ کھول کر اپنے بیڈروم میں آتی ہے پھر دروازہ بند کر کے کچھ دیر کے لیے کرے میں کھڑی رہتی ہے۔ پھر بے اختیار دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپائے ہوئے صوفہ پر بیٹھتی ہے اور پھوٹ پھوٹ کر دنے لگتی ہے۔
//Cut//

Scene No # 7

وقت: شام
جگہ: سڑک
کردار: شا
شاگاری ڈرائیور ہی ہے اور گاڑی ڈرائیور کرتے ہوئے فلیش بیک کی صورت میں اور voice over کی صورت میں اسے بہت کچھ یاد آ رہا ہے۔
-1 Flashback
-2 فراز سے فون پر باقیں
-3 ماں باپ کا فراز کو پسند کرنا

Scene No # 10

وقت: رات
سوزیرا کا لاونچ
کردار: سوزیرا، نینا

سویارات کے وقت بے حد اپ سیٹ انداز میں لاونچ میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ جیسے کچھ سوچ رہی ہے۔ تمہی نینا کسی کام سے باہر نہیں ہے اور سوزیرا کو وہاں بیٹھنے دیکھ کر اُس کے پاس چل آتی ہے۔

نینا: تم سوئی نہیں ابھی تک؟

سویرا: نہیں۔ ایسے ہی۔

نینا: (پاس بیٹھتے ہوئے) کیا بات ہے۔؟

سویرا: (تالے ہوئے) کوئی بات نہیں۔

سویرا..... سویرا..... I can read your face.....

سویرا: (کچھ دری کی خاموشی کے بعد) شاہد انی کو جانتی ہو۔۔۔؟

نینا: وہ اڑان پروگرام کی host؟

سویرا: ہاں۔۔۔ وہ میرے پاس اپنا برائیڈل ڈیزائن کرنے آئی تھی۔۔۔

نینا: (ہستے ہوئے) اور تمہاری نیند اڑاگئی ہے۔۔۔ come one Sawera.

اب اتنی بڑی celebrity بھی نہیں ہے وہ۔۔۔

سویرا: جانتی ہو کس سے شادی کر رہی ہے وہ۔۔۔؟

نینا: (مکراتے ہوئے پھر اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے یک دم عیسے جان جاتی ہے اور جیسے

اوے شاک لگتا ہے سوزیرا سر ہلاتی ہے۔۔۔ کس سے۔۔۔ فراز سے۔۔۔؟

..... my God

سویرا: میں نے آج اسے اپنے اور عائشہ کے بارے میں تادیا۔

نینا: پھر۔۔۔؟

سویرا: She was shocked..... بس چپ چاپ چل گئی۔۔۔ پہنہیں ٹھیک کیا میں نے یا نہیں۔۔۔؟ (بے ساختہ)

نینا: بالکل ٹھیک کیا۔۔۔ تمہیں ایسا ہی کرنا چاہیے تھا۔۔۔ ایک اور لڑکی کی زندگی برباد ہو جاتی۔۔۔

سویرا: (رنجیدہ) I feel for her. ابھت shattered ہوئی ہو گی وہ۔

نینا: لیکن اُس سے کم جتنا وہ یہ سب کچھ بعد میں جان کر ہوتی Everything is not lost yet. (نینا اُسے تسلی دیتی ہے اُس کا ہاتھ تھکتے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 11

وقت:	رات
جگہ:	عائشہ کا بیٹر روم
کردار:	آئمہ، عائشہ
دونوں بے حد رنجیدہ عائشہ کے بیٹر پر بیٹھی ہوئی ہیں۔	
عائشہ:	کتنا آسان ہے ایک مرد کے لیے۔۔۔ ایک سے دوسرا اور دوسرا سے تیری زندگی تباہ کرنا۔۔۔ پلٹ کر دیکھنے کی فرصت تک نہیں ہے اُس کے پاس
آئمہ: بہت اچھا کیا تم لوگوں نے شاہد انی کو یہ سب کچھ بتا کر..... مجھے توبہ تک یقین نہیں آرہا کہ شاہد انی جیسی لڑکی کو بھی دھوکہ دیا جا سکتا ہے۔۔۔ یہ ارجنڈ میر ج تھی کیا؟
عائشہ: پہنہیں۔۔۔ میں نے تمہیں کہا تا وہ میں خاموش بیٹھی سب کچھ سنتی رہی۔۔۔ اُس نے کچھ کہا ہی نہیں۔۔۔
آئمہ:	انکل اججد کو بتانا چاہیے یہ سب کچھ۔۔۔ ہو سکتا ہے اُس سے تمہارے کیس میں کچھ relief ٹلے۔۔۔ سو جاؤ اب۔۔۔ بہت رات ہو گئی ہے۔۔۔ (کہتے ہوئے اٹھ کر اپنے بستر پر جاتے ہوئے اور بیڈ سائیڈ لیپ پر بھاگ دیتی ہے۔۔۔ عائشہ اُسی طرح اپنے بستر پر بیٹھی رہتی ہے۔۔۔ اُس کے چہرے پر رنخ ہے۔۔۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت:	شام
جگہ:	فراز کا بیٹر روم
کردار:	فراز
فراز اپنے بیٹر روم میں ٹھلاٹا ہوا سکر اتا ہوا سل فون پر شاک کو کال کرتا ہے۔۔۔ کافی دری تک میل ہوتی ہے کوئی فون نہیں اٹھاتا۔۔۔ وہ دو چار بار کال کرتا ہے۔۔۔ پھر قدرے حیران ہوتے ہوئے بڑھاتا ہے۔۔۔	

What's wrong with you (ملازم کو آوازیں دیتے ہوئے۔ روکتی ہے) شنا: (ملازم کو آوازیں دیتے ہوئے۔ روکتی ہے) Mummy? مامہ..... اُس کو پتہ ہے میں کیسا اٹھہ لکھاتی ہوں وہ خود لے آئے گا۔ (ای وقت شکور اٹھہ کی پلیٹ اٹھائے آتا ہے اور اٹھہ شنا کے سامنے ٹیبل پر رکھتا ہے۔ ماڑہ جیسے کچھ نادم ہو جاتی ہے..... اُس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کیبات کرے۔ شنا شستہ کرنے لگتی ہے اور نظریں کچھ دیر کے بعد ماڑہ سے کہتی ہے۔)

I am alright Mummy. ----- you need not worry. شنا: شنا: (ماڑہ کیسے کچھ پرسکون ہو کر اُسے دیکھتی ہے اور ناشستہ کرنے لگتی ہے۔ کچھ

ناشستہ کریں۔ (ماڑہ جیسے کچھ دیر کیسے کچھ دیر دنوں خاموشی کے ساتھ رہتی ہیں۔ پھر شنا کہتی ہے۔)

Shana: پاپا سے کہنا تھا کہ ہوٹل کی بینگ کینسل کروادیں.....

Maareh: (ماڑہ کو جیسے تکلیف ہوتی ہے۔) وہ کروادیں گے۔

Shna: میں کچھ جیولری کا آڑو بھی دے کر آتی ہوں آپ ذرا جیولر کو فون کر کے وہ بھی کینسل کروادیں.....

Maareh: فراز سے بات ہوئی تھماری.....؟

Shna: (کھاتے ہوئے ہاتھ رکتا ہے۔) نہیں

Maareh: کیوں؟

Shna: اب اس کی ضرورت نہیں ہے۔

Maareh: (تارض) میں خود اُس کے گھر فون کر کے اُس کی مگی کو کھری کھری سناؤں گی اور.....

Shna: (بات کاٹ کر) آپ کسی کو فون نہیں کریں گی.....

Maareh: لیکن.....

Shna: (بات کاٹ کر) میں آج بات کروں گی فراز سے.....

Maareh: لمی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے..... صرف اُسے انکار کرنا اور فون بند کر دینا.....

Shna: (جیسے بات بدلتی ہے) یہ ذرا جوں دیجیے گا۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت:	دن
جگہ:	سرک / فراز کا آفس
کروار:	شنا، فراز

فراز: فون کیوں نہیں اٹھا رہی یہ..... آج تو ریکارڈنگ نہیں ہے اس کی..... شاید فون پاس نہیں ہے اس کے..... (وہ کچھ اچھے کر دوبارہ کال کرتا ہے)

//Cut//

Scene No # 13

وقت:	شام
جگہ:	شا کا بیٹھ روم
کروار:	شنا

شنا پنے بیڈ پر بیٹھی فون اپنے ہاتھ میں لیے اُسے دیکھ رہی ہے جو نگ رہا ہے اور جس پر بار بار فراز کا نام آرہا ہے۔ (وہ سیل فون کو دیکھ رہی ہے مگر اُس کے ذہن میں فراز اور اُس کے اپنے تعلقات کے آغاز کے سارے سین montages کر رہے ہیں۔) فراز کے ساتھ فون پر باقی..... اُس کی ای میلر..... اس کا پھول بھیجننا..... شنا کا اُسے بچان لیتا..... (وہ بے اختیار تکلیف کے عالم میں آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ سیل فون اب خاموش ہو چکا ہے)

//Cut//

Scene No # 14

وقت:	دن
جگہ:	ماڑہ کا ڈائنگ
کروار:	ماڑہ، شنا، ملازم

ماڑہ ناشستہ کی ٹیبل پر بیٹھی ہے اور وہ ملازم سے کہہ رہی ہے۔

ماڑہ: شابی بی کو بتاؤ کہ ناشستہ..... (اُس کی بات اوصوری رہ جاتی ہے۔ شابی بے حد نازل انداز میں) شنا: السلام علیکم مگی..... (وہاں آکر کری ٹھیک کر بیٹھتی ہے۔ ماڑہ بے حد غور سے اُس کا چہہ دیکھتی ہے یوں کچھ پوچھنا چاہ رہی ہو۔ شنا اُس سے نظریں چجائے اپنے سلاں پر مکھن لگانے لگتی ہے ماڑہ اُس کی سوچی ہوئی سرخ آنکھیں دیکھ کر کچھ ڈسٹرپ ہوتی ہے اور آمیٹ اُس کے سامنے کرتے ہوئے کہتی ہے۔)

ماڑہ: یہ آمیٹ لو بہت اچھا بنا ہے.....
شنا: نہیں میں فرائید لوں گی آپ کو پتہ ہے میں آمیٹ نہیں لتی۔
ماڑہ: (کچھ نہ سو) میں نے سوچا شاید..... لیکن ٹھیک ہے فرائید ہی ٹھیک ہے میں شکور سے کہتی ہوں شکور..... شکور.....

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: پارک/ریٹروورٹ/اگاڑی

کروار: سوریا، عائشہ

دوفوں ایک دوسرے سے با تسلی کر رہی ہیں۔

عائشہ: اس نے تم سے دوبارہ رابطہ کیا؟

سوریا: (مدھم آواز میں) نہیں.....

عائشہ: تمہیں کیا لگتا ہے؟؟

سوریا: پتہ نہیں۔

عائشہ: اس نے فراز سے بات کی ہوگی؟

سوریا: (سوچتے ہوئے) بات تو کی ہوگی یہ تو possible نہیں کہ وہ فراز سے کچھ پوچھتے ہی نہ

عائشہ: (لینی سے مسکرا کر) اور فراز نے ہم پر الزامات کا ڈھیر لگادیا ہوگا.....

سوریا: وہ جھوٹ بچ کی تمیز کر سکتی ہے تم دیکھتی ہو اس کے شو میں وہ کتنی آسانی سے دودھ کا دودھ پانی کا پانی کروتی ہے.....

عائشہ: (مدھم آواز میں رنجیدہ) ہاں لینکن یہ وہ مرد ہے جس کے ساتھ وہ محبت کرتی ہے جس سے وہ شادی کر رہی ہے وہ عورت بھی ہے سوریا صرف TV پر آنے والے ایک شو کی host نہیں

سوریا: (یک دم اٹھ کر) میں اُسے آج فون کروں گی۔

عائشہ: (بات کاٹتی ہے) Don't do that ہمیں اُسے جو بتانا تھا تا دیا اب اپنی زندگی کا فیصلہ اُس کو کرنا ہے ہمیں نہیں۔

//Cut//

Scene No # 17

وقت: شام

جگہ: شو ڈیو

کروار: Studio Audience

شاہنستہ ہوئے ایک لڑکی کی آٹو گراف بک سائنس کر رہی ہے۔ اڑان کے سیٹ پر

شاگاڑی ڈرائیور رہی ہے جب سیل فون پر اُسے فراز کی کال ملتی ہے۔ وہ سیل فون دیکھتی ہے۔ چند لمحوں کے لیے جیسے اُس کی آنکھوں اور چہرے پر رخ نمودار ہوتا ہے پھر وہ جیسے ہمسٹ کر کے اُس کی کال رسیو کرتی ہے۔

شا: بیلو

فراز: Thank God تم نے میری کال رسیو کی میں ساری رات سونہیں سکا (مدھم آواز میں بے ساختہ پہلا جملہ کہتی ہے پھر واقعہ کے بعد دوسرا جملہ)

شا: سوئی تو میں بھی نہیں ساری رات کام کرتی رہی (اُس کے لمحے پر غور کیے بغیر)

فراز: لیکن تم نے میری کال رسیو کیوں نہیں کی کام تھا تو بتا سکتی تھی مجھے میں اس طرح پریشان تونہ ہوتا۔

شا: مجھے بتانا یاد نہیں رہا۔ (بے لینی سے)

فراز: what? یاد نہیں رہا؟؟ تم مجھے بھول گئیں؟

شا: (رخ سے) تمہیں کیے بھول سکتی ہوں میں؟ اور خاص طور پر اب (مسکرا دیتا ہے) جانتا ہوں لیکن پھر بھی تم نے بہت بڑی طرح انگور کیا ہے مجھے کل ایسا بھی کیا کام پڑ گیا تھا؟

شا: ایسا ہی کچھ کام

فراز: رخ پر مل رہے ہیں نا؟

شا: ویک اینڈ پر میں گے چند دن بڑی ہوں میں

فراز: (جیرا ہو کر) کیا مطلب ہے پورا بخت نہیں صرف ویک اینڈ پر؟

شا: ہاں میرالاست شو ہے اُس کی تیاری کرنی ہے مجھے

فراز: (ناراض ہوتے ہوئے) اور شو کی خاطر تم مجھ سے ملنا چھوڑ رہی ہو؟

شا: ہاں ابھی تو شو کے لیے میں ملنا چھوڑ رہی ہوں شو کے بعد تم چھوڑ دو گے۔

فراز: That's impossible

شا: (بات کاٹتے ہوئے) بعد میں بات کروں گی تم سے آفس آگیا ہے میرا

Bye

فراز: Bye (فراز کچھ ابھا ہوانہ تھا میں لیے اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

شنا: نہیں میں چاہتی ہوں آپ لوگوں کو اعتراض کیا ہے؟
 ماڑہ: کوئی اعتراض نہیں ہے ہمیں تم اگر اس طرح خوش ہو تو ٹھیک ہے میں آجائیں گی؟
 شنا: اور پاپا آپ؟
 زیر: میں بھی (وہ مسکراتی ہے اور کہتے ہوئے اٹھ کر چلی جاتی ہے ماڑہ اور زیر
 آسے جاتے ہوئے دیکھتے رہتے ہیں)
 شنا: Thank you میں جانتی تھی آپ لوگ میری بات روشنیں کریں گے۔
 ماڑہ: چند دنوں میں بہت بدلتی ہے یہ اس طرح react اس نے پہلے صرف تب کیا
 تھا (دونوں کی نظریں مت ہیں۔ زیر سر جھکاتا ہے۔ ماڑہ کچھ دیر خاموش رہنے کے
 بعد کہتی ہے۔) جب ہماری divorce ہوئی تھی تب چھوٹی تھی یہ سمجھانا آسان
 تھا اب رخم پر مرہم رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔
 زیر: (رجیدہ) اپنی بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا ہے تو مجھے اُس اذیت اور بے بی کا اندازہ
 ہوا ہے جو اپنی بیٹی کو تکلیف میں دکھ کر باپ کو ہوتی ہے۔ دولت سے اُس کا دل
 آباد کر سکتا تو اپنی ساری دولت دے کر دیتا۔
 ماڑہ: (جیسے چھتاتے ہوئے) ہم نے بہت بڑی غلطی کی ہمیں فراز کے بارے میں پہ
 کروانا چاہیے تھا۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: شام
 جگہ: ساحل سمندر
 کروار: شنا، فراز

دونوں ساحل سمندر پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز اسے دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔
 فراز: تم بہت خاموش ہو آج
 شنا: میں؟
 فراز: ہاں کچھ سوچ رہی ہو کیا؟
 شنا: ہاں بہت کچھ
 فراز: کیا؟
 شنا: تمہارے اور اپنے بارے میں

وقت: شام
 جگہ: گاڑی / پارک / ریٹرورٹ
 کروار: سوریا، عائشہ
 عائشہ گاڑی کی سیٹ پر بیٹھی اپنا کارڈ دیکھ رہی ہے۔ وہ بھی کچھ بھی نظر آ رہی ہے سوریا
 ڈرائیورگ سیٹ پر ہے وہ بھی کچھ پریشان ہے۔ الٹ پلٹ کر کارڈ کو
 عائشہ: یہ کیا ہے؟
 سوریا: اُس کے شوكا کارڈ ہے۔
 عائشہ: وہ تو مجھے نظر آ رہا ہے لیکن کیوں بھجا ہے اُس نے ہمیں؟
 سوریا: (ماق اڑانے والے انداز میں) تاکہ ہم اُس کے شو میں جائیں۔
 عائشہ: تم ماق کر رہی ہو؟
 سوریا: پتہ نہیں
 عائشہ: میری سبھ میں کچھ نہیں آ رہا اُس نے اپنے ڈریس کے بارے میں کچھ کہا ہے تم
 سے؟
 سوریا: نہیں
 عائشہ: میں
 سوریا: (بات کاٹ کر) میں آج اُس کوفون کروں گی پوچھوں گی کہ یہ کارڈ اُس نے کیوں
 بھیجے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: شام
 جگہ: ماڑہ کا لاونچ
 کروار: ماڑہ، زیر، شنا
 ماڑہ: لیکن شنا، ہم دونوں کیا کریں گے تمہارے شو میں جا کر؟
 شنا: میرا لاست شو ہے میں چاہتی ہوں آپ لوگ وہاں ہوں
 زیر: بیٹا ہم TV پر دیکھ لیں گے

فراز: کہنے کی کیا ضرورت ہے ظاہر ہے آؤں گا۔
 شا: اگر تمہارے parents بھی آسکیں تو مجھے خوشی ہو گی۔
 فراز: میں ان سے بات کروں گا لیکن وعدہ نہیں کرتا

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن
 آفس
 جگہ: کروار
 کروار: شا، سلمان

شا کمپیوٹر پر کچھ دیکھ رہی ہے جب سلمان بے حد تیزی سے ہاتھ میں چند پیپرز پکڑے اندر داخل ہوتا ہے۔ (اندر داخل ہوتے ہوئے)

سلمان: فارگاڈ سیک شا ویک اینڈ سر پر کھڑا ہے live show ہے اور تم نے ابھی تک topic کے بارے میں کسی کو intimate کیا سکرپٹ کوڈسکس نہیں کیا؟
 کیا ہو گیا ہے تمہیں؟

شا: (کمپیوٹر پر مصروف) ابھی دو دن باتی ہیں؟

سلمان: لیکن کم از کم topic تو بتا دو promo تیار کرنا ہے مجھے کیا

topic ہے؟

شا: میں

سلمان: What?

//Cut//

//Freeze//

فراز: مجھے بتاؤ گی۔

شا: نہیں

فراز: کیوں؟

شا: وقت آنے پر بتا دوں گی۔

فراز: اور وہ وقت کب آئے گا؟

شا: بہت جلد

فراز: یعنی انتظار کروں؟

شا: اگر کر سکتے ہو تو؟

فراز: ساری عمر کر سکتا ہوں

شا: اتنا لبا انتظار نہیں کرواؤں گی تمہیں۔ (فراز مسکراتا ہوا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔ شا مراحت نہیں کرتی اس کی آنکھوں میں ہلکی سی نرمی اور چہرے پر رخیڈگی ہے۔

فراز اپنے ہاتھ میں لیے اس کے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے گہری آواز میں کہتا ہے۔)
 میں ایک ایک لمحہ گن رہا ہوں شا کہ تم کب میری زندگی میں شامل ہو گی کب

ایسا ہو گا کہ میں ہر وقت تمہیں پاس رکھ کوں گا زندگی میں اتنا انتظار میں نے کسی کا نہیں کیا انتظار بڑی تکلیف دہشے ہے
 (مدھم آواز میں کہتے ہوئے زندگی سے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال لیتی ہے۔)

شا: جانتی ہوں اس لیے میں انتظار نہیں کرتی
 محبت میں انتظار ہوتا ہے

شا: محبت میں دھوکہ بھی ہوتا ہے۔

فراز: یہ کس نے کہا تم سے؟

شا: میں نے دیکھا ہے۔

فراز: کہاں دیکھا ہے؟

شا: اپنے سامنے اپنے سامنے بہت لوگوں کو دھوکہ دیتے دیکھا ہے
 وہ محبت نہیں کرتے ہوں گے

شا: پر کہتے تو ہیں۔

فراز: جھوٹ بولتے ہیں۔

شا: میرا بھی بھی خیال ہے میرے شوپ آؤ گے نا.....؟

..... بہت اچھا ہو ایسے سب کچھ ابھی پتہ جل گیا Hamdani right now.

..... جب ہوتا اگر یہ سب کچھ تمہیں شادی کے بعد پتہ چلتا worst scenario.

(کچھ ناراض ہو کر)

شا: تمہیں لگتا ہے ابھی مجھے کم تکلیف ہوئی ہے؟ (اپنے لفظوں پر زور دے کر مدھم آواز میں سر جھکائے آنسو بھاتے ہوئے)

سلمان: نہیں ابھی تم فتح گئی ہو I just want to say

شا: پہنچیں کیا بچا ہے کیا نہیں (سنجیدہ)

سلمان: ہم 24 گھنٹے سال کے 365 دن ہر شخص کو سمجھ judge نہیں کر سکتے کوئی بھی نہیں کر سکتا شاہد انی بھی نہیں یہ غلطی ہے اسے غلطی ہی سمجھو گناہ نہیں نہیں

شا: (رجیحہ) تمہارے لیے یہ سب کہنا آسان ہے تم میری جگہ ہوتے تو پوچھتی سلمان: (بے حد رنجیدہ) میں تمہاری جگہ ہوتا تو میں سلمان سے شادی کرتا فراز سے نہیں دیسے میں تمہیں نظر کیوں نہیں آیا؟

شا: شما ہوئے نہ پڑتی ہے سلمان بھی ہنتا ہے) you are so mean----

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: آفس

کروار: سوریا، شا، عائشہ

تینوں سوریا کے آفس میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ سوریا پوچھ رہی ہے۔

سوریا: کیا لیں گی؟ چائے یا کافی؟

شا: کچھ نہیں میں ابھی لٹخ کر کے آئی ہوں (تینوں کچھ یہاں موش بیٹھی رہتی ہیں یوں بیٹھے تینوں کی کچھ سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ وہ بات کیسے شروع کریں۔ پھر سوریا بات شروع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

سوریا: اُس دن کے بعد آپ سے بات نہیں ہو سکی (رُک رُک کر بات کرتی ہے)

شا: ہاں بات کرنے کے قابل نہیں رہتی میں اس لیے It was like

..... میں نے بہت بچن ہیں ہے a nightmare. کیمپنی divorce کی

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: شا کا آفس

کروار: سلمان، شا

شا اور سلمان آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ شا بے حد رنجیدہ نظر آرہی ہے جبکہ سلمان بنے حد شا کذ نظر آرہا ہے۔ بہت دیر تک دونوں اسی طرح بیٹھے رہتے ہیں یوں جیسے ان کی سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ وہ کس طرح بات کریں۔ پھر سلمان گھر اسنس لیتے ہوئے کہتا ہے۔

سلمان: میں یہاں سب کچھ بتانا چاہتا تھا تمہیں لیکن تم نے سننے سے انکار کر دیا میں نے سوچا شاید تم یہ سب کچھ چاہتے ہوئے بھی اُس کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہو۔

شا: تمہیں یہ سب پتہ تھا؟

سلمان: ہاں میرا کزن فراز کا دوست ہے اُس کی پہلی شادی میں شرکت بھی کی تھی اُس نے فراز جب ہمارے شو میں آیا تو اُس نے مجھے بتایا دوسری شادی کے بارے میں اُس نے ساتھا کسی سے

شا: (بے حد رنجیدہ) تمہیں بتانا چاہیے تھا یہ سب کچھ مجھے

سلمان: (شا کے آنسو بننے لگتے ہیں) تم نے مجھے موقع نہیں دیا you were too hasty in taking every decision.

criticise نہیں کر رہا تمہاری جگہ کوئی بھی لڑکی ہوتی تو یہی کرتی

شا: (روتے ہوئے) میں "کوئی بھی لڑکی" نہیں تھی میں شاہد انی تھی۔ most

سلمان: Don't think like that.

شا: (رجیحہ) میری اپنی نظر وہ میں کوئی عزت نہیں رہی

سلمان: (اُس کا کندھا تھکتے ہوئے) اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے اُس نے تمہیں دعوکہ دیا

شا: (بات کاٹ کر) نہیں اُس نے نہیں میں نے خود اپنے آپ کو دعوکہ دیا۔

سلمان: (شاروتوتی رہتی ہے) Come on --- you don't sound Sana

- شاہ: پتہ ہوتا تو وہ شو پر آتا۔
سوریا: (سر جھک کر) وہ بھی آپ کے سوالوں کا جواب نہیں دے گا آپ اسے نہیں جانتیں۔
- شاہ: یہ لا یو شو ہو گا سوریا وہ جو بھی کہے گا جو بھی کرے گا ہر ایک تک پہنچ جائے گا اُس کے patients تک بھی۔ وہ rude نہیں ہو سکے گا آپ لوگ میرے شو پر آئیں گے؟ (دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر شناور یکھتی ہیں۔)
- عاشر: پتہ نہیں اور پوری دنیا کو اس طرح اپنا چہرہ دکھادینا
شاہ: (سوریا سے الجھ کر) اور آپ؟
- سوریا: I am confused میری بھی شاید مجھے اس کی permission دے اور پھر میرے کیس پر بھی اثر پڑ سکتا ہے اور اگر فراز نے اس شو میں میرے character کے بارے میں کچھ کہا تو میرے کلاسٹش پر بھی اثر پڑے گا۔
- شاہ: (خاموش رہ کر) میں آپ دونوں کو مجبور نہیں کروں گی لیکن آپ دونوں کی عدم موجودگی میں میں اُس کا سامنا اُس طرح نہیں کر سکتی جس طرح آپ کے وہاں ہونے پر کرسکوں گی وہ آپ دونوں کے بارے میں کچھ بھی کہہ سکتا ہے اور اپنے آپ کو جس طرح آپ لوگ defend کر سکتی ہیں میں نہیں کرسکوں گی
عاشر: آپ اسے نہیں جانتیں وہ اس طرح بات کرتا ہے کہ ہر ایک صرف اسی پر اعتبار کرتا ہے میرا بھی اُس کے جھوٹ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔
- شاہ: لیکن تمی لوگوں کا کچھ شاید اُس کے جھوٹ کو پکڑا دے وہ اس قابل نہیں ہے کہ وہ لوگوں کے ذہنی اور نفسیاتی امراض کا علاج کرے کیونکہ وہ خود سائیکو ہے اور میں چاہتی ہوں وہ اور اُس کے پاس جانے والے لوگ یہ دیکھ سکیں یہ جان سکیں (سر جھکا کر)
عاشر: I am sorry Sana لیکن میں یہ نہیں کر سکتی میں اپنے باپ کے مسئلے بڑھانا نہیں چاہتی (وہ انھ کر چلی جاتی ہے شاہ اور سوریا بیٹھی رہ جاتی ہیں پھر شاہ اپنے بیگ اٹھاتے ہوئے کہتی ہے مسکرانے کی کوشش)
- شاہ: Nice meeting you again دوبارہ شاید ہماری ملاقات نہ ہو
سوریا: (وہ اُس کی بات کاٹ کر کہتی ہے شاپنگ دیر کے لیے بول نہیں پاتی) میں آپ

- آڑان
تم اور میرا خیال تھا اپنی ماں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے بریک آپ سے ہونے والی اذیت کو میں سمجھ سکتی تھی I was wrong وہ بھی کی زندگی کا turmoil ہے بہت فرق ہے دونوں میں۔
- عاشر: (سبنچہ) جوازیت آپ کو شادی کے بعد یہ سب کچھ جان کر اور ایک رشتہ توڑنے میں ہوتی وہ اُس سے بھی زیادہ ہوتی
شاہ: ہو سکتا ہے
سوریا: آپ کو ہم لوگوں سے کوئی شکایت تو نہیں؟ شاید ہم بھی یہ سب کچھ آپ سے نہ کہتے اگر ہمیں یہ نہ لگ رہا ہوتا کہ آپ اُسی کنوں میں گرنے والی ہیں جس سے لٹکنے کی ہم کوششیں کر رہی ہیں۔
- شاہ: (گھر اسنس) نہیں کوئی شکایت نہیں ہے مجھے تم لوگوں سے I am infact grateful مجھے صرف یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ اُس نے میرے ساتھ یہ سب کچھ کیوں کیا؟
عاشر: (عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ) یہ کس کو سمجھ آیا ہے؟ مجھے؟ سوریا کو؟ آپ تو بہادر ہیں پھر بھی یہاں ہمارے پاس بیٹھی ہیں میں face کر رہی ہیں میں تو مرننا چاہتی تھی دو دفعہ خود کشی کی کوشش کی میں نے۔
- سوریا: (ربنچہ) اور میرے اندر اس رشتہ نے اتناز ہر بھر دیا ہے کہ میرے باقی سارے رشتہ مرنے لگے ہیں اُس سے I was a carefree, happy go luck type of a girl اور اب اب میں کسی سے کیا کہہ رہی ہوتی ہوں مجھے خود بھی سمجھ نہیں آتی He has destroyed everything
شاہ: نہیں
سوریا: (چوک کر) کیوں؟
شاہ: یہ سب کچھ میں اُسے اپنے آخری شو میں بتانا چاہتی ہوں (الجھ کر)
عاشر: کیا مطلب؟
شاہ: وہ میرے شو میں ارہا ہے میں یہ سارے سوال وہاں کرنا چاہتی ہوں اُس سے

کے شو پر آؤں گی..... آپ ٹھیک کہتی ہیں اُسے علاج کی ضرورت ہے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت:	رات
جگہ:	عاشرہ کا گھر
کروار:	عاشرہ، آئمہ، علیم

تینوں ڈائیگ نیبل پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

علیم: بہت اچھا کیام نے اُس کے شو پر جانے سے انکار کر کے لیکن تم نے اور سوریا نے یہ سب کچھ اُسے بتا کر بہت غلط کیا اُسے کچھ نہیں بتانا چاہیے تھام لوگوں کو۔

عاشرہ: تاکہ وہ بھی وہی سب کچھ face کرتی جو ہم دونوں کر رہی ہیں؟

علیم: ہر مسئلہ دنیا کو دکھا کر کیا مسئلہ حل ہو جاتا ہے کتنے مسئلے حل ہوئے ہیں آج تک اس طرح کے شو میں اب پتہ نہیں ابجد کو پڑے چلے گا تو وہ کیا کہے گا کہیں کیس پر کوئی غلط اثر نہ ہو جائے نہیں پوچھنا چاہیے تھا اُس سے ملنے سے پہلے مجھ سے (وہ بے حد ناراض اور پریشانی کے عالم میں کھانا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ عاشرہ کچھ آپ سیٹ اُنہیں دیکھتی ہے پھر آئمہ کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت:	رات
جگہ:	سوریا کا گھر
کروار:	سوریا، جواد، سفینہ، نینا

چاروں ڈائیگ نیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں جواد بے حد شاکر انداز میں ہاتھ روکے سوریا کو دیکھ رہا ہے

سوریا: شانے اُسے ابھی نہیں بتایا کہ وہ مجھ سے اور عاشرہ سے مل کر یہ سب کچھ جان چکی ہے وہ اس شو میں اُس سے اس بارے میں بات کرے گی

جواد: (غصے سے) اور تم پورے پاکستان کے سامنے فراز کے منہ سے اپنے بارے میں وہ سب کچھ سننا چاہتی ہو جو اس سے پہلے اُس کا وکیل اور وہ عدالت کے گمرے میں چند لوگوں کے سامنے کہتے رہے ہیں۔

سفینہ: (ناراض) پاگل ہو گئی ہو تم؟ پہلے کم جگہ بھائی ہو رہی ہے کہ تم مزید رسائی مول لینا چاہتی ہو شاہزادی کی tprss بڑھے گی مگر نہیں اور تمہیں کیا ملے گا یہ اندازہ ہے تمہیں ؟

سوریا: (گھر اسائنس) مجھے کیا ملے گا؟ مجھے ایک موقع ملے گا اُس سے وہ سب کچھ پوچھنے کا جو میں ابھی تک نہیں پوچھ سکی وہ سب کچھ کہنے کا جو میں عدالت میں کہتی تو contempt ہوتی۔

جواد: تم اسٹوپڈ ہو۔

سوریا: (بے ساختہ) ہو سکتا ہے لیکن اس بار میری stupidity بہت سی لاڑکوں کی زندگیاں بچا دے گی کسی نہ کسی کو تو روکنا ہے فراز کو

جواد: جس کو روکنا ہے روکے لیکن وہ کوئی تم کیوں ہو؟

//Cut//

Scene No # 5

وقت:	دن
جگہ:	شا کا آفس / سلمان کا آفس / سٹوڈیو
کروار:	شا، سلمان، یکسرہ میں

شا سٹوڈیو میں خالی سٹج کے سامنے audience دالی جگہ پر بیٹھے ہوئے۔ سلمان کیسرہ میں کے پاس کھڑا اُسے کچھ سمجھاتا ہوا شا کے پاس آتا ہے اور آکر شا کے پاس بیٹھ جاتا ہے۔ تھوڑی دیر دونوں چپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں پھر سلمان اُس سے کہتا ہے۔

سلمان: ایک بار پھر سوچ لو شا یہ بہت بڑا step ہے۔

شا: تمہارا خیال ہے میں غصے میں آکر یہ قدم انہارہی ہوں۔

سلمان: غصہ نہیں ہے مگر جذبات تو ہیں اس سب میں

شا: ہاں جذباتی ہو کر کر رہی ہوں لیکن سوچ سمجھ کر ایک بار نہیں بہت بار سوچا ہے میں نے اس بارے میں

شا: اُسے میرے ساتھ یہ سب کچھ کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا تھا سلمان اُسے کسی کے ساتھ بھی یہ سب کچھ کرنے کا حق نہیں پہنچتا تھا

سلمان: ہاں اُسے حق نہیں تھا مگر تم یہ سب کچھ خاموشی سے بھی ختم کر سکتی ہو۔

شا: کیوں ؟

Scene No # 7

شام وقت: شام
سوڑو یو جگہ: جگہ
کروار: شاء، سویرا، عائشہ

شاپنڈ فائلر ہاتھ میں پکڑے اپنے آفس کا دروازہ بند کرتے ہوئے نکل رہی ہے جب سویرا کو ریڈور میں داخل ہوتی ہے۔ دونوں ایک دوسرا کو دیکھتی ہیں اور شاپنے اختیار اسے دیکھ کر مسکراتی ہے سویرا کبھی اسے دیکھ کر مسکراتی ہے لیکن اس کی مسکراہٹ پچھے بے جان کی ہے۔

شاپنے جانتی تھی تم آؤ گی.....

سویرا: میں نے وعدہ کیا تھا.....

شاپنے (دروازے کی ناب پر ہاتھ رکھ کر) There is a surprise for you.....

سویرا: (جیران ہو کر) کیا؟ (شاپنے کی بجائے دروازہ کھول دیتی ہے سویرا اندر داخل ہوتی ہے اور جیسے اسے شاک لگاتا ہے سامنے ایک کرسی پر عائشہ بیٹھی ہے جو اسے دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

سویرا: oh my God! I don't believe it.

//Cut//

Scene No # 8

شام وقت: شام
سوڑو یو جگہ: سڑک
کروار: سارہ، فراز، ماڑہ، زیر پندرہ میں لوگ

سارہ اور فراز audience میں بیٹھے ہوئے ہیں جب ماڑہ اور زیر پندرہ ہوئے اپنی سینیں لینے کے لیے ان کے سامنے گزرتے ہیں۔ وہ سارہ اور فراز کو دیکھ کر کچھ شاکہ ہوتے ہیں دوسری طرف سارہ اور فراز انہیں دیکھ کر بڑی خوشی کے عالم میں ان سے ملنے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں مگر ماڑہ اور زیر پندرہ والی نظریں ڈالتے ہوئے ان کے سامنے سے گزر جاتے ہیں سارہ اور فراز ہا بکا بکھرے رہ جاتے ہیں۔ سارہ فراز سے کہتی ہے۔

سارہ: ان لوگوں کو کیا ہوا.....؟

فراز: (بے حد پریشان) پتہ نہیں شاید اتنے بہت سے لوگوں کے سامنے ملنا نہیں

چاہتے

سلمان: دنیا کا سامنا کر سکو گی اس شو کے بعد؟

شاپنے: کروں گی تمہیں لگتا ہے نہیں کر سکو گی؟

سلمان: لوگ تمہارے طاقتو رورت کے image کے پرستار ہیں تمہیں ایک کمزور لوگ کی شکل میں دیکھ کر شاک لے گا انہیں۔

شاپنے تم سمجھتے ہو کر میں اپنے image کے لیے کام کرتی ہوں؟ میں اپنے ضمیر کے لیے کام کرتی ہوں وہی کرتی رہی ہوں جو میرے ضمیر نے مجھے کہا اور اب بھی وہی کرنا چاہتی ہوں جو میرا ضمیر مجھے کہہ رہا ہے (وہ اٹھ کر چل جاتی ہے۔ سلمان پر سوچ نظر وہ سے دیکھا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

شام وقت: شام
سوڑو یو جگہ: سڑک
کروار: فراز، سارہ

دونوں گاڑی میں سفر کر رہے ہیں۔ فراز گاڑی ڈرائیور کرتا ہے۔ سارہ ساتھ بیٹھی ہے وہ تا گواری سے کہہ رہی ہے۔

سارہ: کیا ضرورت تھی اس کے شو میں شرکت کرنے کی گھر بیٹھ کر بھی دیکھ سکتے تھے وہاں بیٹھ کر تالیاں بجانا ضروری ہے کیا؟

فراز: میں اس کا لासٹ شو ہے وہ خوش ہو گی ہمیں وہاں دیکھ کر

سارہ: تمہیں آج کل اس کی خوشی کے علاوہ کسی اور چیز کی پرواہ ہے؟

فراز: میں نے ہیئت آپ کی خوشی کی بھی پرواہ کی ہے لیکن یہ جو

سارہ: پرواہ کرتے تھے اب نہیں اب تمہیں شاہد انی جوبل گئی ہے شوبز کی لڑکیاں ہوتی ہیں نایب کبھی اچھی بیویاں نہیں بن سکتیں

فراز: وہ سب کچھ چھوڑ رہی ہے میرے لیے

سارہ: (تفہر سے کہتے ہوئے) hmm تمہارے لیے؟ اور میں سمجھتی تھی میرا بیٹا بہت سمجھدار ہے کسی عورت کے فریب میں نہیں آ سکتا

فراز: (بے حد تھی سے بات کاٹ کر) میں پلیز ہم اس مشور پر پھر بھی بات کریں کے۔ (سارہ بے حد ردا دار میں اسے دیکھ کر وہ سکرین سے باہر دیکھنے لگتی ہے۔)

//Cut//

سارہ:لیکن تم نے اُن کے چہرے کے ایک پریشناہیں دیکھے؟
فراز:پتہ نہیںشوروع ہونے والا ہےبیٹھ جائیں۔ (کہتے ہوئے بیٹھتا ہے اور سارہ بھی بیٹھتی ہے لیکن سارہ اب وققے و ققے سے مازہ اور زیب کو دیکھ رہی ہے جو اپنی سیٹوں پر بیٹھے کچھ بات کر رہے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: شام
جگہ: سوڈیو
کردار: ماڑہ، زیر، فراز، سارہ، audience کے دس پندرہ لوگ
ماڑہ اور زیر اپنی سیٹوں پر بیٹھ رہے ہیں اور بیٹھتے ہی زیر بے حد غصے کے حامل میں ماڑہ سے کہتا ہے۔

زیر: شانے ان لوگوں کو کیوں بلوایا ہے یہاں؟

ماڑہ: (پریشان)پتہ نہیں میں تو خود انہیں دیکھ کر پریشان ہو گئی ہوں.....

زیر:شانے فراز کو یہ سب کچھ بتایا بھی ہے یا نہیں(ماڑہ جواب نہیں دیتی زیر بڑھتا ہے۔)اُن دونوں کو یہاں دیکھ کر تو مجھے نہیں لگتا کہ اس نے ایسا کیا ہےپتہ نہیں وہ کیا کرنے والی ہے۔ (دونوں دورستی پر کھڑی سلمان سے باتمی کرتی ہوئی شاکو دیکھتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: شام
جگہ: کوریڈور سوڈیو کا
کردار: شا، سلمان
شا اور سلمان دونوں باتمی کرتے ہوئے کوریڈور میں چل رہے ہیں۔
شا:you have to be carefulوہ سوال جواب شروع ہوتے ہی سوڈیو سے جانے کی کوشش کرے گا۔

سلمان: Don't worry about that سوڈیو سے تو وہ کسی صورت شوخت ہونے سے پہنچنیں نکل سکے گا..... (شا خاموشی سے چلتی رہتی ہے)Doors will be

اور پتہ نہیںlocked. ---- He will be like a caged lion
اس حالت میں وہ کس طرح ری ایکٹ کرے۔
//Cut//

Scene No # 11

وقت:	شام
جگہ:	مانیٹر روم
کردار:	سلمان، عائشہ، سویرا، چند و سرے لوگ

سلمان ہیڈفون کان پر لگائے TV سکرین (بہت سارے مانیٹر) کو دیکھتے ہوئے ہیڈ فون پر کچھ بول رہا ہے۔ سکرین پر بیک counting نظر آ رہی ہے۔ زیر کے فوراً بعد سوڈیو میں داخل ہوتی شانظر آتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 12

وقت:	شام
جگہ:	سوڈیو
کردار:	شا، ماڑہ، زیر، سارہ، فراز، audience، کیمروں میں شا سوڈیو میں داخل ہوتی نظر آتی ہے اور آڈینس کے لوگ کھڑے ہو کر تالیاں بجاتے ہوئے اُس کا استقبال کرتے نظر آتے ہیں۔ ماڑہ، زیر، سارہ، فراز بھی کھڑے تالیاں بجارتے ہیں۔ شاش پر چھتی ہے اور آڈینس کو دیکھتے ہوئے مکراتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت:	شام
جگہ:	سویرا کا گھر
کردار:	سفینہ، نیتا، شا

دونوں TV کے سامنے بیٹھی ہوئی ہیں۔ سکرین پر شا ہماری بات کر رہی ہے۔
شا: آج میں آپ کے سامنے اڑان کا آخری شو لے کر آئی ہوںایک سال پہلے اس شو کو شروع کرتے ہوئے مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ آپ لوگ اُڑان کو اتنا پسند کریں گے بالکل اسی طرح جیسے مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ ایک سال بعد میں ان حالات میں

اڑان کو ختم کر رہی ہوں گی۔

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: سوڈیو

کردار: عائشہ، سوریا، سلمان، چندرومرے لوگ
عائشہ اور سوریا میٹر زسکرین پر اپنے تھے چہروں کو دیکھ رہی ہیں جہاں بار بار فراز کا چہرہ
دکھایا جا رہا ہے..... ان دونوں کی آنکھوں میں رنگ ہے۔ سلمان اور ایک دو دوسرے لوگ بھی
ای کرے میں میٹر ز پر پوگرام کو دیکھ رہے ہیں۔ سوریا سکرین کو دیکھتے ہوئے ایک گھر اسنس
لے کر دبی آواز میں عائشہ سے بھتی ہے۔
سوریا: میں کبھی سوچ نہیں سکتی تھی کہ تم آ جاؤ گی.....

عائشہ: (زک زک کر بات کرتی ہے) میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی..... آج پہلی بار مجھے
پتہ چلا ہے کہ میں بہت بزدل نہیں ہوں (سوریا اُس کی بات پر مسکرا دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: شام

جگہ: سوڈیو

کردار: شنا

شاٹچ پر کھڑی کیسرہ کو دیکھتے ہوئے بات کر رہی ہے۔

شنا: ہم لڑکیاں اپنی زندگی کے عالم میں شنا کو سکرین پر بولتے ہوئے دیکھ رہا ہے۔
شاٹچ پر کھڑی کیسرہ کے ایک حصے کو بیشہ ایک fairytale کے طور پر جیسا ہی دیکھنا
چاہتی ہیں..... ایک ایسی فیری ٹیل جس میں the damsel in distress کو knight in the shining armour میں دنیا کی ہر خوبی ہوتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: شام

جگہ: شاٹچ سینٹر

کردار: شنا، لڑکیاں

پچھے لڑکیاں شاٹچ سینٹر میں گے TV سکرین پر شنا ہمانی کا شود کیھرہ ہی ہیں وہ بے حد
انہاک سے سکرین پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔

شنا: میرا خیال تھا میں نے ایسی کسی faiytale کا حصہ ہونے کی خواہش کبھی نہیں پائی
..... میرا خیال غلط تھا.....

//Cut//

Scene No # 17

وقت: شام

جگہ: سوڈیو

کردار: شنا

شاٹچ پر کھڑی بول رہی ہے۔

شنا: مجھے اندازہ بھی نہیں تھا کہ ہر عام لڑکی کی طرح میری خواہش بھی شادی، گھر، بچے
کے گرد گھوم سکتی ہے..... اگر مجھے زندگی میں کبھی میرا مسٹر رائٹ نظر آیا تو.....

//Cut//

Scene No # 18

وقت: شام

جگہ: سوڈیو

کردار: سلمان، شنا، عائشہ، سوریا، چندرومرے لوگ

سلمان سوڈیو کے میٹر ز پر سوریا اور عائشہ کے ساتھ کھڑا اور چندرومرے ایڈیٹر ز کے
ساتھ سکرین پر بے حد بخیدگی کے عالم میں شنا کو سکرین پر بولتے ہوئے دیکھ رہا ہے۔

شنا: اور تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے مجھے مسٹر رائٹ مل گیا..... اور آج سے ٹھیک تین ہفتے کے
بعد اُس کے ساتھ میری شادی کی تاریخ طے ہے..... (سوڈیو میں آڈیس حیرت اور
خوشی کا اظہار کر رہی ہے فراز مسکراتا ہوا نظر آرہا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: شام

جگہ: سوڈیو

کردار: شاہزاد، آڈینس

شائچ پر کھڑی بات کر رہی ہے۔

شا:

..... اور میں چاہتی ہوں اب میری اس fairytale کے سینٹر کریکٹر سے ملیں میرے مسٹر رائٹ اور مگنیٹر کے ساتھ میں شائچ پر بلانا چاہتی ہوں ڈاکٹر فراز سعید کو (فراز اُس کے دعوت دینے پر مسکراتے ہوئے کچھ بچپانا ہے۔ مگر پھر مسکراتا ہوا بڑے فخر یہ انداز میں اٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ سٹوڈیو آڈینس اُس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے اور رنک آمیز انداز میں اُسے دیکھتی ہے فراز تالیوں کی گونج میں چلتا ہوا شائچ پر بچپنا ہے۔ شا اور اُس کی نظریں لٹتی ہیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں پھر فراز ایک کری پر بیٹھ جاتا ہے۔ سٹوڈیو میں ابھی بھی ہر ایک کھڑا تالیوں بجا رہا ہے۔ لڑکیاں رنک کے انداز میں ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے تالیوں بجا رہی ہیں۔ آڈینس میں ماڑہ اور زیر تالیوں نہیں بجا رہے۔ وہ اپنے ہونٹ بھیچ رہے ہیں۔

یہ کیا کر رہی ہے؟ (بڑا بڑا ہے)
ماڑہ: حماقات

//Cut//

Scene No # 20

وقت: شام
جگہ: سوریا کا گھر

کردار: جواد، نینا، سوریا کی ماں، فراز

سکرین پر فتحانہ انداز میں بیٹھا فراز نظر آ رہا ہے اور ہال میں بکھتی ہوئی تالیوں لاوچنخ میں نینا جواد اور ماڑہ TV دیکھتے نظر آ رہے ہیں۔ جواد دانت پیتے ہوئے کھدرا ہا ہے۔

جواد: son of a bitch میں اسی لیے منع کر رہا تھا سوریا کو اس شو پر جانے سے شاہزادی کو اپنی TPRS کے علاوہ کسی چیز میں دلچسپی نہیں کم از کم کسی کی زندگی میں نہیں

نینا: (بے ساخت TV دیکھ کر) وہ کچھ کہنے لگی تھی

جواد: (کہتے ہوئے اٹھ کر جانے لگتا ہے) بھاڑ میں جائے

//Cut//

Scene No # 21

شام	وقت:
سٹوڈیو	جگہ:
شاہزاد	کردار:

شاہزاد پر کھڑی بات کر رہی ہے۔ فراز مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا ہے۔ (وہ بولنا شروع کرتی ہے تو آڈینس بیٹھتے ہوئے تالیوں بجا نا بد کر دیتی ہے اور اُسے سننے لگتی ہے۔)
شا: fairytale میں کہانی یہاں ختم ہو جاتی ہے جہاں مسٹر رائٹ ملتا ہے زندگی میں مسٹر رائٹ کے طبقے سے شروع ہوتی ہے زندگی اور happy fairytale میں صرف ایک فرق ہوتا ہے زندگی میں ہمیشہ endings نہیں ہوتیں جیسے اس کہانی میں نہیں ہے (زیر چونکہ کر اسے دیکھتا ہے) آج سے دس دن پہلے مجھے یہ پتہ چلا کہ میرا مسٹر رائٹ دو اور لڑکوں کا بھی مسٹر رائٹ رہا ہے اب آپ ان سے ملیں اس fairytale کے دو اور کرداروں سے سوریا اور عائشہ (فراز کارنگ اٹھ جاتا ہے، آڈینس میں بیٹھی ہوئی سارہ کا رنگ بھی اٹھ جاتا ہے۔ سوریا اور عائشہ شائچ پر آتی ہیں ہال میں یک دم خاموشی چھا جاتی ہے۔ آڈینس ابھی نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھتی ہے فراز شاکڑ بیٹھا ہے سوریا اور عائشہ شائچ پر آ کر کریسوں پر فراز کے سامنے بیٹھ جاتی ہیں۔

//Cut//

// Freeze //

Scene No # 3

وقت: رات
جگہ: شاپنگ مال
کردار: چند لڑکیاں
شاپنگ مال میں لگے ایک TV سکرین پر شاکا پوگرام چل رہا ہے اور کچھ لڑکیاں سکرین پر اسے دیکھ رہی ہیں۔
شنا: اور یہ ہیں سوریا حیدر نامور فیشن ڈیزائنس اور فراز کی دوسری بیوی
(بے ساختہ)
ایک لڑکی: ایک لڑکی: oh my God کتنا بڑا cheat ہے یہ آدمی
//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: شنا، فراز، عائشہ، سوریا
آڈیٹس شاکلڈ بیٹھی ہے۔ اور شاکور پر ایک کری پر بیٹھی ہے۔ فراز کے ماتھے پر پینہ ہے اور وہ کیمروں کو دیکھتے ہوئے شنا سے کہہ رہا ہے۔
فراز: (گزر گزاتے ہوئے) میں تم سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہوں I can explain everything to you Sana.
(طنزیہ مکراہٹ)
شنا: یہ دونوں غیر توانیں ہیں آپ کی wives ہیں اور یہ آڈیٹس وہی آڈیٹس ہے جسے اس کیمرو کے قھرو آپ انسانی اخلاقیات اور نفیات پر بہت سے پچھر زدیت رہے ہیں تو یہاں کوئی ایسا نہیں ہے جس سے کچھ چھپانے لی ضرورت ہو۔

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو

Scene No # 1

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: شنا، سوریا، عائشہ، فراز
سب لوگ فکور پر موجود ہیں۔ فراز شاکلڈ نظر آرہا ہے۔ شناس سے پوچھ رہی ہے۔
شنا: آپ پہچانتے تو ہوں گے ان دونوں خواتین کو؟ آپ کی زندگی سے ان کا بہت گہرا تعلق رہا ہے (آڈیٹس کے ساتھ بیٹھی سارہ بھی شاکلڈ ہے۔ اور اسے سمجھنے میں آرہا کہ وہ کیا کرے۔)
فراز: شنا I can explain.

Thats why you are here. you owe an explanation to me to them to the audience.

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات
میں: جگہ:
کردار: چند لڑکیاں
ہائل کے ایک میں میں TV آن ہے اور لڑکیاں کھانا اپنے سامنے رکھے ہوئے ہیں لیکن TV سکرین پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔
شنا: یہ عائشہ علیم ہیں ڈاکٹر فراز سعید کی پہلی بیوی جو میڈیکل سٹوڈنٹ تھیں فراز سے شادی کے وقت ایک brilliant student تھیں۔ (لڑکیاں ہیلیاں نظر آرہی ہیں ایک لڑکی بے ساختہ کہتی ہے۔)

ایک لڑکی: کمینہ

//Cut//

کردار: سارہ، سعید، آڈیشنس، ایک لڑکا شاہ فراز، عائشہ، سوریا
ڈاکٹر سارہ شاہ کڈ سعید کے ساتھ آڈیشن میں بیٹھی ہے پھر یک دم وہ سعید سے کہتی ہے
جب وہ کیسرہ اپنے اوپر محسوس کرتی ہے۔

سارہ: بہت بڑی بے وقوفی کی ہم نے یہاں آ کر۔ (بڑ براتے ہوئے
آٹھتی ہے اور فلور پر بیٹھے لوگوں سمیت سب کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہے اُسے کھڑا
ہوتے دیکھ کر شاہ فراز سے کہتی ہے۔)

شاہ: اور یہاں آڈیشن میں میں آپ کی ملاقات ڈاکٹر سارہ سعید اور ان کے شوہر
ڈاکٹر سعید سے بھی کروانا چاہوں گی یہ دونوں اس شہر کے نامور ڈاکٹرز ہیں
لیکن ان کی وجہ شہرت یہ ہے کہ یہ ڈاکٹر فراز کے والدین ہیں۔ (کیسرہ ان دونوں کو
فوکس کیے ہوئے ہے۔ دونوں کے رنگ قفقی ہیں اور وہ شاہ کو کچھ نفرت اور بے نی سے
دیکھ رہے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات
جگہ: سوریا کا گھر
کردار: سفینہ، نینا
دونوں بالکل ساکت سکرین کو دیکھ رہی ہیں لاونچ میں بیٹھے جس پر قہقہے سے شاہ،
سارہ اور باقی لوگ آ رہے ہیں۔

شاہ: I am very grateful to both of you. کہ آپ آج کے شو میں
یہاں موجود ہیں اپنے بیٹھے کی شخصیت کو کوئی آپ دونوں سے بہتر کچھ سکتا ہے نہ
اُس پر روشنی ڈال سکتا ہے پلیز تشریف رکھئے (وہ بیٹھنے کی بجائے سنوڈیو سے
باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہیں کیسرہ انہیں follow کر رہا ہے۔ شاہ بے حد پر سکون
آواز میں ان سے کہتی ہے۔)

شاہ: مسٹر اینڈ مسٹر سعید آپ یہاں سے شو ختم ہونے سے پہلے نہیں جاسکتے کیونکہ سنوڈیو
لاکڑ ہے (خنی سے شاہ سے کہتی ہے)

سارہ: کون رہ کے گا ہمیں ؟
شاہ: (بے حد پر سکون) کوئی نہیں سنوڈیو کا دروازہ جو لاکڑ ہے

نینا: (بے ساختہ کہتی ہے) بہت اچھا ہو رہا ہے ان دونوں کے ساتھ یہی ہوتا چاہیے
ایسے ماں باپ کے ساتھ

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات
جگہ: علیم کا گھر
کردار: علیم، آئمہ

علیم اور آئمہ دونوں بے حد اپ سیٹ انداز میں سکرین کو دیکھ رہے ہیں اپنے لاونچ میں
بیٹھے جس کے اوپر سارہ اور سعید نظر آرہے ہیں۔ جو بے حد اپ سیٹ اب بند دروازے کے
سامنے کھڑے ہیں۔ فلور پر اطمینان سے بیٹھی شاہ کہہ رہی ہے۔

شاہ: آپ چاہیں تو اسی دروازے کے پاس کھڑے ہمارا شو دیکھ سکتے ہیں اور چاہے تو
آڈیشن میں آکر بیٹھ سکتے ہیں لیکن یہ دروازہ کچھ سوالوں کے جواب ملنے سے
پہلے نہیں کھلے گا (بے حد تجیدہ اپنے باپ سے کہتی ہے)

آئمہ: اس کو مکافات عمل کہتے ہیں آپ اسی طرح بھاگتے رہے تھے ان کے پیچے
ان سے بات کرنے کے لیے جس طرح یہ آج یہاں بات نہ کرنے کے لیے
بھاگ رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات
جگہ: سشوڈیو
کردار: شاہ، فراز، عائشہ، سوریا
سب فلور پر بیٹھے ہیں۔ شاہ فراز سے کہہ رہی ہے۔

شاہ: میں اپنا سوال آپ کے لیے دوبارہ دہراتی ہوں آپ ان دونوں کو جانتے
تھیں تھیں

فراز: یہ کوئی طریقہ نہیں ہے اس ایشور پر بات کرنے کا.....

شاہ: ہم اس پر اپنی آڈیشن سے رائے لے لیتے ہیں (سب بے حد جوش و خروش
سے تالیاں بجانے لگتے ہیں) (بے حد پر سکون) کوئی نہیں سشوڈیو کا دروازہ جو لاکڑ ہے

شا: آپ نے آڈیشن کی رائے سنی ؟

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سارہ، سعید

سارہ اور سعید سٹوڈیو کے دروازے پر کھڑے دروازہ کھونے کی کوشش کر رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سلمان

سلمان اپنے مائیر پر شناور فراز کی گفتگوں رہا ہے۔

شا: عاکش فراز سے آپ کی شادی کیسے ہوئی؟

عاکش: ارش میرن تھی۔

شا: کیا ہوا پھر؟ (دم آواز)

عاکش: دوسال شادی رہی پھر فراز نے مجھے ڈائیورس کر کے گھر سے نکال دیا۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: شا، فراز، سوریا، عاکش

شا عاکش سے پوچھ رہی ہے۔

شا: عاکش کیوں divorce دی۔ انہوں نے آپ کو؟

عاکش: (تھکی ہوئی) میں نے خود کشی کی کوشش کی تھی شاید اس لیے

شا: (بے ساختہ) اور یہ کوشش کیوں کی تھی آپ نے؟؟

عاکش: (رجیہ) میں میں اس زندگی سے نکل آگئی تھی جو میں اس گھر میں گزار رہو

تھی یہ ابھاریں لوگ تھے دو سال میں میں جتنا کمپرومازنگ کر سکتی تھی میں نے کیا
لیکن لیکن وہ

شا: (یک دم) ڈاکٹر فراز سعید بھی ابھاریں تھے (عاکش فراز کو دیکھتی ہے فراز کی
آنکھوں میں پہلی بار اسے خوف التجا نظر آتی ہے۔ وہ چند لمحے اسے دیکھتی رہتی ہے پھر
وہ اپنی شرپت کی آستینیں اوپر کرتے ہوئے اپنے بازوؤں پر سگریٹ اور زخموں کے
نشان دکھاتی ہے۔)

عاکش: کوئی نارمل انسان یہ نہیں کر سکتا

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: زبیر، مائرہ، آڈیشن

آڈیشن میں بیٹھی مائرہ روپڑتی ہے اور اٹھو سے اپنی آنکھیں صاف کر رہی ہے۔ زبیر
بے حد ندامت سے بڑا ہاتا ہے۔

زبیر: I am sorry Maira. I am sorry. (وہ ہونٹ کاٹ رہا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: بازار

کردار: دکان دار

بازار کی ایک شاپ پر TV آن ہے اور چند دکاندار اکٹھے ہو کر وہی شود کیہا رہے ہیں
آن میں سے ایک دوسرے سے کہتا ہے۔

دکاندار: تو بھی بھاگی پر ہاتھ اٹھانا بند کر دے ورنہ تجھے بھی ایسے کسی شوپ لے
جانا پڑے گا.....

تمسرا دکاندار: (جیران) لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا اتنا پڑھا لکھا آدی وہ بھی ڈاکٹر
ایسی حرکت کیسے کر سکتا ہے

چوتھا: (بے ساختہ) بے شرم آدی ہے

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات
جگہ: شوڈیو
کردار: شا، فراز، عائشہ، سوریا
سب قلور پر بیٹھے ہیں۔ فراز بے خنگی کے عالم میں کہہ رہا ہے۔
فراز: یہ جھوٹ بول رہی ہے
شا: اگر آپ سچے جانتے ہیں تو آپ بتا دیں ڈاکٹر فراز
فراز: یہ mentally نیک نہیں ہے سکسٹریٹیا ہے اسے اس لیے میں نے اسے یہ کچھ دوسرا سایکا ٹرنس کے دیئے ہوئے میڈیکل سٹیٹیکشن ہیں جن کے مطابق وہ ڈپرنسڈ ہے لیکن سکسٹریٹیک نہیں آپ دیکھنا چاہیں گے یہ روپورٹ؟ (فراز کچھ درپی کچھ بول نہیں پاتا)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات
جگہ: علیم کا گھر
کردار: علیم، آمنہ
عائشہ: TV پر مدھم آواز میں بات کر رہی ہے۔
شا: میں تین سال اس گھر میں گزارنے کے بعد واقعی آپ سیٹ ہو چکی تھی وہاں سے آنے کے بعد بھی میں سوچتی تھی کہ فراز کو مجھ سے محبت ہے اور یہ سب کچھ میری غلطی کی وجہ سے ہوا ہے پھر آہستہ آہستہ مجھے احساس ہوا ایسا نہیں تھا میں اُس کی محبوبہ نہیں تھی اُس کا فیورٹ کھلونا تھی punching bag اُس کی ماں ساری زندگی اُسے اُس حد تک کھڑوں کرتی رہی کہ میری شکل میں اُسے وہ کھلونا نظر آیا جس پر وہ اپنا سارا anger ڈپرنس، فرستیشن نکال سکتا And he did exactly that.

//Cut//

Scene No # 16

کردار: سارہ، سعید
سارہ: شوڈیو کے ساتھ لگی سب کچھ سن رہی ہے۔ عائشہ بول رہی ہے۔

عائشہ: اُس نے سوریا کے ساتھ اپنی شادی کی ہنی مون کی تصویریں مجھے بھیجیں وہ اسی میلزٹک جو سوریا اُسے کرتی تھی میں نے اُسے خود کو نارچ کرنے کی اتنی عادت ڈال دی تھی کہ وہ مجھے اس گھر سے نکال دینے کے بعد بھی اپنی اس عادت کو نہیں چھوڑ سکا تھا.....

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: شوڈیو

کردار: شا، عائشہ، فراز، سوریا

عائشہ مدھم آواز میں بول رہی ہے۔ (زمیر اور مائرہ کا شاٹ علیم کے گھر کا شاٹ شاپنگ مال اور میس کا شاٹ)

عائشہ: میں ایک typical لڑکی ہوں ویسی ہی لڑکی جو بیاپ کے گھر میں باپ کو سب کچھ سمجھتی ہے اور شوہر کے گھر میں شوہر کو میرا خیال تھا obey کرنے کا مطلب تھہر کھا کر خاموش رہنا۔ گالیاں کھا کر مسکرانا، سگر بھٹ سے جلانے جانے کے بعد نشان چھپانا ہوتا ہے میرا خیال تھا یہ ساری چیزیں ہمارے relationship کو مثبت کریں گی یہ بہت بعد میں احساس ہوا مجھے کہ میرے اور اُس کے درمیان تو کوئی رشتہ ہی نہیں تھا۔ He treated me like an animal. ویسا جانور جس کے کوئی حقوق نہیں ہوتے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: شوڈیو

کردار: فراز، شا، عائشہ، سوریا

شا: شا کی آنکھوں میں تکلیف ہے اور وہ فراز کو دیکھتے ہوئے اُس سے کہہ رہی ہے۔ ایسا کون سا کام کرتی تھی وہ عائشہ جس پر آپ نے یہ ضروری محسوس کیا کہ

شنا: سوریا آپ ایک عالی تعلیم یافتہ مچھر خوبصورت لڑکی ہیں ایک شادی شدہ آدمی کے ساتھ آپ نے دوسری شادی کیے کریں ؟
 سوریا: آدمی کے ساتھ آپ نے دوسری شادی کیے کریں ؟
 آدمی mental unstable
 سوریا: Appearances are deceptive جس طرح یہاں بیٹھا کوئی شخص
 انہیں دیکھ کر یہ اندازہ نہیں کر سکتا کہ ان کو کوئی mental پر ابتم ہو سکتا ہے بالکل
 اسی طرح میں بھی اندازہ نہیں کر پائی
 //Cut//

Scene No # 22

رات	وقت:
مشوڈیو	جگہ:
شا، سوریا، فراز، عائشہ	کردار:

چاروں ٹکوڑ پر بیٹھے ہیں سوریا بے حد سنجیدہ بات کر رہی ہے۔
 سوریا: ان سے میری ملاقات ان کی میں کے تھرو ہوئی وہ میری کلائنٹ تھیں اور ایک دن انہوں نے پر پوز کر دیا یہ بتائے بغیر کہ فراز کی پہلی شادی ہو چکی ہے ہم لوگ چند بار ملے اور مجھے یہ اچھے لگے۔
 شنا: اور آپ کو یہ پتہ نہیں تھا کہ یہ پہلے married ہیں
 سوریا: شادی کی تاریخ ملے ہونے سے چند دن پہلے انہوں نے بتایا تھا مجھے عائشہ کے بازار میں یہ کہا تھا کہ وہ میٹنلی ٹھیک نہیں تھی اور انہوں نے اس کا بہت علاج کروایا لیکن پھر چہ ماہ بعد انہوں نے اسے طلاق دے دی
 //Cut//

Scene No # 23

رات	وقت:
مشوڈیو	جگہ:
شا، فراز، سوریا، عائشہ	کردار:

شا فراز سے کہہ رہی ہے۔
 شنا: ایک بیوی کو زبانی طلاق دینے کے بعد گھر سے نکلنے کے بعد ایک دوسری لڑکی سے جھوٹ بول کر شادی اور ایک تیسری لڑکی کے ساتھ فلرت یہ ایک نارمل انسان کی حرکات ہیں ڈاکٹر فراز ؟ انسانی نفیس اس کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

آسے سگر ہٹ سے جلا کر اس پر تشدید کر کے آپ اس کو ٹھیک کر لیں گے (دری طرح اس کی زبان لڑکھڑا رہی ہے۔ وہ مشوڈیو کے اس دروازے کی طرف دیکھتا ہے جہاں سارہ ہے)
 فراز: یہ سب جھوٹ ہے میں نے کبھی اس کو نہیں مارا آپ میری می ہے پوچھ سکتے ہیں you can ask her آپ بے شک
 //Cut//

Scene No # 19

رات	وقت:
مشوڈیو	جگہ:
سارہ، سعید	کردار:

دونوں بے حد اپ سیٹ انداز میں مشوڈیو کے دروازے کے پاس کھڑے ہیں اور سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔
 //Cut//

Scene No # 19

رات	وقت:
مشوڈیو	جگہ:
شا، فراز، سوریا، عائشہ	کردار:

شا کیسے کو دیکھ کر کہہ رہی ہے۔

شنا: کہانی صرف یہاں ختم ہو جاتی تو بھی ٹھیک تھا لیکن عائشہ اور فراز کی کہانی یہاں ختم نہیں ہوئی عائشہ کو طلاق دے کر اس کا جیزیر کامان رکھ کر گھر سے نکلنے کے ٹھیک تین ماہ بعد فراز نے دوسری شادی کر لی سوریا حیدر کے ساتھ
 //Cut//

Scene No # 21

رات	وقت:
سوریا کا لاونچ	جگہ:
نینا، سفینہ	کردار:

دونوں TV دیکھ رہی ہیں جس پر شا سوریا سے بات کر رہی ہے۔

فراز: (بے بس) میں نے تم سے قفرث نہیں کیا.....؟

شا: (بے ساختہ) یقیناً آپ مجھے ان دو بد قسمت لاکیوں کی فہرست میں کھڑا کرنا چاہتے تھے سوریا آپ کو انہوں نے گھر سے نکالا عائشہ کی طرح؟

سوریا: نہیں میں نے خود divorce کے لیے فائل کیا?

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: ہوٹل میں

کردار: اڑکیاں

سب اڑکیاں سکرین پر سوریا کو دیکھ رہی ہیں جو بول رہی ہیں۔

سوریا: مجھے اتفاق عائشہ کے بارے میں پتہ چلا کہ فراز کے ساتھ اُس کا کیس ابھی کورٹ میں ہے اُس کا جنہیں کا سارا سامان اُس گھر کے نوکر استعمال کر رہے تھے میں نے وہ سامان اٹھا کر عائشہ کے گھر بھجوادیا۔ اُس کے بعد فراز اور اُس کی فیملی کا رویہ میرے ساتھ یہ دم بدل گیا انہوں نے مجھے گھر سے بھی نکال دیا۔

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات

جگہ: سوریا کا لاونچ

کردار: سفینہ، نینا، جواد

سفینہ اپنے بہتے ہوئے آنسو روک رہی ہے۔ نینا اسے تسلی دے رہی ہے۔ جبکہ جواد ڈسٹریبل بیٹھا TV دیکھ رہا ہے۔

سوریا: میں بوئیک سے گھر گئی تو چوکیدار نے مجھے اندر نہیں آنے دیا It was humiliating.....very بعد میں میں نہیں جانتی کہ فراز یا اُس کے پیڑش نے کیا سوچا لیکن وہ مجھے منا کر لے گیا لیکن ہم دونوں کے درمیان کبھی بھی ٹھیک نہیں تھا پھر

//Cut//

Scene No # 26

وقت: رات

جگہ: سووڈیو

کردار: سوریا، شنا، عائشہ، فراز

سوریا بول رہی ہے۔

سوریا: پھر آہستہ آہستہ مجھے سب کچھ پتہ چلتا گیا اور پھر میں نے کیس فائل کر دیا فراز نے اُس کے جواب میں کورٹ میں مجھ پر بد کرداری کے الزامات لگائے (مکرا کر فراز کو دیکھ کر کہتی ہے)۔

شا: یعنی عائشہ پاگل اور آپ بد کردار اور جب سوریا کا کیس چل رہا تھا تو ڈاکٹر فراز اور اُن کے گھر والے اُن کی تیسری شادی کی تیاری میں تھے (پھر آڑ نہیں کو دیکھ کر)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات

جگہ: شاپنگ مال

کردار: چندر لڑکیاں

چندر لڑکیاں ایک شاپنگ مال میں TV کے سامنے کھڑی بہت آپ سیٹ انداز میں یہ سب کھدد دیکھ رہی ہیں۔

شا: اور یہی وہ وقت تھا جب ڈاکٹر فراز سوریا سے شادی کی تیاریاں کر رہے تھے اور مجھ سے ای میلوں، فون کا لڑ، فلاورز اور کارڈز کے ذریعے اپنی محبت کا اٹھا کر رہے تھے

ایک لڑکی: شنا کو کوئی بے دوقوف کیسے بناسکتا ہے؟ (تلخ مکراہٹ)

شا: شنا ہماری کوہی بے دوقوف بنایا جاسکتا ہے اور میں بن گئی۔

//Cut//

Scene No # 28

وقت: رات

جگہ: رضا کا بیڈ روم

کردار: رضا

رضا TV پر سوریا کو دیکھ رہا ہے۔ وہ بے حد شکست خور دہ انداز میں کھڑا رہی ہے۔

سوریا: میں فراز سے شادی سے پہلے ایک strong ائٹرپینڈنٹ پروفیشنل وومن تھی

Scene No # 31

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: فراز، شنا، سوریا، فراز
شنا: شاہد انی فلور پر کھڑی کمرے کو دیکھ کر بات کر رہی ہے۔ وہ تھکی ہوئی نظر آرہی ہے۔
(زیر اور مارکہ کا شاٹ)

شنا: اور اب شنا، ہدافی کی کہانی میں روکن فیلی سے تعلق رکھتی ہوں اور میں اپنے سر پر اندریشوں اور احتیاطوں کا پوراٹو کرا اٹھا کر زندگی گزار رہی تھی فراز سے ملنے سے پہلے وہ سایکا ٹرست تھا exceptional psychiatrist اس میں تو کم از کم اب مجھے کوئی شبہ نہیں وہ مجھے بہت آسانی سے ٹریپ کرنے میں کامیاب ہو گیا

//Cut//

Scene No # 32

وقت: رات
جگہ: مائیٹر روم
کردار: سلمان
شنا: سلمان بے حد سمجھیدہ سکرین پر شنا کو دیکھ رہا ہے۔
trap کا لفظ اپنے لیے استعمال کرتے ہوئے مجھے تکلیف ہو رہی ہے لیکن یہ fact ہے جسے میں بدل نہیں سکتی سوریا کی طرح میرا بھی خیال تھا کہ میں relationships اور شادی کے بارے میں کوئی fantasy نہیں رکھتی عورت اور fantasy I was wrong کسی طرح ہمارے ساتھ چلتی ہے fantasy

//Cut//

Scene No # 33

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: شنا، فراز، سوریا، عائشہ

..... شادی اور relationships کے بارے میں میری کوئی fantasies نہیں تھیں یہ میرا خیال تھا میں سمجھتی تھی میں کبھی typical لڑکوں کی طرح کپڑا مانزہ نہیں کروں گی لیکن مجھے کرنا پڑے اس لیے نہیں کہ مجھ پر کوئی پریشر تھا عائشہ کی طرح صرف اس لیے کہ اس معاشرے میں ہم کتنا بھی اٹھ پینڈنٹ ہو جائیں ہماری شاخت ہمارے گھر اور شہر سے ہی ہوتی ہے میرا بھی یہی خیال تھا کہ گھر نہیں نوٹا چاہیے لیکن مجھے یہ نہیں پڑتا تھا کہ اس کی قیمت میری اپنی شخصیت کی توڑ پھوڑ ہے۔

//Cut//

Scene No # 29

وقت: رات
جگہ: سوریا کا لاوچنخ
کردار: سفینہ، نیتا، جواد
سفینہ رہی ہے اور نیتا اُسے خاموش کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جواد چپ چاپ بیٹھا TV سکرین دیکھ رہا ہے۔

سوریا: یہ چھوٹا سا لفظ "بد کردار" ایک کوڑے کی طرح ہے کوڑت میں یہ سننے کے بعد ہر وقت میرے وجود پر برستا رہتا ہے ہم کتنی بھی مضبوط ہو جائیں ایک مشرقی معاشرے کی عورت ہیں مردوں کا بنا یا ہوا معاشرہ ہے پتہ ہے عورت کو توڑنے جھکانے اور اُس کی تدلیل کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: شنا، سوریا، فراز، عائشہ
چاروں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سوریا بات کر رہی ہے۔

سوریا: عائشہ کی طرح میرے جسم پر سگرہٹ اور مار پیٹ کے نشان نہیں ہیں کیونکہ میں طاقتور عورت تھی وہ اپنے ہاتھ سے نہیں مار سکتا تھا اُس نے مجھے ذمیت دے کر وہ کمی پوری کر لی جو scars میرے وجود پر میری شخصیت پر ہیں وہ ساری زندگی رہیں گے۔

//Cut//

شاہزاد سے کہرہی ہے۔

شاہ..... آپ کو کچھ کہنا ہے ڈاکٹر فراز..... اس ایک جملے کے علاوہ کہ یہ دونوں جھوٹ بول رہی ہیں.....

فراز: (ائٹا ہے خوفزدہ) میں میں

شاہ: انہیں دیکھیں..... ایک دفعہ ان کو دیکھیں..... یہ صرف "عورت" نہیں ہیں وہ "انسان" ہیں جیتے جا گئے احساسات رکھنے والے انسان..... آپ کی طرح یہ دوزندگیاں ہیں دو گھر جو آپ نے جاہ کر دیئے

فراز: (یک دم) میں میں

فراز: Mummy..... Where are you?

//Cut//

Scene No # 34

وقت: رات

جگہ: سوہوڑیو

کردار: سارہ، سید

کیمرا سارہ کا چہرہ دکھارہا ہے جو بے حد آپ سیٹ آنکھوں میں آنسو لیے فراز کو فلور سے اتر کر اپنی طرف آتے دیکھ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 35

وقت: رات

جگہ: ہوٹل میں

کردار: لڑکیاں

لڑکیاں آپ سیٹ سکرین کو دیکھ رہی ہیں۔ جس پر فراز اپنی می کے گلے کے ساتھ لگ کر رہا ہے اور سارہ اسے تسلی دے رہی ہے۔

سارہ: know ا تم نے کچھ نہیں کیا..... تم یہ سب کچھ کر رہی نہیں سکتے چپ ہو جاؤ تم بس چپ ہو جاؤ And Mummy trusts you mummy is always there for you.

//Cut//

Scene No # 36

وقت: رات

جگہ: سوہوڑیو

کردار: شاہ

شاہ قلوڑ پر کھڑی کیمرے کو face کرتے ہوئے بات کر رہی ہے۔
شاہ: دوسروں کی زندگی کی کہانی پر بات کرنا بہت آسان ہوتا ہے..... آج پہلی بار اپنی زندگی کی کہانی پر بات کی تو مجھے اندازہ ہوا..... کہ یہاں اس قلوڑ پر بیٹھ کر آپ کے سامنے اپنی بات کرنے والے کتنے بہادر اور مجبور ہوتے ہیں..... ڈاکٹر فراز کو اس شو پر لانے کا مقصد کوئی ذاتی رخص نہیں تھا..... صرف ایک کوشش تھی کچھ زندگیاں بچانے کی کوشش کیا۔ آج اور آنے والے کل میں میں امید کرتی ہوں اس شو کا نوٹس لیتے ہوئے گورنمنٹ اُن کا لائنس بت سکتی کیسل کر دے گی جب تک اُن کا اپنا علاج نہیں ہو۔
جا تا اور جانے سے پہلے آخری باشی آج پہلی دفعہ مجھے احساس ہوا اڑان بھرنا کتنا مشکل ہے پروں کے بغیر اڑانا اور بھی مشکل عورت یہ کام کئی صد پروں سے کر رہی ہے..... یہ اڑان آسان ہو سکتی ہے اگر یہ معاشرہ اُسے تحفظ، تعییم، اعتہاد اور عزت کے پردے دے میری اڑان بس بیکھیں تک (ساری آڈینس سکتے ہیں ہے پھر یہ دم کھڑے ہو کر وہ تالیاں بجانے لگتے ہیں پر جوش انداز میں۔)

//Cut//

Scene No # 37

وقت: رات

جگہ: شاپنگ مال

کردار: لڑکیاں، بڑکے

TV سکرین کے سامنے کھڑے لوگ چپ چاپ کھڑے تالیاں بجارتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 38

وقت: رات

جگہ: میں

کردار: لڑکیاں

.....ابھی کچھ ایسا باقی تھا جسے کہنے کے لیے تمہیں دوبارہ میرا سامنا کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی؟

فراز:میں تمہارے دل میں اپنے لیے جو غلط فہمی پیدا ہوئی ہے وہ

شا:کوئی غلط فہمی نہیں ہے فراز.....اور نہ ہی تمہیں کوئی وضاحت دینے کی ضرورت ہے۔

فراز:وہ دونوں مجھے تباہ کرنا چاہتی تھیں اس لیے انہوں نے یہ سب کیا

شا:اوڑو وہ یہ اس لیے کرنا چاہتی تھیں کیونکہ تم نے ان کی زندگی کو پہلے تباہ کیا

فراز:میں

(یک دم).....اس چیز کو مزید المشوقت بناو فراز.....تمہیں علاج کی ضرورت ہے تم

یہ کیوں نہیں سمجھ لیتےیہ کیوں نہیں مان لیتےthat you have

.....been making mistakes all along

فراز: (لبی خاموشی کے بعد سر جھکائے).....میں یہ نہیں کہتا کہ میں نے mistakes

نہیں کیبہت ساری کی ہوں گیمجھے وہی علاج کی ضرورت ہےمیں یہ بھی مانتا ہوںلیکن میں بڑا انسان نہیں ہوںکم از کم ایک رشتہ ایسا ضرور ہے میری زندگی میں جس کے بارے میں میں بہت sincere ہوںاوڑو تم سے میرا رشتہ ہے

شا: (بے ساختہ).....وہ رشتہ "تھا"ہمارے درمیان اب کچھ نہیں ہے۔

فراز: (منٹ والا انداز).....ایک چانس.....صرف ایک چانس

شا: (بے ساختہ).....بات ایک اور موقع کی نہیں ہے فراز.....بات trust کی ہے

میں بروکن فیلی سے belong کرتی ہوںایک بار کوئی میرے اعتماد کو تھیں پہنچائے تو میں لا کھا چاہوں پھر بھی دوبارہ اُس پر trust نہیں کر سکتییہ میرا المشوقت ہے

فراز: (بے ساختہ).....میں تم سے "واقعی" محبت کرتا ہوں شا.....

شا: (مدھم آواز).....ہو سکتا ہے تم حق کہہ رہے ہولیکن میںمیں زندگی میں ان لوگوں کی محبت کو کبھی ولیو نہیں کر سکتی جو دوسرے لوگوں کو تکلیف پہنچانے میں خوش محسوس کرتے ہیںمجھے اب بھی یقین نہیں آتا کہ تمہارے جیسا پڑھا لکھا مرد،،،

لڑکوں کے ساتھ یہ سب کر سکتا ہےکیسے کر سکتا ہے؟ It doesn't make sense to me.

فراز: (تھکا ہوا)

نم آنکھوں کے ساتھ لڑکیاں تالیاں بجارتی ہیں TV کے سامنے بیٹھے۔

//Cut//

Scene No # 39

وقت: رات

جگہ: بازار

کروار: چند دکاندار

TV سکرین کے سامنے بیٹھے وہ تالیاں بجارتی ہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 40

وقت: دن

جگہ: شا کا بیڈروم

کروار: شا

شا کے چہرے پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اور وہ بے اختیار آنکھیں کھوئی ہے۔ کھڑکی کے پردے ہٹنے ہوئے ہیں اور روشنی اندر آ رہی ہے۔ وہ آنکھیں رگڑتی کسماتی بتر سے اٹھ کر کھڑکی کے سامنے جا کر کھڑکی ہوتی ہے اور کھڑکی سے باہر دیکھ رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر بے حد تھکاوٹ ہے۔ وہ جیسے پچھلی رات کے بارے میں سورج رہی ہے۔ ٹھنڈی دروازے پر دستک دے کر طاز مہ اندر آتی ہے اور کھتی ہے۔

ملازمہ:فراز صاحب بڑی دیر سے انتظار کر رہے ہیں(شا بے حد حیرانی سے اُس کا پیڑہ دیکھتی ہے پھر کھتی ہے۔)

شا:آرہی ہوں میں

//Cut//

Scene No # 41

وقت: دن

جگہ: شا کا ڈرائیگ روم

کروار: شا، فراز

فراز ڈرائیگ میں بیٹھا ہوا انتظار کر رہا ہے۔ جب شا ٹھنکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے۔ وہ اُس کو دیکھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ دونوں کے درمیان ہیلو ہائے کاتباولہ نہیں ہوتا۔

شا:پیٹھو(بے تاثر بھی فراز بیٹھ جاتا ہے کچھ دیر خاوش رہتی ہے پھر شا کھتی ہے۔)

فراز:می میڈیکل کالج میں کسی کلاس فیلو سے محبت کرتی تھیںلیکن ان کی فیلی نے زبردستی ان کی شادی میرے پاپا سے کر دیوہ بہت لائق تھے لیکن بہت ordinary looking complexedاور کسی حد تک coldnessمیں اس کے ساتھ افسوس کی صورت میں دیا فیلی کو پتہ چلا تو فیلی نے وہ افسوس تو ختم کروادیا لیکن می کی خواہش کے باوجود انہیں پاپا سے divorce نہیں لینے دیںاس کے بعد سب کچھ میرے لیے خراب ہونا شروع ہو گیاپاپا نے اپنی زندگی کو صرف ہاسپلیں تک محدود کر لیا اور می کی زندگی کا محور میں بن گیاانہیں خوف تھا میں کہیں پاپا کی طرح انہیں cheat نہ کروںاس لیے وہ پاپا کے خلاف جتنی نفرت میرے دل میں بھر کتی تھیں وہ بھرتی رہیںمیں نے اپنا سارا childhood sympathy می کے ساتھ کرتے ہوئے گرا اور اپنی ساری teenage چیزوں پر ترس کھاتےمیں نے زندگی میں اس سے odd or mismatchedپل پہلے نہیں دیکھا تھامجھے سمجھنیں آئی میں نے می سے محبت کرتے کرتے کب ان سے نفرت کرنا شروع کر دی اور اس نفرت کو کب می سے دوسرا عورتوں تک لے گیا

فراز:ہوش اب آیا ہے جب میں یہاں کھڑا ہوںجہاں آج ہوںاور پچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو

شا:ہم اپنی محرومیوں کا بدلہ دوسروں سے نہیں لے سکتےہم اپنی اذیت اور تکلیف

دوسروں کے وجود اور زندگی تک مرانہ فرنیں کر سکتےThat is inhuman.

فراز:میں ایکسیوز کرنا چاہتا ہوں تم سے for allFor everything

those lies and pain that I caused you.

شا:صرف ایک کام کرو فرازعاشر اور سوریا کے ساتھ out of court سیٹlement

کروgive them what belongs to them you owe

(وہ سر بلادیا ہے شا اٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔) it to them.

فراز:ہم دوبارہ کبھی مل سکتے ہیں؟

شا:I do not want to relive all these days.-----

(فراز بے حد تکلیف کے عالم میں اُسے دیکھتا ہے اور جاتا ہے۔) Khuda Hafiz

//Cut//

Scene No # 42

وقت:	دن
جگہ:	سویرا کا بیڈروم
کروار:	سویرا، عاشرہ
عاشرہ:	سویرا فون پر عاشرہ سے بات کر رہی ہے۔
عاشرہ:اُس نے فون کیا تھا مجھے ایکسیوز کرنے کے لیے.....
سویرا:	مجھے بھی کیا تھا.....
عاشرہ:	(بے ساختہ)پھر تم نے کیا کہا اُس سے؟
سویرا:	(ٹھنڈا لہجہ)کچھ تھا ہی نہیں کہنے کے لیے؟
عاشرہ:	تم نے کیا کہا؟ her
عاشرہ:	(مدھم آواز)سب کچھوہ سب کچھ جو میں اُس کو کہنا چاہتی تھی
سویرا: منتظر ہا ہو گا وہ بھی؟
عاشرہ:	(رجیدہ)ہاںپہلی بار بات سنی اُس نے اتنی خاموشی کے ساتھ میری
سویرا:	(بے ساختہ)اور معاف کر دیا تم نے اُسے؟
عاشرہ:	(مدھم آواز)پتھر نہیںمعافی اب بے مقنی ہو گئی ہے۔
سویرا:	(بے ساختہ)کیا بد لے گا اب اُس کی معافی سے؟ لیکن اُس کا خیال ہے یہ ازالہ ہے
عاشرہ:	(رجیدہ)اُس نے مجھ سے کہا کہ وہ میرے ساتھ کیس کے حوالے سے out of court settlement چاہتا ہے۔
سویرا:	(بے ساختہ)مجھے بھی کہا ہے اُس نے؟
عاشرہ:شوکی وجہ سے تبدیل ہوا ہے وہ؟
سویرا:	(دو ٹوک انداز)وجہ جانتا بہت مشکل ہےشاید شو وجہ بنا ہوشاید شالیکن تبدیل وہ کبھی نہیں ہو گا

//Cut//

Scene No # 43

وقت:	رات
جگہ:	ریٹرورنٹ

کردار: سلمان، شنا

دونوں بیٹھے ڈزر کر رہے ہیں۔ سلمان اور وہ دونوں خاموش ہیں۔

سلمان: بہت سارے دوسرے فصلوں کی طرح یہ بھی احتمانہ فصل ہے۔

شنا: ہو سکتا ہے لیکن فراز کافی الحال بھی ایک راستہ ہے۔

سلمان: اور تم فراز پر یعنی رکھنے والوں میں سے بھی نہیں تھیں۔

شنا: وقت انہاں کو بدلتا ہے۔

سلمان: اچھا.....؟ اس کا مطلب ہے ڈاکٹریٹ کے بعد تم بدلت جاؤ گی۔

شنا: شاید۔

سلمان: یہ سب بھول چکی ہوگی۔

شنا: پہنچنیں۔

سلمان: کوئی فائدہ ہوایہ سب کر کے۔

شنا: مجھے کہی سویرا اور عائشہ کو ہو گیا۔ فراز نے سلطنت کر لی ہے ان کے ساتھ۔

سلمان: اگر یہ "تم" نہ ہوتی کوئی دوسرا لڑکی ہوتی تو میں بھی اسے اڑان کے اس آخری

شوپرینہ کرنے دیتا۔

شنا: Thanks for the favour

سلمان: میڈیا بہت نالم چڑھ رہا ہے۔ ہم اس کی ہائیکروکوب کے نجی ہر ایک کی زندگی

رکھ سکتے ہیں۔ اپنی نہیں۔ کچھ حدود شاید ہمیں بھی نہیں یاد کرنا چاہیے۔ زندگی کا

ہر ایسا وکیل شو حل نہیں کر سکتا۔ چاہے اس کا host کتنا ہی intellectual کتابی

influential کیوں نہ ہو۔ بعض چیزیں بھی resolve نہیں ہوتیں۔ بعض

ایشور زندگی بھی حل نہیں کر پاتی۔ (وہ اس کا چیڑہ دیکھتی رہتی ہے پھر کہتی ہے۔)

شنا: پہلی بار تمہیں اس طرح سمجھیدہ دیکھ رہی ہوں۔

سلمان: پہلی دفعہ ایسا صورت حال کا سامنا کیا ہے میں نے۔

you return.

شنا: میں اڑان اور بارہ نہیں کروں گی۔

سلمان: بعض انتظار پنی زندگی کے لیے ہوتے ہیں۔

شنا: چلیں۔

//Cut//

تمیں سال بعد.....

Scene No # 44

وقت: دن

جلگہ: شاپنگ مال/شاپ

کردار: سارہ، ایک لڑکی

سارہ ایک شاپ میں ڈیکوریشن پیز دیکھ رہی ہے وہ اس کام میں بے حد انہاک سے محظی ہے۔ ایک سیلز میں اس کے ساتھ ہے۔ ڈیکوریشن کی ایک دو چیزیں پسند کرنے کے دوران اس کی ملاقات ایک خوبصورت شاکش سی young لڑکی کے ساتھ ہوتی ہے جو ایک lamp دیکھ رہی ہے۔ سارہ یک دم lamp کو رک جاتی ہے۔

سارہ: What a lovely lamp..... آپ buy کر رہی ہیں کیا.....؟

لڑکی: (مسکرا کر)..... سوچ رہی ہوں۔ What do But I am confused.....

you suggest?

سارہ: (بے ساختہ)..... آپ buy نہیں کرتیں تو میں buy کر لوں گی۔ It's that good.

لڑکی: (خس کر) اس کا مطلب ہے مجھے خرید لیتا چاہیے۔

سارہ: Oh I missed the chance.

لڑکی: (بے ساختہ)..... نہیں اب وہ دوسرا lamp خرید سکتی ہیں۔ وہ بھی بہت اچھا ہے Let me show you.....

سارہ: (اور اسے ساتھ لے کر دوسرے lamp کی طرف جاتی ہے) May I ask your name.

لڑکی: (بے ساختہ)..... Maira

سارہ: (خس کر) Lovely name..... کیا کرتی ہیں آپ.....؟

لڑکی: (مسکرا کر) میں میڈیا یکل سٹوڈنٹ ہوں۔

سارہ: (چونک کر)..... اوہ..... میں بھی ڈاکٹر ہوں۔

لڑکی: Thats great.....

سارہ: (مسکرا کر)..... میرا میٹا بھی ڈاکٹر ہے۔ ابھی واپس آئے ہیں ہم دونوں states سے تین سال کے بعد..... (دونوں ساتھ با تسلی کرتی اب سورکی کچھ چیزیں دیکھے

(رہی ہیں۔)

عورت: آپ مجھے بتائیں میں کیا کروں؟
 فراز: (انسانیت سے سمجھاتے ہوئے) پہلی بات تو یہ کہ آپ خود پر ترس کھانا چھوڑ دیں
 اس power کو پچھانے اور استعمال کرنے کی ضرورت ہے زندگی میں ہمیشہ positive رہنا چاہیے انسان کی personality بدلتے ہیں
 عورت: (یک دم الجھ کر) پہ نہیں مجھے کیوں لگتا ہے جیسے میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے
 فراز: (رُنگ فق ہوتا ہے) کہاں دیکھا ہے؟
 عورت: (الجھ کر سوچتے ہوئے) کہاں؟ کہاں؟ آپ TV پر تو نہیں آتے
 فراز: (فق چہرے کے ساتھ) نہیں
 عورت: (پھر بات بدلتے ہیں) اچھا چھوڑیں آپ کیا کہہ رہے تھے؟

//Cut//

Scene No # 47

وقت: دن
 جگہ: سوریا کا بوتیک
 کردار: سوریا، ایک لڑکی، رضا
 دونوں بیٹھی ہوئی ہیں سوریا کے آفس میں
 سوریا: یہ کل آپ پر suit نہیں کرے گا نہ کرنے شاک (اپنے لفظوں پر زور دے کر)
 لڑکی: نہیں لیکن میرے فیانی نے کہا ہے مجھ سے یہ اس کا فیورٹ کلر ہے (بے ساختہ)
 سوریا: آپ اسے میری رائے بتائیں
 لڑکی: (سنجیدہ) نہیں کوئی بات نہیں ہیں کلر ٹھیک ہے
 سوریا: (کندھے اچکا کر) As you wish
 لڑکی: (یک دم) میں پھر کل آجائوں ابھی مجھے مارکیٹ تک جانا ہے کچھ کام سے
 سوریا: (چونک کر) It's ok کل بارہ بجے کی اپانٹھ مت رکھوادیتی ہوں آپ کے لیے

//Cut//

Scene No # 45

وقت: دن
 جگہ: عائشہ کا لان
 کردار: عائشہ، ایک لڑکا
 دونوں لان میں بیٹھے بات کر رہے ہیں وہ لڑکا بے حد سنجیدگی سے بات کر رہا ہے
 لڑکا: میں شادی سے پہلے اس لیے ملتا چاہتا تھا کیونکہ بہت ساری چیزیں ہیں جن کے بارے میں میں بات کرنا چاہتا تھا
 عائشہ: جی (سنجیدہ)
 لڑکا: میری شادی آپ کی شادی کی طرح کسی بڑے tragic انداز میں ختم نہیں ہوئی لیں ہم دونوں کلاس نیلوز تھے لو میرج کی (عائشہ اس کا چہرہ دیکھ رہی ہے) لیکن بعد میں اندر سینڈنگ اور compatibility کے بہت سارے ایشووز سامنے آگئے ہم نے چیزیں resolve کرنے کی کوشش کی لیکن چونکہ بہت young ہیں ہم نے چیزیں حل نہیں کر سکے پھر کافی عرضہ مجھے دوسرا شادی کے بارے میں سوچ کر بھی خوف آتا تھا آپ واقعی اتنا کم بولتی ہیں ؟

عائشہ: (ہس پڑتا ہے پھر کہتا ہے) نہیں میں بولتی ہوں
 لڑکا: نہیں اگر آپ واقعی اتنی کم گو ہیں تو یہ بڑی اچھی خبر ہے میرے لیے (عائشہ ہس پڑتی ہے)
 //Cut//

Scene No # 46

وقت: دن
 جگہ: فراز کا آفس
 کردار: فراز، ایک عورت
 فراز اپنے آفس میں ایک عورت کے سامنے بیٹھا اس سے بات کرتے ہوئے اب اس کی باتیں سن رہا ہے
 کی باتیں سن رہا ہے

لڑکی: (کہہ کر جاتی ہے۔) Khuda Hafiz.....fine.....(تھی فون بجتا ہے اور وہ فون اٹھاتی ہے۔)ہیلو رضا
 سوریا:تم کہاں غائب ہو جاتی ہو نہیں؟
 رضا:تم کہاں غائب ہو جاتی ہوئی تھی
 سوریا: (مسکرا کر ساتھ اپنا بیگ اور چیزیں سیست رہی ہے)کلاسٹ آکر پیٹھی ہوئی تھی
 میری اور تم کال پر کال کر رہے تھے
 رضا: (رضا ایک بچی کو اٹھائے پھر رہا ہے)یاراب آ جاؤ گھر واپس یہ Timi نے
 جان غذاب میں کر دی ہے میری۔
 سوریا: (بنتی ہے)اچھا ایک دن babsitting کرنی پڑی تو پتہ چل گیا تمہیں کہ
 بچ پالنا کتنا مشکل ہے۔
 رضا:بہت مشکل ہے یار بہت مشکل ہےاب بس آ جاؤ
 سوریا: fever کیسا ہے اُس کا؟
 رضا: بس fever تو نہیں اب اُسےدو دفعہ پس پر پھر لیا ہے میں نے اُس کاایک
 گھنٹے تک میٹنگ شارٹ ہو رہی ہے میں کی۔ تم کب پہنچو گی؟

//Cut//

Scene No # 48

وقت: رات

جاگ: سارہ کا گھر

کروار: سارہ، سعید، فراز

تینوں نبے حد چپ ڈریمبل پر بیٹھے میکانیکی انداز میں کھانا کھا رہے ہیں۔ جب سارہ یک دم کہتی ہے۔

سارہ:میں نے تمہارے لیے ایک لڑکی پسند کی ہے۔ (سعید اور فراز چوک کر اسے دیکھتے ہیں۔)

//Cut//